



اُردو و تلفیم نے آسمان میں برق بنائے اور اسے دیکھنے والوں کے لیے آراستہ کیا ہے (الاحزاب)

کتاب ابی معشر البلخی الفلکی

اُردو ترجمہ

برجوں کی نایاب کتاب

تقریباً 1200 سال قبل علم نجوم پر لکھی گئی سب سے قدیم عربی کتاب کا اُردو ترجمہ

مشہور قدیم مسلمان عرب عالم الفلاک و طبیعیات اور فہم

ابو معشر جعفر بن محمد البلخی الفلکی

ترجمہ

سیّد یشان نظامی



﴿اور بیشک ہم نے آسمان میں برج بنائے اور اسے دیکھنے والوں کے لیے آراستہ کیا﴾ (القرآن)

کتاب أبي معشر البلخي الفلكي رحمۃ اللہ علیہ

اردو ترجمہ

برجوں کی نایاب کتاب

تقریباً 1200 سال قبل علم النجوم پر لکھی گئی سب سے قدیم عربی کتاب کا اردو ترجمہ

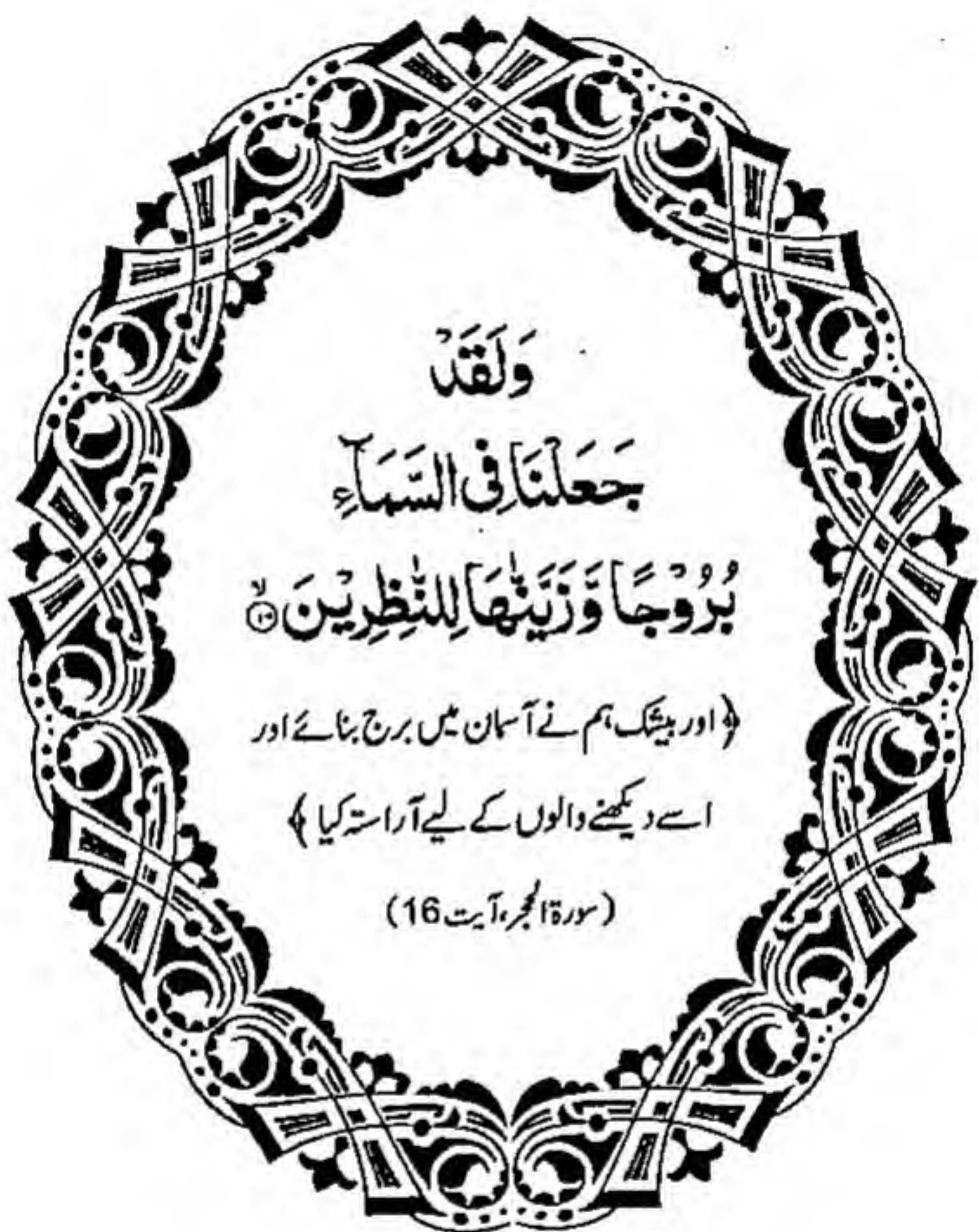
مشہور قدیم مسلمان عرب سکا لرفلا سفر، ماہر فلکیات اور منجم

أبو معشر جعفر بن محمد البلخي الفلكي رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

سید ذیشان انظر رحمۃ اللہ علیہ





کتاب أبي معشر البلخي الفلكي رحمته الله

اُردو ترجمہ

برجوں کی نایاب کتاب

تقریباً 1200 سال قبل علم النجوم پر لکھی گئی سب سے قدیم عربی کتاب کا اُردو ترجمہ

مشہور قدیم عرب سکالر، فلاسفر، ماہر فلکیات اور منجم

أبو معشر جعفر بن محمد البلخي الفلكي

(المتوفى ۵۲۷ھ)

مترجم

سید ذیشان علی نظامی

بک کارنر

شورہ: بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹس، جہانم پاکستان

فون نمبر: 0544-614977 0323-5777931

پبلشرز - کمپوزرز - ڈیزائنرز - بک سٹریٹس - ہول سیلرز اینڈ لائبریری آرڈر سپلائرز

مجلہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

قانونی مشیر: عبدالجبار بیٹ (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

اشاعت _____ 27 رمضان المبارک / 6 اگست 2013ء

نام کتاب _____ برجوں کی نایاب کتاب

تالیف _____ ابو معشر البلیخی الفلکی رحمہ اللہ

مترجم _____ سید ذیشان نظامی

ترتیب و اہتمام _____ شاہد حمید / ولی اللہ

پسند فرمودہ _____ حکیم شان احمد خاں صابری رحمہ اللہ

نظر ثانی _____ راجہ طارق محمود نعمانی رحمہ اللہ

معاون _____ محترم محمد اختر خان (سابقہ چیف ایڈ منسٹریٹر ہمدرد یونیورسٹی)

سرورق _____ ہارون الرشید

مطبع _____ زاہد بشیر پریس، لاہور

”بک کارنر شوزوم، جہلم“ کا مقصد ایسی کتب کی اشاعت ہے جو تحقیق کے لحاظ سے اعلیٰ معیار کی ہوں۔ اس ادارے کے تحت جو کتب شائع ہوں گی اس کا مقصد کسی کی دل آزاری یا کسی کو نشانہ بنانا نہیں بلکہ اشاعتی دنیا میں ایک نئی جدت پیدا کرنا ہے۔ جب کوئی مصنف کتاب لکھتا ہے تو اس میں اس کی اپنی تحقیق اور اپنے خیالات شامل ہوتے ہیں، یہ ضروری نہیں کہ آپ اور ہمارا ادارہ مصنف کے نظریات اور تحقیق سے متفق ہوں۔ اللہ رب العزت کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، صحیح اور جلد بندی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔ بشر ہونے کے ناطے اگر سہا لفظی رہ گئی ہو یا صفحات درست نہ ہوں تو براہ کرم مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درستگی کی جاسکے۔ جزاک اللہ عفواً کثیراً۔ (ناشر)



BOOK CORNER

SHOWROOM: Opposite Iqbal Library, Book Street, Jhelum, Pakistan
Ph: +92 (0544) 014077, 021953 - Mob: 0323-077031, 0321-0440002
http://www.bookcorner.com.pk - email: bookcornershowroom@gmail.com



www.facebook.com/bookcornershowroom

فہرست

16	زائچہ کے بارہ گھروں کے بارے میں
21	مقدمہ
22	احوال و آثار ابی معشر جعفر بن محمد البلیخی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>
23	ابتدائی حالات
25	کندی کے نظریات
27	کندی کی مخالفت
27	کندی علمائے فرنگ کی نظر میں
29	کندی کے بارے میں ابن الندیم کا بیان
30	ابن الندیم کی ”الکندی“ کے بارے میں رائے
30	کندی کی کتب کا مختصر تعارف
32	آپ <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> کو علوم عقلیہ کی جانب متوجہ کرنے میں کندی کی کامیاب چال
33	ابو معشر البلیخی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> کی علم النجوم میں تبحر نظری
34	بلخ کی تعریف
37	ابو معشر البلیخی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> کی تصانیف
40	ابو معشر البلیخی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> کا سلسلہ روایت
40	ابو معشر البلیخی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> کی وفات
41	واسط کی تعریف

43	کتاب ابی معشر الفلکی البلیخی رحمہ اللہ پر ریویو
44	عناوین کتاب
45	حصہ اول یا (جز اول)
45	حصہ دوم یا (جز دوم)
45	حصہ سوم یا (جز سوم)
46	حصہ چہارم یا (جز چہارم)
46	تصنیف کی وجہ
47	مصنف کا انداز بیان
48	ترجمہ کتاب کے بارے میں
51	خطبہ کتاب
53	☆..... فصل اول
53	(ہفتہ) کے سات ایام کے مطابق سال میں جن امور کا آغاز ہوتا ہے اور پیش آتے ہیں ان کی پہچان کا طریقہ
58	☆..... فصل دوم
58	ایام کے بڑے بڑے ستاروں، ان کی طبائع، ان کے معاون نیز ان کے مرکز و اصل جگہ اور ان کے حکمرانوں (مؤکلات) کی پہچان کے بارے میں
60	☆..... فصل سوم
60	ایام کے اوقات، اور ان کے سعید و نحس یعنی مبارک اور نامبارک ہونے کے بیان میں
75	☆..... فصل چہارم
75	راتوں کی ساعتوں اور ان کے سعید، مبارک و بابرکت نیز ان کے نامبارک و نحس ہونے کے بیان میں

89	☆..... فصل پنجم
89	غالب آنے والے اور مغلوب ہونے والے کے متعلق حساب لگانے کا بیان نیز اس کا طریقہ
92	☆..... فصل ششم
92	شریک و ساتھی، دوست، خاوند، بیوی نیز بھائیوں میں سے جسکو اپنا موافق بنانا چاہے نیز کامیابی چاہے، یا قابو میں رکھنا چاہے کے بارے میں حساب لگانے کا طریقہ
94	☆..... فصل ہفتم
94	مریض کے حساب میں (بذریعہ علم الاعداد حکم لگانا) نیز یہ کہ وہ کس سبب سے بیمار ہوا
95	☆..... فصل ہشتم
95	یعنی حاملہ عورت کے حمل کے بارے میں حساب بذریعہ علم الاعداد لگانا
96	☆..... فصل نہم
96	جو شخص حالت سفر میں ہو یا (گھر) سے غائب ہو علم الاعداد کے ذریعہ سے اُس کے متعلق پتہ چلانے کا طریقہ
97	☆..... فصل دہم
97	بچے کی ولادت کے اوقات کے بیان میں
98	☆..... فصل یازدہم
98	انسان کے طالع (چاند) اور اس کے برج کی پہچان کا طریقہ
100	☆..... فصل دوازدہم
100	مریض اور غائب شخص نیز یہ کہ حاجت برآری ہوگی یا نہیں کے متعلق حساب لگانے کا باریک بینی پر مبنی طریقہ
101	مردوں کے برج اور ان کے سیارے

101	برج اول کے بارے میں گفتگو اور وہ ”الحمل“ اور ”المریخ“ کا برج ہے
102	پہلی وجہ
103	دوسری وجہ
105	تیسری وجہ
106	علم الرمل کے بارے میں
114	الاحیان کے بارے میں گفتگو
116	برج دوم کے بارے میں گفتگو اور وہ ”الثور“ اور ”الزہرۃ“ کا برج ہے
118	پہلی وجہ
119	دوسری وجہ
119	تیسری وجہ
120	بیوت کے متعلق گفتگو
129	برج سوم کے بارے میں گفتگو اور وہ ”الجوزاء“ اور ”عطارد“ کا برج ہے
131	پہلی وجہ
131	دوسری وجہ
132	تیسری وجہ
133	بیوت کے متعلق گفتگو
143	برج چہارم کے بارے میں گفتگو اور وہ ”السرطان“ اور ”القمر“ کا برج ہے
145	پہلی وجہ
146	دوسری وجہ
146	تیسری وجہ
148	بیوت کے متعلق گفتگو

158	برج پنجم کے بارے میں گفتگو اور وہ "الاسد" اور "الشمس" کا برج ہے
160	پہلی وجہ
160	دوسری وجہ
160	تیسری وجہ
163	بیوت کے متعلق گفتگو
172	برج ششم کے بارے میں گفتگو اور وہ "السنبلة" اور "عطارد" کا برج ہے
174	پہلی وجہ
174	دوسری وجہ
175	تیسری وجہ
176	بیوت کے متعلق گفتگو
184	برج ہفتم کے بارے میں گفتگو اور وہ "المیزان" اور "الزہرۃ" کا برج ہے
186	پہلی وجہ
186	دوسری وجہ
187	تیسری وجہ
188	بیوت کے متعلق گفتگو
196	العقبۃ الخارجۃ کے بارے میں گفتگو
197	برج ہشتم کے بارے میں گفتگو اور وہ "العقرب" اور "المریخ" کا برج ہے
197	پہلی وجہ
198	دوسری وجہ
198	تیسری وجہ
199	بیوت کے متعلق گفتگو

205	برج نہم کے بارے میں گفتگو اور وہ "القوس" اور "المشتري" کا برج ہے
206	پہلی وجہ
206	دوسری وجہ
207	تیسری وجہ
208	بیوت کے متعلق گفتگو
215	برج دہم کے بارے میں گفتگو اور وہ "الجدي" اور "زحل" کا برج ہے
216	پہلی وجہ
216	دوسری وجہ
217	تیسری وجہ
218	بیوت کے متعلق گفتگو
223	شکل الاجتماع کے بارے میں گفتگو
224	برج یازدہم کے بارے میں گفتگو اور وہ "الدالي" یعنی دلو اور "زحل" کا برج ہے
225	پہلی وجہ
225	دوسری وجہ
225	تیسری وجہ
226	بیوت کے متعلق گفتگو
232	برج دوازدہم کے بارے میں گفتگو اور وہ "الحوت" اور "المشتري" کا برج ہے
232	پہلی وجہ
233	دوسری وجہ
233	تیسری وجہ
234	بیوت کے متعلق گفتگو

240	شرف ستارگان کی الواح
240	لوح شمس
240	لوح شرف مشتری
240	لوح شرف زحل
241	لوح شرف مریخ
241	لوح شرف زہرہ
241	لوح شرف سبع ستارگان
242	لوح رشتہ
242	لوح عطارد
243	غورتوں کے برج اور ان کے سیارے
243	برج اول کے بارے میں گفتگو اور وہ "الحمل" اور "المریخ" کا برج ہے
245	پہلی وجہ
245	دوسری وجہ
246	تیسری وجہ
247	بیوت کے متعلق گفتگو
255	برج دوم کے بارے میں گفتگو اور وہ "الشور" اور "الزہرہ" کا برج ہے
257	پہلی وجہ
258	دوسری وجہ
259	تیسری وجہ
260	بیوت کے متعلق گفتگو
269	برج سوم کے بارے میں گفتگو اور وہ "الجوزاء" اور "عطارد" کا برج ہے

270	پہلی وجہ
271	دوسری وجہ
271	تیسری وجہ
272	بیوت کے متعلق گفتگو
281	برج چہارم کے بارے میں گفتگو اور وہ "السرطان" اور "القمر" کا برج ہے
282	پہلی وجہ
282	دوسری وجہ
283	تیسری وجہ
284	بیوت کے متعلق گفتگو
293	برج پنجم کے بارے میں گفتگو اور وہ "الاسد" اور "الشمس" کا برج ہے
294	پہلی وجہ
294	دوسری وجہ
295	تیسری وجہ
296	بیوت کے متعلق گفتگو
305	برج ششم کے بارے میں گفتگو اور وہ "السنبلة" اور "عطارد" کا برج ہے
306	پہلی وجہ
306	دوسری وجہ
307	تیسری وجہ
308	بیوت کے متعلق گفتگو
316	برج ہفتم کے بارے میں گفتگو اور وہ "المیزان" اور "الزہرہ" کا برج ہے
316	پہلی وجہ

317	دوسری وجہ
318	تیسری وجہ
319	بیوت کے متعلق گفتگو
327	برج ہشتم کے بارے میں گفتگو اور وہ ”العقرب“ اور ”المریخ“ کا برج ہے
328	پہلی وجہ
328	دوسری وجہ
329	تیسری وجہ
330	بیوت کے متعلق گفتگو
337	برج نہم کے بارے میں گفتگو اور وہ ”القوس“ اور ”المشتري“ کا برج ہے
338	پہلی وجہ
338	دوسری وجہ
339	تیسری وجہ
341	بیوت کے متعلق گفتگو
350	برج دہم کے بارے میں گفتگو اور وہ ”المجدي“ اور ”زحل“ کا برج ہے
350	پہلی وجہ
351	دوسری وجہ
351	تیسری وجہ
352	بیوت کے متعلق گفتگو
362	برج یازدہم کے بارے میں گفتگو اور وہ ”الدالی“ یعنی دلو اور ”زحل“ کا برج ہے
363	پہلی وجہ
363	دوسری وجہ

364	تیسری وجہ
365	بیوت کے متعلق گفتگو
373	برج دوازدهم کے بارے میں گفتگو اور وہ "الحوت" اور "المشتری" کا برج ہے
374	پہلی وجہ
374	دوسری وجہ
375	تیسری وجہ
377	بیوت کے متعلق گفتگو
385	خاتمہ الکتاب (جب کے بیان میں)
386	حجاب اول
387	حجاب دوم
387	حجاب سوم
388	حجاب چہارم
388	حجاب پنجم
389	حجاب ششم
389	حجاب ہفتم
391	حجاب ہشتم
391	حجاب نہم
392	حجاب دہم
392	حجاب یازدہم
392	حجاب دوازدہم

کتاب ابی معشر البلیخی الفلکی رحمۃ اللہ علیہ

یعنی اردو ترجمہ

برجوں کی نایاب کتاب

مشہور قدیم مسلمان عرب سکالر، فلاسفر، ماہر فلکیات اور منجم ابو معشر جعفر بن محمد البلیخی الفلکی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۷۷۲ھ) جن کے یورپ میں نجوم سے متعلق مقالات و تحریرات بہ نسبت کسی دوسرے شخص کے بہت زیادہ ورد زبان اور بطور حوالہ پیش کئے جاتے تھے۔ ابو معشر البلیخی الفلکی رحمۃ اللہ علیہ کی یہ کتاب علم النجوم اور طلاسم کے متعلق معلومات پر بے نظیر ہے۔

مترجم

سید ذیشان نظامی ❀

زائچہ کے بارہ گھروں کے بارے میں

منسوبات گھراؤل:

سوال سائل کا اگر اپنی ذات سے متعلق ہے تو زائچہ بنا کر طالع کے ستارہ کو دیکھو اور وہ ستارہ جس حال میں ہو یعنی اگر اپنے گھر میں ہے تو اچھا ہے گویا سسرال میں ہے اور مثل دولہا یا نواب کے ہے اور اگر ہبوط میں ہے یا رجعت میں یعنی الٹا چل رہا ہے یا غروب ہے تو کمزور ہے۔ اسی پر قیاس کر کے سائل کے حالات معلوم کر سکتے ہیں۔ مثلاً تن و جان، بیماری و تندرستی یا کوئی نیا کام مثل تجارت کا شروع کرنا۔ دکانداری نفع نقصان، خیر یا شر، راحت یا رنج، اقبال کی بلندی یا شرف یا بزرگی چاہتا ہے تو اول گھر کو دیکھو اور اس کے ستارہ کی قوت یا کمزوری معلوم کر کے حکم لگاؤ۔

منسوبات گھر دوم:

اگر سائل کا سوال دوسرے خانہ سے تعلق رکھتا ہو تو مثل مال اور معاش اور کب دوکانداری اور قرض دینا اور لینا اور وصیت کرنا اور امانت رکھنا اور وصیت نامہ لکھنا اور فرمان شاہی

اور غائب اور مسافر کا شہر میں آنا اور حال غنا اور فقیری اور طعام نوش کرنا اور طالع طفل شیر خوار کا دیکھنا اور حال سخاوت و بخل معلوم کرنا۔ یہ احوال گھر دوم سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر سائل کا سوال ان باتوں سے ہو تو اس گھر کے کو اکب اور طالع کو معلوم کر کے حکم خیر اور شر لگائے۔

منسوبات گھر سوم:

اگر سائل کا سوال اس گھر سے متعلق ہو مثلاً نقل و حرکت، نزدیک و دور اور ملاقات کرنا دوستوں اور آشناؤں سے اور شہر و بازار میں جانا خرید و فروخت کے لئے اور کوئی چیز رہن رکھنا اور تعبیر خواب کی نیک اور بد معلوم کرنا اور ضعف اور وبال اور حقیض اور اوج جس حال میں وہ ستارہ ہو یا گھر دوست یا دشمن میں سعد اور نحس یا ہمراہ اس کے یا ذنب کے یا قرآن مرتخ یا زحل ہو یا اختراق میں یا رجعت میں ہو ان سب کو ملاحظہ کر کے جو کچھ کہ خیر و شر ہو اس پر حکم لگائے تو ہرگز خطانہ کرے گا۔

منسوبات گھر چہارم:

اگر سائل کا سوال اس گھر کا ہو مثلاً زراعت اور کاشت کار اور عمارت یا ماں باپ کا اور زمین اور باغ کے بارے میں اور دینیہ اور تعلیم حاصل کرنا اور بنانا شہر اور قلعہ اور بنیاد مکان کی رکھنا اور احوال خزانے کا معلوم کرنا اور خیر و شر دریافت کر کے احکام بیان کرنا۔

منسوبات گھر پنجم:

اگر سائل کا سوال پانچویں گھر سے تعلق رکھتا ہو مثلاً فرزند اور خطوط اور طلب امید زنان سے اور دوستوں سے عشق اور محبت معشوق اور حال مردمان شہر کا اور سوال طلب حاملہ عورت کا فرزند کے لئے اور شادی اور محفل اور تحفہ اور ہدیہ اور محاصل زمین و باغ اور زراعت

اور نہر اور تالاب اور ملبوس اور پوشاک تیار کرنا مہمانی کرنا طلاق دینا اگر ان سوالات سے متعلق ہو تو پنجم گھر کے ستارے پر حکم لگائے۔

منسوبات گھر ششم:

اگر بیماری، سحر جادو اور خرید و فروخت اور حالاتِ حمل اور دوسری زوجہ کے متعلق سوال ہو تو اس گھر کے ستارے کو دریافت کرے کہ کون سے خانہ میں اور کس حال میں ہے ویسا ہی حکم لگائے۔

منسوبات گھر ہفتم:

اگر سوال نکاح کرنے اور شوہر و زن اور خصومت ان کے درمیان اور حسد ہمسایگان اور لڑائی اور مقابلہ اور قصد عورتوں کا طرف مرد کے اور شادی اور محفل اور دشمنی اور مباحثہ اور میدان جدال و قتال اور سفر میانہ دو سو کوس سے کم ہو اور زفاف اور مباحثت اور مواصلت اور بازناں و معشوقہ اور شکار اور قمار بازی ان سوالات سے متعلق ہو تو ساتویں گھر کے ستارے پر حکم لگائے۔

منسوبات گھر ہشتم:

اگر میراث اور موت اور دہشت اور خوف و ہراس اور مال اور میراث اور گنج اور خزانہ پوشیدہ پانا اور مال چوری کا اور غرق کشتی اور فقیری اور محتاجی اور دشواری حاجات سے سوال ہو تو آٹھویں گھر کے ستارے پر حکم لگائے۔

منسوبات گھر نہم:

اگر دور دراز سفر اور حج اور زیارات، علم دین اور فقہ اور حدیث اور مکان اور مدرسہ اور مساجد اور نکاح کا خطبہ اور کارِ ثواب اور دیکھنا خواب کی تعبیر اور اس کی راست سے سوال ہے یا دروغ سے تو نویں گھر کے ستارے پر حکم لگائے۔

منسوبات گھر دہم:

اگر ملک اور بادشاہ اور مجتہد العصر اور قاضی اور حاکم وقت کے آگے جانا اور گفتگو کرنا اور رجوع مقدمات کرنا اور شرف بزرگی اور روزگار طلب کرنا یا کوئی پیشہ اختیار کرنا اور احوال ماں باپ کا معلوم کرنا اور نوکری سے معزول ہونا پھر بحال ہونا اور احوال آسمان اور کواکب سے مطلع ہونا اور بارش کا حکم معلوم کرنا اور احوال خاص و عام معلوم کرنا چاہے تو دسویں گھر کے ستارے پر حکم لگائے۔

منسوبات گھر یازدہم:

اگر امید کسی جگہ ہو اور سعادت اور نیک بختی اور دولت اور راحت ہوگی یا نہیں اور دوستی بزرگان اور حرمت اور عشق و دوستی اور تجارت سے فائدہ ہوگا اور خرید و فروخت میں فائدہ ہوگا اور رشوت اور وکالت اور مقدمہ عدالت اور خرچ کرنا اور خانہ دشمن قدیم کا ہے اور اس کی سعادت اور نحوست کا ملاحظہ کرنا ہو تو گیارہویں گھر کے ستارے پر حکم لگائے۔

منسوبات گھر دوازدهم:

اگر دشمنان اور حاسدان اور بد بختی اور احوال قید خانہ یعنی محبوس اور قیدی کا اور رنج و مشقت اور خدمتگاری گوئہ گوئہ اور خرید و فروخت چار پایاں بڑے مثل ہاتھی اور اونٹ اور گھوڑا اور بیماری قدیم ان سوالات سے ہو تو سعادت اور نحوست معلوم کر کے حکم لگائے۔

بارہ برجوں میں کون کون سے بروج ثابت ہیں اور کون سے منقلب ہیں اور کون سے ذوجسدین ہیں اس نقشے سے معلوم کریں۔

بروج ذوجسدین	بروج ثابت	بروج منقلب
جوزا..... یعنی عطارد	ثور..... یعنی زہرہ	حمل..... یعنی مرغ
سنبلہ..... یعنی زہرہ	اسد..... یعنی شمس	سرطان..... یعنی قمر
قوس..... یعنی مشتری	عقرب..... یعنی مرغ	میزان..... یعنی زہرہ
حوت..... یعنی مشتری	دلو..... یعنی زحل	جدی..... یعنی زحل

مُقَدِّمَاتُ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفَى وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ. اَمَّا بَعْدُ

اس سے قبل کہ ہم مشہور اور قدیم عرب ماہر فلکیات اور منجم ابو معشر جعفر بن محمد البلخی رحمہ اللہ کے حالات اور ان کی کتاب ”کتاب ابی معشر البلخی الفلکی رحمہ اللہ“ جو کہ علم النجوم اور طلاسم پر بے نظیر اور مشہور زمانہ ہی نہیں بلکہ مسلم قوم کے اسلاف کی علمی و سائنسی ترقیوں اور توانائیوں کا ایک حسین اور دلآویز مرقع ہے اور جس کا ترجمہ ہم نے ”برجوں کی نایاب کتاب“ کے نام سے کیا ہے کے بارے میں کچھ عرض کریں اور ”ریویو“ کریں یہ امر ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ”مقدمہ“ کے عناوین کو یہاں مختصر احوالہ قارئین کیا جائے تاکہ مقدمہ مترجم کی افادیت قارئین کو معلوم ہو جائے چنانچہ ہم نے اپنے مقدمہ کو مندرجہ ذیل عناوین پر مرتب کیا ہے:

﴿1﴾ ”أحوال و آثار ابی معشر جعفر بن محمد البلخی رحمہ اللہ“ اور اس کے ساتھ ساتھ حواشی میں پہلے مسلمان عرب فلسفی کنڈی کے حالات کو بھی بیان کیا ہے امید ہے کہ قارئین کے لئے مقدمہ کا یہ حصہ خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔

﴿2﴾ ”کتاب ابی معشر الفلکی البلخی رحمہ اللہ“ پر ”ریویو“ مقدمہ مترجم کا یہ عنوان دراصل مقدمہ کی جان ہے اس میں اصل کتاب کے مالہ و ماعلیہ پر مفصل روشنی ڈالی گئی ہے اور تعارف و تبصرہ کیا گیا ہے۔

﴿3﴾ ”ترجمہ کتاب کے بارے میں“ اس عنوان کے تحت ہم نے ترجمہ کتاب میں جن امور کو پیش نظر رکھا ہے ان کو مفصل بیان کیا گیا ہے ترجمہ کی ترتیب و تدوین کا علم خاکسار و مترجم کے اسی عنوان کے تحت ہو سکتا ہے، بقول شخصے:

سپردم تبو مایہ خویش را تودانی حساب کم و بیش را

میں انہیں سطور پر ابتدائی کلام کو ختم کرتا ہوں!

سید ذیشان نظامی

احوال و آثار ابی معشر جعفر بن محمد ابنی بلخی رحمۃ اللہ علیہ

نام و نسب:

مشہور مصنف محمد بن اسحاق ابی یعقوب الندیم جو ابن ندیم کے نام سے زیادہ مشہور

ہے نے ”ابو معشر عیسیٰ“ لاطینی نام (Albumasar) کا سلسلہ نسب یوں بیان کیا ہے:

محمد بن اسحاق ابی یعقوب الندیم، المشہور یہ بن الندیم سن پیدائش جمادی الآخر ۲۹ھ سن وفات (المتوفی ۳۸۰ھ، ۳۸۵ھ، ۳۹۰ھ) سن وفات میں اختلاف ہے، ”الوفانی بالوفیات“ میں یوں لکھا ہے:

محمد بن اسحاق بن محمد بن اسحاق الندیم، اخباری، بغدادی، ابوالفرج، معتزلی تھا۔ (صاحب الکئی واللقاب، نے اس کو امامیہ شیعہ لکھا ہے) اس کی تصانیف الفہرست اور التشبیہات ہیں۔ اس نے ۳۸۰ھ میں وفات پائی۔

(پیش لفظ کتاب ”الفہرست“ ابن الندیم ترجمہ اردو مولانا محمد اسحاق بھٹی، شائع کردہ، ادارہ ثقافت اسلامیہ، لاہور)

نواب صدیق بن حسن القنوجی (المتولد ۱۲۳۸ھ، ۱۳۰۰ھ) نے ”ابو معشر“ کا

سلسلہ نسب اس طرح بیان کیا ہے: ”ابو معشر جعفر بن محمد بن عمر ابنی بلخی المنجم المشہور“

بعض مقامات پر ”ابو معشر عیسیٰ“ کے باپ ”محمد“ کے ساتھ بھی ”ابو معشر“ کا

اسم استعمال ہوا ہے، اور اس کے باپ اور دادا ”عمر ابن الفرخان“ کو بھی مشہور منجمین اور شائقین علم النجوم میں شمار کیا گیا ہے، بہر حال ”ابو معشر“ کا علم النجوم کے ساتھ ذوق خاندانی ورثہ کی حیثیت رکھتا تھا۔

(”ابجد العلوم“ تالیف نواب صدیق بن حسن القنوجی عیسیٰ (المتولد ۱۲۳۸ھ، المتوفی ۱۳۰۰ھ الجزء الثالث صفحہ ۱۶۱)

ابتدائی حالات:

”ابومعشر“ (Albumasar) بزبان لاطینی، کی ابتدائی زندگی اور اساتذہ کے حالات وغیرہ زیادہ تفصیل سے دستیاب نہیں ہوتے، ابن الندیم (المتوفی ۳۸۰ھ، ۳۸۵ھ، ۳۹۰ھ) نے اپنی مشہور زمانہ کتاب ”الفہرست“ (زمانہ تصنیف شعبان ۳۷۷ھ) کہ جس میں چوتھی صدی ہجری کے آخر تک کے عربی علوم و فنون اور دیگر زبانوں سے عربی زبان میں تراجم نیز مصنفین، مؤلفین اور مترجمین کے حالات زندگی کو بیان کیا ہے، اس میں ”ابومعشر“ (Albumasar) بزبان لاطینی کے ابتدائی حالات کو اس طرح بیان کیا ہے۔

(”الفہرست“ ابن ندیم، ترجمہ صفحہ: ۶۴۱)

”ابومعشر جعفر بن محمد البلیخی“ ابتداء میں اصحاب الحدیث سے منسلک تھا اور (بغداد کے) باب خراسان کے مغرب جانب سکونت پذیر تھا، کندی سے کینہ و بغض رکھتا، لوگوں کو اس کے خلاف مشتعل کرتا اور علوم فلسفہ کی وجہ سے اسے مورد طعن و تشنیع ٹھہراتا تھا۔ کندی نے یہ چال چلی، کہ ایک آدمی کو مقرر کیا جو اس کے دل میں حساب و ہندسہ کے علوم کے لئے شغف و شوق پیدا کرے۔

”کندی“ (المتوفی ۲۶۰ھ، ۳۷۷ھ) یہ پہلا مسلمان عرب فلسفی ہے۔ برشلہ یونیورسٹی کے مشہور فاضل پروفیسر ڈاکٹر ”ڈی او بری ڈی ڈی“ رقمطراز ہیں: ”الکندی عربی فلسفے کا باپ خود ان محدودے چند عربی فکر کے قائدین میں سے ہے جو نسلاً خالص عرب تھے، عالم اسلام کے حکماء اور فلاسفہ زیادہ تر نسلاً ایرانی، ترکی یا بربر تھے، لیکن الکندی، کندا کے شاہانِ یمن کی نسل سے تھا (دیکھو سلسلہ نسب جو ”تاریخ الحکماء“ سے اقتباس کیا گیا ہے، اور جسے ”ڈی۔ سلانے“ کے ترجمہ ”ابن خلکان“ کی پہلی جلد صفحہ نمبر ۳۵۳، حاشیہ نمبر ۲۲ میں

درج کیا ہے) اس کی زندگی کے بہت کم حالات معلوم ہوئے ہیں، بجز اس کے کہ اس کا باپ کوفہ کا گورنر تھا اور وہ خود بغداد میں تعلیم پاتا تھا، مگر یہ معلوم نہیں کہ اس نے کن اساتذہ سے تعلیم پائی۔ خلیفہ معتمد کے دربار میں (۲۱۸ھ، ۲۲۲ھ) اس کی بہت عزت تھی، اس کی حقیقی تربیت اور ساز و سامان یونانی علم کا تھا، جس سے اس نے ارسطو کے مابعد الطبیعیات، بطلمیوس کے جغرافیہ کے ترجمے مرتب کرنے اور اقلیدس کے ترجمہ عربی کی نظر ثانی میں استعمال کیا، اس کے علاوہ اس نے ارسطو کی پوٹیکا (الشعر) اور ہرینوٹیکا یا التفسیر اور فرزیوس کی ایساغوجی کے عربی میں خلاصے کئے اور ارسطو کے ابرہان (The Analytica Posteriora) اور سافسٹکا النچی یا المخالط مقولات اور معذرت جس کی ارسطو کی تصنیف ہونا مشتبہ ہے، بطلمیوس کی الجسطا، اقلیدس کے عناصر کے خلاصے مرتب کئے اس کے علاوہ اس کی چند طبع زاد کتابیں بھی ہیں، جن میں ایک مضمون عقل پر ہے اور دوسرا جواہر خمسہ پر سب سے زیادہ مشہور ہے۔“

(فلسفہ اسلام از ڈی اویری ڈی ڈی، ترجمہ احسان احمد بی اے (علیگ) صفحہ ۱۱۹، صفحہ ۱۲۰ مطبوعہ نفس اکیڈمی)

ابن الندیم کی کتاب ”الفہرست“ کے مذکورہ بالا حوالہ سے پتہ چلتا ہے کہ ابو معشر البلیخی کو ابتداء میں علوم نقلیہ بالخصوص علم حدیث سے شغف تھا، جس کی بنا پر وہ علوم عقلیہ بالخصوص علوم فلسفہ سے نفرت رکھتا تھا اور اسی وجہ سے علوم عقلیہ سے تعلق رکھنے والوں سے متنفر تھا، کندی جو کہ مسلمانوں میں سب سے پہلا فلسفی تھا اسی وجہ سے وہ بھی ”ابو معشر البلیخی رضی اللہ عنہ“ کی نگاہ میں موردِ طعن و تشنیع بن گیا۔

مشہور عرب سکالر جناب لطفی جمعہ صاحب رقمطراز ہیں:

”سلیمان ابن حسان (یعنی ابن جلجل اندلسی) کہتا ہے کہ کندی بصرہ کا باشندہ تھا، جہاں اس کی زمینیں تھیں اس کے بعد وہ بغداد گیا اور بصرہ میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد وہاں سے مدرسوں میں، درسیات کی تکمیل کی وہ طب، فلسفہ، علم الحساب، منطق، موسیقی، ہندسہ طبائع علم الاعداد اور علم النجوم کا عالم تھا اور کہا جاتا ہے کہ فارس اور یونان کے علوم اور ہندی فلسفے سے

بھی واقف تھا اور اس زمانے کی غیر زبانوں یونی سریانی اور یونانی سے ایک میں اس کو کافی مہارت حاصل تھی، اسی وجہ سے مامون نے اس کو اور حکماء کی طرح ارسطو اور دیگر فلاسفہ کی تالیفات کے ترجمے کے لئے مقرر کیا تھا۔ سلیمان ابن حسان کا بیان ہے کہ مسلمانوں میں کنڈی کے سوائے کوئی فلسفی نہ تھا، اس کی مراد شاہد یہ ہوگی کہ یہ فلاسفہ اسلام میں سب سے پہلا فلسفی تھا۔

(تاریخ فلاسفہ الاسلام از محمد لطفی جمعہ ترجمہ اردو ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب صفحہ: ۲۴)

کنڈی کے نظریات:

کنڈی کے نظریات کے بارے میں ہم یہاں ”ٹ۔ ج، دو بور“ کا حوالہ نقل کئے بغیر نہیں رہ سکتے:

”کنڈی ہمہ گیر طبیعت رکھتا تھا، اسے اپنے زمانے کے کل علوم پر عبور تھا ممکن ہے کہ اس نے جغرافیہ داں، مؤرخ تمدن اور طبیب کی حیثیت سے نئی تحقیقات کی ہو اور اس سے دوسروں کو فیض پہنچایا ہو لیکن وہ ذہین خلاق نہیں رکھتا تھا، اس کے مذہبی خیالات معتزلی رنگ کے ہیں۔ یعنی اس نے انسانی قوتِ فعل کے متعلق بحث کی ہے کہ آیا اس کا وجود فعل سے پہلے تھا یا اس کے ساتھ ہوا، وہ صاف الفاظ میں خدا کی وحدت اور عدلی پر زور دیتا ہے، وہ اپنے عہد کے اس نظریہ کا (جو ہندی یا براہمنی کہلاتا تھا) قائل نہ تھا کہ علم کا تنہا ذریعہ عقل ہے اور اس کے سوا کسی ذریعے کی ضرورت نہیں بلکہ وہ نبوت پر ایمان رکھتا تھا، البتہ اس عقیدے کو وہ عقل سے ہم آہنگ کرنے کی کوشش کرتا تھا، بہت سے مذاہب کے نظام سے تعلق رکھنے کے سبب سے اسے ان کا ایک دوسرے سے مقابلہ کرنے کی تحریک ہوئی، سب میں

مشترک اس نے اس عقیدے کو پایا کہ دنیا ایک قدیم واحد علت سے وجود میں آئی، اس علت کا ادراک تفصیل کے ساتھ ہمارا علم نہیں کر سکتا، لیکن اہل نظر اسے ربانی مانتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے انہیں اس کی ہدایت کی ہے اور پیغمبر علیہ السلام بھی بھیجے ہیں، جو مومنوں کے لئے دائمی راحت کا وعدہ اور کافروں کے لئے عذاب الیم کی وعید لے کر آئے ہیں، کندی اور اس کے معاصرین کا اصلی فلسفہ ریاضی اور فلسفہ فطرت ہے، جس میں نو فیثا غورثی اور نو فلاطونی عناصر مخلوط ہو گئے ہیں، اس کے نزدیک کوئی شخص بغیر ریاضی کی تحصیل کے فلسفی نہیں ہو سکتا۔ اس کی تصانیف میں ہندسوں اور حرفوں کے خیالی طلسم اکثر نظر آتے ہیں، چنانچہ اس نے مرکب دواؤں کے اثر کو موسیقی کی طرح ہندی تناسب پر مبنی قرار دیا ہے، علاج امراض میں سارا کھیل چار طبیعتوں (گرم، سرد، خشک اور تر) کے تناسب کا ہے، اگر دواء اول درجہ میں گرم ہے تو اس میں مساوی درجے کے مرکب کے مقابلے میں دو چند گرمی، اگر دوسرے درجے میں گرم ہے تو چہار چند ہونا چاہیے، اوقس علی ہذا۔ اس مسئلہ پر بظاہر کندی نے حواس خمسہ بالخصوص ذائقے پر بھروسہ کیا تھا، چنانچہ ہمیں اس کے یہاں تناسب حیات کا خیال دھندلا سا ملتا ہے، لیکن اس کا خیال اچھوتا بھی ہو تو جس حیثیت سے اس کے ہاں بیان کیا گیا ہے، ریاضی کے گود کی دھندلے سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔ باوجود اس کے کارڈن نے جو عہد نشاۃ ثانیہ کا ایک فلسفی تھا، اس سے نظریہ کے سبب سے دنیا کے بارہ سب سے بڑے دقیق النظر فلسفیوں میں شمار کیا ہے۔“

(تاریخ فلسفہ اسلام از ڈاکٹر سید عابد حسین صاحب صفحہ ۷۵، ۷۶)

کندی کی مخالفت:

مشہور عرب سکالر جناب لطفی جمعہ صاحب رقمطراز ہیں:

”کندی کے بعض معاصرین نے حسد یا اور کسی وجہ سے اس کی کتابوں پر نکتہ چینی کی ہے ان میں سے قاضی ابوالقاسم صاعد بن احمد القرطبی بھی ہے، طبقات الامم میں کندی کی منطق کی کتابوں پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ”کندی“ نے جو اصول بیان کئے ہیں وہ بالکل سطحی اور عامیانہ ہیں جو علوم میں بہت کم مفید ہو سکتے ہیں، کیونکہ وہ صنعتِ تحلیل سے عاری ہیں اور نتیجے کے صدق کو کذب کی پہچان کے لئے اس کے بغیر گریز نہیں، صنعتِ ترکیب جس کو یعقوب نے اپنی کتابوں میں بیان کیا ہے اسی وقت مفید ہو سکتی ہے کہ جب کہ مقدمات پہلے ہی سے موجود ہوں اور مقدمات کا حصول صنعتِ تحلیل کے بغیر ممکن نہیں، معمول نہیں کہ یعقوب نے کن وجوہات کی بنا پر اس صنعتِ جلیلہ سے اعراض کیا یا تو اس کی اہمیت کا اندازہ ہی اس کو نہ تھا یا عمد اس کے اظہار میں اس نے بخل کیا، جو بھی سبب قرار دیا جائے، اس کی کتابیں بہر طور اس نقص سے معرا نہیں، قطع نظر اس کے اور مختلف علوم پر اس نے جو مسائل لکھے ہیں ان میں اکثر ایسے فاسد خیالات اور اصول پائے جاتے ہیں جو حقیقت سے بعید ہیں۔“

(فلاسفہ الاسلام از محمد لطفی جمعہ ترجمہ ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب صفحہ ۲۵)

کندی علمائے فرنگ کی نظر میں:

مسلمان علماء میں سے بعض نے کندی کے خیالات و آراء سے اختلاف کیا جس کا نمونہ ہم اس سے پیشتر ہدیہ ناظرین کر چکے ہیں لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ علمائے

فرنگ نے کندي اور اس کے نظريات کو قبوليت کے ہاتھوں سے لیا۔ چنانچہ جناب محمد لطفی جمعہ صاحب رقمطراز ہیں:

”لیکن کندي پر جو حملے کئے گئے ہیں، وہ صرف قرطبی تک محدود ہیں ورنہ علمائے فرنگ اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں، غلیوم کردانی اطالوی نے (جس کا سن وفات ۱۱۵۷ء ہے) کندي کا شمار ان بارہ (۱۲) نامور افراد میں کیا ہے جو علم و ذکاوت کے لحاظ سے صفِ اوّل میں نظر آتے ہیں اور ابتدائے آفرینش سے لے کر سولہویں صدی تک دنیا ان کی مثال پیش نہ کر سکی، اس طرح روجربیکن (جو تیرہویں صدی عیسوی میں انگلستان کا قسّیس تھا اور قرون وسطیٰ کے مشاہیرے تھا) کہتا ہے، کندي اور حسن ابن الہیثم علم مریات میں شہرت کے لحاظ سے بطلموس کے ساتھ طبقہ اوّل میں سمجھے جاتے ہیں، جراردوں کریمونا (Gerard of Cremona) نے اس فن پر کندي کے بعض رسائل کا حوالہ بھی دیا ہے۔

کندي کی اکثر و بیشتر تالیفات فلسفے میں ہیں اور ارسطو کے فلسفے کا شارح ہونے کی حیثیت سے عربوں میں کندي ہی کو شرف تقدّم حاصل ہے۔“

(تاریخ فلاسفۃ الاسلام صفحہ ۲۵)

(”الکندی“ کے مزید حالات کے لئے ملاحظہ کیجئے ”الکندی وآراؤة الفلسفہ“ لکھنؤ عبدالرحمن شاہ دلی ریسٹریٹ)

مشہور مؤرخ اور سکالر ”علامہ محمد شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ، یعقوب کندي کے بارے میں

یوں رقمطراز ہیں:

”ماموں رشید کے دربار کا دوسرا مشہور مترجم یعقوب کندي تھا، یعقوب کندي وہ شخص تھا کہ علمائے اسلام نے اسی کو فیلسوف (فلاسفر) کا لقب دیا، بوعلی سینا، اور ابن رشد وغیرہ اس لقب کے مستحق نہیں سمجھے گئے، ابن ندیم نے ”کتاب الفہرست

صفحہ ۲۹۴ میں اس کا مستقل تذکرہ لکھا ہے۔ یعقوب کندی کی بدولت عرب پر سے یہ اعتراض اٹھ گیا کہ اب تک نسل عرب سے کوئی شخص غیر زبانوں کا ماہر یا حکیم یا فلاسفر پیدا نہیں ہوا ماموں رشید کے زمانے سے چوتھی ہجری کے آغاز تک تمام مسلمانوں میں اس کی تصنیفات رائج تھیں، اور ارسطو کی تصنیفات کے ہم پلہ خیال کی جاتی تھیں، وہ یونانی زبان کا بڑا ماہر تھا، اور یونانی، فارسی، سنسکرت کے علوم و فنون میں کمال رکھتا تھا، اس نے فلسفہ کی بہت سی کتابیں ترجمہ کیں۔ اور بڑا کام یہ کیا کہ اصل کتاب میں جو مشکلات اور پیچیدگیاں تھیں ان کے عقیدے حل کر دیئے ماموں رشید نے اس کو خاص ارسطو کی کتابوں کے ترجمے پر مامور کیا کیونکہ ارسطو کے فلسفے کا سمجھنے والا اس سے بڑھ کر کون ہو سکتا تھا علامہ ابن الندیم اور ابن ابی اصیبعہ نے اس کی تصنیفات کا ذکر نہایت تفصیل سے کیا ہے جس سے اس کے حکیم اور فلاسفر ہونے کی تصدیق ہو سکتی ہے، لیکن یہ اس کے لکھنے کا محل نہیں۔

(رسائل شبلی، بعنوان "تراجم" صفحہ ۲۲۲، صفحہ ۲۲۳)

کندی کے بارے میں ابن الندیم کا بیان:

جیسا کہ ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں کہ "ابو معشر البلیخی" نے کندی کی مخالفت علوم حکمیہ کی بناء پر کی تھی کندی کی شخصیت موضوع بحث بن جانے کی وجہ سے اس کے حالات کی جانب غیر معمولی طور پر اعتناء کرنا پڑا بالآخر اس کی ترغیب سے "ابو معشر البلیخی رحمہ اللہ" بھی علوم حکمیہ بالخصوص علم النجوم کی جانب مائل ہوئے، وہ یہاں پر مشہور مصنف ابن الندیم کی کتاب "الفہرست" کے حوالہ سے کندی کا سلسلہ نسب اور اس کی شخصیت کے بارے میں رائے نقل کر کے اس کی کتابوں کے مختصر تعارف کے بعد اس کے ذکر کو ختم کر دیتے ہیں امید ہے کہ، "ابو معشر البلیخی رحمہ اللہ" کے حالات کے ساتھ ساتھ کندی کے حالات زندگی اور اس

کی علمی زندگی کے بارے میں مختصر معلومات قارئین کے لئے کم دلچسپ نہ ہوگی۔

ابن الندیم اپنی مشہور زمانہ کتاب ”الفہرست“ میں کندی کا سلسلہ نسب یوں بیان کرتا ہے:

”ابو یوسف یعقوب بن اسحاق بن صباح بن عمران بن اسماعیل محمد بن اشعث بن قیس کندی بن معدی کرب بن معاویہ بن حیلہ بن عدی بن ربیعہ بن معاویہ بن حارث بن معاویہ بن کندہ اور یہ ثور بن مرتع بن عدی بن حارث بن مرہ بن اوہ بن زید بن ہمیسع بن زید بن کہلان بن سبا بن یثجب بن یعرب۔“

ابن الندیم کی ”الکندی“ کے بارے میں رائے:

”تمام علوم قدیمہ میں مہارت و معرفت کے اعتبار سے فاضل دوراں اور یگانہ روزگار تھا، اسے فیلسوف عرب کے نام سے موسوم کیا جاتا تھا، مختلف علوم مثلاً منطق، فلسفہ، ہندسہ، حساب، ارثماطیقی، موسیقی اور نجوم وغیرہ متعدد علوم سے متعلق اس نے کتاب تصنیف کیں، ہم نے فلاسفہ طبعیین کے گروہ میں اس کا ذکر اس بناء پر کیا ہے کہ مرتبہ علم میں اسے تقدم و تفوق حاصل ہے اور اس سلسلے میں اس کا ایک مقام ہے۔“

(”الفہرست“ تالیف محمد بن اسحاق ابن ندیم و راق اردو ترجمہ صفحہ ۶۰۰، مطبوعہ ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور)

کندی کی کتب کا مختصر تعارف:

ابن الندیم نے اپنی کتاب ”الفہرست“ میں کندی کی کتب کا سترہ (۱۷)

عنوانات کے تحت مبسوط تذکرہ کیا ہے اور ایک طویل فہرست دی ہے لیکن ہم یہاں پر مختصراً کچھ کتب کا ذکر کر کے کندی کے ذکر کو ختم کرتے ہیں۔

نمبر شمار	کتب کے موضوعات	تعداد
۱	فلسفہ	۲۲
۲	نجوم	۱۹
۳	فلکیات	۱۶
۴	جدل	۱۷
۵	احداث	۱۴
۶	کریات	۸
۷	حساب	۱۱
۸	ہندسہ	۲۲
۹	طب	۲۲
۱۰	سیاست	۲۱
۱۱	طبیعیات	۳۳
۱۲	منطق	۹
۱۳	موسیقی	۷
۱۴	نفس	۵
۱۵	مبادی معرفت	۵
۱۶	احکام	۱۰
۱۷	ابعاد	۸
	جملہ کتب	۲۴۱

مشہور عرب سکالر جناب محمد لطفی جمعہ صاحب ان مذکورہ بالا کتاب کا ذکر کر کے

یوں رقمطراز ہیں:

”لیکن تاحال جو کتاب مطبوعہ یا قلمی صورت میں موجود ہیں وہ صرف آٹھ (۸) ہیں۔“

﴿1﴾ ”کتاب فی الالہیات ارسطو“ اور ”کلام فی الربوبیتہ“ جو یونانی فلسفی کی کتاب کا ترجمہ ہے، اس کا ایک ضخیم نسخہ برلن میں موجود ہے۔

﴿2﴾ ”رسالہ فی الموسیقی“۔

﴿3﴾ ”رسالہ المعرفة قوی الادویا المركبہ“ اس کا نسخہ ٹیونس کے کتب خانے میں موجود ہے اور اس کا لاطینی ترجمہ مطبوعہ ہے۔

﴿4﴾ ”رسالہ فی المد والجزری“

﴿5﴾ ”علۃ اللون الازوردی میر فی الجو“

(۵،۴ یہ دونوں نسخے آکسفورڈ کے کتب خانے میں موجود ہیں)

﴿6﴾ ”ذات الشعبین“ جو ایک آلہ فلکی ہے لیدن میں ہے۔

﴿7﴾ ”اختیارات الایام“

﴿8﴾ ”مقالہ تماویل السنین“ السکوریال اور دیگر مقامات میں موجود ہے۔

(”تاریخ فلاسفۃ الاسلام“ تصنیف جناب محمد لطفی جمعہ صاحب اردو ترجمہ ڈاکٹر والی الدین صاحب صفحہ ۳۴)

آپ رحمۃ اللہ علیہ کو علوم عقلیہ کی جانب متوجہ کرنے میں کنندی کی کامیاب چال:

ہم گزشتہ صفحات میں لکھ آئے ہیں کہ کنندی نے ”ابو معشر البلیخی رحمۃ اللہ علیہ“ کے طعن و تشنیع سے بچنے کے لئے ایک آدمی کو مقرر کیا کہ وہ اس کی طبیعت کو علم حساب اور علم الہندسہ کی جانب مائل کرے اور ان علوم کی تحصیل کا اس کے دل میں شغف پیدا کرے چنانچہ اس کوشش اور چال کا ابن الندیم کے قول کے مطابق یہ نتیجہ نکلا ہے:

چنانچہ ابو معشر البلیخی نے اس وادی میں قدم رکھا مگر ان علوم کی تکمیل نہ کر پایا لہذا پھر علم احکام نجوم کو مطمع نظر قرار دیا، چونکہ اس علم میں اس نے دسترس حاصل کر لی، اس لئے یہ

کندی کی عداوت اور عیب جوئی سے دستکش ہو گیا، کیونکہ اس کے علوم کی نوعیت بھی کندی ہی کے علوم کی سی تھی۔

(”الفہرست“ از ابن الندیم اردو ترجمہ صفحہ ۶۴۱ صفحہ ۶۴۲)

ابو معشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ کی علم النجوم میں تبحر نظری:

ابو معشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ کی علم النجوم میں تبحر نظر اور وسعت فکری کے بارے میں علامہ ابن الندیم رقمطراز ہیں:

”کہتے ہیں اس نے سینتالیس (۴۷) سال کی عمر سے متجاوز ہو کر علم النجوم کی تحصیل کی۔ یہ فاضل شخص تھا، جس کی پیشینگوئی صحیح ثابت ہوتی تھی چنانچہ (خلیفہ) مستعین نے اس کو صرف اسی وجہ سے کوڑوں کی سزا دی کہ اس نے ایک واقعہ کی پیشینگوئی کی جو صحیح ثابت ہوئی یہ کہا کرتا تھا کہ میں نے ایک صحیح پیشینگوئی کی جس کی پاداش میں کوڑے کھائے۔“

مستعین پورا نام ”مستعین باللہ بن معصم“ ہے یہ عباس خلیفہ تھا، اس کا دور طوائف الملوکی کا تھا، زمانہ خلافت (۲۳۸ھ/۸۶۲ء سے ۲۵۱ھ/۸۶۵ء) تک ہے، ملاحظہ کیجئے۔

(تاریخ اسلام مصنف سید امیر علی جس، صفحہ ۲۶۹، مطبوعہ اردو اکیڈمی سندھ کراچی)

نواب صدیق بن حسن القنوجی رحمۃ اللہ علیہ (التولد ۱۲۳۸ھ المتوفی ۱۳۰۰ھ) رقمطراز ہیں

”ابو معشر جعفر بن محمد بن عمر البلخی المنجم المشہور،

کان امام وقته فی فنہ ولہ التصانیف المفیدۃ فی علم النجامة“

ترجمہ: ”ابو معشر جعفر بن محمد بن عمر البلخی المنجم المشہور، اپنے اس فن (علم النجوم) میں اپنے

زمانہ کا امام اور پیشوا تھا اور علم النجوم میں اس کی مفید تصانیف بھی ہیں۔“ آگے رقمطراز ہیں:

”والبلخی نسبة الی بلخ وہی مدینۃ عظیمة من بلاد خراسان“

فتحها الاحنف ابن قيس التميمي في خلافة عثمان رضي الله عنه وهذا الاحنف

هو الذي يضرب به المثل في الحلم

ترجمہ: ”اور بلخی (بلخ) کی طرف نسبت ہے، اور وہ خراسان کے شہروں میں سے ایک بڑا شہر ہے، اس کو الاحنف ابن قیس التمیمی نے (سیدنا) عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں فتح کیا، اور یہ الاحنف وہی شخص ہے، کہ حلم میں جس کی مثال بیان کی جاتی ہے۔“

(”ابجد العلوم“ از نواب صدیق بن حسن القنوجی رحمۃ اللہ علیہ، الجزء الثالث صفحہ ۱۶۱، صفحہ ۱۶۲، عربی)

نواب صاحب مرحوم مغفور ”ابو معشر“ کی کتاب کا ذکر کرتے ہوئے اس کی اصابت رائے کا بھی حال بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:

”منها المدخل والزیج والالوف وغير ذلك وكانت له اصابة عجيبة“

ترجمہ: ”اس کی (کتابوں) میں سے المدخل، الذیج اور الالوف وغیرہ ہیں، اور (علم النجوم) میں (حکم لگانے کے بارے میں) اصابت رائے کی عجیب مثالیں ہیں۔“

بلخ کی تعریف:

تیسری (نویں) صدی میں یعقوبی نے لکھا ہے کہ بلخ تمام صوبہ خراسان کا سب سے بڑا شہر تھا، پرانے زمانہ سے اس کی تین فصیلیں چلی آتی تھیں، ایک کے اندر ایک واقع ہوئی تھیں، اور ان میں تیرا (۱۳) دروازے تھے، مقدسی لکھتے ہیں کہ قدیم زمانہ میں اس شہر کو جس نام سے پکارتے تھے وہ فارسی کا ایک جملہ تھا، جو بلخ البہیہ کا مترادف تھا، شہر کے بہار نو بھار کی مشہور و معروف آبادی تھی، اور مکافات تین مربع میل رقبہ میں پھیلے ہوئے تھا، یعقوبی لکھتا ہے کہ شہر میں چالیس جامع مسجدیں تھیں، اصطخری کا بیان ہے کہ شہر ایک ہموار زمین پر واقع تھا، اس کا فاصلہ قریب سے قریبی کے پہاڑوں سے جو حیل کو کہلاتے تھے، چار فرسخ تھا، شہر کے

مکانات کچی اینٹوں کے تھے، اور شہر پناہ بھی ایسی ہی اینٹوں کی تھی، جس کے باہر ایک گہری خندق تھی، بازار اور بڑی جامع مسجد شہر کے وسط میں تھی، جس ندی سے بلخ کو پانی پہنچتا تھا اسے دھ آس کہتے تھے، ابن حوقل لکھتا ہے کہ اس (فارسی) لفظ کے معنی دس چکیاں ہیں، یہ چکیاں ہیں، یہ چکیاں شہر کے باب نو بہار کے پاس جہاں سے دریا گزرتا تھا، پانی کے زور سے چلتی تھیں، دریا یہاں سے آگے بڑھ کر سیاہ جدد کی زمینوں اور کھیتوں کو سیراب کرتا تھا، سیاہ جدد، تمدن جانے والی سڑک پر واقع تھا، بلخ کے گرد باغات تھے، جن میں نارنگیاں، نیلوفر اور نے شکر پیدا ہوتا تھا۔ یہ چیزیں، اور یہاں کے تاجستانوں کے انگور فروخت ہونے کو باہر بھیجے جاتے تھے، یہاں کے بازاروں میں سودا گروں کی آمد و رفت بکثرت رہتی تھی۔

☆ شہر کے ساتھ دروازے تھے، یعنی:

☆ باب نو بہار

☆ باب رحبہ (چوک والا دروازہ)

☆ باب الحدید (آہنی دروازہ)

☆ باب ہندوان (ہندوان، ہندوؤں کا دروازہ)

☆ باب الیہود

☆ باب شصت بند

☆ باب یحییٰ

مقدس نے بلخ کی شان و شوکت، خوشحالی اور دولت مندی، اور وہاں کی متعدد نہروں اور کم خرچ گزارہ ہونے کا، کیونکہ کھانے پینے چیزیں یہاں با فراط ملتی تھیں، تذکرہ کیا ہے، شہر کی بے شمار چوڑی چوڑی سڑکوں، عالی شان مسجد، اور شہر پناہ اور وہاں کے بہت سے خوش تعمیر قصر و عمارات کی بھی تعریف کی ہے، بلخ کی یہ آسودہ

حالی اور رونق چھٹی پر (بارہویں) صدی کے وسط تک قائم رہی، اس کے بعد ۵۵۰ھ (۱۱۵۵ء) میں ترکی قبائل غز کی یورش نے اسے پہلی مرتبہ تباہ کیا۔ جب یہ غارت گر چلے گئے تو شہر کے لوگ جو نکل گئے تھے واپس آئے، اور دوسری جگہ مگر برباد شہر سے بالکل متصل انہوں نے ایک نہا شہر بسالیا، زیادہ مدت نہیں گزرنے پائی تھی کہ بلخ نے ایک حد تک اپنی پرانی شان پھر حاصل کر لی۔ شہر کی اس بارونق حالت کا ذکر ساتویں (تیرہویں) صدی کے اوائل میں یاقوت نے کیا ہے، یہ زمانہ مغلوں کی یورش سے، جس میں یہ شہر دوبارہ غارت ہوا کچھ ہی پہلے کا ہے۔

مسعودی کا بیان ہے کہ بلخ کی بڑی آبادی (ربض) میں، جسے نو بھار کہتے ہیں، ساسانیوں کے عہد میں گبر کا ایک آتش کدہ تھا، جو ان کے بزرگ ترین آتش کدوں میں شمار ہوتا تھا، یاقوت نے اس ربض نو بھار کے حالات عمر بن الارزق کرمانی کی کتاب میں بہ تفصیل نقل کئے ہیں، اور ایسا ہی تذکرہ اس آبادی کا قزوینی کی کتاب میں بھی ملتا ہے، بلخ کے اس آتش کدہ کا موبد موبداں برمک تھا، یہی برمک مورث اعلیٰ براملہ کا تھا، اور اسی کے خاندان کے لوگ ساسانیوں کے عہد میں بلخ میں نسلاً بعد نسل اس آتش کدہ کے موبد موبداں ہوتے رہے۔

(جغرافیہ خلافت مشرقی، تصنیف جی۔ لی۔ اسٹریٹ صاحب ترجمہ محمد جمیل الرحمن صاحب)

(ملاحظہ کیجئے باب (س) کے تحت "بلخ" کے حالات صفحہ: ۶۳۸، صفحہ: ۶۳۹، صفحہ: ۶۵۰)

جی۔ لی، اسٹریٹ صاحب "بلخ" کی فتح کا ذکر کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:

یہ زمانہ وہ تھا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہد میں قیس رضی اللہ عنہ، خراسان کو فتح کر کے

اہل خراسان کو دائرہ اسلام میں شامل کر رہے تھے۔

(جغرافیہ خلافت مشرقی، تصنیف جی۔ لی، اسٹریٹ صاحب صفحہ ۶۵۰، صفحہ ۶۵۱)

("ابجد العلوم" از نواب صدیق بن حسن القنوجی رحمہ اللہ، الجزء الثالث صفحہ ۱۶۲ عربی)

جناب مولانا عبدالرحمن خان صاحب رفیق اعزازی ”ندوة المصنفین“، ”صدر“
 ”حیدرآباد اکیڈمی“ سابق پرنسپل ”عثمانیہ یونیورسٹی کالج“ رقمطراز ہیں:

”ابو معشر جعفر ابن عرب البلیخی (لاطینی نام Albumasar) بغداد میں رہتا تھا۔

۸۸۶ء میں سو (۱۰۰) سال کی عمر کے بعد وسط میں انتقال کیا، یورپ میں نجوم سے

متعلق اس کے مقالات و تحریرات بہ نسبت کسی دوسرے شخص کے بہت زیادہ ورو

زبان اور بطور حوالہ پیش کئے جاتے تھے۔ مصنف ”کتاب المدخل الی علم احکام

النجوم“ اس میں سمندر کے مد و جزر کا نظریہ بھی (چاند، سورج کی کشش کے زیر اثر)

شامل ہے، یہ کتاب قرون وسطیٰ میں ممالک مشرق و مغرب میں محبوب عالم تھی۔“

(قرون وسطیٰ کے مسلمانوں کی علمی خدمات، از مولانا عبدالرحمن خان، حصہ اول صفحہ ۶۴، مطبوعہ، ندوة المصنفین دہلی)

ابو معشر البلیخی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف:

اوپر کے حوالہ سے قارئین کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ ابو معشر البلیخی رحمۃ اللہ علیہ کی کتب کو

قرون وسطیٰ کے مشرق و مغرب کے ممالک میں غیر معمولی درجہ قبولیت حاصل تھا اور ایک

عرصہ دراز تک یورپ نے دیگر مسلم علماء کی کتابوں کی طرح اس کی کتابوں سے بیش از بیش

استفادہ کیا، یقیناً یورپ کی ”تحریک احیاء علوم“ میں اسپین کی مسلم سلطنت کے توسط سے مسلم

علماء کے بیض کا بہت بڑا حصہ ہے اگر ضخامت کا خوف نہ ہوتا تو ہم یہاں مفصل بیان کرتے،

علامہ بیان کرتے، علامہ محمد بن اسحاق ابن الندیم وراق نے اپنی مشہور زمانہ تصنیف

”الفہرست“ میں ”ابو معشر البلیخی رحمۃ اللہ علیہ“ کی چونتیس (۳۴) کتب کا ذکر کیا ہے لیکن ان

میں سے بہت کم دستیاب ہوتی ہیں، ان کی کتب مندرجہ ذیل ہیں:

(الفہرست از ابن الندیم اردو ترجمہ صفحہ ۶۴۲)

نمبر شمار	اسماء کتب
۱	کتاب المدخل الکبیر: آٹھ حصوں پر مشتمل ہے۔
۲	کتاب المدخل الصغیر:
۳	کتاب زنج الہز ارات: کچھ اوپر ساٹھ ابواب
۴	کتاب المواید الکبیر: یہ کتاب نامتام ہے لیکن اس سے درج ذیل کتابیں دست ہوئیں۔
۵	کتاب بیتہ الفلک واختلاف طلوعہ: پانچ فصول۔
۶	کتاب الکد خداه۔
۷	کتاب الھیلاج۔
۸	کتاب القرانات: یہ کتاب انہوں نے ابن باز یار کے لئے لکھی۔
۹	کتاب تحاویل سنی العالم: ملقب بہ نکت۔
۱۰	کتاب الاختیارات علی منازل القمر۔
۱۱	کتاب الالوف، آٹھ مقالات۔
۱۲	کتاب الطبائع الکبیر۔ یہ پانچ اجزاء میں ہے، خود ابو معشر نے اس کو اسی طرح اجزاء میں تقسیم کیا ہے۔
۱۳	کتاب السمین و اعمار الملوک والاول۔
۱۴	کتاب الزارجات والانتہادات المرات۔
۱۵	کتاب اقتران النخسین فی برج السرطان۔

۱۶	کتاب الصور والحکم علیہا۔
۱۷	کتاب الصور والدرج والحکم علیہا۔
۱۸	کتاب تحویل سنی الموالد: آٹھ مقالات
۱۹	کتاب المزاجات: پہلے یہ انتہائی نایاب تھی بعد میں ملنے لگی۔
۲۰	کتاب الانواء: یہ ایک مجموعہ ہے۔
۲۱	کتاب المسائل: یہ بھی ایک مجموعہ ہے۔
۲۲	کتاب اثبات النجوم: یہ وہ کتاب ہے جس کو انہوں نے جمع کیا، لیکن ناقص رہنے دیا۔ ان کا ارادہ یہ تھا کہ اس کا نام الکامل یا المسائل رکھا جائے۔
۲۳	کتاب الجبرۃ: اس میں موالد کے بارے میں دوسرے لوگوں کے اقوال جمع کئے گئے ہیں۔
۲۴	کتاب الاصول: ابوالعینس نے اس پر اپنی کتاب ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔
۲۵	کتاب تفسیر المنامات من النجوم۔
۲۶	کتاب القواطع علی الہیلاجات۔
۲۷	کتاب الموالد الصغیر: تیرہ فصول پر مشتمل دو مقالات ہیں۔
۲۸	کتاب زینج القرانات والاحترافات۔
۲۹	کتاب الاوقات علی اثنی عشرینہ الکواکب۔
۳۰	کتاب السہام: یعنی ماکولات، ملبوسات، مشمولات اور ارزانی و گرانے کے حصے اور اس کے متعلق حکم۔

۳۱	کتاب الاوقات۔
۳۲	کتاب الاوطار والرياح وتغير الاوتيه۔
۳۳	کتاب طبائع البلدان وتولد الرياح۔
۳۴	کتاب المبل في تحويل سني المواليـد۔

(الفہرست از ابن النديم اردو ترجمہ صفحہ: ۶۴۲، صفحہ: ۶۴۳)

ابو معشر البلیخی رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ روایت:

”ابو معشر البلیخی رحمۃ اللہ علیہ“ کے واقعات کو روایت کرنے کے ذرائع متعلق علامہ ابن النديم رقمطراز ہیں:

”ابو معشر، عبد اللہ بن یحییٰ برمکی اور محمد بن جہم برمکی سے واقعات روایت کرتے اور علم میں ان سب کو افضل جانتے تھے۔“

جناب (خان بہادر) مرزا سلطان احمد پنشنر اکثر اسٹنٹ کمشنر نے بھی اپنی کتاب ”علوم القرآن“ کے صفحہ ۳۵، ۳۶ پر چونتیس کتابوں کا ذکر کیا ہے۔

ابو معشر البلیخی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات:

ابو معشر رحمۃ اللہ علیہ (Albumasar) بزبان لاطینی کی وفات کے سال میں اختلاف

ہے، مشہور مصنف علامہ محمد بن اسحاق ابن ندیم وراق نے اپنی مشہور زمانہ کتاب الفہرست میں ”ابو معشر البلیخی رحمۃ اللہ علیہ“ کی وفات کے بارے میں لکھا ہے:

”انہوں نے بدھ کے روز جب کہ رمضان کی دو راتیں باقی تھیں۔ ۲۷۲ھ کو سو سال

سے زائد عمر پا کر واسط میں وفات پائی۔“

(الفہرست از علامہ ابن الندیم اردو ترجمہ صفحہ: ۶۴۲)

لیکن نواب صدیق بن حسن القنوجی رحمۃ اللہ علیہ (المولود ۱۲۲۸ھ، المتوفی ۱۳۰۷ھ) یوں رقمطراز ہیں:

”کی انہوں نے ۳۷۲ھ میں انتقال کیا۔“

(الفہرست از علامہ ابن الندیم اردو ترجمہ صفحہ: ۶۴۳، ابجد العلوم از نواب صدیق بن حسن القنوجی رحمۃ اللہ علیہ الجزء الثالث صفحہ: ۱۶۲) ہم انہیں سطور پر ”ابو معشر البلیخی رحمۃ اللہ علیہ“ کے حالات زندگی کو ختم کرتے ہیں باوجود تلاش و تفحص کے ان کے حالات کی مزید تفصیل نہیں مل سکی۔

واسط کی تعریف:

مشہور یورپین جغرافیہ نویس ”مسٹر جی۔ لی اسٹریٹج“ اپنے جغرافیہ میں رقمطراز ہیں:

”واسط کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ وہ کوفہ، بصرہ اور اہواز سے بالکل مساوی فاصلے (تقریباً ۵۰ فرسخ) پر تھا، یہ کشر کے علاقے کا صدر مقام تھا، اور جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے بغداد کی تعمیر سے پہلے وہ عراق کے تین بڑے شہروں میں شمار ہوتا تھا۔

واسط کی بنیاد (۳۰۷ء) میں خلیفہ عبد الملک بن مروان کے مشہور و معروف والی عراق حجاج بن یوسف نے ڈالی تھی۔ شہر دریا کے دونوں کناروں پر آباد تھا اور اس کے دونوں حصوں کو ملانے کے لئے کشتیوں کا ایک پل بنایا گیا تھا، شہر کے ہر حصے کے لئے ایک ایک جامع مسجد علیحدہ تھی، یعقوبی کا بیان ہے کہ حجاج کے زمانے سے قبل بھی مشرقی واسط کا شہر موجود تھا اور تیسری (نویں) صدی میں اس حصے کی آبادی زیادہ تر ایرانیوں پر مشتمل تھی، مغربی حصے میں حجاج کا تعمیر کردہ محل القُبَّۃُ الخَصْرَاءُ تھا، اس محل کا عالیشان گنبد جس پر کھڑے ہو کر سات فرسخ پرے شمال

کی طرف فم الصلح کا شہر دکھائی دیتا تھا، دور دور مشہور تھا، واسط کی گرد کی زمینیں نہایت زرخیز تھیں، اور قحط سالی کے موقعوں پر یہاں کی پیداوار سے بغداد کو مدد پہنچتی تھی۔ بقول ابن حوقل جو ۳۵۸ھ، ۹۶۹ء میں واسط آیا تھا، ان زمینوں سے خلافت کو دس لاکھ درہم (۶۰۰۰۰۰ روپیہ) بطور لگان وصول ہوتے تھے۔ مقدسی کا بیان ہے کہ واسط کے مشرقی حصے کی مسجد بھی حجاج ہی کی بنائی ہوئی تھی۔ شہر کے بازار نہایت پر شکوہ تھے۔ سامان تجارت کی بہتات تھی اور کشتیوں کے پل کے ہر دو جانب دو چھوٹے چھوٹے بندرگاہ قائم تھے، جہاں مال بھرنے اور اتارنے کے لئے کشتیاں موجود رہتی تھیں، خلافت کے تمام عہد میں واسط برابر عراق کا بہت بڑا شہر شمار ہوتا رہا، اور بظاہر واسط کا جو حصہ پہلے برباد ہوا وہ مشرقی تھا، کیونکہ قزوینی جو ساتویں (تیرہویں) صدی کے نصف آخر میں واسط کا قاضی تھا، لکھتا ہے کہ شہر دجلہ کے صرف مغربی کنارے پر واقع ہے، ابن بطوطہ نے جو آٹھویں (چودھویں) صدی کے ابتدائی حصے میں یہاں آیا تھا، اس نے یہاں کی خوبصورت عمارتوں کی بہت تعریف کی ہے، خصوصاً ایک بڑے مدرسہ کی جس میں طلبہ کے لئے تین سو حجرے تھے، ابن بطوطہ کے ہم عصر، مستوفی، نے ان گنجان نخلستانوں کا ذکر کیا ہے جو شہر کے گرد تھے، اور جن کی وجہ سے یہاں کی آب و ہوا مرطوب ہو گئی تھی، آٹھویں (چودھویں) صدی کے آخر میں تیمور کی فوجی مہموں کے دوران میں واسط کا ذکر آتا ہے، اور معلوم ہوتا ہے، کہ اس عہد میں اسے کافی شہرت حاصل تھی، چنانچہ تیمور نے اپنی فوج کا ایک حصہ یہاں ٹھہرایا تھا۔ لیکن اس واقعہ کے تقریباً ایک صدی بعد، جیسا کہ گذشتہ باب کے ابتدائی حصے میں بیان ہو چکا ہے، دجلہ کا واسط کے قریب سے گزرنا موقوف ہو گیا ہے اور اب دریا مشرقی راستے سے قرونہ کے پاس سے گزرنے لگا۔ چنانچہ اس کے بعد واسط بالکل

برباد ہو گیا، حاجی خلیفہ گیارہویں (سترہویں) صدی کے اوائل میں لکھتا ہے کہ
واسط بالکل ریگستان میں واقع تھا، لیکن اس وقت بھی وہاں کی نہران ترسلوں کے
لئے مشہور تھی جن سے (واسطی) قلم بنائے جاتے تھے۔“

(جغرافیہ خلافت مشرقی اردو ترجمہ باب سوم عراق صفحہ: ۵۲، ۵۳)

کتاب ابی معشر الفلکی البلیخی رحمۃ اللہ علیہ پر ریویو:

کسی کتاب پر یا آرٹیکل پر تبصرہ نگاری یا ناقدانہ نگاہ ڈالنا اتنا آسان کام نہیں جتنا
کہ سمجھا جاتا ہے، تبصرہ نگاری اور نقد ایک قدیم فنی نوعیت کی صنف چلی آتی ہے، بالخصوص
مسلمان قوم میں یہ فن اتنا ہی قدیم ہے جتنا کہ فن تاریخ اور اصول تنقید روایت، مسلم علماء کو بجا
طور پر اس فن کا پیشوا کہا جاسکتا ہے۔

علم اسماء الرجال اور تعارف و تبصرہ باہم لازم و ملزوم ہیں، اور اسی فن نے آگے
چل کر مزید وسعت اختیار کی تو تصانیف اور مضامین بھی اسی کی لپیٹ میں آ گئے، یہاں تک
کہ یہ فن آج اتنا ترقی کر چکا ہے کہ جب تک کسی کتاب یا آرٹیکل پر سیر حاصل ”ریویو“ نہ کیا
جائے اور وہ جانچ پڑتال کی کٹھنایوں میں سے نہ نکل جائے صاحب علم و فن حضرات کی نگاہ
میں قابل اعتناء نہیں سمجھی جاتی، اور نہ ہی درجہ قبولیت پاسکتی ہے:

اس وقت ہمارے پیش نظر کتاب ابی معشر الفلکی البلیخی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۳۷۷ھ،
۳۷۷ھ) ہے، اصل کتاب عربی زبان میں ہے اور اس کا تعارف ہم مندرجہ ذیل طریقہ سے
کروا سکتے ہیں:

﴿1﴾ کتاب کے موضوعات ”علم النجوم“ اور ”طلاسم“ وغیرہ پر مشتمل ہیں۔

﴿2﴾ کتاب کے سرورق، خطبہ کے آخر میں نیز کتاب کے آخری صفحہ پر کتاب کا کوئی

مخصوص نام درج نہیں ہے، سرورق پر کتاب کا نام اس طرح لکھا ہے:

”کتاب المحقق المرقق اليونانی الفيلسوف الشهيد بأبي معشر

الفلكی رحمۃ اللہ علیہ الکبیر بالتمام والکمال والحمد لله علی کل حال“

کتاب کے صفحہ ۱۰۳ پر جو کہ فہرست موضوعات کتاب کا صفحہ نمبر ایک ہے پر یوں چھپا ہے:

”فہرست کتاب ابی معشر الفلکی الکبیر“

﴿3﴾ کتاب کی لمبائی ساڑھے سات انچ (7 1/2) اور چوڑائی ساڑھے پانچ انچ (5 1/2)

ہے، ”کتاب“ کے کل صفحات (۱۰۴) ہیں، جن میں سے (۱۰۲) صفحات متن کتاب پر مشتمل ہیں، جب کہ باقی آخری دو صفحات فہرست موضوعات کتاب پر مشتمل ہیں۔

﴿4﴾ کتاب کے متن کا پہلا صفحہ سترہ (۱۷) سطور پر مشتمل ہے، جس میں ”خطبہ کتاب“

دس (۱۰) سطور پر مشتمل ہے۔ باقی صفحات صفحہ (۱۰۲) تک تقریباً (۲۵/۲۴) سطور پر مشتمل

ہیں۔

﴿5﴾ کتاب قدیم طرز کے ٹائپ رسم الخط میں چھپی ہے، جو کہ آج سے ستر (۷۰)،

اسی (۸۰) برس قبل مروج تھا، کتاب کا کاغذ معمولی اور عام سفید مصری ہے کہ جس پر مصر میں عموماً کتابیں چھپتی تھیں۔

﴿6﴾ کتاب پر سن اشاعت اور تاریخ اشاعت درج نہیں ہے، اور ”مکتبہ عیسیٰ البابائی الخلی

وشرکاء، مصر“ کی مطبوعہ ہے۔

عناوین کتاب:

یہاں یہ امر ضروری معلوم ہوتا ہے کہ کتاب کے عناوین پر طائرانہ نگاہ ڈالی جائے

تاکہ قارئین کو ایک طرف تو کتاب کے اسلوب کا پتہ چل جائے دوسری طرف کتاب کے

اندازِ بیان نیز عناوین پر عبور ہو جائے اور سمجھنے میں ہی نہ صرف آسانی پیدا ہو جائے بلکہ اس فن سے مناسبت بھی پیدا ہو جائے۔

کتاب کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ مصنف نے اس کتاب کو بنیادی طور پر چار حصوں میں منقسم کیا ہے، اس تقسیم کو ہم مندرجہ ذیل طریقہ سے پیش کر سکتے ہیں:

حصہ اول یا (جز اول)

الف: خطبہ کتاب

ب: مقدمہ کتاب، اور یہ بارہ ابتدائی فصلوں پر مشتمل ہے۔ فہرست کتاب ملاحظہ فرمائیں۔

حصہ دوم یا (جز دوم)

اس حصہ میں بارہ (۱۲) بروج آسمانی اور ان سے متعلقہ ستاروں کا ذکر کیا گیا ہے، اس حصہ میں صرف مردوں کے حوالہ سے گفتگو کی گئی ہے، ہر برج اور اس کے اپنے ستارہ کے تحت مندرجہ ذیل عناوین دیئے گئے ہیں:

﴿۱﴾ پہلے تین وجوہات دی گئی ہیں۔

﴿۲﴾ اس کے بعد متعلقہ بیوت یا خانوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

﴿۳﴾ آخری حصہ میں متعلقہ برج اور ستارہ سے مناسبت رکھنے والے نقش خاتم اور اسماء مبارکہ کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

حصہ سوم یا (جز سوم)

اس حصہ میں بارہ بروج آسمانی اور ان سے متعلقہ ستاروں کا ذکر کیا گیا ہے لیکن اس

حصہ میں صرف عورتوں کے حوالہ سے گفتگو کی گئی ہے، باقی صورت حصہ دوم کی طرح ہی ہے۔

حصہ چہارم یا (جزو چہارم)

اس حصہ میں حجابات کا بیان کیا گیا ہے، اور بارہ (۱۲) بروج کی مناسبت سے بارہ حجب یا حجابات کا بیان ہے۔ حجب یا حجابات کے متعلق تعارف ہم نے حجابات کے بیان سے قبل دیا ہے قارئین حجابات سے قبل مطالعہ کریں تو بخوبی سمجھ لیں گے، اور حجب یا حجابات کے باب پر کتاب کا خاتمہ کر دیا گیا ہے۔

تصنیف کی وجہ:

یہ امر مسلمہ ہے کہ کسی بھی کام کے پس منظر میں کوئی مقصد یا غرض و غایت کارفرما ہوتے ہیں، چنانچہ ابو معشر البلیخی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنی اس کتاب کے خطبہ کے آخری حصہ کی سطور میں اس کتاب کی تصنیف کی غرض و غایت اس طرح بیان کی ہے:

”اور اس کے بعد ابو معشر البلیخی (مصنف کتاب) جو کہ روز قیامت سے خائف ہے اور جب اس نے پروردگار عالم کا یہ فرمان عالی شان دیکھا کہ.....

”اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اس (آسمان) کو سجاوٹ (اور زینت) عطا کی۔“

﴿سورة الحجر آیت نمبر: ۱۶﴾

تو میں نے اللہ تبارک و تعالیٰ کے ہاں اس مقصد کے لئے استخارہ چاہا، کہ میں ان بروج آسمانی کی مناسبت سے انسان کی عادات اور طبائع کو واضح طور پر بیان کروں (احاطہ تحریر میں لاؤں) اور میں نے اس بات کو لازم کر لیا کہ میں ہر برج کو تین طریقہ سے مرتب کروں اور پھر اسی طرح بارہ خانوں یا گھروں میں منقسم کر دوں، اور پھر ان کی پیروی میں

انہیں کے دائرہ کار میں، ”اشکال رملیہ“ کو احاطہ تحریر میں لاؤں۔ اور میں نے اس کتاب کے مقدمہ ”علم الحساب“ میں سے بعض اشیاء کو بیان کیا ہے۔

(کتاب ابی معشر الفلکی رحمہ اللہ صفحہ ۲ عربی)

مصنف کا انداز بیان:

اصل کتاب قدیم عربی زبان میں ہے، زمانہ تصنیف کے بارے میں ابو معشر البلیخی رحمہ اللہ نے کہیں بھی ذکر نہیں کیا، اس لئے سن تصنیف کا تعین مشکل سے ہو سکتا ہے، ابن الندیم نے اپنی کتاب ”الفہرست“ میں یوں لکھا ہے:

”کہتے ہیں انہوں نے سینتالیس (۴۷) سال کی عمر سے متجاوز ہو کر علم النجوم کی تحصیل کی۔“

(الفہرست از ابن الندیم اردو ترجمہ صفحہ ۶۴۲)

تو ظاہر ہے کہ اس قدر عمدہ کتاب آپ نے کم از کم ساٹھ (۶۰) سال کی عمر کے حصے میں لکھی ہوگی اگر ہم اس تخمضہ کو پیش نظر رکھیں تو پھر غالباً یہ ۲۳۰ھ کے قریب کی تصنیف ہو سکتی ہے اور آج کم و بیش اس کتاب کو سن ہجری کے اندازہ سے گیارہ سو اسی (۱۱۸۰) سال کا عرصہ گزر چکا ہے، ”ابو معشر البلیخی رحمہ اللہ“ نے ۲۷۳ھ، ۲۷۴ھ میں ایک سو سال سے کچھ اوپر عمر پا کر وفات پائی، ظاہر ہے کہ یہ کام جسمانی صحت و توانائی کے دور میں انجام پایا ہوگا۔

﴿1﴾ کتاب کا اندازہ بیان قدیم بغداد، کوفہ، بصرہ اور واسط کی عربی کی فصاحت و بلاغت بیانی پر مبنی ہے، کہیں تفصیل سے کام لیا ہے کہیں اجمال سے، ”ابو معشر“ کا اندازہ بیان نہایت شگفتہ اور رواں ہے، پڑھنے والا باوجود موضوع کتاب کے خشک ہوئے کے بھی لطف محسوس کرتا ہے، مصنف کو عربی زبان پر ماہرانہ دستگاہ معلوم ہوتی ہے۔

﴿2﴾ کتاب میں زمانہ قدیم کے رواج کے پیش نظر جا بجا اشعار پائے جاتے ہیں۔

﴿3﴾ کتاب کے دوسرے اور تیسرے حصہ میں مردوں اور عورتوں کی علامات اور قلمی چہرہ کو اس خوبی سے بیان کیا گیا ہے کہ بیان کئے گئے مرد و عورت کا قلمی چہرہ آنکھوں کے سامنے پھر جاتا ہے، نیز مصنف نہایت کامیابی اور چالاکی سے ان کے عادات و اطوار اور خصائل کو بیان کرتے جاتے ہیں۔

﴿4﴾ مصنف کی علم النجوم اور طلاسم کے بارے میں معلومات اتنی عمیق ہیں کہ قاری حیران رہ جاتا ہے، کہ ساڑھے گیارہ سو سال قبل مسلم علماء فلکیات اور نجوم کی معلومات اس قدر صحت پر مبنی تھیں۔

﴿5﴾ مصنف کتاب نے ساتھ ساتھ مردوں اور عورتوں کی بیماریوں نیز ان کے علیل و اسباب کے بارے میں بھی بحث کی ہے اور مختلف نسخہ جات کو بیان کیا ہے۔ نیز عورتوں کے جنسی امراض کو بھی زیر بحث لایا گیا ہے، اور ان کے معالجات کے طریقوں کو بیان کیا گیا ہے، جس سے ایک طرف تو ابو معشر اللخمی رحمۃ اللہ علیہ کی طبی معلومات اور مذاقت نفس کا پتہ چلتا ہے تو دوسری جانب اس عہد تک کے فن طب نیز ادویات کے بارے میں انتہائی عمدہ معلومات ملتی ہے اور علاج کے طریقوں کا بھی علم ہوتا ہے، ہم انہی سطور پر کتاب کے بارے میں ”ریویو“ کو ختم کرتے ہیں۔

ترجمہ کتاب کے بارے میں

”کتاب اُبی معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ“ کا ترجمہ ہم نے ”برجوں کی نایاب کتاب“ کے نام سے اردو زبان میں کیا ہے۔ کتاب کے ترجمہ میں اس ناچیز نے نہایت محنت اور وقت اٹھائی ہے اور مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھا ہے:

﴿1﴾ کتاب کا مفہوم بالکل آسان و عام فہم اردو زبان میں ادا کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ معمولی پڑھا لکھا انسان بھی معمولی سی کوشش سے کتاب کو سمجھ جائے۔

﴿2﴾ کتاب کے لفظی اور سلیس ترجمہ میں ہر دو طریقوں کو برقرار رکھا ہے۔ (کہیں کہیں مختصر اوضاحتی جملوں کو بڑھا دیا ہے، اور ان کو قوسین میں دیا ہے)۔

﴿3﴾ کتاب میں وارد شدہ آیات قرآنی وغیرہ کو اعراب لگا دیئے ہیں تاکہ پڑھنے میں آسانی ہو۔

﴿4﴾ کتاب کے دوسرے اور تیسرے حصہ جات کو ہم نے مندرجہ ذیل طریقہ سے تقسیم کیا ہے تاکہ موجودہ ذوق برقرار رہے۔

ہر برج کو ایک باب قرار دیا ہے، اور ہر باب کو تین حصوں پر منقسم کیا ہے ملاحظہ کیجئے:

فصل اول: (وجوہات کے متعلق)

فصل دوم: (بیوت کے بارے میں ہے)

فصل سوم: (میں آخری بیت اور اس کے ساتھ نقش خاتم اور اسماء مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے)
 ناچیز مترجم نے کتاب کو ہر طرح سے عام فہم بنانے کی کوشش کی ہے اور کسی قسم کی
 کوتاہی اور سستی سے کام نہیں لیا ہے قارئین اگر کوئی غلطی یا لغزش محسوس کریں تو امید ہے کہ
 چشم پوشی سے کام لے کر بندہ ناچیز کو معاف فرمائیں گے۔ اَلْسَّعْيُ مِّنِّي وَالتَّوْفِيقُ مِّنْ
 عِنْدِ اللّٰهِ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ۔

آخر میں میں اپنے استاد محترم و مکرم حکیم شان احمد خان صابری رحمۃ اللہ علیہ کا جو کہ
 ہمارے شہر کے مشہور قال اور منجم بھی تھے نہایت تہہ دل سے مشکور ہوں کہ انہوں نے ابو معشر
 البلیخی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب کا عربی ایڈیشن اپنی علمی کرم نوازی کی بدولت اپنے ذاتی ذخیرہ کتب
 سے ترجمہ کے لئے عنایت فرمایا اور ساتھ ہی میں لا تعداد کتابوں کے مصنف جناب راجہ
 طارق محمود صاحب (ایڈووکیٹ) کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے بھی اس کتاب کے
 ترجمہ میں دلچسپی کا اظہار کیا اور قدم بہ قدم میری راہنمائی کی، اس لحاظ سے یہ دونوں حضرات
 تمام قارئین کے بھی شکریہ کے مستحق ہیں، اور یہ بندہ عاجز انہی سطور پر کلام کو ختم کرتا ہے۔

والسلام

سید ذیشان نظامی عفا اللہ عنہ

سول لائن جہلم شہر

0300.5421086

خطبہ کتاب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِیْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنُهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ۝

ترجمہ: ”اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا۔ پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا تو اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا ہے بابرکت ہے۔“

﴿سورة المومنون آیت ۱۲/۱۳﴾

(وہ اللہ تعالیٰ) جسے چاہتے ہیں اپنی توفیق سے آرام و آسائش سے پر جنت کی راہ پر چلنے کی ہدایت دیتے ہیں، اور جسے چاہتے ہیں (پاداش عمل) کی بناء پر بھلائی اور خیر کے (راستہ) کی جانب سے ہٹا دیتے ہیں، اور اس کا ٹھکانہ بھڑکتی ہوئی آگ کا گڑھا بنا دیتے ہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس (اللہ) کے بندے اور نبی امین ﷺ ہیں۔

اور اس کے بعد ”ابومعشر“ (مصنف کتاب) جو کہ روز قیامت سے خائف اور پروردگار عالم کی مخلوق میں کمزور ترین اور عاجز ترین ہے۔ عرض کرتا ہے کہ جب میں نے

بہت بابرکت اور بلند پروردگارِ عالم کا یہ فرمانِ عالی شان دیکھا کہ..... جس نے آسمان میں
برج بنادئے.....

ترجمہ: ”اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اس (آسمان) کو
سجاوٹ (اور زینت) عطا کی“

(سورۃ الحجرات: ۱۶)

تو میں نے اللہ تبارک و تعالیٰ کے ہاں اس مقصد کے لئے استخارہ چاہا کہ میں ان
بروجِ آسمانی کی مناسبت سے انسان کی عادات اور طبائع کو واضح طور پر بیان کروں (احاطہ
تحریر میں لاؤں) اور میں نے اس بات کو لازم کر لیا کہ میں ہر برج کو تین طریقہ سے مرتب
کروں اور پھر اسی طرح بارہ (۱۲) خانوں یا گھروں میں منقسم کر دوں، اور پھر ان کی پیروی
میں انہیں کے دائرہ کار میں ”اشکالِ رمیہ“ کو احاطہ تحریر میں لاؤں، اور میں نے اس کتاب
کے ”مقدمہ“ میں ”علم الحساب“ میں سے بعض اشیاء کو بیان کیا ہے، اور خاتمہ کو اس کتاب
کے لئے روک بنادیا ہے (یعنی خاتمہ کے ذریعہ مقدمہ کو ختم کر کے کتاب کے آغاز میں حائل
نہیں ہونے دیا ہے۔)

پس میں کہتا ہوں کہ اس کتاب کو حسن قبول عطا کرنا اللہ رب العزت کی بزرگو
برتر ذات گرامی پر منحصر ہے۔

فصل اول

(ہفتہ) کے سات ایام کے مطابق سال میں جن امور کا آغاز

ہوتا ہے اور پیش آتے ہیں ان کی پہچان کا طریقہ:

پس اگر سال کے آغاز کا اول یوم اتوار کا دن ہوگا، اور وہ اگر سورج کی حکمرانی یا حکم کے تحت ہوگا، تو یہ بادشاہ اور مولود کی کامیابی اور نیک بختی کی دلیل ہوگا، اور اسباب کے کچھ حصہ کے حصول کا دن ہوگا، اور اس کے طلوع ہونے پر کامیابی کا متوسط درجہ حصول ہوگا، اور روئے زمین پر برقرار رہے گا، ”توت“ کے مہینہ کے آغاز میں گندم کی فصل کثرت سے ہوگی، نچوڑا ہوا رس پک جانے اور مٹھاس دینے کے بعد اچھی قیمت پا جائے گا، لباس اور صوف (بکری کی اون) ”برمودہ“ کے مہینہ تک کثرت سے ہو جائے گی، لوگ رنج و الم نیز طرح طرح کے امراض کے سبب سے ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کر جائیں گے، اس کا موسم گرم، سخت گرم ہوگا، اس سے اطراف و جوانب (دیہات) میں سخت تباہی و بربادی ہوگی، کھجور کے پھل کی کثرت ہوگی، اور کھیتی باہرکت ہوگی، بادشاہ مظفر و منصور ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اور اگر سال کے آغاز کا اول یوم سوموار کا دن ہوگا، اور وہ چاند کی حکمرانی یا حکم کے تحت ہوگا، تو وہ حکام و لاء کی صلاح دہی کی دلیل ہوگا، نیز ایسی بارش کا نزول ہوگا جو کہ دور و نزدیک کے علاقہ کو سیراب کر دے گی، (یعنی موسلا دھار بارش ہوگی) رحمت کا نزول ہوگا، نیز اس کے طلوع ہونے پر کامیابی کا زیادہ بہتر حصول ہوگا، تو یہ سال کھیتی اور گندم کی کثرت کا

سال ہوگا، اور آپ کی تدبیر میں عاجزی اور لا چاری اس طرح ٹھیک طور پر کامیابی میں تبدیل ہو جائے گی جس طرح تیرا اپنے نشانہ پر ٹھیک طور پر فاصلہ قطع کر کے جا لگتا ہے، اور سال کے آخر میں زیتون کے تیل اور ترکی کپڑے کی کثرت ہو جائے گی، حکام و ولایت سے ملاقات پر مہلت ملے گی۔ (یعنی ان کی طرف سے بہتر طرز عمل کا مظاہرہ ہوگا۔) اس کا موسم سرما نرم و نازک ہوگا۔ (یعنی سخت سردی پڑے گی) اور دودھ کثرت سے ہوگا۔ سال کے آخر میں کسی مرض کا ظہور بھی ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

اور اگر سال کے آغاز کا اول یوم منگل کا دن ہوگا، تو پھر مرتخ (۱) کی حکمرانی یا حکم کے تحت ہوگا، تو پھر یہ علامت بادشاہ کی اپنے تمام دشمنوں پر کامیابی کی علامت ہوگی، اور اس کے علاوہ ظاہری و باطنی طور پر اس کے احکام و فرامین کے نفاذ کی علامت ہوگی، بادشاہ کے حق میں عوام کثرت سے گفتگو ہوگی۔ (یعنی عوام بادشاہ کی اطاعت بہ دل و جان کریں گے اور اس سے علانیہ ہمدردی ظاہر کریں گے۔) نیز کامیابی کا حصول عرصہ دراز کے بعد ہوگا، اور ملک کے زیادہ تر حصوں میں امراض پھیل جائیں گے۔ اس سال میں سلطان کا خون کھول اٹھے گا (یعنی آمادہ بہ جنگ ہوگا) اور گرم خطوں کے اکثر لوگ اس جنت میں قتل ہوں گے، اور کھجور کے درخت کم و قلیل مقدار میں پھل دیں گے، گرمی کی بنا پر خون میں حرارت و سوزش پیدا ہو جائے گی، زیادہ تر سبزیاں اور ترکاریاں ضائع ہو جائیں گی، اور دشمن شکست اٹھائے گا، عجم کے بادشاہوں میں بعض جھگڑے اور مناقشات اٹھ کھڑے ہوں گے، اور اس سال کے آخر میں غلہ مہنگا ہو جائے گا، نیز اکثر و بیشتر زلزلے آئیں گے، اور حریف مقابل کے بعض قلعہ جات منہدم ہو جائیں گے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

اور اگر سال کے آغاز کا اول یوم بدھ کا دن ہوگا۔ تو وہ پھر عطار کی حکمرانی یا حکم کے تحت ہوگا، تو یہ بادشاہوں اور قضاۃ کے انصاف کی دلیل ہوگا، اس میں کامیابی کا حصول

متوسط ہوگا، نقصانات تیزی اور کثرت سے ہوں گے، اور صنعت و حرفت اور آلات میں عجیب و غریب چیزیں ایجاد ہوں گی، اور بلاد و احصار کے لوگ کثرت سے مرجائیں گے، اور شہتوت کے پھل کی ارزانی ہو جائے گی (یعنی شہتوت کا پھل کثرت سے پیدا ہوگا) اور اس کا زمانہ دراز اور گنجان ہوگا۔ اس سال میں ایک ایسا ستارہ نمودار ہوگا جو شر، برائی اور حرماں نصیبی کی علامت ہوگا، پھل اور غلہ جات کثرت سے ہوں گے، اس سال موسم سرما و موسم گرما میں اعتدال ہوگا، اس سال اہل عجم کے مراتب بلند ہوں گے اور اکثر و بیشتر نہروں و دریاؤں کا پانی خشک ہو جائے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

اور اگر سال کے آغاز کا اول یوم جمعرات کا دن ہوگا، تو وہ پھر مشتری (۲) کی حکمرانی یا حکم کے تحت ہوگا، اسی لئے یہ شقی اور بد نصیب و بد عمل لوگوں کی موت کی دلیل ہوگا، اور کامیابی کا حصول بہت مبارک ہوگا، مویشی اور غلہ کثرت سے ہوگا، پھلوں کے رس کی کثرت ہوگی، ترکی کیڑے کی کثرت ہوگی اور سلطان وقت کی طرف سے عدل و انصاف ظاہر ہوگا، ضروریات زندگی کے اسباب کا حصول نہایت آسانی سے ہوگا، اور ظلم و ستم کا خاتمہ ہو جائے گا، اور زراعت و کھیتی باڑی کثرت سے ہوگی، اور گندم، پھلوں کا رس اور روئی وافر مقدار میں پیدا ہوں گے۔ برائی و شر کم ہو جائیں گے، نیز لوگوں کے قلوب باہمی شفقت و محبت کی طرف مائل ہوں گے، (یہاں تک کہ) کمزور انسان طاقتور ہو جائے گا اور تنگ دست انسان فراخ دست ہو جائے گا، اور سردی میں کمی واقع ہو جائے گی، اور پھر آخری ایام میں کثرت ہو جائے گی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

اور اگر سال کے آغاز کا اول یوم جمعہ کا دن ہوگا، تو پھر وہ زہرہ (۳) کی حکمرانی یا حکم کے تحت ہوگا، تو پھر یہ لوگوں کے سینوں کی کشادگی پر دلیل ہوگا، اور لوگ ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں گے، خصوصاً اہل وطن میں محبت کا جذبہ اجاگر ہوگا، نیز بادشاہوں کی

تائید ہوگی، اور کامیابی کا حصول متوسط درجہ ہوگا، غلہ جات کی تجارت منافع بخش ہوگی، مردوں اور عورتوں میں کھیل و کود (سامانِ تفریح) کی حد سے زیادہ کثرت ہو جائے گی، اس سال میں اونچے طبقہ کے افراد میں آسودگی و فراخی ہوگی اور وہ اس سبب سے سست رو ہو جائیں گے، متوسط طبقہ کے افراد کے لئے اس سال میں امیدیں وابستہ کرنے کے دن ہوں گے، اور نچلے طبقہ کے افراد کیلئے اس سال میں کینہ و بغض ہوگا، یا وہ دور کی امیدیں وابستہ کر لیں گے، کثرت سے نسل انسانی فنا ہو جائے گی، اشیائے خوردنی نہایت ارزاں ہو جائیں گی، اور نیکیوں کی کثرت ہوگی، نیز مطیع و فرمانبردار لوگ موافقت کریں گے، اس سال میں کئی لڑائیاں پیش آئیں گی، جن کے آخر میں سکون ہو جائے گا، اور زحل ستارہ کی زہرہ ستارہ سے دشمنی کی مناسبت سے وبا کا ہونا، نیز زہرہ ستارہ کا زحل ستارہ کے لئے لوٹ کر آنا اس کے خانہ یا گھر کی بزرگی میں سے ہے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

اور اگر سال کے آغاز کا اول یوم ہفتہ کا دن ہوگا، تو پھر وہ زحل ستارہ کی حکمرانی یا حکم کے تحت ہوگا، یہ سال سلطنت روم میں غلاموں کی بادشاہی کا سامان تصور ہوگا، وباء کی ہوا ہوگی، اور بد فالی و نحوست کا سال ہوگا، اس سال میں کثرت سے مشائخ کرام اور صالح لوگ وفات پا جائیں گے، اسباب کار میں رکاوٹ پیدا ہو جائے گی، اس کے علاوہ ملوک عجم میں سے بعض کا انتقال ہو جائے گا، بچوں کی اموات کے ساتھ بعض تدابیر و ذرائع ساقط ہو جائیں گے، اس سال کا آغاز تنگی سے ہوگا، لیکن اس کے آخری حصہ میں آسانی پیدا ہو جائے گی، خشک ہوائیں چلیں گی، زحل (ستارہ) کی روحانی تاثیر کی بناء پر سلطان وقت کے سوداوی مرض میں کثرت سے تحریک پیدا ہوگی اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

تنبیہ: علماء فلکیات نے ذکر کیا ہے کہ سالوں کے حالات کی پہچان کے بارے میں یعنی علم زحل (ستارہ) کے چار معلوم طبائع کے بروج میں سے کسی ایک برج میں حلول کر جانے

(آپڑنے) کے حساب سے ہوتا ہے، بعض لوگوں کے نزدیک اس کا تعلق عناصر اربعہ (۴) میں حلول کر جانے (آپڑنے) سے ہوتا ہے، لیکن اس کی یہ حیثیت اس طرح ہے کہ موجودات میں سے کوئی شے بھی اپنی حد سے خارج نہ ہوئی، اور اس کی صورت یوں تھی کہ جب اس کا پہلا حلول برج ناری علوی پر ہوا تھا تو وہ کثرت حرارت، تیر کو نہایت قوت سے پھینکنے اور آپس میں شدید محاربہ (جنگ) کی بناء پر ہوا تھا، اور جب اس کا حلول مٹی کے برج یعنی برج خاکی میں ہوا، تو یہ اس کی خشکی، قوت و طاقت نیز ہلکے وزرم ہونے کی دلیل تھی، پھر جب اس کا حلول برج ہوائی میں ہوا تو اس نے مخلوق اور ایجادات کے ظہور و سبب، فرحت و انبساط کی کثرت نیز کھیل و کود کی اشیاء اور ہر چیز میں سے جو کچھ آسانی سے میسر ہو سکے اس کے حصول کے معاملہ میں آپس میں مل جانے اور اتفاق کرنے پر دلالت کی، اسی حلول کی صورت میں انسان سے ملاپ کیا، اور زمانہ کا حرارت، برودت، پیوست و رطوبت میں مائل بہ اعتدال ہونا اسی حلول کی جانب دلالت کرتا ہے، پھر جب اس کا حلول پانی کے برج یعنی برج آبی میں ہوا تو اس نے عظیم و سرسبز و شاداب زمین، کھیتی کی نشوونما، کامیابی کے بابرکت حصول، نیز پاکیزہ طرز زندگی اور لوگوں میں ایک دوسرے کے ساتھ دلی محبت پر رہنمائی کی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

۱ "مرخ" آسمان پنجم کا ستارہ ہے اسے بہرام بھی کہتے ہیں، اور یہ منحوس مانا جاتا ہے۔

۲ "مشری" آسمان ششم کا مشہور ستارہ دولت سے منسوب ہے۔

۳ "زہرہ" ایک ستارہ کا نام ہے۔

۴ "عناصر اربعہ" قدیم حکماء کے نزدیک عنصر چار تھے، آگ، پانی، ہوا، مٹی، یعنی ان چاروں عناصر میں سے کسی ایک عنصر کے ساتھ مناسبت مزاج ہو جانے پر ان ستاروں کا اجسام انسانی پر بھی اثر پڑتا ہے، کیونکہ حرارت، برودت، پیوست اور رطوبت کا گہرا تعلق جسم انسانی سے ہے، گویا کہ تخلیق کے لحاظ سے مناسبت مزاج ستاروں اور اجسام انسانی میں مشترک پایا جاتا ہے۔

فصل دوم

ایام کے بڑے بڑے ستاروں، ان کی طبائع، ان کے معاون
نیز ان کے مرکز و اصل جگہ، اور ان کے حکمرانوں (مؤکلات)
کی پہچان کے بارے میں:

(۱) یوم الاحد:

یعنی اتوار کا دن، اس کا بڑا ستارہ سورج ہے، اس کی طبیعت و مزاج گرم خشک
ہے، اس کا معدن سونا ہے، اس کا بلند قوی و مضبوط و بزرگ مؤکل (فرشتہ).....
(روفا ئیل) ہے، اور اس کا بہت نچلا مؤکل (المذہب) ہے۔

(۲) یوم الاثنین:

یعنی سوموار کا دن، اس کا بڑا ستارہ چاند ہے، اس کی طبیعت و مزاج سرد تر ہے،
اس کا معدن چاندی ہے، اس کا بلند قوی و مضبوط و بزرگ مؤکل (فرشتہ)..... (جبرائیل)
ہے، اور اس کا نچلا مؤکل..... (مرۃ) ہے۔

(۳) یوم الثلاثاء:

یعنی منگل کا دن، اس کا بڑا ستارہ مریخ ہے، اس کی طبیعت و مزاج گرم خشک ہے، اس
کا معدن تانبا ہے، اس کا بلند قوی و مضبوط و بزرگ مؤکل (فرشتہ)..... (سمائیل) ہے۔

(۴) یوم الاربعاء:

یعنی بدھ کا دن، اس کا بڑا ستارہ عطارد ہے، اس کی طبیعت و مزاج ملا جلا ہے، اس کا معدن پارہ ہے۔ اس کا بلند، قوی و مضبوط و بزرگ موکل (فرشتہ)..... (میکائیل) ہے، اور نچلا موکل (برقان) ہے۔

(۵) یوم الخمیس:

یعنی جمعرات کا دن، اس کا بڑا ستارہ مشتری ہے، اس کی طبیعت و مزاج گرم تر ہے، اس کا معدن رائگ ہے، اس کا بلند قوی و مضبوط بزرگ موکل (فرشتہ)..... (صرفیائیل) ہے، اور اس کا نچلا موکل..... (شمھورش) ہے۔

(۶) یوم الجمعة:

یعنی جمعہ کا دن، اس کا بڑا ستارہ زہرہ ہے، اس کی طبیعت و مزاج سرد خشک ہے، اس کا معدن لوہا ہے، اس کا بلند، قوی و مضبوط و بزرگ موکل (فرشتہ)..... (عینائیل) ہے، اور اس کا نچلا موکل..... (زوبعہ) ہے۔

(۷) یوم السبت:

یعنی ہفتہ کا دن، اس کا بڑا ستارہ زحل ہے، اس کا مزاج سرد تر ہے، اس کا معدن سیسہ ہے، اس کا بلند، قوی و مضبوط و بزرگ موکل (فرشتہ)..... (کسفیائیل) ہے، اور اس کا نچلا موکل..... (المیمون) ہے۔

فصل سوم

ایام کے اوقات، اور ان کے سعید و نحس یعنی مبارک اور نامبارک ہونے کے بیان میں:

یوم الاحد (یعنی اتوار کا دن)

پہلی ساعت:

سورج کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے، اس ساعت میں بھلائی و خیر کے کام سرانجام دیئے جائیں۔

دوسری ساعت:

یہ زہرہ کے لئے مبارک ہے، اس ساعت میں طلب معاش کرنی چاہیے۔

تیسری ساعت:

یہ ساعت عطار کی تاثیر سے مرکب و ملی جلی ہے۔

چوتھی ساعت:

یہ ساعت چاند کے لئے مبارک و بابرکت ہے، اس ساعت میں خرید و فروخت

بہنہ کی جائے۔

پانچویں ساعت:

یہ ساعت زحل کے لئے نحس و نامبارک ہے، اس ساعت میں افعال شرکے جاتے ہیں۔

چھٹی ساعت:

یہ ساعت مشتری کے لئے مبارک و بابرکت ہے، اس ساعت میں حوائج و ضروریات کی طلب کے لئے شرفاء اکابرین نیز سلاطین (یعنی حکام و افسران) کے ہاں کوشش کی جائے۔

ساتویں ساعت:

یہ ساعت مریخ کے لئے نحس و نامبارک ہے۔

آٹھویں ساعت:

یہ ساعت سورج کے لئے ہے، اس ساعت میں محبت و شفقت کے لئے کام کیا جائے۔

نویں ساعت:

یہ ساعت زہرہ کے لئے مبارک و بابرکت ہے۔

دسویں ساعت:

یہ ساعت عطارد کے لئے مٹی جلی ہے، اس ساعت میں ہر مقصد کے لئے کام کئے

جائیں۔

گیارہویں ساعت:

یہ ساعت چاند کے لئے سعید و مبارک ہے۔

بارہویں ساعت:

یہ ساعت زحل کے لئے نحس و نامبارک ہے، اس میں افعال شرکے جاتے ہیں۔

یوم الاثنین (یعنی سوموار کا دن)

پہلی ساعت:

اس کی پہلی ساعت، قمر کے لئے سعید، مبارک، بابرکت ہے۔

دوسری ساعت:

اس کی دوسری ساعت، زحل کے لئے نحس و نامبارک ہے۔

تیسری ساعت:

اس کی تیسری ساعت، مشتری کے لئے نامبارک و نحس ہے۔

چوتھی ساعت:

اس کی چوتھی ساعت، مریخ کے لئے نامبارک و نحس ہے۔

پانچویں ساعت:

اس کی پانچویں ساعت سورج کے لئے سعید و مبارک و بابرکت ہے۔

چھٹی ساعت:

اس کی چھٹی ساعت زہرہ کے لئے سعید و مبارک و بابرکت ہے۔

ساتویں ساعت:

اس کی ساتویں ساعت عطار د کے لئے ملی جلی ہے۔

آٹھویں ساعت:

اس کی آٹھویں ساعت چاند کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

نویں ساعت:

اس کی نویں ساعت زحل کے لئے نخس و نامبارک ہے۔

دسویں ساعت:

اس کی دسویں ساعت مشتری کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

گیارہویں ساعت:

اس کی گیارہویں ساعت مریخ کے لئے نخس و نامبارک ہے۔

بارہویں ساعت:

اس کی بارہویں ساعت سورج کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

یوم الشلا ثاء

(یعنی منگل کا دن)

پہلی ساعت:

اس کی پہلی ساعت مرغ کے لئے نخس و نامبارک ہے۔

دوسری ساعت:

اس کی دوسری ساعت سورج کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

تیسری ساعت:

اس کی تیسری ساعت زہرہ کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

چوتھی ساعت:

اس کی چوتھی ساعت عطار د کے لئے ملی جلی ہے۔

پانچویں ساعت:

اس کی پانچویں ساعت چاند کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

چھٹی ساعت:

اس کی چھٹی ساعت زحل کے لئے نخس و نامبارک ہے۔

ساتویں ساعت:

اس کی ساتویں ساعت مشتری کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

آٹھویں ساعت:

اس کی آٹھویں ساعت مریخ کے لئے نحس و نامبارک ہے۔

نویں ساعت:

اس کی نویں ساعت سورج کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

دسویں ساعت:

اس کی دسویں ساعت زہرہ کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

گیارہویں ساعت:

اس کی گیارہویں ساعت عطارد کے لئے ملی جلی ہے۔

بارہویں ساعت:

اس کی بارہویں ساعت چاند کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

یوم الاربعاء

(یعنی بدھ کا دن)

پہلی ساعت:

اس کی پہلی ساعت عطار د کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

دوسری ساعت:

اس کی دوسری ساعت چاند کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

تیسری ساعت:

اس کی تیسری ساعت زحل کے لئے نحس و نامبارک ہے۔

چوتھی ساعت:

اس کی چوتھی ساعت مشتری کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

پانچویں ساعت:

اس کی پانچویں ساعت مریخ کے لئے نحس اور نامبارک ہے۔

چھٹی ساعت:

اس کی چھٹی ساعت سورج کے لئے، مبارک و بابرکت ہے۔

ساتویں ساعت:

اس کی ساتویں ساعت زہرہ کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

آٹھویں ساعت:

اس کی آٹھویں ساعت عطار دے لئے ملی جلی ہے۔

نویں ساعت:

اس کی نویں ساعت چاند کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

دسویں ساعت:

اس کی دسویں ساعت زحل کے لئے نخس و نامبارک ہے۔

گیارہویں ساعت:

اس کی گیارہویں ساعت مشتری کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

بارہویں ساعت:

اس کی بارہویں ساعت مریخ کے لئے نخس اور نامبارک ہے۔

یوم النخیس

(یعنی جمعرات کا دن)

پہلی ساعت:

اس کی پہلی ساعت مشتری کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

دوسری ساعت:

اس کی دوسری ساعت مریخ کے لئے نحس اور نامبارک ہے۔

تیسری ساعت:

اس کی تیسری ساعت سورج کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

چوتھی ساعت:

اس کی چوتھی ساعت زہرہ کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

پانچویں ساعت:

اس کی پانچویں ساعت عطارد کے لئے ملی جلی ہے۔

چھٹی ساعت:

اس کی چھٹی ساعت چاند کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

ساتویں ساعت:

اس کی ساتویں ساعت زحل کے لئے نحس و نامبارک ہے۔

آٹھویں ساعت:

اس کی آٹھویں ساعت مشتری کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

نویں ساعت:

اس کی نویں ساعت مریخ کے لئے نحس اور نامبارک ہے۔

دسویں ساعت:

اس کی دسویں ساعت سورج کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

گیارہویں ساعت:

اس کی گیارہویں ساعت زہرہ کے لئے ملی جلی ہے۔

بارہویں ساعت:

اس کی بارہویں ساعت عطارد کے لئے ملی جلی ہے۔

یوم الجمعہ (یعنی جمعہ کا دن)

پہلی ساعت:

اس کی پہلی ساعت زہرہ کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

دوسری ساعت:

اس کی دوسری ساعت عطار د کے لئے ملی جلی ہے۔

تیسری ساعت:

اس کی تیسری ساعت چاند کے لئے سعد، مبارک و بابرکت ہے۔

چوتھی ساعت:

اس کی چوتھی ساعت زحل کے لئے سویوں یا ڈنک کے اترنے اور اس سے مشابہ دوسری چیزوں کے لئے اصلاح کرنے والی ہوگی۔

پانچویں ساعت:

اس کی پانچویں ساعت مشتری کے لئے سعد، مبارک و بابرکت ہے۔

چھٹی ساعت:

اس کی چھٹی ساعت مریخ کے لئے نخس اور نا مبارک ہے۔

ساتویں ساعت:

اس کی ساتویں ساعت سورج کے لئے سعد، مبارک و بابرکت ہے۔

آٹھویں ساعت:

اس کی آٹھویں ساعت زہرہ کے لئے سعد، مبارک و بابرکت ہے۔

نویں ساعت:

اس کی نویں ساعت عطار د کے لئے ملی جلی ہے۔

دسویں ساعت:

اس کی دسویں ساعت چاند کے لئے سعد، مبارک و بابرکت ہے۔

گیارہویں ساعت:

اس کی گیارہویں ساعت زحل کے لئے شمس و نامبارک ہے۔

بارہویں ساعت:

اس کی بارہویں ساعت مشتری کے لئے سعد، مبارک و بابرکت ہے۔

یوم السبت

(یعنی ہفتہ کا دن)

پہلی ساعت:

اس کی پہلی ساعت زحل کے لئے نحس و نامبارک ہے۔

دوسری ساعت:

اس کی دوسری ساعت مشتری کے لئے سعد، مبارک و بابرکت ہے۔

تیسری ساعت:

اس کی تیسری ساعت مریخ کے لئے نحس و نامبارک ہے۔

چوتھی ساعت:

اس کی چوتھی ساعت سورج کے لئے سعد، مبارک و بابرکت ہے۔

پانچویں ساعت:

اس کی پانچویں ساعت زہرہ کے لئے سعد، مبارک و بابرکت ہے۔

چھٹی ساعت:

اس کی چھٹی ساعت عطارد کے لئے ملی جلی ہے۔

ساتویں ساعت:

اس کی ساتویں ساعت چاند کے لئے نخس و نامبارک و بابرکت ہے۔

آٹھویں ساعت:

اس کی آٹھویں ساعت زحل کے لئے نخس و نامبارک ہے۔

نویں ساعت:

اس کی نویں ساعت مشتری کے لئے سعد، مبارک و بابرکت ہے۔

دسویں ساعت:

اس کی دسویں ساعت مریخ کے لئے نخس اور نامبارک ہے۔

گیارہویں ساعت:

اس کی گیارہویں ساعت زہرہ کے لئے سعد، مبارک و بابرکت ہے۔

بارہویں ساعت:

اس کی بارہویں ساعت عطارد کے لئے ملی جلی ہے۔

فصل چہارم

راتوں کی ساعتوں اور ان کے سعید، مبارک و بابرکت نیز ان کے نامبارک و نحس ہونے کے بیان میں:

لیلة الاحد (یعنی اتوار کی رات)

پہلی ساعت:

اتوار کی رات کی پہلی ساعت عطار دے کے لئے خاص ہے۔

دوسری ساعت:

اتوار کی رات کی دوسری ساعت چاند کے لئے خاص ہے۔

تیسری ساعت:

اتوار کی رات کی تیسری ساعت زحل کے لئے خاص ہے۔

چوتھی ساعت:

اتوار کی رات کی چوتھی ساعت مشتری کے لئے خاص ہے۔

پانچویں ساعت:

اتوار کی رات کی پانچویں ساعت مرتخ کے لئے خاص ہے۔

چھٹی ساعت:

اتوار کی رات کی چھٹی ساعت سورج کے لئے خاص ہے۔

ساتویں ساعت:

اتوار کی رات کی ساتویں ساعت زہرہ کے لئے خاص ہے۔

آٹھویں ساعت:

اتوار کی رات کی آٹھویں ساعت عطارد کے لئے خاص ہے۔

نویں ساعت:

اتوار کی رات کی نویں ساعت چاند کے لئے خاص ہے۔

دسویں ساعت:

اتوار کی رات کی دسویں ساعت زحل کے لئے خاص ہے۔

گیارہویں ساعت:

اتوار کی رات کی گیارہویں ساعت مشتری کے لئے خاص ہے۔

بارہویں ساعت:

اتوار کی رات کی بارہویں ساعت مرتخ کے لئے خاص ہے۔

لیلۃ الاثنين

(یعنی سوموار کی رات)

پہلی ساعت:

سوموار کی رات کی پہلی ساعت مشتری کے لئے مختص ہے۔

دوسری ساعت:

سوموار کی رات کی دوسری ساعت مریخ کے لئے مختص ہے۔

تیسری ساعت:

سوموار کی رات کی تیسری ساعت سورج کے لئے مختص ہے۔

چوتھی ساعت:

سوموار کی رات کی چوتھی ساعت زہرہ کے لئے مختص ہے۔

پانچویں ساعت:

سوموار کی رات کی پانچویں ساعت عطارد کے لئے مختص ہے۔

چھٹی ساعت:

سوموار کی رات کی چھٹی ساعت چاند کے لئے مختص ہے۔

ساتویں ساعت:

سوموار کی رات کی ساتویں ساعت زحل کے لئے مختص ہے۔

آٹھویں ساعت:

سوموار کی رات کی آٹھویں ساعت مشتری کے لئے مختص ہے۔

نویں ساعت:

سوموار کی رات کی نویں ساعت مریخ کے لئے مختص ہے۔

دسویں ساعت:

سوموار کی رات کی دسویں ساعت سورج کے لئے مختص ہے۔

گیارہویں ساعت:

سوموار کی رات کی گیارہویں ساعت زہرہ کے لئے مختص ہے۔

بارہویں ساعت:

سوموار کی رات کی بارہویں ساعت عطارد کے لئے مختص ہے۔

لیلة الشاء

(یعنی منگل کی رات)

پہلی ساعت:

منگل کی رات کی پہلی ساعت زہرہ کے لئے مختص ہے۔

دوسری ساعت:

منگل کی رات کی دوسری ساعت عطارد کے لئے مختص ہے۔

تیسری ساعت:

منگل کی رات کی تیسری ساعت چاند کے لئے مختص ہے۔

چوتھی ساعت:

منگل کی رات کی چوتھی ساعت زحل کے لئے مختص ہے۔

پانچویں ساعت:

منگل کی رات کی پانچویں ساعت مشتری کے لئے مختص ہے۔

چھٹی ساعت:

منگل کی رات کی چھٹی ساعت مریخ کے لئے مختص ہے۔

ساتویں ساعت:

منگل کی رات کی ساتویں ساعت سورج کے لئے مختص ہے۔

آٹھویں ساعت:

منگل کی رات کی آٹھویں ساعت زہرہ کے لئے مختص ہے۔

نویں ساعت:

منگل کی رات کی نویں ساعت عطارد کے لئے مختص ہے۔

دسویں ساعت:

منگل کی رات کی دسویں ساعت چاند کے لئے مختص ہے۔

گیارہویں ساعت:

منگل کی رات کی گیارہویں ساعت زحل کے لئے مختص ہے۔

بارہویں ساعت:

منگل کی رات کی بارہویں ساعت مشتری کے لئے مختص ہے۔

لیلة الاربعاء

(یعنی بدھ کی رات)

پہلی ساعت:

بدھ کی رات کی پہلی ساعت زحل کے لئے خاص ہے۔

دوسری ساعت:

بدھ کی رات کی دوسری ساعت مشتری کے لئے خاص ہے۔

تیسری ساعت:

بدھ کی رات کی تیسری ساعت مریخ کے لئے خاص ہے۔

چوتھی ساعت:

بدھ کی رات کی چوتھی ساعت سورج کے لئے خاص ہے۔

پانچویں ساعت:

بدھ کی رات کی پانچویں ساعت زہرہ کے لئے خاص ہے۔

چھٹی ساعت:

بدھ کی رات کی چھٹی ساعت عطارد کے لئے خاص ہے۔

ساتویں ساعت:

بدھ کی رات کی ساتویں ساعت چاند کے لئے خاص ہے۔

آٹھویں ساعت:

بدھ کی رات کی آٹھویں ساعت زحل کے لئے خاص ہے۔

نویں ساعت:

بدھ کی رات کی نویں ساعت مشتری کے لئے خاص ہے۔

دسویں ساعت:

بدھ کی رات کی دسویں ساعت مریخ کے لئے خاص ہے۔

گیارہویں ساعت:

بدھ کی رات کی گیارہویں ساعت سورج کے لئے خاص ہے۔

بارہویں ساعت:

بدھ کی رات کی بارہویں ساعت زہرہ کے لئے خاص ہے۔

لیلۃ النخیس

(یعنی جمعرات کی رات)

پہلی ساعت:

جمعرات کی رات کی پہلی ساعت سورج کے لئے خاص ہے۔

دوسری ساعت:

جمعرات کی رات کی دوسری ساعت زہرہ کے لئے خاص ہے۔

تیسری ساعت:

جمعرات کی رات کی تیسری ساعت عطارد کے لئے خاص ہے۔

چوتھی ساعت:

جمعرات کی رات کی چوتھی ساعت چاند کے لئے خاص ہے۔

پانچویں ساعت:

جمعرات کی رات کی پانچویں ساعت زحل کے لئے خاص ہے۔

چھٹی ساعت:

جمعرات کی رات کی چھٹی ساعت مشتری کے لئے خاص ہے۔

ساتویں ساعت:

جمعرات کی رات کی ساتویں ساعت مرتخ کے لئے خاص ہے۔

آٹھویں ساعت:

جمعرات کی رات کی آٹھویں ساعت سورج کے لئے خاص ہے۔

نویں ساعت:

جمعرات کی رات کی نویں ساعت زہرہ کے لئے خاص ہے۔

دسویں ساعت:

جمعرات کی رات کی دسویں ساعت عطارد کے لئے خاص ہے۔

گیارہویں ساعت:

جمعرات کی رات کی گیارہویں ساعت چاند کے لئے خاص ہے۔

بارہویں ساعت:

جمعرات کی رات کی بارہویں ساعت زحل کے لئے خاص ہے۔

لیلۃ الجمعة

(یعنی جمعہ کی رات)

پہلی ساعت:

جمعہ کی رات کی پہلی ساعت چاند کے لئے خاص ہے۔

دوسری ساعت:

جمعہ کی رات کی دوسری ساعت زحل کے لئے خاص ہے۔

تیسری ساعت:

جمعہ کی رات کی تیسری ساعت مشتری کے لئے خاص ہے۔

چوتھی ساعت:

جمعہ کی رات کی چوتھی ساعت مریخ کے لئے خاص ہے۔

پانچویں ساعت:

جمعہ کی رات کی پانچویں ساعت سورج کے لئے خاص ہے۔

چھٹی ساعت:

جمعہ کی رات کی چھٹی ساعت زہرہ کے لئے خاص ہے۔

ساتویں ساعت:

جمعہ کی رات کی ساتویں ساعت عطار د کے لئے خاص ہے۔

آٹھویں ساعت:

جمعہ کی رات کی آٹھویں ساعت چاند کے لئے خاص ہے۔

نویں ساعت:

جمعہ کی رات کی نویں ساعت زحل کے لئے خاص ہے۔

دسویں ساعت:

جمعہ کی رات کی دسویں ساعت مشتری کے لئے خاص ہے۔

گیارہویں ساعت:

جمعہ کی رات کی گیارہویں ساعت مریخ کے لئے خاص ہے۔

بارہویں ساعت:

جمعہ کی رات کی بارہویں ساعت سورج کے لئے خاص ہے۔

لیلۃ السبت

(یعنی ہفتہ کی رات)

پہلی ساعت:

ہفتہ کی رات کی پہلی ساعت مرغ کے لئے مختص ہے۔

دوسری ساعت:

ہفتہ کی رات کی دوسری ساعت سورج کے لئے مختص ہے۔

تیسری ساعت:

ہفتہ کی رات کی تیسری ساعت زہرہ کے لئے مختص ہے۔

چوتھی ساعت:

ہفتہ کی رات کی چوتھی ساعت عطارد کے لئے مختص ہے۔

پانچویں ساعت:

ہفتہ کی رات کی پانچویں ساعت چاند کے لئے مختص ہے۔

چھٹی ساعت:

ہفتہ کی رات کی چھٹی ساعت زحل کے لئے مختص ہے۔

ساتویں ساعت:

ہفتہ کی رات کی ساتویں ساعت مشتری کے لئے مختص ہے۔

آٹھویں ساعت:

ہفتہ کی رات کی آٹھویں ساعت مریخ کے لئے مختص ہے۔

نویں ساعت:

ہفتہ کی رات کی نویں ساعت سورج کے لئے مختص ہے۔

دسویں ساعت:

ہفتہ کی رات کی دسویں ساعت زہرہ کے لئے مختص ہے۔

گیارہویں ساعت:

ہفتہ کی رات کی گیارہویں ساعت عطارد کے لئے مختص ہے۔

بارہویں ساعت:

ہفتہ کی رات کی بارہویں ساعت چاند کے لئے مختص ہے۔

فصل پنجم

غالب آنے والے اور مغلوب ہونے والے کے متعلق حساب لگانے کا بیان نیز اس کا طریقہ:

جب کبھی آپ غالب آنے والے اسم اور مغلوب ہونے والے اسم کو معلوم کرنا چاہیں تو ان دونوں اسماء میں سے ہر ایک اسم کو اس کی اصل حالت پر لے آئیں، اور اُس کو ننانوے (۹۹) کے ہندسہ میں یعنی ناقص صورت میں لائیں، اور یہ مناسب ہوگا کہ آپ ان اسماء کے دوسرے الف کو ساقط کر دیں (گرادیں) مثلاً حضرت ابراہیم و حضرت اسماعیل علیہما السلام جیسے الحسن والحسین رضی اللہ عنہما، یہاں تک کہ اسم بغیر کسی زیادتی یا اضافہ کے اپنی اصلی شکل و صورت پر لوٹ آئے، پس جس آدمی کے نام کا حال معلوم کرنا ہو تو اگر اُس کے دو نام ہوں تو اُس کے نام کا حساب اُس کے مشہور نام سے کریں جو لوگوں میں زبان زدِ عام ہو۔

اور آپ کو اس بات کا علم ہونا چاہیے کہ اگر آپ اولادِ آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام کی بیٹیوں میں سے دنیا کے آغاز سے لے کر قیامت تک ہونے والے تمام غالب اور مغلوب لوگوں کے اسماء کا حساب لگائیں گے تو آپ یقیناً غالب اسم کو غالب پائیں گے اور اسی طرح مغلوب اسم کو مغلوب پائیں گے، اور ہم آپ کو ”حسابِ جمل“ میں غلطی اور بھول چوک سے بچنے کی نصیحت کرتے ہیں۔

پس ”حسابِ جمل“ کے نقطہ نظر سے جو کچھ اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام و

جالوت کے قصہ و حکم میں بیان فرمایا ہے اس میں حضرت داؤد علیہ السلام کے اسم میں (۵) پانچ کا عدد باقی رہا، اسی طرح جالوت کے حساب سے (۸) آٹھ کا عدد باقی رہا، پھر اگر آپ آگے آنے والے اسماء پر غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ (۶) چھ کا ہندسہ (۸) آٹھ کے ہندسہ پر غالب آتا ہے، اور اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام و فرعون کے اسماء پر غور کیجئے، پس اگر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نام کے ساتھ (۸) کا ہندسہ باقی رہا تو فرعون کے نام کے ساتھ (۱) ایک کا ہندسہ باقی رہا، پس آپ (باقی) اسماء کو بھی اسی حساب پر قیاس کریں تو آپ اس (تناسب) کو صحیح و درست پائیں گے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

آپ (۱) ایک و (۹) نو کے ہندسوں کو ملاحظہ فرمائیں (۱) ایک (۹) نو پر غالب آ جاتا ہے، اور اسی طرح (۸) آٹھ (۱) پر غالب آ جاتا ہے، اسی طرح (۱) ایک، (۷) سات پر غالب آ جاتا ہے، اسی طرح (۱) ایک و (۶) چھ کے ہندسہ جات کو ملاحظہ فرمائیں (۶) چھ کا ہندسہ (۱) ایک کے ہندسہ پر غالب آ جاتا ہے، اور طرح (۱) ایک اور (۵) پانچ کے ہندسہ جات لے لیجئے (۱) ایک کا ہندسہ (۵) پانچ کے ہندسہ پر غالب آ جاتا ہے، اسی طرح (۱) ایک اور (۴) چار کے ہندسہ جات لے لیجئے، (۴) چار کا ہندسہ (۱) ایک کے ہندسہ پر غالب آ جاتا ہے، اس طرح (۱) ایک اور (۲) دو کے ہندسہ جات کو لیجئے (۲) دو کا ہندسہ (۱) ایک کے ہندسہ پر غالب آ جاتا ہے، اور (۱) ایک طالب، مطلوب پر غلبہ پالیتا ہے۔

اسی طرح (۲) دو اور (۹) نو کے ہندسہ جات کا حساب ملاحظہ کیجئے تو آپ دیکھیں گے کہ کیسے (۹) نو کا ہندسہ (۲) دو کے ہندسہ پر غالب آ جاتا ہے، اسی طرح (۲) دو کا ہندسہ اور (آٹھ) کا ہندسہ ملاحظہ کیجئے پھر آپ دیکھیں گے کہ (۲) دو کا ہندسہ (۸) آٹھ کے ہندسہ پر غالب آ جائے گا، اسی طرح (۲) کا ہندسہ ملاحظہ کیجئے تو آپ دیکھیں گے کہ (۲)

دو کا ہندسہ (۶) چھ کے ہندسہ پر غالب آ جاتا ہے، اسی طرح (۲) دو کا ہندسہ اور (۵) پانچ کا ہندسہ لے لیجئے (۵) پانچ کا ہندسہ (۲) دو کے ہندسہ پر غالب آ جائے گا۔

اسی طرح (۲) دو کا ہندسہ اور چار (۴) کا ہندسہ لے لیجئے (۲) دو، (۴) چار پر غالب آ جائے گا، اسی طرح (۲) دو اور (۳) تین کے ہندسہ جات ملاحظہ کیجئے (۳) تین، (۲) دو پر غالب آ جائیں گے، اور (۲) دو مطلوب اپنے طالب پر غلبہ پا جائیں گے، اسی طرح (۲) دو (۱) پر غالب آ جائیں گے۔

اسی نقطہ نظر سے (۲) دو اور (۱) ایک کے ہندسہ جات کو لے لیجئے (۲) دو (۱) ایک پر غالب آ جاتے ہیں، اسی طرح (۲) تین اور (۹) نو کے ہندسہ جات ملاحظہ کیجئے (۳) تین (۹) نو پر غلبہ پا جاتے ہیں، اسی طرح (۳) تین اور (۸) آٹھ کے ہندسہ جات دیکھئے (۸) آٹھ (۳) تین پر غالب آ جاتے ہیں، اب (۳) تین اور (۷) سات کو ملاحظہ کیجئے (۳) تین (۷) سات پر غالب آ جاتے ہیں، اسی طرح (۳) تین اور (۶) چھ کو دیکھئے (۶) چھ (تین) پر غالب آ جاتے ہیں۔

اب (۳) کے ہندسہ اور (۵) کے ہندسہ کو ملاحظہ کیجئے تو آپ دیکھیں گے کہ کیسے (۳) تین (۵) پانچ پر غالب آ جاتے ہیں، اسی طور پر آپ (۳) تین اور (۴) چار کے ہندسہ جات کو ملاحظہ کریں تو (۳) تین (۴) چار پر غالب آتے ہیں۔

اور آپ (۳) تین طالبوں کے ہندسوں پر اور اسی طرح (۳) تین مطلوبوں کے ہندسہ جات کو ملاحظہ کریں تو آپ دیکھیں گے کہ (۳) تین طالب کیسے (۳) تین مطلوب کے ہندسہ جات پر غالب آ جاتے ہیں۔

فصل ششم

شریک و ساتھی، دوست، خاوند، بیوی نیز بھائیوں میں سے جس کو اپنا موافق بنانا چاہے، کامیابی چاہے یا قابو میں رکھنا چاہے کے بارے میں حساب لگانے کا طریقہ:

آپ اپنے نام کے عدد کو اس اسم کے عدد کے ساتھ مجموعی طور پر ایک جگہ قائم کریں کہ جس کے ساتھ آپ جہل کبیر چاہتے ہیں، اور اُس پر آلاس سات دفعہ بڑھا دو اور ۹۹ ننانوے کو ساقط کر دیجئے اور ساقط کرنے کے بعد (۱) ایک سے لے کر (۹) نو تک جو کچھ آخر میں رہ جائے گا اُس میں سے اگر آپ کے نام کے ساتھ (۱) ایک زیادہ ہو تو پھر وہ وطی (یعنی پاؤں کے نیچے پکلا ہوا، روندنا ہوا) ہوگا، تو اس میں کوئی فائدہ یا بھلائی نہیں ہے، اور اگر (۲) دو کا عدد باقی رہے طیب (یعنی پاک و حلال، خیر و عافیت پر مبنی) ہوگا، اور اگر تین (۳) کا عدد باقی رہے تو اُس کا اول وطی (یعنی پاؤں کے نیچے پکلا ہوا، روندنا ہوا) ہوگا، اور اس کا آخر درمی (یعنی خراب، نکما، فاسد) ہوگا، نیز تنگی کے بعد آسانی ہوگی، اور اگر (۴) چار کا عدد باقی رہے تو اس میں آنکھ کی قوت ہے اور موافقت کامیاب ہوگی، اور (۵) پانچ کا عدد باقی رہے تو پھر وہ بیٹوں کا گھر ہے، اور اگر (۶) چھ کا عدد باقی رہے تو اس کا اول بخیر و عافیت ہے اور اس کا آخر غم و فکر پر مشتمل ہے، اور اگر (۷) سات کا عدد باقی رہے تو پھر وہ ہم نشین کا گھر

ہے، اور بہت مبارک کامیابی ہے، اور اگر اس کا طالع (نیا چاند) درست ہو تو طالب بامراد ہوگا، اور اگر اس کے برعکس ہو تو تجھے وقت لگے گا، اور تجھ پر وقت کا انتظار لازم ہے، اور اگر (۸) آٹھ کا عدد باقی رہے تو پھر وہ الانکس کا گھریا خانہ ہے، اور اگر (۹) نو کا عدد باقی رہے تو پھر اس میں کوچ، سیر و سفر، اشتیاق و آرزو نیز جدائی ہوگی، اور علمائے ابجد و جمل میں سے کسی نے اس صورتِ عددی کو اشعار میں ترتیب دیا ہے، پھر اس نے کہا.....

اگر، ا، خ، ب، یا، ہ، ز، ہو تو پھر یہ اس کے لئے خیر و بھلائی ہے۔

اور اگر، ط، ہو تو پھر یہ (اس کے لئے) شمس کا اکٹھا ہونا ہے۔

اور اگر، ا، د، ہو تو پھر یہ جماعت و گروہ ہیں۔

اور اگر، ح، ہو تو پھر وہ غم و فکر اور (کامیابی کا) دور ہونا ہے۔

فصل ہفتم

مریض کے حساب میں (بذریعہ علم الاعداد حکم لگانا) نیز یہ کہ وہ کس سبب سے بیمار ہوا:

جب آپ (مریخ کے حساب میں بذریعہ اعداد حکم لگائیں نیز یہ کہ وہ کس سبب سے بیمار ہوا) تو اس مقصد کے لئے آپ (مریض) کے نام کے اعداد بنائیں اور اس دن کے اعداد بھی کہ جس دن سوال پوچھا گیا ہو، اس کو جمع کر کے سات (۷) کے عدد پر تقسیم کر دیں، پس اگر ایک (۱) عدد باقی رہے تو یہ مرض جن سے متعلق ہوگا، اور اگر (۲) دو کا عدد باقی رہے تو یہ مرض ہوا سے متعلق ہوگا، اور اگر (۳) تین کا عدد باقی رہے تو یہ مرض سحر میں سے ہوگا، اور اگر (۴) چار کا عدد باقی رہے تو یہ مرض عین (یعنی بدنظری میں سے) ہوگا، اور اگر (۵) پانچ کا عدد باقی رہے تو یہ مرض خونی امراض میں سے ہوگا، اور اگر (۶) چھ کا عدد باقی رہے تو یہ مرض صفراوی امراض میں سے ہوگا، اور اگر (۷) سات کا عدد باقی رہے، تو یہ مرض سوداوی امراض میں سے ہوگا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

فصل ہشتم

یعنی حاملہ عورت کے حمل کے بارے میں حساب بذریعہ علم

الاعداد لگانا:

(حاملہ عورت کے بارے میں بذریعہ علم الاعداد یہ پتہ چلانا کہ وہ لڑکا جنے گی یا لڑکی۔ اس مقصد کے لئے حاملہ عورت کا نام، اُس کی ماں کا نام اور اُس دن کے نام کے جس دن سوال پوچھا گیا ہو، اعداد کے ذریعہ سے ان اسماء کا حساب شمار کر لیجئے اور (۴) چار کے عدد کو ساقط کر دیجئے، پس اگر (۱) ایک کا عدد باقی رہے تو پھر لڑکا ہوگا، اور اگر (۲) دو کا عدد باقی رہے تو پھر وہ لڑکی ہوگی، اور اگر (۳) تین کا عدد باقی رہے تو پھر اسقاطِ حمل ہو جائے گا، اور اگر (۴) کا عدد باقی رہے تو پھر وہ عورت جڑواں بچے جنے گی۔ اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

فصل نہم

جو شخص حالت سفر میں ہو یا (گھر) سے غائب ہو تو علم الاعداد کے ذریعہ سے اُس کے متعلق پتہ چلانے کا طریقہ:

جب آپ اس (حساب) کا ارادہ کریں تو پھر آپ اُس (مسافر یا غائب) آدمی کے نام اور اُس دن کے نام کے جس میں آپ معلوم کرنا چاہیں اعداد نکال لیں اور اس سے (۴) چار کے عدد کو ساقط کریں، پس اگر (۱) ایک کا عدد باقی رہے تو پھر اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ (مسافر یا غائب) شخص دل و جان اور تنومندی سے کسی کام میں مصروف ہے، اور اگر (۲) دو کا عدد باقی رہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ شخص مقید ہے یا حالت مرض میں ہے، اور اگر تین (۳) کا عدد باقی رہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ (مسافر یا غائب) شخص اپنے محبوب ساتھیوں کی جماعت میں ان کے ساتھ ہنسی خوشی و راحت و آرام میں ہے، اور اگر چار (۴) کا عدد باقی رہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اُس (مسافر یا غائب) شخص کی جلد ہی خوش و خرم معہ مال و اسباب وطن پہنچنے کی توقع ہے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

فصل دہم

بچے کی ولادت کے اوقات کے بیان میں:

حکیم ابو معشر رحمہ اللہ نے کہا کہ! جو (بچہ) صبح کے وقت جنم لے گا، وہ اپنے عظیم الشان کاموں میں کامیاب و بامراد اور متمول و مال دار ہوگا، اور جو (بچہ) طلوع آفتاب کے وقت جنم لے گا، وہ اپنے تمام کاموں کے لئے سعی و جدوجہد کرنے والا ہوگا، جو کچھ وہ طلب کرے گا اُس کو پا لے گا، اور جو (بچہ) چاشت (دوپہر) کے وقت جنم لے گا، اُس کی روزی نہایت محنت و مشقت اور تنگی سے حاصل ہوگی، اور جو (بچہ) ظہر کے وقت جنم لے گا، تو وہ ظاہری طور پر اپنے اہل و عیال میں عالی مرتبہ ہوگا، اور جو (بچہ) عصر کے وقت جنم لے گا، تو وہ اپنے بھائیوں میں محفوظ اور بزرگ و غالب ہوگا، اور جو (بچہ) غروب آفتاب کے وقت جنم لے گا، تو وہ تیزی سے خوش و راضی ہو جائے گا نیز اسی طرح تیزی سے غصہ و غضب میں ہو جائے گا، متمول و مال دار ہوگا، اور جو (بچہ) رات کے آخر میں جنم لے گا، تو وہ مستجاب الدعاء (یعنی وہ شخص جس کی دعا کثرت سے قبول ہوتی ہو) نیز ہمیشہ عبادت میں مشغول رہنے والا ہوگا۔

فصل یازدہم

انسان کے طالع (چاند) اور اُس کے برج کی پہچان کا طریقہ:

جب آپ (انسان کے چاند اور اُس کے برج کے متعلق حساب کا) ارادہ کریں، پس اُس انسان اور اُس کی ماں کے نام کا حساب جمل کبیر سے کریں اور (۱۲۱۲) کے اعداد کے مجموعہ کو تقسیم کر دیں، اور جو عدد آپ کے پاس باقی رہے اُس کو (۱۲) بارہ بروج تک لے جائیں (عددی تقسیم کریں) پھر جس برج پر وہ زائد عدد پورا ہو جائے، پس وہ برج انسانی ہوگا، اور اسی برج سے انسان کے حال اور اُس کی طبیعت کا پتہ چلے گا، پس اگر (۱) ایک کا عدد باقی رہے تو اس کا برج، حمل ہوگا اُس کا چاند، مرتخ ہوگا، اور اس کی طبیعت ناری (یعنی مائل بہ حرارت، آتشیں و غضب پر مبنی) ہوگی، اور اگر (۲) کا عدد باقی رہے تو پھر اُس کا برج، ثور ہوگا، اور اُس کا چاند، زہرہ اور وہ خاکی ہے۔

اور اگر (۳) تین کا عدد باقی رہے تو پھر اُس کا برج، جوزاء ہوگا اور اُس کا چاند عطارد ہوگا، اور وہ ہوائی ہے، اور اگر (۴) چار کا عدد باقی رہے تو پھر اُس کا برج سرطان ہوگا، اور اُس کا چاند قمر ہوگا اور وہ آبی ہے، اور اگر (۵) پانچ کا عدد باقی رہے، تو پھر اُس کا برج اسد ہوگا، اور اُس کا چاند، سورج ہوگا، اور وہ آتشیں ہے، اور اگر (۶) چھ کا عدد باقی رہے تو پھر اُس کا برج سنبلہ ہوگا، اور اُس کا چاند عطارد ہوگا، اور وہ خاکی ہے، اور اگر (۷) سات کا عدد باقی رہے تو پھر اُس کا برج، میزان ہوگا، اور اُس کا چاند زہرہ ہوگا، اور وہ ہوائی ہے، اور

اگر (۸) آٹھ کا عدد باقی رہے، تو پھر اُس کا برج عقرب ہوگا، اور اُس کا چاند مرتخ ہوگا، اور وہ آبی ہے، اور اگر (۹) نو کا عدد باقی رہے، تو پھر اُس کا برج قوس ہوگا اور اُس کا چاند مشتری ہوگا، اور وہ ناری (یعنی آتشیں یا مائل بہ حرارت) ہے، اور اگر (۱۰) دس کا عدد باقی رہے، تو پھر اُس کا برج جدی ہوگا، اور اُس کا چاند زحل ہوگا، اور وہ خاکی ہے، اور اگر (۱۱) گیارہ کا عدد باقی رہے، تو پھر اُس کا برج دلو ہوگا، اور اُس کا چاند زحل ہوگا، اور وہ ہوائی ہے، اور اگر (۱۲) بارہ کا عدد باقی رہے، تو پھر اُس کا برج حوت ہوگا، اور اُس کا چاند مشتری ہوگا، اور وہ آبی ہے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

فصل دوازدہم

مریض اور غائب شخص نیز یہ کہ حاجت برآری ہوگی یا نہیں کے متعلق حساب لگانے کا باریک بینی پر مبنی طریقہ:

جب آپ (مریض اور شخص غائب نیز یہ کہ حاجت پوری ہوگی یا نہیں کے متعلق حساب بذریعہ اعداد کرنے کا) ارادہ کریں، تو پھر مریض اور اس کی ماں یا شخص غائب اور اس کی ماں یا پھر حاجت کا نام اور وہ کس سے ہے کا حساب بذریعہ عدد کریں اور اُس پر ”آلاس“ (۲۰) بیس کے عدد کا اضافہ کریں، اور اس دن کے اسم کا حساب بذریعہ عدد کریں کہ جس دن مریض بیمار ہوا یا جس دن تجھ سے سوال پوچھا گیا، اور عربی مہینہ میں سے جتنے ایام اس پر گزر چکے ہوں اُن کو بڑھا دو اور (۳۰۳۰) کے مجموعہ کو گرا دو، اور جو کچھ اُن سے باقی رہے تو اُس کو آنے والی لوحوں کے اوپر چلا کر دیکھو، پھر اگر وہ عدد لوح حیاۃ میں ہوگا، تو مریض صحت یاب ہوگا، اور حاجت پوری ہوگی، اور غائب شخص صحیح و سالم واپس لوٹ کر آئے گا، اور اگر وہ عدد ”لوح مماء“ میں ہوگا، تو مریض کے صحت یاب ہونے کی اُمید نہ ہوگی، اور حاجت برآری نہ ہوگی اور غائب شخص پر بھی خطرہ ہوگا۔

لوح الممات

۶	۵	۴
۱۲	۱۱	۱۰
۱۸	۱۷	۱۶
۲۴	۲۳	۲۲
۳۰	۲۹	۲۸

لوح الحیاة

۳	۲	۱
۹	۸	۷
۱۵	۱۴	۱۳
۲۱	۲۰	۱۹
۲۷	۲۶	۲۵

حصہ دوم: باب اول

مردوں کے برج اور اُن کے سیارے

برج اول کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”الحمل“ اور ”المریخ“ کا برج ہے

یہ ناری (آتشیں) ہے، ایک حکیم رحمۃ اللہ نے ان بروج کی تاثیرات کے متعلق

اشعار نظم کئے ہیں:

ترجمہ اشعار:

☆ اور برج حمل ناری آتشیں ہے اور تیرے لئے بادشاہوں کے ہاں مقام خوف ہے۔

☆ مریخ ایک ستارہ ہے اور بزرگی اُس کا چاند ہے اور خوش بختی اُس کی نرم و سخت ہر دو

حالتوں میں خدمت سرانجام دیتی ہے (یعنی ہر دو حالتوں میں اُس کی خوش بختی قائم رہتی

ہے)۔

☆ اُس کی ہمت اور اُس کے حوصلہ سے دو صورتیں ظاہر ہوئیں ہیں اُس کے علوم و معارف

خالق ازل (کی طرف) سے بڑھے پھولے ہیں۔

ابو معشر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ! اس برج میں جنم لینے والا بچہ گندم گوں رنگ، سر و قد (طویل و لمبے قد والا) بڑے سر، تند و تیز شیر کی مانند، تیزی سے غضب میں آ جانے والا، لیکن بہت جلد راضی ہو جانے والا، بہت خیرات و بخشش کرنے والا، اور مالی غنیمت حاصل کرنے والا انسان ہوگا، ایک جگہ سے دوسری جگہ تیزی سے نقل مکانی کرنے والا ہوگا، حق بات کہنے والا ہوگا، اور باطل سے کراہت کرے گا، وہ اپنی رائے کے بغیر کوئی کام نہیں کرے گا، اور اُس کے مشورہ میں پختگی ہوگی، اُس میں کچھ فساد اور جھگڑے، خرابی کی باتیں بھی ہوں گی، کبھی مفلس ہو جایا کرے گا اور کبھی غنی اُس کا حال اچھا ہوگا، خوف اور ڈر کے معاملہ میں صابر، متحمل اور بردبار ہوگا، اور اس کی تین وجوہات ہیں۔

پہلی وجہ:

جو شخص زحل کی تاثیر کا حامل ہو۔ حکیم رضی اللہ عنہ نے کہا کہ! وہ بابرکت اور مبارک ہو گا، مصائب و آلام نیز ڈر و خوف کے وقت صابر ہوگا، لوگوں سے محبت کرے گا، خوشی اور رنج کے وقت چاہت سے پیش آئے گا، لوگوں کے ہنسی مزاج میں اُسے کوئی رغبت نہ ہوگی، اور اُس کے لئے بیگانہ اپنے سے بہتر ہوگا، (یعنی اجنبی اپنے قریب لوگوں سے بہتر ہوگا)۔ اور وہ صاحب قدر و منزلت ہوگا، کثرت سے خیرات کرنے والا ہوگا، قابل تعریف و لائق ستائش کام کرے گا، عقل مند و دانا ہوگا، اپنے اہل و عیال کے برعکس دوسروں کے ساتھ اچھے طریقے سے پیش آئے گا، اور اُس کے بارے میں لوگوں کی آراء مختلف قسم کی ہوں گی، لوگوں میں سے بعض ایسے ہوں گے، جو اُس سے محبت کریں گے، اور بعض ایسے ہوں گے، جو اُس سے بغض رکھیں گے، اور اُس کو محبت کرنے والے اور اپنے سے بغض رکھنے والے کی پہچان نہ ہوگی (یعنی وہ دونوں کو ایک آنکھ سے دیکھے گا)۔ اُس کو تنگی اور آسانی نیز تنگدستی و فراخ دستی،

اسی طرح صحیح و سقیم ہر دو حالتوں کا سامنا کرنا پڑے گا، اور زمانہ (حالات) اُس کے ساتھ کسی ایک قسم کی صورت حال پر ہمیشہ نہیں رہیں گے، حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! (جسمانی امراض کے نقطہ نگاہ سے) اُس پر دورانِ سر (سر درد)، خفقانِ قلب، اور زکام و نزلہ کے ایسے امراض جو سر سے پاؤں (نیچے) کی جانب نزول کرنے والے ہوں (یعنی جن کا زور سر سے پاؤں کی جانب ہو) کا خوف کیا جائے گا، اور دورانِ سر کی وجہ سے اپنے آپ سے غافل ہوگا، اور ہاتھوں سے سر کو دبانے والا ہوگا، پس جب وہ سوئے گا تو ڈھیلا اٹھے گا، اس حال میں کہ اُس کا جسم بوجھل ہوگا، اور اس کا سبب یہ ہے کہ اُس نے کسی بے موقع جگہ پانی گرا دیا، یا پھر آتش دان میں آگ جلا دی، اور ایسی عادت اور طریقہ نہ بولا (یا وہ جگہ نہ بدلی) پس آباد رکھنے والے ستاروں میں سے ایک ستارے کا نزول اُس کے سر پر ہوا، پس وہ اُس پر چھا گیا اور اُس کے چہرہ پر پھونک دیا، اور یہ مرض اُسے ورثے میں (میراث میں) دے دیا۔

حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! پس جب آپ اس مرض سے خلاصی چاہیں جس کا ذکر کیا گیا ہے، تو پھر آپ اُس کے لئے مختلف اقسام کے حجاب (یعنی روک کے طریقے) اور اجسام کی شفاء کی اشیاء اور شفاء کی آیات لکھیں، اور بخورات (یعنی خوشبوؤں کی دھونی) دینے کے بعد اُس پر لٹکائی جائیں، اور وہ بخورات عود اور جاوی ہیں، پس یہ بخور جو کچھ مرض اُسے ہوا ہے اُس کے برخلاف اثر کریں گے، اور اُس کے لئے سفوف الاصول لیا جائے گا، اور وہ مریض اس سفوف کو سات یوم تک استعمال کرے تو وہ مریض اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفاء پا جائے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

دوسری وجہ:

جو شخص مشتری کی تاثیر کا حامل ہوگا۔ حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! عورتوں میں سے

خوبصورت و یکتا سے شادی کرے گا، اور اس سے قبل اُس سے خوف کیا جائے گا، (یعنی شادی سے قبل اُس کو دایم محبت میں گرفتار کر لینے کا) وہ زبان کا تیز ہوگا، (یعنی چکنی، چٹری باتیں کرے گا) اس کی زبان میں فتنہ، خرابی اور نقصان ہوگا، اور اُس کے اور عورتوں کے قلوب میں مشقت اور ماندگی ہوگی، یا عورت سے قبل (شادی سے قبل) وہ عورت اُس کے قریب ہوگی یا اُس کی شریک ہوگی، تو وہ اس عورت کے سبب سے سخت مشقت اور تکلیف میں مبتلا ہوگا، اور یہ معاملہ اُس پر اس قدر شدید اور سخت ہو جائے گا (یعنی عائلی زندگی اجیرن ہو جائے گی) یہاں تک کہ اُن دونوں میں (نا چاقی کے سبب) جدائی ہو جائے گی، اور اکثر و بیشتر اُس کے ساتھ ضد، بغض اور قربت کے بعد دوری ہوگی، اور وہ اس کے ساتھ اس طرح دشمنی کا رویہ اختیار کرے گی گویا کہ وہ اُس کے بڑے اور بدترین دشمنوں میں سے ایک ہے، اور اُس کے ساتھ حیلہ سازی و مکر و فریب اختیار کرے گی، اور اُس کے لئے خرابی و بربادی چاہے گی، اور وہ اس کی آبادی چاہے گا، اور وہ اکثر و بیشتر اُس کے لئے خراب اعمال اختیار کرے گی، (یعنی اُس کی بربادی اور ہلاکت کے لئے عمل کرے گی) اور وہ اُس کی عزت و آبرو کے بارے میں لوگوں سے جھوٹ بیان کیا کرے گی، حالانکہ اُس کا انجام محفوظ و مامون ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

اور حکیم رحمہ اللہ نے کہا کہ! اگر اُس کو اوپر بیان کردہ صورت حال کا سامنا کرنا پڑھ گیا ہو، تو ان ناگوار صورت حال سے بچنے اور محفوظ رہنے کے لئے وہ مختلف اقسام کے تعویذ لکھے، اور جاوی اور میعہ سائلہ کی دھونی لے، اور اُن کو لٹکائے اور اُس کے بعد مسلسل اسماء ”تھا طیل“ (یعنی بڑے بڑے نام) اور چاند ”قمر“ کے نورانی اسماء اور روحانی آیات کو قلمبند کرے اور ان کو سر پر باندھے (سر پر لٹکائے) پس اس طرح زبانیں بند ہو جائیں گی، (یعنی جو لوگ مخالفت کرتے ہیں اُن کی زبانیں رک جائیں گی) اور وہ خدائے حمید کے حکم سے جو

امور چاہتا ہے اُن کو پالے گا۔ (یعنی اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے گا۔

تیسری وجہ:

جو شخص مرتخ کی تاثیر کا حامل ہو، حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! اُس سے ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کا ڈر ہے، اور اکثر و بیشتر اُس کے ہاتھ سے ایسی اشیاء نکل جایا کریں گی (یعنی ضائع ہو جایا کریں گی) کہ جن کے نکل جانے پر وہ نادام ہو جایا کرے گا، اور یہ بات قابل افسوس ہے کہ وہ ضائع شدہ چیز پر ندامت کرے گا، لیکن اُسے ناگزیر طور پر اپنی تن آسانی کی خاطر جدوجہد و سعی میں لگا رہنا چاہیے، اور اس سے اگر کوئی آدمی غائب ہو، یا وہ کسی مرض میں مبتلا ہو، یا پھر کسی سفر میں ہو یا کوئی چیز اُس کے ہاتھ سے چوک گئی ہو (غرض کہ یہ تمام باتیں) اُس کے قلب کو مشقت اور تکلیف میں مبتلا رکھیں گی، لیکن ان تمام باتوں کا انجام محفوظ و مامون و بہتر ہوگا، اُس کو اجتماعِ خاطر حاصل ہو جانے والا ہے، اور اُس کا غائب دوست اُس کو ملنے والا ہے، اور اس میں لوگوں کے لئے محبت اور مودت دیکھی جائے گی، اور دل کو دل سے راہ ہوتی ہے، اور ایک ایسا واقعہ پیش آئے گا، کہ جس سے کثرت سے فتنے پیدا ہو جائیں گے، اور جو کوئی اُس کا دوست ہو گا وہ اُس سے منہ موڑے گا، اور لوگوں کے ساتھ اسے راز داری روا رکھنا فائدہ نہ دے گا، اور لوگوں میں دوست و دشمن ہر دو طرح کے انسان ہوتے ہیں، اور اس کے ساتھ ہی بادشاہوں کی جانب سے جان کا خوف ہوگا، پس جب اس سے امان چاہے تو اُس کے لئے نورانی تعویذ لکھے جائیں، اور استعمال کئے جائیں، اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا پا جائے گا۔

علم الرمل کے بارے میں

(۱) بیت الجودلہ:

یہ اُس کی زندگی کا گھر ہے، اور اُس کا خود اپنا برج، حمل ہے، اور اُس کا چاند مرتخ ہے، اور اُس کی زندگی پاکیزہ ہوگی، اور زندگی کے اطوار قابل تعریف و ستائش ہوں گے، اور اُس کے کام رضا کے مطابق ہوں گے، اور اُس کا انجام کار مامون (یعنی محفوظ) ہوگا، اور اُس کے حالات سیدھے اور درست رہیں گے، اور وہ مرتے دم تک مستور الحال (یعنی جس کے حالات پوشیدہ رہیں) رہے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

(۲) بیت الاحیان:

یہ اُس کے مال اور دولت کا گھر ہے اُس کا برج، ثور ہے، اور اُس کا چاند زہرہ ہے، حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ مالِ حلال نہایت محنت سے کمائے گا، اور اپنی طوالتِ عمری میں غنی رہے گا، کبھی تو اُس کے پاس درہم و دینار (یعنی مال و دولت) کثرت سے ہو جائیں گے، اور کبھی مال و دولت قلیل ہو جائے گا، اور وہ اپنے مال و دولت کو ایسے لوگوں پر خرچ کرے گا جو نہ تو اُس کی تعریف کریں گے، اور نہ ہی شکریہ ادا کریں گے، (یعنی وہ اس کا احسان نہ مانیں گے)۔

(۳) بیت الراہ:

یہ اہل و عیال، بھائی بندوں، دوستوں، عزیزوں اور اُس کی خوشی کا گھر ہے، اُس کا برج، جوزاء ہے اور اُس کا چاند، عطارد ہے، حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ اپنے بھائیوں اور دوستوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے گا، اور اسی طرح اُن کے ہاں محبوب بھی ہوگا،

وہ اُن سے آسان معاملہ چاہے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

(۴) بیت البیاض:

یہ اُس کے آباؤ اجداد کا گھر ہے، اُس کا برج، سرطان ہے اور اُس کا چاند، قمر ہے، حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ اپنے والدین سے حسن سلوک کرے گا، اور اُن کے ساتھ عاجز اور فرمانبردار ہوگا۔

(۵) بیت النقی:

یہ اس کی اولاد کا گھر ہے، اور اُس کے لئے سکون و اطمینان کا مسکن ہے، اور وہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی جانب سے صاحب برکت ہوگا (یعنی اُسے بابرکت اولاد ملے گی، جو اُسے مسرور کرے گی) اور اُن میں سے اکثر و بیشتر (اس کی زندگی) میں مرجائیں گے، اور اُسے سخت مشقت اور سختی کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اُس کو اپنے ایک بیٹے کا کتاب اللہ (قرآن حکیم) پڑھنا خوش کرے گا، پس اس بچے کے اس عمل کے سبب اُس پر اس دُنیا اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوگی۔

(۶) بیت العتبة الخارجة:

یہ اُس کے سقم (خرابیوں) اور تنگ حالیوں اور امراض کا گھر ہے، اور بروج میں سے برج سنبلہ اُس کا برج ہے، اور چاندوں میں سے عطارد اُس کا چاند ہے، اور حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! کس زمانہ میں اُس کو تکالیف اور بیماری آگھیرے گی۔ (یعنی وہ علل و امراض کا شکار ہوگا) اور اُن بیماریوں میں سے اکثر، جنون (جنوں) یا صداع کے غلبہ کی بناء پر ہوں گی، حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! ایسے شخص کے لئے نذروں اور ہیاکل کے تعویذ لکھیں جائیں، اور اُس کو باندھے جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفاء یاب ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے

والے ہیں۔

(۷) بیت الحمرة:

یہ اُس کی بیویوں اور مال و دولت کا گھر ہے، حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ (خوبصورتی میں) یکتا عورت سے شادی کرے گا، اُسے طلاق دے دے گا، اور واپس لوٹا دے گا، اور اکثر و بیشتر اُس کے ساتھ موافقت نہ کرے گا، اُس کے ساتھ کم رہے گا، کثرت سے ممنوع (حرام) عورتوں سے شادی کرے گا، (یعنی رشتوں کی حرمت کا خیال نہ کرے گا) ایسا کرنا اُس کے نزدیک محبوب و پسندیدہ ہوگا۔

(۸) بیت الانکیس:

یہ اُس کے لئے خوف اور موت کا گھر ہے، عقرب اُس کا برج ہے، اور مرتخ اُس کا چاند ہے، حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! اُس کے لئے ایک سال کے عرصہ تک خوف کیا جائے گا، پس ان کا چاند ان دونوں (میاں بیوی) کے ساتھ ہوگا، اُس پر تہمت لگے گی، اور مال و دولت میں (ضائع ہو جانے پر) رنج و پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا، یا پھر ہر چیز جو اُس سے ضائع ہو جائے گی، رنج اٹھائے گا، کثرت سے عالی شان مکان میں رہے گا، جس کی بناء پر مریض ہو جائے گا، یہاں تک کہ موت و ہلاکت کی بلندی پر چڑھے گا (یعنی سخت مرض میں مبتلا ہو جائے گا) اور اُس سے نجات پالے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

(۹) بیت النصرۃ الخارجۃ:

یہ اُس کے لئے سفروں اور خوابوں کا گھر ہے، اُس کا برج، جدی ہے اور اُس کا چاند زحل ہے، وہ طویل سفر کرے گا، اور اُس کا سفر مشرق کی سمت ہوگا، اور وہ اس سفر میں

کثرت سے خیر و بھلائی دیکھے گا، اور خشکی کا سفر اس کے لئے بحری سفر کی بہ نسبت زیادہ بہتر ہوگا، اور بیت اللہ کا حج اُس کو نصیب ہوگا، اور رسول اللہ ﷺ کے روضہ مبارک کی زیارت اُس کو نصیب ہوگی اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

(۱۰) بیت العقلة :

یہ اُس کی عزت و حرمت اور حکومت و بادشاہی کا گھر ہے، اور بروج میں قوس اس کا برج ہے اور اُس کا چاند مشتری ہے، امراء اور بڑے بڑے سرداروں کے ہاں معزز و مکرم ہوگا، اور اسی طرح اعلیٰ مناصب پر فائز لوگوں اور صاحبِ قلم یعنی صاحبِ علم و فضل لوگوں کے ہاں بھی عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، جہاں کہیں بھی ہوگا اُس کو فائدہ بخش صورتِ حال کا سامنا ہوگا، (یعنی اُس کو فائدہ پہنچے گا) اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

(۱۱) بیت الاجتماع :

یہ اُس کے مخلص دوست و احباب کا گھر ہے، اُس کا برج، جوزاء ہے، اور اُس کا چاند قمر ہے، لوگوں میں سے کثرت سے اُس کے مخلص اور سچے دوست و احباب ہوں گے، وہ اُن سے اُس معاملہ میں مسرور ہوگا، جس میں وہ مسرور ہوں گے، اور جس معاملہ میں وہ خوش و شادان ہوں گے وہ بھی خوش و شادان ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

(۱۲) بیت النصرۃ الداخلة :

یہ اُس کی امیدوں کا گھر ہے اور اُس قوم سے وابستہ تمناؤں کا گھر ہے جس سے اُس کو کچھ فائدہ حاصل نہ ہوگا، اور وہ قوم اُس کی سخت ترین دشمن ہوگی، اور اللہ تعالیٰ اُس کی اُن پر مدد فرمائے۔

(۱۳) بیت الطریق:

یہ اُس کے دشمنوں اور اُس سے حسد و عداوت رکھنے والے لوگوں کا گھر ہے، اُس کا برج، حوت ہے اور مشتری اس بات پر اشارہ کرتا ہے کہ وہ نہایت سفید رنگت والا ہوگا، اُس کے لئے ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کرنا ناگزیر ہوگا، اور پچھڑے ہوئے آدمی کے بازے میں اُس سے سوال کرنا اُسے محبوب ہوگا، اور اس سے مشابہ اور طرح کی چیزیں بھی، اور وہ اس کی جانب لوٹنا چاہے گا۔

(۱۴) بیت القبض الخارج:

یہ اس کے گوہر مراد و منشاء و مقصود کا گھر ہے، اُس کا برج، ثور ہے اور زہرہ اس بات پر اشارہ کرتا ہے کہ اُسے مال و دولت حاصل ہوگا اور وہ اُس کو آغاز کے زمانہ میں تلف و ضائع کر دے گا، اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ اُس پر وہ مال و دولت لوٹا کر لائے گا۔

(۱۵) بیت الجماعۃ:

اس کا برج، الدالی (دلو) ہے، اور اُس کا چاند زحل ہے، جو اُس کو موافق ہوگا، اور سفر سے اُس کو بہتر حصہ (فائدہ) ملے گا، اور اسے کسی انسان سے بھی فوائد حاصل ہوں گے۔

(۱۶) بیت القبض الداخل:

یہ اُس کے آباؤ اجداد کا گھر ہے، اُس کا برج سنبلہ ہے اور عطارد اس جانب اشارہ کرتا ہے، کہ اُس کا انجام کار مبارک ہوگا، اُس کے گھر کے لوگ اُس کے محتاج ہوں گے، اور وہ اپنے والدین کی جانب سے ورثہ میں مال حاصل کرے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اور (حکیم رحمہ اللہ نے کہا کہ) جس شخص کا یہ برج ہو اور اُس کے چاند، حمل اور مرتخ ہوں، وہ عورتوں سے موافقت کرے گا، اور جس شخص کے چاند سرطان اور قمر ہوں وہ عورتوں سے اجتناب کرے گا، اور جب کوئی شخص چاند (ہلال) کی تاثیر کا حامل ہو تو اُسے اُس کی طرف نظر کر کے دیکھنا موافقت کرے گا، اور جب وہ سونے کا ارادہ کرے گا تو وہ دائیں پہلو پر سوئے گا، اور اپنی سر کو مغرب کی سمت رکھے گا، اور وہ زمین کے جنون اور عشق سے محفوظ رہے گا (یعنی زمین میں پائے جانے والے مختلف امراض سے محفوظ رہے گا) اور اسی طرح زمین کی تمام ایذا دہی کی چیزوں سے بھی امن میں رہے گا، اور کھانوں میں سے تو گرم طعام اُس کو موافق ہوگا، اور روغنی اشیاء (مغزیات) میں سے بادام اُس کے موافق ہوگا، اور خوشبویات میں سے گلاب کے پھولوں کی خوشبو سے اُس کی رغبت ہوگی، اور بادیاں (سونف) اُس کی طبیعت کے موافق ہوگی، (یا پھر وہ بادِ صبا میں چہل قدمی پسند کرے گا) اور پرندوں میں سے کبوتر کو پسند کرے گا اور وہ عہد و پیمان والے لوگوں اور دولت مند افراد کے ہاں اترے گا، اور لوہا اُس کے معدن (دھات) میں سے ہے، اور بادشاہوں میں سے سرخ رنگت والا بادشاہ اُس کو موافقت کرے گا، اور ساعتوں میں سے مرتخ کی ساعت اُس کے موافق ہوگی، اور فصلوں میں سے ربیع کی فصل اُس کے موافق ہوگی، اور رومی مہینوں میں سے پَنسان (ماہ اپریل) اُس کو موافقت کرے گا، اور قطبی مہینوں میں سے برمودہ (غالباً ماہ اپریل) کا مہینہ، اور وہ سورج کی بلندی میں سے ہے اور زحل کے اترنے میں سے اور زہرہ کے وبال میں سے ہے، یعنی جب وہ سورج کی تاثیر کا حامل ہوگا تو بلند مرتبہ پر پہنچے گا، اور زحل کی تاثیر کا حامل ہوگا تو روبہ زوال ہوگا، اور جب زہرہ کی تاثیر کا حامل ہوگا تو وہ مصائب و آلام میں گرفتار (ہوگا)، اور اُس کے لئے (ان مصائب و آلام سے بچنے کے لئے) حجاب اور رکاوٹیں ہیں اور ہیاکل بھی ہیں، جن میں سے الْحِصْنُ الْحَصِينُ کی دعا ہے، (یعنی ایسی دعا جو کہ

مضبوط قلعہ اور پناہ گاہ کی مانند ہو) اور ”الْوَرْدُ الْمُنِيعُ“ (یعنی ایسی مضبوط ذرع جو کہ تمام حملوں میں بہترین حفاظت کر سکے) بھی ہے، اور یہ انگوٹھی ہے، اور ”حَوْقَلَةٌ“ بھی ہے، (یعنی لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہِ کہنا بھی ہے) اور نبی خاتم الانبیاء والمرسلین من الاولین و الآخِرین ﷺ پر درود و سلام کہنا بھی ہے، اور اس کے لئے ”الجودلۃ“ اور ”الاحیان“ کی اشکالِ ربلیہ میں سے بھی کچھ چیزیں ہیں۔

پس اے سائل! میں تم کو رزقِ وافر اور طالعِ سعید (مبارک چاند) اور تمام حاجات کے حصول اور (تمام) مخالفین و حاسدین کی ہلاکت کی خوشخبری دیتا ہوں، تیرے پاس ”الجودلۃ“ کی اشکال آئیں ہیں (یعنی تاثیرات پہنچی ہیں) اور وہ اس سال میں عزت والی اور مقبول ہیں، اور ستاروں میں سے اُس کے لئے زہرہ ہے۔

اسم ”حفیظ“ کا نقش

ظ	ی	ف	خ
ح	ظ	ی	ف
ف	ح	ظ	ی
ی	ف	ح	ظ

(۱۷) بیت النفس:

یہ سائل کے قلب کی راحت کی، اور اُس کے نفس کی پاکیزگی کی، اور اپنے محبوب ساتھیوں کے ساتھ مجتمع ہونے (یعنی اکٹھا ہونے) کی اور فرحت و خوشی کی زیادتی کی، اور منشاء و مقصود کے اکٹھے ہونے کی (یعنی حاجات کے حصول کی) اور غم و تکالیف اور پریشانیوں کے زائل ہونے کی طرف اشارہ کرتا ہے، اور (اے سائل) میں تم کو خیر و بھلائی، فرحت و

انبساط اور شداکد و آلام کے فراخی و آسانی و کشادگی میں بدل جانے اور تنگی کے بعد آسانی کی حالت میں بدل جانے، اور جن لوگوں کے ساتھ تم ملنے کی آرزو رکھتے ہو اُن سے ملاپ کی بشارت اور خوشخبری دیتا ہوں، اور اگر آپ (مجھ سے) غائب آدمی کے متعلق پوچھیں تو پس قریب ہے کہ وہ آپ کے پاس آجائے، اور آپ اس سے سرور ہوں، اور اگر آپ (مجھ سے) کسی کام کاج کے کرنے کے بارے میں سوال کریں، تو آپ فوراً اُس کام کو سرانجام دے دیجئے اور دیر مت کیجئے، اور اگر آپ (مجھ سے) سفر کے متعلق سوال کریں، تو پھر وہ صالح ہوگا، اور اس سفر میں خرید و فروخت نیز حج نفع دینے والا ہوگا، اور آپ جن لوگوں کو ملنا چاہتے ہیں اُن کو مل کر رہیں گے، اور آپ اپنے قصد و ارادہ کو پہنچ کر رہیں گے، اور غائب شخص صحیح و سالم لوٹ کر رہے گا اور تیرے لئے لازم ہے کہ اپنے معاملے پر مضبوطی سے گرفت رکھ، مال ہو یا ضائع شدہ چیز ہو یا باقی رہنے والی ہو، اور تیرے پاس منصب و عہد آکر رہے گا، جیسا کہ شاعر نے کہا:

تیرے پاس ”جودۃ“ آئی (ہے)، تو مت خوف کر

☆ تو نے عزت و قدر کو پالیا (ہے) اور تیرے پاس شرف اور بزرگی (بھی) آئی ہے۔

☆ اُٹھ اُس چیز کی طرف، جس کے بارے میں تو نے پوچھا ہے، (سوال کیا ہے)

(۱) ”الْجَوْدَةُ وَالْجَوَادُ“ ان کے لغوی معنی ”پیاں یا پیاس کی شدت“ کے ہیں، شعر کے

پہلے مصرعہ میں جو شاعر نے کہا ہے کہ، تیرے پاس ”جودۃ“ آئی (ہے) تو مت خوف کر! تو

اس کا مفہوم یہ ہوگا، ”کہ تیرے عزم و ہمت کے مطابق تجھ پر آزمائش و مشقت آئی ہے، یعنی تجھ

میں (پیاس) طلب پائی جاتی ہے، اور اہل عزم و ہمت پر ان کی طلب کے مطابق ہی آزمائشیں

آتی ہیں۔ جو کامیابی پر ہوتی ہیں۔ جن سے خوف زدہ نہیں ہونا چاہیے۔

الاحیان کے بارے میں گفتگو

اللہ رب العزت کا ارشاد ہے:

﴿سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طَبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ﴾

ترجمہ: ”(اے مومنین!) تم پر سلامتی ہو، تم پاکیزہ اعمال کے حامل ہو، تو پھر تم اس (جنت) میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔“

تو اے سائل! میں تم کو پاکیزہ زندگی اور پسندیدہ امور کی خوشخبری دیتا ہوں، اور تم کو ایسا نیا رزق عطا کیا جائے گا، کہ تم (آنے والی) ساعتوں میں سے کسی ساعت میں صاحب اقتدار ہو گے، کیونکہ تیرے پاس ”الاحیان“ کی اشکال میں سے کوئی شکل (تاثیر) آتی ہے، اور اُس کے لئے ستاروں میں سے مشتری کا ستارہ ہے، اور وہ خوش بختی و خوش نصیبی کا گھر ہے، جو کہ سائل کی مسرت و خوشی، اصلاح حال اور اپنے مخالف دشمن پر کامیابی کی، اور سعادت، خوش بختی و خوش نصیبی، فرحت و انبساط کی کثرت نیز غم و فکر کے اختتام اور سینے کی کشادگی (یعنی اطمینان قلبی) اور کثرتِ رزق کی دلیل ہے، اور تو مطلوب کو پہنچ کر رہے گا، (یعنی اپنی مراد کو پا لے گا) اور ایسی چیز کو پا لے گا (حاصل کرے گا) جو کہ دل کے سرور اور خوشی کا سبب ہو، اور جب تو غائب شخص کے بارے میں پوچھے گا، یا کسی سفر میں ہو تو پھر اُس کا سفر صالح ہوگا، اور اگر شادی بیاہ کرے گا، تو پھر کامیاب ہوگا، اور یہ جنبش و حرکت تجھ کو کامیابی سے ہمکنار کر دے گی، اور ایسی پوشیدہ بات (آرزو) جس کے چھپانے میں (تو نے انتہا) کر دی ہو اور تو چاہتا ہے کہ وہ پوری ہو جائے تو تو پوری کر کے رہے گا، اور

اس کا انجام کار بابرکت اور لائق تعریف ہوگا، اور تجھ کو مبارک بیٹے کے بارے میں رہنمائی یا اشارہ کیے جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، ماسوا اس کے کہ تو اُس کے ہاتھ سے خیر و بھلائی کا معاملہ دیکھے گا، اور تیرے لئے کسی (اچھے) معاملہ میں شراکت مفید ہے، اور تیرے کام درست و ٹھیک ہیں، اور توجج کی سعادت سے فائز المرام ہوگا، اور اُن (لوگوں) سے (ضرور) مل کر رہے گا جن کے ساتھ تو محبت رکھتا ہے (یا جن کے ساتھ ملاقات کو پسند کرتا ہے) اور مریض شفاء پا کر رہے گا، پس میں تم کو خوشخبری دیتا ہوں کہ جو کچھ تم حاصل کرو گے تو اس میں کوئی (حرج) یعنی تنگی یا تکلیف یا برا معاملہ پیش نہ آئے گا۔

(۱) ”الاحیان“ اس کے معنی ”وقت مقررہ یا وقت خاص“ کے ہیں۔ اس کا واحد ”العین“ بمعنی ”وقت“ ہے اس کی جمع الجمع ”احیین“ آتی ہے۔ ”المنجد“ عربی اردو صفحہ ۲۵۳ اور (اب) شاعر کی بات بھی سن لے۔

ترجمہ اشعار:

(اب) تیرے پاس ”احیان“ سعادت و خوشی نصیب کے ساتھ آیا (ہے)
 جب تو کسی کام کا ارادہ کرے (تو پھر) اُس کے کرنے میں مت رُک!
 ☆ پس اُٹھ! (جلدی کر!) اُس معاملہ کو بر لانے کے لئے کہ جسے تو نے چھپا رکھا ہے۔
 کیونکہ زبان حال شگون کے معاملہ میں بہترین فخر ہے۔

﴿فصل اول﴾

برج دوم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”الثور“ اور ”الزہرۃ“ کا برج ہے

اس کے بارے میں مندرجہ ذیل اشعار ہیں۔

☆ اور ”ثور“ کی (تاثیر) کے حامل (انسان) کی دنیا میں کتنی اچھی عادات و شائل ہیں۔
اور پھر ایسا انسان کتنا خوبصورت و دلکش ہوتا ہے۔

☆ (وہ) اپنے حسن و خوبصورتی کے ساتھ اپنے گفتگو کے وقت معانی کا ساتھی ہے، (اور اس کے ساتھ ہی ساتھ) وہ خوبصورت و اچھی قدر و منزلت والا اور گفتگو کے وقت (معنی و بیان) کا ایک اتھاہ (گہرا کنواں) ہے۔

☆ اور (اس کی تاثیر میں) ”زہرۃ“، ”زہراء“ کے ساتھ اکٹھی ہوتی ہے، جو کہ خوش نصیبی اور برکت کے ساتھ چمکنے والی اور، اُس کا طالع سب سے زیادہ باعثِ فخر و سوارى ہے۔
(۱) ”زہرۃ“ ایک ستارہ کا نام ہے۔ (۲) ”زہراء“ کے لغوی معنی ”عورت، روشن اور نورانی چہرہ والی، سفیدابر“ وغیرہ
☆ اُس کے لئے ہمیشہ اپنے پیارے (محبوب) دوستوں کے ساتھ ملا جلا حصہ ہے۔ اور (یہ ایسی) برکت و خوش نصیبی ہے جو کہ مسلسل ہے۔ (یعنی اس میں انفعال نہیں ہے)

حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج نورانی خاکی ہے (یعنی عالم خاکی میں داخل ہونے والا ہے) اور وہ زہرۃ کا گھر ہے، اور قمر کی بلندی اور شرف اُس میں سے تین درجہ پر ہے، اور مرتخ اُس کی مصیبت اور وبال ہے، اور اس ستارہ کے ساتھ کسی بچے کی پیدائش، ستاروں میں سے کسی ناخوشگوار تاثیر کی حامل نہ ہوگی، (وہ بچہ) بڑی رفعت و شوکت والا اور بلند قدر و منزلت والا ہوگا، درمیانہ قدر و قامت والا ہوگا، کشادہ پیشانی والا ہوگا، سفیدی مائل ہوگا، بڑے سر والا، کتابی چہرہ والا، سیاہ آنکھوں والا، خم دار ابروؤں (بھوؤں) والا، چوڑے کندھوں والا، پتلی کمر والا اور پتلے سرین والا، پتلی پنڈلیوں والا، اور چھوٹے پاؤں والا ہوگا، اور کھیل کود کو پسند کرے گا، اور اسی طرح خوشی و مزاج بھی نیز عورتوں سے جماع کو پسند کرے گا، خوش باش ہوگا، نیز صاحب ہیبت و صاحب وقار ہوگا، لوگوں کے ساتھ اُن کی عقل و سمجھ کے مطابق بات کرے گا، وہ خوش لباس و صاحب زینت ہوگا، نیز پاکیزگی و صفائی والا ہوگا، اسی طرح کھانے، پینے و عیش و عشرت کو پسند کرے گا، نیز فراخ دست ہوگا، اُس کے دوستوں میں اُس کے لئے کوئی فائدہ مند نہ ہوگا، وہ اُن کا بھلا چاہے گا اور وہ اُس کے لئے بُرا چاہیں گے، اور اللہ تعالیٰ اس کو صاف و خالص نیت کی بناء پر اُن (ساتھیوں اور دوستوں) کے مکر و فریب اور شر سے محفوظ رکھے گا، اور (کھانے کا) نوالہ جو اس کے ہاتھ میں ہے وہ دوسرے کو کھلانے کی حرص رکھے گا، (یعنی اُس کے دل میں اس بات کی طمع ہوگی کہ وہ اپنا کھانا دوسرے آدمی کو دے دے)، بزرگ و بلند رتبہ شخصیت کا مالک ہوگا، دنیا کے بدنصیب اور بد بخت لوگ اُس سے حسد کریں گے، اُس کے سر میں علامتیں ہوگی، اور اُس کی پیٹھ پر نشانات ہوں گے، اُس کے پیٹ پر تل (چاند کا داغ یا کسی رنگ) کا دھبہ ہوگا، صاف اور پاکیزہ جسم والا ہوگا، اچھی صورت و شکل والا ہوگا، طبیعت کے لحاظ سے سوداوی مزاج والا ہوگا، اور قمر میں سے اُس کے لئے منازل الثریا اور الدبران نہیں، جو شخص بھی اس کے ساتھ رہے گا، یہ اُس کی نگاہ میں وہ محبوب نظر ہوگا، وہ

اس کے ساتھ اچھے طرز زندگی سے تنگ نہیں ہوگا، اور زمین میں اُس کا رزق ہے، اُس پر جب بھی سخت قسم کے معاملات پیش آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ اُس کے لئے آسانی کی راہ پیدا کر دیں گے وہ لوگوں کی حاجت برآری کرے گا، اور خود اپنے کام کے بارے میں (یا حاجت کے بارے میں) ست روی اختیار کرے گا، اپنے بعض بھیدوں کو چھپانے میں مبالغہ اختیار کر لے گا، اور بعض اوقات دوسروں کے ساتھ بعض بھیدوں کا انکشاف کر دے گا، بذاتِ خود عمدہ اخلاق کا مالک ہوگا۔

(۱) "الثریا": لغوی معنی "پروین" کے ہیں علم الفلکیات میں "ستاروں کے جھمکے" کو کہتے ہیں، برج ثور کے گردن کے ساتھ ستارے، جھاڑ ملاحظہ کیجئے۔ "السنجد" عربی وارد، تحت مادہ (ثری) صفحہ ۱۲۳ نیز یہ بھی چاند کی ایک منزل ہے۔ (۲) "الذبران": چاند کی ایک منزل جو برج ثور کے پانچ ستاروں پر مشتمل ہے، ملاحظہ کیجئے "السنجد" عربی وارد، تحت مادہ (دبر) صفحہ ۳۱۰

اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو شخص عطار دکی تاثیر کا حامل ہو، حکیم رحمہ اللہ نے کہا کہ! وہ اچھی طبیعت اور مزاج کا آدمی ہوگا، کشادہ پیشانی والا، گندم گوں رنگ والا، بڑی ٹھوڑی والا، گول چہرہ کا، طویل ابرؤں (بھوؤں) والا، آنکھیں ایسی گویا سرگیں آنکھ والا ہو، صنعتِ لفظی والا (یعنی کلام میں بناوٹ رکھنے والا، آراستہ پیراستہ کلام اور الفاظ کی نشست و برخاست کو پیش نظر رکھ کر گفتگو کرنے والا) نیز شیریں کلام، اور اُس کی آنکھوں سے رفعت و بزرگی نیز علو مرتبت ٹپک رہی ہوگی، اور سعادت و خوش بختی بھی (اُس کی غمازی کر رہی ہوگی) اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

دوسری وجہ:

جو شخص قمر کی تاثیر کا حامل ہو۔ حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ! وہ سفید رنگت والا، ہلکی پھلکی و مختصر بھوری مائل داڑھی والا ہوگا، اُس کی آنکھوں کی سیاہی اور سفیدی بہت نمایاں ہوگی، اُس کے چہرہ پر تل (خال) ہوگا، خوبصورت و دلکش چہرے والا، اور خم دار ابروؤں (بھوؤں) والا ہوگا، اُس کے چہرہ پر آثارِ بزرگی ہوں گے، طویل القامت (سروقد) ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

تیسری وجہ:

جو شخص زحل کی تاثیر کا حامل ہوگا، گندم گوں رنگت والا، بزرگی والا ہوگا، طویل القامت (سروقد) ہوگا، بڑی اور گھنی داڑھی والا اور سیاہ آنکھوں والا ہوگا، اُس کے پیٹ پر ایک تل ہوگا، مال و دولت کو اکٹھا کرنا پسند کرے گا، اور اُس کا خرچ کرنا اُس پر آسان ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

﴿فصل دوم﴾

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی اپنی جان اور حیات کا گھر:

(اُس کی اپنی جان اور حیات کے گھر) ”الثَّوْرَةُ“ اور ”الزُّهْرَةُ“ ہیں حکیم ﷺ نے کہا کہ! ان ستاروں کی تاثیر کا حامل اپنی اوائل عمری میں شان و شوکت سے مگر پاکیزہ زندگی بسر کرے گا۔ پھر عمر کے درمیان حصہ میں کچھ مشقت و تکلیف دیکھے گا، پھر اُس کی آخری عمر میں خوشحالی کے دن لوٹا دیئے جائیں گے، اور وہ (شخص) طویل العمر ہوگا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مال و دولت اور کسب کا گھر:

(اُس کے مال و دولت اور کسب کے گھر) ”الْجَوْزَاءُ“ اور ”عُطَارِدُ“ ہیں حکیم نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ان ستاروں کی تاثیر کے حامل شخص کو یقیناً ہاتھوں کی محنت و مشقت اور پیشانی پر پسینہ لائے بغیر رزق عطا کرے گا (یعنی اللہ تعالیٰ اُس کو بغیر محنت و مشقت کے مال و دولت سے سرفراز فرمائیں گے) یا تو وہ مال و دولت ورثہ میں پائے گا یا پھر زمین کے دھینے سے پائے گا، اور اُسے بہتر اور اچھے حالات کا سامنا ہوگا، اور اللہ تعالیٰ اُس کے لئے معاملات کو کھول دے گا، اور کسب و کما کی عطا کرے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے بھائیوں اور بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور بہنوں کے گھر) ”السُّرْطَانُ“ اور ”الْقَمَرُ“ ہیں حکیم

ﷺ نے کہا کہ! اُس کے بھائی اُس سے محبت کا سلوک کریں گے، اور اُس کو اپنے بھائیوں سے کثرت سے خیر اور بھلائی حاصل ہوگی، جس کی بناء پر اُس کا مال اور اُس کی وجاہت عام ہو جائے گی، اور اُس کو اپنے بھائیوں میں سے کسی سے تکلیف و مصیبت کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی اُمہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی اُمہات کے گھر) ”الْأَسَدُ“ اور ”الشَّمْسُ“ ہیں حکیم ﷺ نے کہا کہ! ان ستاروں کی تاثیر کے حامل شخص کو والدین سے برکت اور خیر حاصل ہوگی، لیکن اُس کو اپنے بچپن کی عمر میں والدین میں سے کسی ایک کی موت کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ”السُّنْبَلَةُ“ اور ”عُطَارِدُ“ ہیں ان ستاروں کی تاثیر کے حامل شخص کے ہاں بیٹے اور بیٹیاں (اولادِ ذکور و اناث) دونوں ہوں گے، اور وہ ان کے ساتھ زندگی کا کچھ وقت گزارے گا، اور اُس کی اولاد میں سے کوئی فوت ہوگا، یعنی اُس کی اولاد میں سے ایک بیٹا مر جائے گا، جس کے سبب سے وہ شدید غم و حزن محسوس کرے گا، یہ اپنی اولاد سے محبت کرنے والا ہوگا، اور اُس کو اپنی اولاد میں سے ایک بیٹے سے مسرت و خوشی بھی حاصل ہوگی اور اُس کی اولاد میں سے اکثر بچے چھوٹی عمر میں مر جائیں گے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل اسباب کے گھر) ”المیزان“

اور ”الزہرۃ“ ہیں، ان ستاروں کی تاثیر کا حامل شخص اپنے عہدِ طفلی میں کثرتِ امراض کا شکار ہوگا، یہاں تک کہ مرنے کے قریب پہنچ جائے گا، اور (اس کے بعد) اس کی حالت درست ہو جائے گی (یعنی وہ تندرست ہو جائے گا) پھر اُس کی روح یعنی بدن کی روح حیوانی جو کہ خون میں نفوذ کئے ہوئی ہے اور حیاتِ جسمانی کو قائم رکھنے میں مدد و معاون ثابت ہوتی ہے، لوٹ آئے گی، اور اُس کو دورانِ سر (سر درد) و دردِ کمر اور گھٹنوں کے درد کی تکلیف ہوگی، اور (اس کے ساتھ) خفقانِ قلب کی بھی شکایت ہوگی، اور اس کا سبب ریحِ طبعی ہے اور (اس کے علاوہ) دیگر ریا ح غلیظہ بھی ہیں، پس یہ امراض کثرت سے شہد کھانے، گائے کا گھی استعمال کرنے، گردن پہلو کا (گوشت) کھانے سے ہوتا ہے، اور سفوفِ الاصول ہے، اگر مرضِ سوداءِ قوی ہو جائے تو پھر اہلیج، ہندی شعیری، لسانِ ثور اور عودِ قرح، ان میں سے ہر ایک تین درہم لے لیجئے اور طینِ ارضی ایک درہم لے لیجئے (ان تمام ادویہ مذکورہ بالا کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں) اور یہ سفوف (آنچ) پر گرم کئے ہوئے دودھ کے ہمراہ لیں۔ (اس کے لئے دودھ تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے) کہ سرخ رنگ کی مادہ بھيڑ کا دودھ دورِ طل لیں اور اس کو دو لکڑیوں کی آنچ پر جوش دیں اور اُس میں ایک درہم کی مقدار میں خالص سرکہ ڈال دیں اور اُس میں سے پیا جائے، تو پس وہ سوداوی امراض کے تمام اسباب کے لئے نفع بخش ہے، (یعنی سوداوی امراض کسی سبب سے بھی ہوں نفع دیتا ہے) اس کے بعد بھيڑ، دنبے اور مرغے کے گوشت کی بخنی کا پینا بھی مفید ہے، وہ اس مرض کی سب سے بڑی دوا ہے، اور اگر مرض کا آغاز ہفتہ کے دن اس بیت کے مہینہ میں شروع ہوا تو اس شخص کے بارے میں موت کا خوف ہوگا، اگر اس کے سیارے سنبلہ، زہرہ اور میزان ہوں گے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی قباحت و برائی نیز اُس کی خالص دوستی کا گھر:

(اُس کی قباحت و برائی نیز اُس کی خالص دوستی کے گھر) ”العقرب“ اور ”المریخ“ ہیں، ان ستاروں کی تاثیر کا حامل شخص چار عورتوں سے شادی بیاہ کرے گا، اور جوانی میں وہ عورتوں کی محبت میں گرفتار ہوگا، اور اُس کو اپنی کسی عورت سے لا چاری اور مجبوری کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اکثر و بیشتر (دوسری بیوی لانے کے لئے) پہلی کو طلاق دے دیا کرے گا، اور وہ اس حال میں مرے گا کہ اس کے ساتھ سفید رنگت والی عورت ہوگی، جس کے سینہ پر کالے تل کا نشان ہوگا، اور وہ غیر منکوحہ عورتیں کثرت سے رکھے گا، اور ان کے سبب سے اُس کا مال و دولت ضائع ہو جائے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے خوف و ڈر نیز اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف و خطر نیز اُس کی موت کے گھر) ”القوس“ اور ”المشتري“ ہیں، ان ستاروں کی تاثیر کے حامل شخص کی موت کا کھک کے مہینہ میں خوف ہوگا، اگر وہ جمہرات کے روز بیمار ہوا اور وہ دو برس کا بچہ ہو، یا تین سال کا، یا پانچ برس کا یا پھر پندرہ برس سے لے کر پینتیس برس کی عمر تک (موت کا خطرہ ہوگا) پھر اگر وہ ان عمروں کے مذکورہ بالا تمام درجات یا مقداروں سے نکل جائے تو پھر وہ اتنی عمر پائے گا کہ اپنی اولاد کو دیکھ لے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے سفروں اور حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں اور حرکات کے گھر) ”الجدی“ اور ”زُحَلُ“ ہیں، ان ستاروں کی تاثیر کا حامل انسان رویائے صالحہ دیکھے گا، سفر کم کرے گا، اُس کا بہترین سفر ہفتہ کے دن، آغاز صبح کے وقت جانب قبلہ اور جانب مغرب ہوگا، اور بحری سفر اُس کے لئے بری

سفر کی بہ نسبت بہتر رہے گا، اور اُسے بیت اللہ الحرام کی زیارت اور حج نصیب ہوگا، اور اُس کو بری (خشکی) کے سفر سے پرہیز اور احتیاط کرنی چاہیے، اور اُس کو اپنے سفر میں کثرت سے خیر و بھلائی نصیب ہوگی اور اُس کی ملاقات ایک ایسی قوم سے ہوگی جو کہ اُس کو اپنا ساتھی اور دوست بنا لے گی، اور اُس کا اکرام و اعزاز کرے گی، اور وہ اُن کے ہاں اُن کے بھائیوں کی مانند ہو جائے گا، پھر وہ وہاں سے صحیح و سالم اور مال و دولت سے لدا پھندا واپس لوٹے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے اعزاز و اکرام نیز اُس کی حکومت و بادشاہی کا گھر:

(اُس کے اعزاز و اکرام نیز اُس کی حکومت و بادشاہی کے گھر) ”الدالی“ یعنی ”دلو“ اور ”ذحل“ ہیں، ان ستاروں کی تاثیر کا حامل شخص جہاں کہیں بھی جائے گا اکابرین اور صاحب منصب لوگوں کے ہاں صاحب عزت ہوگا، اُس کا انجام کار بہتر ہوگا، اور اُس کو عمر کے آخری حصہ میں ایک جلیل القدر انسان سے برکت و سعادت نصیب ہوگی وہ اس سے شدید محبت کرے گا، اور اس کو اُس سے کثرت سے خیر و بھلائی نصیب ہوگی، اور وہ غیروں کے ہاں محبوب و محترم ہوگا، اور خویش و اقارب اُس سے بغض رکھیں گے اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے سچے دوستوں اور اُس سے محبت و مروت رکھنے والے لوگوں کا گھر:

(اُس کے سچے دوستوں اور اُس سے محبت و مروت رکھنے والے لوگوں کے گھر)، ”الحوٹ“ اور ”المشتوی“ ہیں، ان ستاروں کی تاثیر کا حامل شخص اپنی تمنا اور امید میں

ثابت قدم اور پختہ ہوگا، اور اُس کی امید و خواہش پوری ہو کر رہے گی، اور وہ کثرت سے سچے خواب دیکھے گا، اُس کا انجام کار قابل تعریف اور پسندیدہ ہوگا، اچھی عادت والا ہوگا، وہ اللہ کے حضور توبہ و انابت کے بعد دنیا سے اٹھے گا، اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

﴿فصل سوم﴾ اس فصل میں نقش خاتم زہرۃ اور اسماء مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اس کے حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کے گھر) ”الحمل“ اور ”المریخ“ ہیں، اُس کے عزیز و اقارب، پڑوسیوں اور جاننے والوں میں سے کثرت سے اُس کے دشمن اور مخالف ہوں گے، اور ہر وہ شخص جو کہ اُس کا دوست ہوگا اُس کا دشمن اور مخالف بھی ہوگا، اور اُس کے متعلق زرد عورت (یعنی زرد رنگت والی عورت) سے خوف کیا جائے گا، وہ اس کے ساتھ مکر و فریب کرے گی، اور وہ اُن سے نجات پائے گا، وہ اُس کے لئے سحر کرے گی اور (سحر والی چیزوں کو پرانی قبروں میں دفن کرے گی) اور وہ شخص اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُن تمام چیزوں سے محفوظ رہے گا، اور عورتوں میں سے وہ عورت اُس کے موافق ہوگی جس کا ستارہ خاکی ہوگا، مثلاً ”الجدي“، ”السبله“ اور ”الثور“ وغیرہ، اور اُس کو اس عورت سے پرہیز کرنا چاہیے کہ جس کا ستارہ ہوائی ہو، مثلاً ”الجوزا“، ”الحمیزان“ اور ”دلو“ وغیرہ، پس بے شک ہوا، مٹی کو اڑالے جاتی ہے، اور پراگندہ کر دیتی ہے، اور انگوٹھیوں میں سے اُس کے موافق تانبے اور چاندی کی انگوٹھی ہے، اور نگینوں میں سے زمرہ اور فیروزہ اُس کے موافق نگینہ ہے، اور اگر اس کے خون میں حرارت ہو جائے تو پھر اُس کو چاہیے کہ موسم بہار میں بدھ کے روز، مرتخ کی ساعت میں دائیں ہاتھ کی رگ اکمل (رگ ہفت اندام) کو فصد کروائے (یا کرے) اور اس کے ساتھ چاند پر بھی نگاہ رکھے جب اُس کے چہرہ (چاند کے چہرہ) پر عورت ہوا تو پس وہ مہینہ اُس کے لئے مبارک ہوگا، اور اُس کے سواری کے جانوروں میں

سے بہترین جانور (سواری) خاکستری اُونٹ ہے، اور عورتوں میں سے بہترین عورت اُس کے لئے نرم مزاج اور نازک طبیعت والی عورت ہے، وہ حمام میں کثرت سے جایا کرے گا، اور مغلظات (یعنی مواد کو گاڑا اور غلیظ کرنے والی اشیاء مثلاً) چنے اور مسور سے پرہیز کیا کرے، اور اس طرح کی دوسری اشیاء سے بھی پرہیز لازم ہے، کیونکہ یہ اشیاء اُس کے مرض سودا کو مقوی کر دیں گی، اور اگر اُس کو کسی بڑے یا چھوٹے شخص سے کوئی حاجت درپیش ہو تو اُس کو حاجت برآری کے لئے جمعہ کے دن آغاز صبح کے وقت کا انتخاب کرنا چاہیے، اور نقش زہرہ کی انگٹھی کو پہن لے، اُس کی حاجت پوری ہو جائے گی، اور اُس کے لئے دنوں میں سے موافق دن ہفتہ کا ہے، اور اگر وہ چاہے کہ اُس کو ہر چیز سے امن و حفاظت رہے، اور وہ جہاں کہیں بھی جائے عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے، تو پھر اُسے چاند کا انتظار کرنا چاہیے جب اُس کا نزول برج ثور میں ہو اور اُس کی روشنی زیادہ ہو جائے، اور جمعہ کے دن ساعت مقررہ کا قصد کرے اور اُس کے مطابق انگٹھی تیار کرے، اور اُس پر یہ اسماء تحریر کروائے، اور پھر کندر، جاوی اور عود کی دھونی دے، اور اُس کو دائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لے، پس اُس شخص کو (ہر جگہ) عزت و دبدبہ حاصل ہوگا، اور ہر چیز سے پناہ حاصل ہوگی، اور وہ خاتم یہ ہے:

نقش خاتم زہرہ

۲۶	۱۱۱	۶	۱۱
۳۳	۲۸	۷۱	۱۴
ح	۲۰	۴۵	۱۲
۱۱۲	۲۱	۴۱	۱۰

اور اگر وہ شخص غریب ہو اور اُس میں یہ خاتم تیار کرنے کی طاقت نہ ہو تو پھر جیسا کہ

ہم نے (اوپر) بیان کیا ہے، چاند کا انتظار کرنا چاہیے، تو اس کے لئے جمعہ کے روز الزہرۃ کی ساعت میں ان اسماء کو مشک، زعفران اور ماء ورد (عرق گلاب) سے لکھا جائے اور اوپر بیان کئے گئے بخورات کی دھونی دی جائے، پس وہ لوگوں کے ہاں مقبول ہو جائے گا، اور اُس کو اپنے دشمنوں سے امن ہو جائے گا، اور اس طرح جنوں سے بھی مجموعی طور پر امن میں رہے گا، اور وہ اسماء یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ یَا مَنْ هُوَ اَحْوَنُ قَافِ اَدَمَ حَمَ هَا
 اَمِیْنِ اِحْفِظْ حَامِلَ کِتَابِیْ هَذَا بِحَقِّ هَذَا الْاَسْمَاءِ
 وَبِحَقِّ کَهِیْعَصِ حَمَعِیْ یُسَ حَمَ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ
 الَّذِیْ لَا یُضُرُّ مَعَ اِسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی
 السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ، اَللّٰهُ حَفِیْظُ، اَللّٰهُ لَطِیْفُ
 قَدِیْمُ اَزَلِیُّ حَیُّ قَیُّوْمُ لَا یَنَامُ وَصَلِّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ

اور اس برج کی تاثیر کے حامل شخص کے لئے اشکال رمل میں سے شکل روایت
 الفرج ہے، اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا:

﴿قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰی اِبْرٰهَیْمَ﴾

تو اے سائل! میں تم کو پاکیزہ قلب اور حسن نیت کے اخلاص کے ساتھ کامیابی
 اور دشمنوں کے مقابلہ میں قدرت اور ٹھہراؤ (ثابت قدمی) کی خوشخبری دیتا ہوں، نیز یہ کہ وہ
 ظالموں کے ہاتھوں سے اور دشمنوں کے قہر سے اور بغض رکھنے والوں سے محفوظ رہے گا، اور

تیرے پاس رایت الفرح، اشکال میں سے آئی ہے، اور وہ عزت، راحتوں اور سرور و انبساط کا گھر ہے، اور اُس کے لئے ستاروں میں سے المشری، سائل کی فرحت اور اُس کی حاجات کے پورا ہونے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

پس اے سائل! میں تم کو تنگی کے بعد آسانی (یعنی اچھے دنوں) کی خوشخبری دیتا ہوں، اور تیرے کام تیری مرضی کے مطابق سرانجام ہوں گے، اور تیری حاجات پوری ہو کر رہیں گئیں، اور تیرے پاس خوش بختی بغیر کسی تکلیف کے آئی ہے، پس تو حاسدوں کے مکر و فریب سے مت ڈر! اور تو اپنے پروردگار اللہ رب العزت کے لئے شکر کرنے والوں میں سے ہو جا، اور یہ خوش نصیبی (کی ساعت) مراد کو پہنچنے، فائز المرام ہونے، مطلوب کے حصول اور محبوب لوگوں میں سے کسی کے ساتھ ملاقات کرنے کی طرف اشارہ کرتی ہے، اور اس کا انجام کار قابل تعریف ہوگا، اور تیری تگ و تاز (یعنی جدوجہد) مبارک و کامیاب ہوگی، اور جن چیزوں کی آرزو تو دل میں چھپائے ہوئے ہے اس کا تیرے پاس اکٹھے ہو جانا گزیر ہے، اور قریب ہے کہ تیرے پاس حاضر ہو جائے، اور یہ کہ تجھے ایک بڑے آدمی سے خیر و بھلائی حاصل ہو جائے، اور جب تو کسی سفر کا پختہ ارادہ کر لے تو بے شک اس میں نفع ہوگا، اور اگر تو نقل مکانی کا پختہ ارادہ کر لے تو پھر یہ امر تیرے لئے سہل ہے، پس اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر، اور شاعر کا قول بھی سن لے!

☆ تیرے پاس وہ (ساعت) آئی ہے کہ جس نے (رایت الفرح) یعنی فرحت کا جھنڈا نصب کر دیا ہے وہ تجھ کو خوشی بختی اور مراد کے حصول کی خوشخبری دیتی ہے۔

☆ پس اٹھ اور جلدی کر (دوڑ) تجھ کو وہ چیز ملے گی جس کا تو متلاشی ہے۔ جو اُس نے (رایت الفرح) نصب کیا (پھینکا) ہے، دشمنوں کے برخلاف تیری حاجت کو پورا کر دے گا۔

باب سوم فصل اول:

برج سوم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”الجوزاء“ اور ”عطارد“ کا برج ہے

اس کے بارے میں اشعار ہیں:

☆ ”الجوزاء“ کے فلک کا صاحب، اُس کا ساتھی ہے۔ اُس کو علم و عمل دونوں میں مہارت تامہ حاصل ہے۔

☆ اُس کا ستارہ عطارد ہے، اور اچھی چیز میں سے حصہ عطا کرنا اُس کا احسان ہے (یا پھر اچھی طرح سے خبر گیری کرنا اُس کا حصہ ہے)۔

☆ اس کو بلندی اور بزرگی کا نام دیتے ہیں اور (یہ بلندی اور بزرگی) قدر و منزلت کے ساتھ ملی ہوئی ہے، یعنی بلندی اور بزرگی کے ساتھ قدر و منزلت کی خوشخبری بھی دیتا ہے۔

☆ شیریں کلام ہے، ذکاوت عقل والا اور صاحب ادب ہے۔ غیرت مندی والا ہے، صاحب حرص (لاچ والا) ہے اس کو حیلوں والا کہتے ہیں۔

☆ حساب شمار کرنے کا رجسٹر ہے، اُس پر کسی کو اختیار نہیں ہے، دغا بازوں کا سردار ہے، مکر و فریب و حیلہ جوئی کو چھپائے ہوئے ہے۔

چاند کی تاثیر کے بارے میں گفتگو (یعنی اس برج کے چاند کی تاثیر کے بارے میں گفتگو) اور انسان کے لئے اُس میں جو تاثیرات پائی جاتیں ہیں اُن کی وجوہات کا

اختلاف نیز جو تاثیرات طبائع انسانی کے خلاف ہیں اُن کے بارے میں گفتگو، حکیم ابو معشر الفلکی رحمہ اللہ نے کہا کہ! وہ برج مذکر ہے، دو جسموں والا ہے، اُس کی طبیعت میں حرارت و رطوبت ہر دو پائی جائیں گئیں۔

حکیم رحمہ اللہ نے کہا کہ! اس برج (یعنی برج ثالث) کی تاثیر کا حامل بچہ (یعنی جو بچہ اس برج کے تحت جنم لے گا) خوبصورت چہرے والا ہوگا، وہ ایسی سفید رنگت والا ہوگا کہ جس میں زردی یا سرخی کی جھلک ہوگی، کشادہ دہن والا ہوگا، متوسط القد ہوگا، (یعنی اُس کا قد درمیانہ ہوگا) اُس کے ابرو خوبصورت ہوں گے، خوبصورت آنکھوں والا ہوگا، اُس کے کام باعث فخر ہوں گے، کاتب ہوگا، حساب دان ہوگا، علم النجوم کا ماہر ہوگا، صاحب عقل و فراست ہوگا، درست رائے والا ہوگا، اُس کے چہرہ پر نشان ہوگا، یا پھر چچک کے نشانات ہوں گے، اُس کے دونوں پاؤں میں زخم ہوں گے، صاحب مزاج ہوگا (یعنی تیز طبیعت وغیرہ۔ اُس کے سر میں تل کا نشان ہوگا، وہ اکابر اور صاحب اقتدار لوگوں کے ساتھ ملاپ رکھے گا) غور و تکبر کرے گا، (یعنی فخر کریگا) اولاد کے ساتھ قوت و شوکت والا ہوگا، اُس کے دوست کثرت سے ہوں گے، مکر و فریب والا ہوگا، وہ ایک ہی حالت پر قائم نہ رہے گا، اور اُس پر جب کہ وہ تین سال، پانچ سال، ستائیس سال سے لے کر تیس سال تک کا ہوگا اس کو موت کا خوف ہوگا (یعنی ان عمروں میں اس کی موت کی توقع ہوگی) پس اگر وہ ان مذکورہ بالا تمام عمروں سے متجاوز ہو جائے تو وہ اسی سال تک کی عمر تک زندہ رہے گا اور مہینوں میں سے اُس کا بہترین مہینہ ”بؤونہ“ ہے اور بدترین مہینہ ”طوبہ“ ہے، اور اگر وہ بادشاہوں کی خدمت سرانجام دے گا تو مال کثیر حاصل کرے گا اکثر و بیشتر وہ جولاہے کا کام کرے گا یا پھر وہ درزی کا کام کرے گا، یا پھر نجومی ہوگا، لیکن یہ تمام پیشے اُس وقت اختیار کرے گا جبکہ عطار در حالت نحس میں ہو، اور جب عطار در مبارک حالت میں ہو تو وہ قاضی، حاکم یا وزیر اور

عہدوں سے ملتے جلتے عہدوں پر ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں، اور حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! اس کی تین وجوہات ہیں۔

پہلی وجہ:

جو شخص مشتری کی تاثیر کا حامل ہو، وہ شخص زردی مائل سفید رنگت والا ہوگا، حسین شکل و صورت والا ہوگا، خوبصورت اور عمدہ بالوں والا ہوگا، اُس کی بھویں (ابرو) خم دار ہوں گے، پُر گو ہوگا (یعنی گفتگو کثرت کے ساتھ کرے گا) جواب تیزی سے دے گا، سرو قد (بلند قامت ہوگا) دین دار اور صاحب صلاح و تقویٰ ہوگا، جب وہ اپنی عمر کے پچاس برس پورے کرے گا، تو اس کو بیت الحرام کا حج اور رسول اللہ ﷺ کے روضہ مبارک کی زیارت نصیب ہوگی، اور وہ فقراء اور مساکین پر صدقہ و خیرات کرے گا، اُس کے گھٹنوں اور ریڑھ کی ہڈی میں درد ہوگا، اُس کے چہرے پر نشان ہوگا، یا کسی رنگ کا دھبہ ہوگا یا سیاہ رنگ کا تل ہوگا، اُس کو اولاد میں سے کم حصہ ملے گا، اُس کو جائیداد یا باغ ملے گا۔ یعنی جائیداد یا باغ اُس کی ملکیت میں ہوں گے اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

دوسری وجہ:

جو شخص مرتخ کی تاثیر کا حامل ہو، اُس کا رنگ گندم گوں سرخی مائل ہوگا، (یعنی سرخی مائل شگفتہ رنگت والا ہوگا) اور اکثر و بیشتر اُس کی آنکھوں میں نیلا ہٹ یا ارغوانی رنگ کی جھلک ہوگی، تیزی سے غصہ میں آ جانے والا، سخت گیر، خون ریزی کی طرف مائل ہوگا، سخت غضبناک اور لہو و لعب میں شغف رکھنے والا ہوگا، وہ کسی بھی شخص کو خاطر میں نہ لائے گا، (یعنی کسی ایک شخص کی بات کو نہ سنے گا) اُس کا سر مضبوط ہوگا، اُس کے ابرو چھوٹے ہوں

گے، یا کم بالوں والے ہوں گے، وہ شخص مال و دولت والا ہوگا، اُس کے چہرے پر چچک کے نشانات ہوں گے، اور اُس کے سینہ پر ایک نشان ہوگا، اُس کے متعلق خوف کیا جاتا ہے کہ کسی عالی شان یا بلند عمارت میں وہ کسی مصیبت میں پڑ جائے گا، اور اکثر و بیشتر وہ حاکم یا امیر ہوگا، وہ آتش بہ جان ہوگا (یعنی سخت اشتعال میں آجانے والا ہوگا) سخت خوریزی کرنے والا ہوگا، اور مشاورت قلبی والا ہوگا، اور اسی طرح کی دوسری عادات و اطوار کا حامل ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

تیسری وجہ:

جو شخص سورج کی تاثیر کا حامل ہوگا، وہ زردی مائل سفید رنگت والا ہوگا، اُس کے بال کناروں سے بھورے ہوں گے، اُس کے سر میں مرض صداغ (درد سر) کا غلبہ ہوگا، وہ میانہ قد کا ہوگا، بادشاہ یا امیر ہوگا، یا پھر کسی جماعت کا شیخ ہوگا، وہ اکابر سے محفوظ ہوگا، (یعنی اکابر سے ملنے سے گریز کرے گا) مال کو محنت سے کمائے گا، اور آدمیوں پر قہر و غضب سے پیش آئے گا، اُس کے اہل و عیال اور خویش و اقارب اُس کے ساتھ مکر و فریب کریں گے، اور اس کے ساتھ کراہت و بیزاری کریں گے، اور وہ اُن پر کامیاب و کامران ہوگا، اور جب کبھی وہ بڑی عمر کا ہو جائے گا تو اُس کا رزق وافر ہو جائے گا، اور اس کا مرتبہ اور بلند ہو جائے گا، اور وہ گول چہرہ کا ہوگا، کشادہ سینہ کا ہوگا، اُس کو مشرق کی جانب تجارت سے حظ وافر ملے گا، اور اسی طرح جانب قبلہ تجارت یعنی فائدہ دے گا، اور اُس کی اولاد میں سے بیٹے بھی ہوں گے اور بیٹیاں بھی، جو کہ حسن و خوبصورتی اور عادات و اطوار کے لحاظ سے یکتا ہوں گے، اور جہاں تک ہو سکتا ہے اُس کی اولاد اُس کے موافق اور مفید مطلب ہوگی، اور اُس کی اولاد اُس کی دل جوئی کی تمنا اور آرزو کرے گی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اس کی معیشت کے گھر) ”الجوزاء“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہر دو ستاروں کی تاثیر کے حامل شخص کی زندگی پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت قابل تعریف ہوگی، اُس کی نیت میں صفا ہوگی، اور یہ صفا اللہ رب العزت اور اس کی مخلوق ہر دو کے ساتھ ہوگی، وہ اپنا بھید اُس شخص پر ظاہر کر دیا کرے گا، جس کو چھپانا آتا نہ ہوگا، اور وہ نیکی اُس شخص سے کرے گا جو اُس کی قیامت اہل نہ ہوگا، لیکن اُس نیکی کا اجر اللہ کے ہاں پائے گا، اور اُس کا انجام قابل تعریف ہوگا، اور جب وہ کبیرۃ السن (یعنی بڑی عمر کا) ہو جائے گا، تو اُس کا رزق وافر ہو جائے گا، اور اُس کے حالات پر شوکت ہو جائیں گی یعنی اُس کے حالات درست ہو جائیں گے، اور اکابر کے ہاں اُس کا مقام بلند ہو جائے گا، اور وہ موت کے وقت صاحب نعمت ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مال اور اُس کے کسب کا گھر:

(اُس کے مال اور اُس کے کسب کے گھر) ”السرطان“ اور ”القمر“ ہیں، ان ہر دو ستاروں کی تاثیر کا حامل شخص اپنی صغیرۃ السن میں قلیل المال ہوگا، اور کبیرۃ السن میں کثیر المال ہوگا، وہ تیل سے نبی ہو نہیں چیزیں اور دیگ کا کھانا پسند کرے گا، وہ تجارت سے یا کسی اور سبب سے مال اکٹھا کرے گا، اور وہ اس مال کے سبب اپنے عزیز و اقارب سے مستغنی ہو جائے گا، یعنی امیر ہو جائے گا، وہ کثرت سے لہو و لعب اور ہنسی مزاح میں اوقات صرف کرے گا، اُس کو ایک خزانہ ملے گا، لیکن یہ اُس کو لہو و لعب اور سرور میں ضائع کر دے گا، وہ

شراب پیئے گا، اُس کی تجارت اور جدوجہد، بے ہودگی، ہنسی مذاق اور خسارے میں چلی جائے گی، پھر اس کے بعد وہ توبہ کرے گا، اپنے حال کی اصلاح کرے گا، اور دین دار ہو جائے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، ان ستاروں کی تاثیر کے حامل شخص کے بھائی اور بہنیں بھی ہوں گے، اور اگر اس پر ”المشتري“ کی بھی قدرے تاثیر ہو تو اُس کے بھائی نہیں ہوں گے، اور اگر اُس کے بھائی ہوں گے تو اُس کے ساتھ متفق نہ ہوں گے، اور اُس کے اور اُن کے درمیان عداوت پڑ جائے گی، اور اُن میں سے اکثر کو وہ دفن کرے گا، (یعنی اکثر و بیشتر اُن میں سے اُس کی زندگی میں مرجائیں گے) اور وہ اپنے وطن اور اہل و عیال سے دور چلا جائے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی اُمہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی اُمہات کے گھر) ”النبلة“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ستاروں کی تاثیر کے حامل شخص کو اپنے عہد طفلی میں اپنے والدین سے حظ وافر ملے گا، لیکن اُن کے بڑھاپے کی عمر میں اُن سے شقاوت (سخت دلی) پیدا ہو جائے گی، اور اکثر و بیشتر اُن سے جدائی اختیار کرے گا، اور اُن کی رائے سے نکلے گا، (یعنی ان کی حکم عدولی کرے گا) اگر اس کی پیدائش کی ساعت میں ”زحل“ کی بھی کچھ تاثیر ہو تو اُس کی والدہ اس کے والد سے قبل وفات پا جائے گی، اور اگر اس کی پیدائش کی ساعت میں ”المشتري“ کی بھی کچھ تاثیر ہو تو اُس کا والد اُس کی والدہ سے قبل وفات پا جائے گا، وہ اُن دونوں

(والدین) سے جائیداد اور باغ بطور ورثہ کے پائے گا، اور اُس کو اپنے بھائیوں سے اچھی خاصی برائی اور شر نیز نقصان برداشت کرنا پڑے گا، پس اگر وہ کسی مال کو ورثہ میں پائے گا تو اُس میں سے کوئی چیز باقی نہ رہے گی، اور اُس میں سے کسی چیز سے بھی لطف اندوز نہ ہو سکے گا اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی اولاد اور اُس کے خوش کرنے والوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کے خوش کرنے والوں کے گھر) ”المیزان“ اور ”الزہرۃ“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کو اپنی اولاد سے کم حصہ ملے گا، اکثر و بیشتر اُس کے ہاں اولاد نہ رہے گی اور اُس کو اکثر و بیشتر اُن سے قوت و مدد حاصل ہوگی، اور اُن کو اولاد میں سے ہر ایک سے علیحدہ علیحدہ فائدہ حاصل ہوگا، اور اُن میں سے اکثر اُس کی زندگی میں مر جائیں گے اگر اُس کی پہلی اولاد لڑکی ہوگی تو پھر اُن میں سے یعنی اُس کی اولاد میں سے، کوئی زندہ نہ رہے گا، اور وہ اُن میں سے ایک بیٹے کی موت پر زیادہ غم کرے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی بیماریوں اور اُن کے اسباب و علل کا گھر:

(اس کی بیماریوں اور اُن کے اسباب و علل کے گھر) ”العقرب“ اور ”المریخ“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص پر حرارت اور رطوبت کا غلبہ رہے گا، اُس کو چاہیے کہ موسم بہار میں اکثر و بیشتر ساگ و سبزی کے ساتھ سرکہ کا استعمال کرے، وہ بدھ کے روز ”مریخ“ کی ساعت میں دائیں ہاتھ کی طرف سے ”عرق القیفال“ (ہاتھ میں کہنی کے پاس ایک رگ ہے جس کی فصد لی جاتی ہے) کی فصد کرے، اور اگر اُس کے ساتھ بلغم قوت

پکڑ جائے تو ”بزرحمل“ (رائی کا دانہ) پانچ درہم ”بزرشبت“ (یعنی سویا کے بیج) پانچ درہم، ”شونیز“ (یعنی کلونجی) پانچ درہم، ”لبان ذکر“ (ایک قسم کا گوند، صنوبر) پانچ درہم، پھر ان تمام ادویہ کو اتنے پانی میں کہ جس میں ڈال کر ڈوب جائیں آگ پر جوش دیا جائے، اور اس میں تین تولہ ملٹھی کا صاف پانی ڈال دیا جائے، اور اُس میں سے حسب ضرورت پیا جائے اور اُس کو بچا کر رکھا جائے، اور اس کے پینے کے بعد اطر یفل الکبیر کا استعمال کیا جائے، پس وہ اُس کے لئے فائدہ بخش ہوگی، اور بہترین پینے والا شربت وہ ہے جو کہ برج السرطان اور قمر میں نوش کیا جائے، پس سناسکی دو درہم، اہلیج (پلیلہ) دو درہم، تمر ہندی چھ درہم اور سکر چھ درہم، پھر پانچ پیالی پانی میں اُن کو آگ پر قبوہ کی طرح جوش دے یہاں تک کہ تہائی پانی باقی رہ جائے، اور صبح کے وقت بلغم کے لئے استعمال کیا جائے۔ پس انڈے یا سبزی کو آگ پر پانی سے جوش دے کر نکالے ہوئے شوربہ میں سے پیئے، تو پھر عجیب صورت کا مشاہدہ کرے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی عورتوں اور اُس کے میل ملاپ کا گھر:

(اُس کی عورتوں اور اُس کے میل ملاپ کے گھر) ”القوس“ اور ”المشتری“ ہیں، وہ کنواری عورتوں سے شادی کرے گا، وہ ایک سے لے کر سات عورتوں تک علیحدہ علیحدہ (یعنی یکے بعد دیگرے) شادی کرے گا اور اُس کی بہترین عورت (بیوی) وہ ہوگی کہ ستاروں کے لحاظ سے جس کا معدن سونا ہوگا، (یعنی سونے کی دھات کی حاملہ ہوگی) پس وہ مرد جو کہ ان ہردو کی تاثیر کے حامل ہیں، اس عورت کے علاوہ کسی اور عورت کی جانب راغب نہ ہوں گے، اور اکثر و بیشتر پہلی عورت سے اُس کی مفارقت اُس عورت کی موت یا طلاق پر ہوگی، اور اُس کے ہاں ایک ایسا بیٹا جنم لے گا جو کہ بہت زیادہ خوبصورت ہوگا، جو کہ

عورتوں میں بہت محبوب ہوگا، اور اُس کو یقیناً ایک ایسی عورت سے سامنا ہوگا، جو کہ اس پر سحر کرے گی، یا پھر اُس کے کھائے جانے والے طعام میں سحر زدہ چیز ملا دے گی، پس اُس شخص کو ان (مبارک) آیات شریفہ کی احتیاج و ضرورت ہوگی، جو کہ اُس عورت کے سحر کے اثر کو اٹھا دیں گے، پس ان اسماء و آیات شریفہ سے اُس شخص کو تمام ضرر و رساں اشیاء اور ایذا دہی کی چیزوں سے امان اور حفاظت مل جائے گی، اور اُس شخص پر کوئی حرج (تنگی یا تکلیف) نہ ہوگی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔ ”البسملة“ و ”الفاتحة“ و ”آیۃ الكرسي“ و ”المعوذتین“ اور یہ آیات مبارکہ.....

وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ، لَوْ
 أَنزَلْنَاهَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْنَاَهُ خَاشِعًا، وَاللَّهُ مِنْ
 وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ، بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ

اُس کی موت اور اُس کے خوف و ڈر کا گھر:

(اُس کی موت اور اُس کے خوف و ڈر کے گھر) ”الجدي“ اور ”زحل“ ہیں، اُس شخص پر اُس سال موت کا خطرہ ہوگا کہ جس سال ان دونوں ”الجدي“ اور ”زحل“ کا طلوع اکٹھا ہوگا، اور اُس کی عمر اُس وقت سات سال کی ہوگی، یا پھر اُس کی عمر بالترتیب گیارہ سے پچیس سال کی عمر تک کی ہوگی، پس اگر وہ عمر کے ان تمام مراحل میں اس خوف سے نکل گیا، تو پھر اُس کی عمر اسی (۸۰) برس تک یا اُس سے بھی زیادہ ہوگی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے سفروں نیز اُس کے خوابوں کا گھر:

(اُس کے سفروں نیز اُس کے خوابوں کے گھر) ”الدالي“ یعنی دلو اور ”زحل“ ہیں

ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص کثرت سے سفر کرے گا، اور اُس کو اپنے سفر میں فائدہ ہوگا، اور اُس کا بہترین سفر ہفتہ کے دن آغازِ صبح کے وقت مغرب کی جانب یا جانبِ قبلہ ہوگا، اور اُس کا سمندری سفر اُس کے بری سفر کی بہ نسبت دوست اور بہتر رہے گا، اُس کو جلیل القدر آدمی سے فائدہ حاصل ہوگا، اور اُس کو اپنے سفروں میں کم مشقتوں کا سامنا کرنا پڑے گا، اور وہ ان سے نجات بھی پالے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی عزت و شوکت نیز اس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت و شوکت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ”الحوت“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کو صاحبِ قلم مثلاً قضاۃ، صاحبِ دیوان (یعنی دفاتر اور حساب کے لوگوں) سے فائدہ پہنچے گا، وہ اُن لوگوں کے ہاں مقبول ہوگا، اور وہ لوگ کثرت سے اُس کی حاجت برآری کریں گے، اور اس سے قبل اُس کو ایک جلیل القدر انسان سے عزت کا مقام ملے گا، پس اس کو اس (جلیل القدر آدمی) سے خیر و بھلائی و رفعت و بلند منزلت حاصل ہوگی، اور (ان باتوں کے پیش نظر) اُس کے حاسدین بھی ناگزیر ہیں، پس اُس کو حاسدوں سے بچنا چاہیے تاکہ وہ اُس کی ایذا دہی اور ضرر رسانی کی کوشش نہ کریں، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی اُمید اور اُس کی آرزوؤں کا گھر:

(اُس کی اُمید اور اُس کی آرزوؤں کے گھر) ”الحمل“ اور ”المریخ“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص عقل کی پختگی والا ہوگا، اُس کا انجام اچھا ہوگا، قابلِ تعریف زندگی کا حامل ہوگا، وہ کثرت سے خواہشات اور آرزو کرے گا، اور جس چیز کی خواہش و آرزو کرے

گا، اُس کو پا بھی لے گا، اور وہ اس حال میں مرے گا کہ وہ اللہ رب العزت کی نعمت سے محفوظ ہو رہا ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

فصل سوم: اس فصل میں خاتم عطار کے نقش نیز اسماء کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کے گھر) ”الثور“ اور ”الزہرة“ ہیں،

ان ہردو کی تاثیر کے حامل شخص کے دشمن کثرت سے ہوں گے، ہر رنگ میں چاہے وہ سیاہ رنگ کے ہوں چاہے وہ سفید رنگ کے ہوں، اور جو شخص اُس کا نمک کھائے گا وہ اُس شخص سے نمک حرامی بھی کرے گا، اور وہ شخص ہمیشہ اُن پر مظفر منصور ہوگا، اور اپنے وقت پر ان کی تائید بھی حاصل کرے گا، اُس کے بارے میں ایک موٹے تازے جسم والے آدمی سے جس کے چہرے پر نشان ہو گئے قتل کیا جائے گا، وہ شخص اُس کی ہلاکت کی کوشش کرے گا، پس ایسے شخص سے اُس کو اجتناب کرنا ہوگا، اور اُس کو اُس شخص سے اجتناب کرنا چاہیے کہ جس کا ستارہ خاکی ہو مثلاً ”الجبدی“، ”السبلتہ“ اور ”الثور“ وغیرہ۔ کیونکہ ان ستاروں کی تاثیر کے حامل شخص کے کثرت سے دشمن ہوتے ہیں، اور وہ اگر اُن کے ساتھ طویل عرصہ تک مصاحبت اختیار کرے گا تو پھر اُن عورتوں اور مردوں میں سے لوگ اُس سے موافقت کریں گے جس شخص کا ستارہ ہوائی ہو مثلاً ”الجوزاء“، ”المیزان“ اور ”الدالی“ (یعنی دلو) وغیرہ انگوٹھیوں میں سے چاندی کی انگوٹھی اس کے موافق ہوگی، اور نگینوں میں سے فیروزہ اور زمرہ اُس کے موافق ہیں، پھر چاند کی طرف نگاہ رکھے اگر اُس کے چہرہ پر چاند کی شبیہ ہو تو پھر وہ مہینہ اُس پر برکت والا اور مبارک ہوگا، اور اُس کے لئے بہترین سواری خاکستری اونٹنی ہے، اور اُس کے لئے بہترین لباس سبز اور نیلے کتانی ہیں، اور وہ اگر کسی چھوٹے یا بڑے

آدمی سے اپنی کوئی حاجت پوری کرنا چاہیے تو پھر اُس کو بدھ کے روز آغاز صبح کے وقت جب کہ عطار د کی انگوٹھی (یعنی عطار د کے موافق دھات کی انگوٹھی) اُس کے دائیں ہاتھ میں ہو تو قصد کرنا چاہیے، پھر اُس کی حاجت بر آری جلدی سے ہو جائے گی، اور اپنے دشمن پر غالب آجائے گا، اور فصل ربیع کے موسم (یعنی موسم بہار) میں کثرت سے بذریعہ فصد خون کا اخراج کرے، اور اگر اُس کا یہ ارادہ ہو کہ جو شخص بھی اُس کو دیکھے اُس کے ہاں وہ مقبول ہو اور وہ ہر چیز سے محفوظ اور امن والا ہوگا، پس اُس کو قمر کا انتظار کرنا چاہیے، جب اس کا نزول برج الجوزاء پر ہو اور بدھ کا روز ہو اور وہ اختتام پذیر ہونے کے قریب ہو جائے، اور اُس کے لئے چاندی کی انگوٹھی بوزن تین درہم کی بنوائے، اور اُس انگوٹھی پر یہ نقش کندہ کروائے اور اُس کو فلفل کی دھونی دے اور اُس کو سنبھال کر رکھے پھر اُس کو ہر چیز سے امن رہے گا، اور وہ خاتم مبارک یہ ہے، اور اگر وہ مفلس اور غریب آدمی ہو اور اس میں یہ انگوٹھی تیار کروانے کی طاقت نہ ہو تو پھر جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے اُس کو چاند کا انتظار کرنا چاہیے، اور اُس کے لئے یہ اساتم شک، زعفران اور ماء ورد (عرق گلاب) سے بدھ کے روز عطار د کی ساعت کو لکھے جائیں۔ یہ اس کے لئے تمام دشمنوں سے بچاؤ کے لئے جائے امن ہوگی اور وہ یہ ہے۔

نقش خاتم عطار د

۵	۱۱۱	۶۱	۵۱	۲۲	۲۱۵
۱۹۸۶	ھ	۱۱۱	ل		۱۵۱
۱۷	م	۱۱۱	ل	رم	ال م
۸۱۶۶۷	بحق	ھذہ			

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كَتَبَ اللَّهُ لَا غُلْبَنَ
طاش طيوش طيشى أم هالش هو هو سبوح قدوس
رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ءمـ ح ص ص ص ص ص
ص ص ص ص ص لا مه ج ج ج ۱۱۱ ح ل
۶۹۶ ص ۱۱۹۹۹ م ط ل ۲۲ و ۱۲۱ ۹ ح ط
ل l l l l l ا ا ا ا ا ح ا ع ۹ ل وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

(اس برج والے آدمی کے لئے) اشکالِ رمیہ میں سے شکل البیاض ہے، اللہ

رب العزت نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: ”تمام تعریفیں اُس (پروردگار) کے لئے ہیں جس نے کہ ہم سے حزن (غم) کو

دور کر دیا، بے شک ہمارا رب بڑا غفور اور شکور ہے۔“

تو اے سائل! میں تم کو فرط و انبساط اور تمام امور میں خوشی و مسرت کی خوشخبری دیتا ہوں، اور تمام امور میں تمہارا ارادہ اور قصد کیا ہے، تو پس تیرے پاس اشکال البیاض میں سے آئی ہیں، اور وہ تمام کی تمام اچھی و بہتر حرکات و جدوجہد کے ساتھ سعید و مبارک ہیں، پس اپنے نفس کو پاک و صاف کرے، اور حاجات کے پورا ہو جانے پر (اُن کے نتائج کو دیکھ کر) اپنی آنکھوں کو تازگی دے، اور مال و دولت پر ہاتھ رکھ، اور جو معاملہ (آئندہ) پیش آنے والا ہے، وہ غائب ہے، (یعنی ابھی نا معلوم ہے) تو پس اپنے پروردگار کو کار ساز بنا لے اپنی تمام جدوجہد میں اور اپنے امور کی کامیابی میں اور جو کوئی تجھ سے عداوت کرتا ہے

اس کے خلاف مدد میں (اللہ ہی کار ساز اور بہترین مددگار ہے) لیکن تجھ سے ایک ایسا شخص ہے، جو اجنبیت رکھتا ہے، اور لیکن تیرے لئے خیر و بھلائی، اور قلب کی مسرت و خوشی کا حصول بھی کرتا ہے، ضرر کے زوال سے اور طبیعت کی مسرت کے لئے۔

اور اے سائل! تو ایسے شخص سے ملاقات کی خواہش رکھتا ہے جو کہ تیرے قریب ہے یا غائب ہے، یا پیارا ہے اور یہ بات ناگزیر ہے کہ تو اس سے مل کر رہے گا، اور اگر تو نے خود کو کسی کام پر پختہ ارادہ کئے دیکھا ہے (یعنی کسی کام کا پختہ ارادہ رکھتا ہے) اور پھر آپ ہی آپ اُس پر عمل پیرا ہونے میں پس و پیش بھی کرتا ہے، اور تو کہتا ہے کہ پہلے میں یہ کروں گا، یہ وہ کروں گا، پس تو اپنے مطلوب کے بارے میں پختہ عزم کر لے، تو کامیاب ہوگا اور اللہ رب العزت کی ذات کو اپنا کار ساز بنا لے، پس حاجت پوری ہو کر رہنے والی ہے، اور تیرے کام تیری (طبیعت) کے موافق انجام پانے والے ہیں، اور تیرے لئے ایک (سعید و بابرکت) بیٹا ہے، پس میں تم کو خیر اور رزق کے ساتھ اُس کی خوشخبری دیتا ہوں، اور بغیر کسی دیر کے یہ بھلائی ناگزیر ہے اور (یہ سب) حضرت یوسف علیہ السلام کی برکت کے ساتھ ہے، پس یہ وہ امر ہے کہ فال نے اس پر اشارہ کیا ہے، اور تو سن جو کچھ فال نے کہا.....

”میں تم کو مبارک فال (شگون) کے ساتھ خوشخبری دیتا ہوں، اور اس کے ساتھ یہ کہ تو اپنی مراد کو پہنچ کر رہے گا“

”(اور اس کے ساتھ ہی تجھ کو) دشمنوں اور حسد کرنے والوں پر قہر کی بھی خوشخبری دیتا ہوں۔“

باب چہارم: فصل اول

برج چہارم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”السرطان“ اور ”القمر“ کا برج ہے

ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے بارے میں شاعر نے یہ اشعار کہے ہیں۔

اشعار:

☆ اور صاحب ”السرطان“ (یعنی سرطان کی تاثیر کے حامل شخص) کا ستارہ ”البدر“ (یعنی چودھویں رات کا چاند) ہے۔

☆ اور اُس کے چہرے کی جہیں (پیشانی) مسلسل نور سے چمکدار اور روشن ہے (یعنی مسلسل خوش نصیب ہے)

☆ (تو اے)! اس ستارے کی (تاثیر کے) حامل شخص، تیرے حسن و خوبصورتی کے کیا کہنے ہیں۔

☆ بے شک! اُس کے لئے (یعنی تیرے لئے) اللہ رب العزت کی طاقت سے مجد و بزرگی اور ایسی قدر و منزلت ہے جو کہ بغیر تکلیف کے ہے۔

☆ گول (یعنی چاند سے) چہرے والا، خمیدہ ابروؤں (بھوؤں) والا ہے۔

☆ اُس کے لئے زمینوں (ملکوں) اور راستوں (یعنی تجارت کے سفروں) میں حظ اور فائدے ہیں۔

☆ منظر والا ہے (یعنی اچھی خوبصورتی والا ہے) اور اسی طرح اچھی صفات والا ہے، (یعنی اچھی خوبیوں والا ہے)۔

☆ اُس کی حفاظت نزدیک سے حسن اور احسان سے کی جاتی ہے۔

نئے طالع (یعنی چاند) کی طبع (تاثیر) اور اُس کی اُن وجوہات کے اختلاف جو انسان کے لئے ہیں، اور وہ طبائع (تاثیرات) جو انسان کے خلاف ہیں۔

حکیم عسکریؒ نے کہا کہ! وہ لیلیٰ عورت کا برج ہے، سرد و مرطوب ہے (یعنی اس کی تاثیر میں سردی اور رطوبت ہے) اُس کی طبیعت اور مزاج بلغمی ہے، اس کا طلوع موسم گرما کی پہلی فصل میں ہے، مردوں میں سے جس آدمی کی پیدائش اس برج کی تاثیر کی حامل ہوگی، وہ ایسی سفید رنگت والا ہوگا، جو زردی مائل سیاہ یا سبز ہو، حسین چہرے اور خوبصورت آنکھوں والا ہوگا، اُس کے چہرہ پر نشان ہوگا، طویل القامت ہوگا اور لمبی گردن والا ہوگا، نرم و نازک جسم والا ہوگا، ایک جگہ سے دوسری جگہ کثرت سے نقل مکانی کرے گا، بزرگی والا ہوگا، خود پر اترانے والا ہوگا، جس کا اثر فوری طور پر اُس کی آنکھوں سے جھلکے گا، مہینہ کے آغاز میں اُس کا بدن مضبوط ہو جایا کرے گا اور اُس کے آخر میں کمزور ہو جایا کرے گا، وہ اپنے عہد طفلی میں مردوں میں محبت اور پیار کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، کثرت سے جھگڑا اور فساد کرے گا، روح کے لحاظ سے ہلکا اور کمزور ہوگا، صاحب کسب ہوگا، اُس کو درِ چشم ہوگا، اور پھر تندرست ہو جائے گا، اُس کو شرف اور بزرگی ملے گی، اُس کو باغوں، فرحت و انبساط اور شراب سے عشق کی حد تک لگاؤ ہوگا، اُس کے نفس کی اصلاح ہو جائے گی اور وہ مضبوط ارادے والا ہو جائے گا، اور وہ موٹے اور بھاری جسم والا ہو جائے گا، اور اس پر سفید رنگت غالب آجائے گی، اُس کے بچپن میں مشرقی سمت سے آنے والے پانی (سیلاب) کا خطرہ ہوگا، اور وہ اُس سے محفوظ رہے گا، اور اگر وہ رات کو سفر کرے تو اُس کو آسیب سے ہوشیار

رہنا چاہیے کیونکہ اُس پر جن کا خوف ہوگا، اور اُس کے لئے بہترین مہینہ اُبیب کا ہوگا، اور بدترین مہینہ اُمیشتر کا ہوگا، اور موت کے وقت اُس پر بلغم کا غلبہ رہے گا، وہ خاوند والی عورتوں (یعنی مطلقہ یا بیوہ عورتوں) سے شادی کرے گا، اور اگر قمر مبارک ساعت میں ہو تو وہ شخص امیر یا قاضی ہوگا، اور اگر قمر نحس ساعت میں ہوگا تو وہ اس کے برعکس حالت میں ہوگا، اور اس کی تین وجوہات ہوں گی۔

پہلی وجہ:

جو شخص ”الزہرۃ“ کی تاثیر کا حامل ہو، وہ روشن چہرے والا، خوبصورت قد و قامت والا، گول خدو خال والا، دلکش آنکھوں والا، اور خوبصورت ابروؤں (بھوؤں) والا ہوگا اور خوبصورت جسم والا ہوگا، اسی طرح اُس کا ڈبل ڈول دلکش ہوگا، وہ جہاں کہیں بھی متوجہ ہوگا، صاحب عشق و محبت ہوگا، وہ پاکیزہ چیزوں کو پسند کرے گا، اسی طرح زیب و زینت، باغوں اور خوش آواز نعمات کو بھی پسند کرے گا، شراب نوشی کرے گا، اور اسی کینڈے کے لوگوں کے ساتھ نشست و برخاست رکھے گا، اُس کے چہرے پر ایک سیاہ تل ہوگا، بخیل اور کنجوس ہوگا، کشادہ سینہ والا ہوگا۔ دلکش بدن والا ہوگا اور اس کے ساتھ ہی دلکش مسکراہٹ والا ہوگا، وہ عورتوں سے شدید طور پر الفت رکھے گا، اُس کی اولاد کثرت سے ہوگی، اُس کے بارے میں میں یہ خوف ہوگا کہ عورتوں میں سے کوئی اُس کو ایسی چیز پلا دے جو اُس کی ہلاکت کا سبب بن جائے، اور اُس کو ایک قوم پر منصب اور حکومت حاصل ہوگی، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی اور وہ اس حال میں مرے گا کہ اُس پر اللہ رب العزت کی نعمتیں اور انعام ہوں گے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

دوسری وجہ:

جو شخص عطار دکی تاثیر کا حامل ہوگا، اور وہ گندم گوں رنگ کا آدمی ہوگا، ہلکے اور کمزور جسم کا آدمی ہوگا، طویل قد و قامت والا ہوگا، خوبصورت ابروؤں (بھوؤں) والا ہوگا، سیاہ بالوں والا ہوگا، حساب و کتاب کرنے والا ہوگا یا دزیر ہوگا، اور یہ عطار د کے حالت سعد میں ہونے کی بناء پر ہوگا، اور اگر عطار د حالت نخس میں ہوگا تو وہ شخص غلام، نوکر چاکر یا غسل دینے والا، یا پھر ملاح ہوگا، اُس کے دونوں بازوؤں یا پیٹ پر نشانات ہوں گے، اور اُس کی آنکھ میں عیب ہوگا، (یعنی نقص ہوگا) اُس کے چہرے پر نشان ہوگا، پس اگر عطار د کے حالت سعد میں ہونے سے متاثر ہو تو پھر وہ عزت و شرف کے مقام پر پہنچے گا، اور وہ غنی ہوگا، وہ بوڑھی عورت سے شادی کرے گا، اور اُس کی اولاد زریںہ (بیٹے) کثرت سے ہوں گے، اُس کے بارے میں ایک ایسے آدمی سے جو گندم گوں رنگت والا ہوگا خوف ہوگا اور اُس کے چہرے پر نشان ہوگا ضرر پہنچانے کا خوف ہوگا، اور وہ اپنے والدین سے مفارقت اختیار کرے گا، اور وہ ان کے شہر کے علاوہ کسی اور شہر میں سکونت اختیار کرے گا، اور وہ وراثت میں مال حاصل کرے گا، اور قیمتی چیز (مال و دولت) پائے گا، اور اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی اور وہ اپنی اولاد کی اولاد دیکھنے سے قبل نہیں مرے گا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

تیسری وجہ:

جو شخص قمر کی تاثیر کا حامل ہو، تو وہ زردی مائل یا سرخی مائل سفید رنگت والا ہوگا، اُس کے چہرے پر علامات و نشانات ہوں گے، پتلے ہونٹوں والا اور حسین صورت والا ہوگا،

متوسط القدر ہوگا، اُس کی اولاد میں سے زیادہ تر اولاد (اناث) لڑکیاں ہوں گی، اُس کے بارے میں سمندر میں غرق ہونے، آگ میں جلنے یا کتے کے کاٹنے کا خوف ہوگا، یا پھر اُس پر بلند عمارت گر پڑے گی، وہ اپنی ماں کے دودھ کے علاوہ بھی کسی اور عورت کا دودھ پیئے گا، ہر وہ شخص جو کہ کام میں اُس کی مصاحبت کرے گا اُس کا دشمن ہوگا، اُس سے اُس کے کام میں حسد کیا جائے گا، اور وہ ہر مہینہ کے آخری دس ایام میں نیند کی کثرت، بول چوک کے غلبہ، سستی و کسلاہٹ کا اثر قبول کرے گا، اور ان چیزوں کا اس پر غلبہ ہوگا، موسم سرما میں اُس پر بلغم کا غلبہ ہوگا، اُس کے لئے اکثر و بیشتر دواء اطریفل الکبیر بہتر ثابت ہوگی اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی طاقت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی طاقت کے گھر) ”السرطان“ اور ”القمر“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کی زندگی پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت (کاروبار حیات) قابل تعمیر اور پاکیزہ ہوگی، اُس کا قلب اللہ رب العزت کے لئے صافی اور خالص ہوگا، یعنی خدا آشنا ہوگا، اور اسی طرح مخلوق کے ساتھ بھی مخلص اور باصفا ہوگا، وہ اپنے بھید اور راز کو ایسے شخص پر افشا کر دے گا جو اُس کو صیغہ راز میں نہ رکھ سکے گا، وہ اپنے خویش و اقارب اور دوستوں کے ساتھ نیکی اور حسن سلوک کا برتاؤ کرے گا اور اُس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا، اور اُس کی حالت اور زیادہ اصلاح پذیر ہو جائے گی، اور جب اُس کی موت کا وقت آئے گا تو وہ اس حال میں ہوگا کہ اللہ رب العزت کی طرف سے اس پر نعمتوں کی کثرت ہوگی اور خالص اور سچی توبہ کئے ہوئے ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مال و دولت نیز تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز تجارت کے گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص اپنی ابتدائی عمر میں قلیل الحال ہوگا، اور کثرت سے تکلیف و مشقت میں مبتلا ہوگا، اگر اس کی پیدائش کا وقت وہ ہو جبکہ قمر، برج سرطان میں ہو تو اپنی عمر کی ایک مدت تک غنی ہوگا، اور اُس کو مال و دولت میں سے وہ حصہ ملے گا جو کہ اُس کی موت تک کافی دوانی ہوگا۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ”السنبلة“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کو اپنی بہنوں سے کم فائدہ ہوگا، اور اگر وہ دوسرے (عطارد) کی تاثیر کا حامل ہوگا تو وہ بھائیوں کے ساتھ ہوگا بھی تو وہ اُس کے ساتھ متفق نہ ہوں گے، اور اگر وہ تیسرے برج کی تاثیر کا حامل ہوگا، تو اُس کے ساتھ عورتیں ہوں گی، اور وہ اس کے روزی اور رزق میں اُس کے ساتھ ہوں گے، اور اکثر و بیشتر مال و دولت اور جائیداد کے سبب سے اُس کے اور اُن کے درمیان جھگڑا اور خصوصیات پیدا ہو جایا کریں گی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اس کے آباؤ اجداد اور امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد اور امہات کے گھر) ”المیزان“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص جب کہ وہ صحیح طور پر ”الزہرة“ کی تاثیر کا حامل ہوگا تو وہ اپنے باپ سے قبل اپنی ماں کو دفن کرے گا (یعنی اُس کی ماں اُس کے باپ سے قبل فوت ہوگی) اور وہ اپنے عہد طفلی میں اپنے والدین کے ہاں بہت محبوب ہوگا، اور وہ ان سے میراث میں (مال و دولت) پائے گا، اور پھر (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) اُس میں سے کچھ باقی نہ رہے گا، اور وہ کثرت سے مختلف احوال و آثار کا مشاہدہ کرے گا، اور وہ اپنے بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ بہت حسن سلوک والا اور شفیق و مہربان ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی اولاد اور اس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ”العقرب“ اور ”المرئخ“ ہیں، ان

ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے ہاں اولاد میں کثرت سے اولاد اناث (یعنی بیٹیاں)، لڑکیاں) ہوں گی، اور اگر اُس کے ہاں پہلی اولاد میں بیٹا ہوگا تو اس کے بارے میں نظر بد کا خوف ہوگا، پس اُس وقت اولاد ذکور (یعنی بیٹے) ہوں گے، اور اُس کو اُن سے کم فائدہ ملے گا، اور اُس کو اپنی اولاد سے محبت ہوگی،، وہ اُن کے ساتھ زندگی کا ایک حصہ بسر کرے گا، یہاں تک کہ وہ کنبہ والے ہو جائیں گے اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کے گھر) ”القوس“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص پر حرارت اور رطوبت کا غلبہ ہوگا، پھر اس کے سبب سے صفراء اور دردِ سر، قلب کی تکلیف اور جوڑوں کے درد میں مبتلا ہوگا، نیز دردِ کمر، سر میں حفظان (دماغی کمزوری) اور دردِ چشم میں مبتلا ہوگا، اور خاص طور پر یہ تمام امراض موسمِ گرما میں جنم لیں گے، تو پھر ان امراض کے لئے شربتِ لیموں اور تمر ہندی (املی) کا شربت استعمال کرے، اور موسمِ گرما میں اس کے لئے بہترین شربت کھٹ مٹھا (جس میں ترشی اور مٹھا اس ہر دو ذائقے پائے جائیں) ہے، اور اگر اُس پر بلغم کا غلبہ ہو تو پھر وہ ہر ہفتہ کو شبت، سونف، مولی، زرنج (زرنج) ان کو اُبال کر ان کا پانی نکال لے اور اُس کو پیئے اور کثرت سے قے کرے، اور پھر زنجیل (سونٹھ) کا بلی استعمال کرے پس یہ اس کے علاج کی بہت اچھی دوا ثابت ہوگی، اور اصلاحِ معدہ کے لئے سفوف بھی ہے، کیمہ حبشیہ (بیر) کروایت (زیرہ)، زنجیل ابیض (سونٹھ سفید) جو زطیب، سکر یہ تمام اجزاء مساوی لے اور انہیں بار یک پیس لے اور سونے کے وقت اس کو استعمال کرے اور بوقت صبح بلغم آنے کے وقت استعمال کرے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی عورتوں اور اُس کے مخلص دوستوں کا گھر:

(اُس کی عورتوں اور اُس کے مخلص دوستوں کے گھر) ”الجدی“ اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص عورتوں میں سے گندم گوں رنگت اور سونے کے معدن (دھات) سے مناسبت کی حاملہ عورت کو پسند کرے گا، اور عورتوں میں سے یکتا عورت سے شادی کرے گا (یا ایک سے شادی کرے گا) اور اکثر اوقات اپنی عزت و ناموس (عقد) میں دو عورتیں بھی جمع کر لیا کرے گا، اور ان عورتوں میں اکثر و بیشتر کنواری بھی ہوں گی اور شادی شدہ بھی ہوں گی (یعنی پہلے شادی شدہ ہونے کے بعد مطلقہ یا بیوہ ہوں گی) اور ان میں سے ایسی عورت بھی ہوگی جو کہ اُس کے ساتھ عائلی زندگی میں ثابت قدم نہ رہے گی، اور اُس کو عورتوں کے ساتھ صحبت اور محبت ہوگئی، اور وہ اپنی ایک عورت پر اُس کا مال ضائع کر دینے کی بناء پر قہر و غضب میں آجائے گا، اور وہ کثرت سے غیر منکوحہ عورتوں میں شغل اختیار کر کے محبت کرے گا، اور اُس کے لئے ایک ایسی عورت ناگزیر (یقینی) ہے جو کہ اُس پر سحر کا عمل کرے گی اور سحر والی چیز کو پرانی قبروں میں دفن کر دے گی، اور وہ اس سحر سے نجات پا جائے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی موت اور اُس کے خوف کا گھر:

(اُس کی موت اور اُس کے خوف کے گھر) ”الدالی“ یعنی ”دلو“ اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو ستاروں کی تاثیر کے حامل شخص پر اس بات کا خوف ہوگا کہ جب کسی سال چاند کا طلوع ان دونوں (دلو اور زحل) کے ساتھ اکٹھا ہوگا اور ماہِ امشیر میں سوموار کے دن اُس پر ایک مرض کا ظہور ہو سکتا ہے، جب کہ وہ سات سال کی عمر کا ہو، یا چودہ سال کی عمر کا ہو،

یا اٹھائیس برس کا ہو یا پھر چالیس سال کے پیٹے میں ہوگا، جو کہ اُس کی موت کا سبب ہو سکتا ہے، اور اگر اُس نے اپنی عمر کے ان ہندسوں میں ایسی شخص ساعت سے نجات پالی تو پھر وہ چوہتر سال تک زندہ رہ سکے گا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے سفروں اور اس کے خوابوں کا گھر:

(اُس کے سفروں اور اس کے خوابوں کے گھر) ”الحوت“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر کا حامل شخص جب کبھی بھی سفر اختیار کرے گا تو وہ اُس کے لئے بہتر ثابت ہوگا، اور بحری سفر اُس کے لئے بری سفر سے بہتر ہوگا، اور اُس کا بہترین سفر جمعرات کے روز سمندر کی سمت ہوگا، اور اُس کو خرید و فروخت، لین دین میں فائدہ ہوگا، اور اگر وہ کھیتی کاشت کرے گا (یعنی فصل بوئے گا) تو اُس میں برکت ہوگی، اور وہ اُس میں خیر کثیر دیکھے گا، اور وہ کثرت سے سفر اختیار کرے گا، اور اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی عزت اور اس کی بادشاہی کا گھر:

اُس کی عزت اور اس کی بادشاہی کے گھر) ”الحمل“ اور ”المریخ“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر کے حامل شخص کو حکومت کے مراتب میں سے ایک مرتبہ (منصب) ملے گا، اور اگر باب حکومت میں اُس کا ایک حصہ ہوگا، اور اگر وہ ایک سپاہی ہوگا تو وہ حکومت کے عہدہ پر پہنچے گا، وہ اس حال میں مرے گا کہ اللہ رب العزت کے انعامات و اکرامات سے مستفیذ ہو رہا ہوگا، اور وہ جہاں کہیں بھی ہوگا محبت اور قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، اُس کی بات کا اکابرین، صاحب اقتدار نیز دفاتر کے ہاتھ قبولیت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، اور اللہ تعالیٰ

زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اس کی تمناؤں کے گھر) ”الثور“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص اپنی امیدوں کا پختہ ہوگا، اور جن چیزوں کے حصول کی آرزو اور تمنا کرے گا وہ اس کو مل کر رہیں گی، وہ کثرت سے (اچھے) خواب دیکھے گا، اس کا انجام کار اچھا ہوگا، اچھی سیرت والا ہوگا، اور وہ توبہ و انابت کی حالت میں اس دنیا سے اٹھے گا۔ اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم القمر اور اسماء مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کے گھر) ”الجوزاء“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص عورتوں کے ساتھ کثرت سے اختلاط و تعلقات رکھے گا، اور اس کے عزیز و اقارب اور اہل و عیال میں سے لوگ کثرت سے اُس کے مخالف ہوں گے، جو کوئی اُس کا نمک کھائے گا اُس سے بغض رکھے گا، اور اُس کے دوستوں اور عزیزوں میں سے کوئی ایک شخص بھی باقی نہ رہے گا جو اُس کا مخالف نہ ہو جائے، اُس کو اُن میں سے کسی ایک سے بھی اچھے سلوک اور محبت کی توقع نہ رہے گی، لیکن اُن میں سے کوئی بھی اُس کے خلاف کامیاب نہ ہوگا، اور وہ اُن پر شدا ۓ اور آلام کے وقت منصور و کامیاب ہوگا، وہ کئی بار موافق و مخالفت حالات کو دیکھے گا، اور اللہ رب العزت کے حکم سے وہ ہلاکت سے نجات پائے گا، اُس کے دوست و احباب نیز عورتوں میں سے وہ شخص اُس کی موافقت کرے گا جو

گلابی چہرہ والا ہوگا، اور جس شخص کا ستارہ آبی ہو جیسے ”السرطان“، ”العقرب“ اور ”الحوت“ وغیرہ ہیں، تو اُس کو اُس شخص سے بچنا اور پرہیز کرنا چاہیے جس کا ستارہ ناری (آتشیں) ہو، جیسے ”الحمل“، ”الاسد“ اور ”القوس“ وغیرہ، کیونکہ آگ اور پانی ایک جگہ اکٹھے نہیں ہو سکتے (یعنی آگ اور پانی میں ملاپ نہیں ہو سکتا) اور اُس کو ایسے آدمی سے پرہیز کرنا چاہیے جو زرد رنگت والا ہو، اُس کا سب سے بڑا دشمن ہوگا، اور جب اُس کو ”ہلال“ کے چہرہ پر عورت دکھائی دے تو پھر وہ مہینہ اُس پر مبارک ہوگا، اُس کی خرید و فروخت اور لین دین کے لئے سب سے بہتر دن سوموار کا ہوگا، اور وہ منگل کے دن وفات پائے گا، اُس کی بہترین سواری خاکستری رنگت کی اونٹنی یا گھوڑی ہے، اور کھانوں میں سے اُس کے لئے بہترین چیزیں تمام گرم خشک تاثیر رکھنے والی مثلاً، کھجور اور منقہ وغیرہ ہیں، اُس کے بہترین لباس سفید رنگ کے ہیں، (اُس کے علاوہ) سبز رنگ اور نیلا آسمانی رنگ بھی بہتر ہے، اور جب خون میں قوت (حرارت فاسد) پیدا ہو جائے تو موسم گرما میں سوموار کے روز ”قمر“ کی ساعت کو قصد لے، اگر اُس کو کسی بڑے یا چھوٹے مرتبہ کے آدمی سے کوئی حاجت پوری کروانی ہو تو سوموار کے دن آغاز صبح کے وقت جب کہ چاندی کی آنگوٹھی (یعنی چاند کی تاثیر کی حاملہ دھات کی انگوٹھی) اُس کے ہاتھ میں ہو قصد کرے، تو اس کی حاجت برآری ہوگی، اور انگوٹھی چاندی کی ہونی چاہیے، اور اُس میں نگیںوں میں سے فیروزہ جڑا ہوا ہو، اور اگر اس بات کا ارادہ رکھتا ہو کہ وہ انسانوں اور جنوں کے شر سے محفوظ رہے، اور اس کے علاوہ جہاں کہیں بھی جائے (لوگوں میں) قبولیت کی نگاہ سے دیکھا جائے، تو پھر اُس کو ”قمر“ کا انتظار کرنا چاہیے، جب اُس (قمر) کا نزول برج سرطان میں ہو اور وہ زیادتی میں (بڑھاؤ میں) ہو، تو وہ چاندی کی ایک انگوٹھی تین درہم وزن کی تیار کرائے اور ”قمر“ کی ساعت کو اس پر یہ اسماء کندہ کروائے اور اُس کو فلفل ابیض، کافور اور جاوی کی دھونی دے اور اُس کو ہاتھ میں پہنے، پس وہ مقبول

-4-

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ، نَجَوْتَ مِنَ
الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ، لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَ أَرَى
ص ص ص ص ص ص وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنِينَ ۝ ۱۹ ۱۱ ۱۹ ۲۱ ۱۱ ۱۹ ۱۱ ۱۱ ۱۹ ۸ ۱۱ ۱۹ ۱۱ ۱۱ ۱۹
۱ ۱ ۱ ۱ ۲ ۲ ۶ ۱ ۹ ۱ ۱ ۱ ۱ ۹ ۷ ۱ ۹ ۱ ۹ ۱ ۱
۱ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲

۱۱۱۱ و ۹۲۱۲ صُمْ بِكُمْ عُمِّي فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ
وَلَا يَنْطِقُونَ وَلَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَدْنَى لَهُ الرَّحْمَنُ
وَقَالَ صَوَابًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

(اور اس برج کی تاثیر کے حامل شخص کے لئے) اشکالِ رمیہ میں سے
خوبصورت، پاکیزہ خال والی شکل ”شکلِ نقی ابجد ہے اور ”العتبة الخارجة“ بھی ہے اور اللہ
رب العزت نے ارشاد فرمایا:

فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

اور تجھ کو اے سائل! میں مسلسل اور غیر مختتم برکت کی اور عظیم مسرت کی خوشخبری دیتا
ہوں، نیز اس بات کی خوشخبری دیتا ہوں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (خلیفہ اول) کی برکت
کے وسیلہ سے تیرے غم و فکر زائل ہو جائیں گے، اور تو ہر قسم کی تنگی سے نجات پا جائے گا، اور تجھ
سے نظر بد زائل ہو جائے گی، تو اپنی مراد کو پالے گا، اور جس چیز کا تو حصول چاہتا ہے، اس کے
حصول میں کامیاب ہو جائے گا، اور تجھ سے تنگی و مشقت و تکلیف دور ہو جائیں گی، پس اللہ
تعالیٰ نے ہر شے کی مقدار اور اندازہ مقرر کر دیئے ہیں، اور اس فال (شگون) یعنی جہاں تک
اس فال کا تعلق ہے اسے کوئی ایسی فکر و غم کی بات ظاہر نہ ہوئی مگر اللہ تعالیٰ نے اُس کو دور کر دیا،
اور کوئی ایسا قرضہ یا دین نہ ہوا مگر اللہ تعالیٰ نے اُس کی ادائیگی کی راہ کھول دی، اسی طرح کوئی
ایسی حاجت نہ تھی کہ جس کے پورا کرنے کی اللہ تعالیٰ نے سبیل پیدا نہ کر دی ہو، پس جس
حاجت کو تو نے دل میں چھپا رکھا ہے اُس کو پورا کرنے کا عزم کرے، تو اپنے مطلوب کو پالے
گا، اور تو اپنی حاجت کو پالے گا، پس تو مشقت میں نہ پڑے، کیونکہ حاجت تو پوری ہو کر رہے گی،

اور تو غم و فکر اور تمام ایذا و دہی کی چیزوں سے نجات حاصل کرے گا، اور یہ بات یقینی ہے، کہ تو اپنے کسی حبیب اور صدیق مخلص (دوست) کو مل کر رہے گا۔

☆ لیکن اے طالب! میں تیرے سینے میں تنگی اور وسوسے دیکھتا ہوں، پس عنقریب تیری مراد پوری ہو جائے گی اور تو حاسدین سے نجات اور چھٹکارا پالے گا، جیسا کہ شاعر نے کہا:

☆ پس تیری اُمید (بر آنے کی کیفیت) ظاہر ہو رہی ہے۔

☆ اور (مبارک بیٹے) کے متعلق تیری مراد کا خوش بختی کے ساتھ پورا ہو جانا ظاہر و مشہور ہو چکا ہے۔

باب پنجم: فصل اول

برج پنجم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”الاسد“ اور ”الشمس“ کا برج ہے

ان کے بارے میں شاعر کے شعر ملاحظہ کیجئے۔

☆ اور صاحب الاسد ناری (آتشیں، تاثیر کا حامل) ہے۔ بادشاہوں کے ہاں اُس کا مقام صداقت پر مبنی ہے۔ (یعنی بادشاہوں کے ہاں اُس کو بلند مقام ملنا صاف طور پر ظاہر ہے)

☆ اور ”الشمس“ (سورج) پر اُس کا ایک ستارہ ہے اور شرف (بزرگی) اُس کا چاند ہے، اور برکت (خوش نصیبی) سائے میں اور پہاڑ پر بھی (ہر دونوں جگہ یکساں) اُس کی خدمت گار ہیں۔

☆ قوت و طاقت والا ہے (اور) یہ بات اُس کے عزم و ہمت سے واضح اور ظاہر ہو اور اُس کے بلند مرتبہ میں اُس کی رفعت و بلندی کی جھلک.....

☆ بادشاہوں اور ارباب مناصب کے ہاں پہلی مرتبہ ظاہر ہوئی.....

وہ اپنے ارادہ اور اُمیدوں کو پورا کر دینے میں بزرگی والا ہے (یعنی پورا اُترنے

والا ہے۔)

طالع (نئے چاند) کی طبع (تاثیر) کے بارے میں گفتگو، اور اس کی وہ تاثیرات

جوانسان کے لئے (مفید) ہیں اُن کا اختلاف اور اُن کی وجوہات، اور (اس طرح) اُس کی وہ طبائع (تاثیرات) جوانسان کے خلاف ہیں اُن کے بارے میں گفتگو، حکیم ابو معشر رحمہ اللہ نے کہا کہ، وہ برج مذکر ناری (یعنی اُس کی تاثیر آتشیں) ہے اس برج کی تاثیر کا حامل بچہ فریبہ، موٹے تازے (مضبوط) جسم والا ہوگا، وہ کثرت سے لوگوں کا مال کھا جایا کرے گا، گول چہرہ والا ہوگا، چھوٹی گردن والا ہوگا، طویل القامت ہوگا، مضبوط و توانا ہاتھوں والا ہوگا، اُس کے چہرے پر واضح اور صاف نشان ہوگا، اور اکثر و بیشتر اُس کی آنکھ میں عیب (نقص) ہوگا یا اُس کی آنکھ کی بینائی میں ضعف ہوگا، اور اسی طرح اُس کے سر (دماغ) میں بھی ضعف ہوگا، اس سے مخلوق خدا کو ایذا رسانی کا خوف کیا جائے گا، اُس کا سپنہ کشادہ ہوگا، اُس کے بال بھورے رنگ کے ہوں گے، بڑی ناک والا ہوگا، سخت غضب ناک ہوگا، اُس کی اولاد کم ہوگی اور اُن میں بھی صاحب شر ہوں گے، کشادہ دہن والا ہوگا، اُس کے پیٹ بازوؤں اور چہرہ پر نشانات ہوں گے، اُس میں ایک کالے رنگ کا تل ہوگا، یا پھر اُس کی نصف عمر میں اُس پر فقر (یعنی تنگی و بد حالی) کے آثار ظاہر ہوں گے، یہاں تک کہ اُس کے پاس ایک درہم بھی نہ ہوگا، اللہ تعالیٰ اُس کے بعد اس کو مال و دولت سے غنی کر دے گا، اور وہ اس حالت میں دنیا سے اٹھے گا کہ اُس پر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہوں گی، اور اُس کے لئے بہترین مہینہ ”مصری“ ہے، اور اُس کی عورتیں یکتا ہوں گی، اور اُس کو عورتوں کی جانب سے مکر و فریب کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اُس کی عورتوں میں سے ایک عورت اُس کا مال کھا جائے گی، یا تو وہ اُس کے ساتھ ہوگی یا اُس کی رفیقہ حیات ہوگی، اور وہ اُس کے ساتھ قہر کے ساتھ پیش آئے گا، اور حکام کی جانب سے بھی اُسے شدید صورت حال کا سامنا کرنا پڑے گا، وہ مال و دولت جمع کرے گا اور اُس کو آگ میں ڈال دے گا، اور اُس کو اُن میں

سے کسی چیز سے بھی فائدہ نہ ہوگا، اور وہ موت کو اپنی آنکھ سے دیکھ لے گا، اور نا اُمید ہو جانے کے بعد اُس سے نجات پائے گا، اور اُس کی عمر کی انتہا ستر سال تک ہے، یا پھر اٹھاسی سال تک ہے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں، اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو شخص ”زل“ کی تاثیر کا حامل ہوگا، وہ گندم گوں رنگ کا ہوگا، پستہ قد ہوگا، یا پھر طویل القامت ہوگا، اُس کا معدن یعنی (دھات) سونا ہوگا، یا پھر اُس کا رنگ سرخی مائل سفید ہوگا، اُس کے اُبرو خمیدہ ہوں گے، اُس کے ہونٹ موٹے ہوں گے، بڑی ناک والا ہوگا، اُس کا دہن (منہ) کشادہ ہوگا، اُس کے دانت کشادہ (الگ الگ) ہوں گے، اُس کے سرین بڑے اور بھاری ہوں گے، گول چہرہ والا ہوگا، اور اسی طرح گول ٹھوڑی والا ہوگا، اُس کے ہاتھ مضبوط ہوں گے، اگر غضب و غصہ میں ہوگا، تو اُس کو خود پر اختیار نہ ہوگا، وہ صاحبِ مکر و فریب نیز حیلہ جو ہوگا، اُس کے سر پر علامات ہوں گی، یا سر ٹوٹا ہوا ہوگا (یعنی سر پھوڑے جانے کا نشان ہوگا) یا پھر اُس کی آنکھ میں نقص ہوگا، یا پھر اُس کے پاؤں کی رگیں اُبھری ہوئی ہوں گی، یا پھر اُس کے پیٹ پر نشانات ہوں گے، وہ نکاح (شادی و بیاہ یعنی کثرت از دواج) کو پسند کرے گا، اُس کی عورتیں یکتا ہوں گی، وہ محنت سے مال و دولت کمائے گا، اور لوگوں سے قہر سے پیش آئے گا، وہ رات کو مفلس ہوگا تو صبح کو مالدار ہوگا، اُس کو عورتوں کے ساتھ بذریعہ نکاح کے شدید تعلق ہوگا، سخت شہوانی ہوگا، اُس کی اولاد ذکور بیٹے کثرت سے ہوں گے، وہ بڑے بڑے لوگوں کے ہاں محبوب و محترم ہوگا، وہ دلیر اور صاحبِ رائے ہوگا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

دوسری وجہ:

جو شخص ”المشتری“ کی تاثیر کا حامل ہوگا، وہ زردی مائل سفید رنگ کا ہوگا، دیکھنے میں وہ چوڑے سینے والا ہوگا، اُس کے ہاتھ مضبوط گرفت کے ہوں گے، جلدی راضی ہو جانے والا ہوگا، اور تیزی سے غصہ اور حماقت میں بھی آ جانے والا ہوگا، اور جب وہ غضب میں آ جائے گا تو خود پر اُس کو اختیار نہ رہے گا، اُس کے چہرے یا سر پر نشان ہوگا، اور اُس کی آنکھ میں نقص ہوگا، اور اُس کے بال بھورے مائل رنگ کے ہوں گے، یا پھر سرخی مائل رنگ کے ہوں گے، لوگوں کے درمیان بیٹھ کر اُس کا کھانا پینا قابلِ مذمت ہوگا، (یعنی اُس کا کھانا پینا غلط طریقہ سے ہوگا) بڑی عمر میں وہ غنی اور مال و دولت والا ہوگا، اور حکام اس پر ظلم و ستم کریں گے، اور اس سبب سے اُس کے بیٹوں اور بیٹیوں کو بھی ناگوار صورت حال کا سامنا کرنا پڑے گا، اور کھیتی باڑی سے اُس کو کچھ فائدہ یا تعلق نہ ہوگا، صنعت و مرمت اُس کے لئے مفید ہوگی، جس سے اُس کی گزر و بسر ہوگی، یہاں تک کہ وہ اپنی زندگی کا وقت پورا کرے گا، اور اگر ”المشتری“ بابرکت ہوگا، تو پھر اس کی تاثیر کا حامل شخص، قاضی، فقیہہ (ماہر قانون) یا پھر کاتب ہوگا، اور اس کے مشابہ دوسرے عہدوں پر فائز ہوگا، اور اگر ”المشتری“ حالتِ نحس میں ہوگا تو پھر وہ ہاتھ سے کام کرنے والے پیشے کو اختیار کرے گا، مثلاً کیمیاگری کرنا، کشتی رانی کرنا، دھوبی کا پیشہ یا پھر مزدور، مستری کا پیشہ اختیار کرے گا، اور یا اسی طرح کے اور ملتے جلتے پیشے اختیار کرے گا، اُس کے لئے ایک ایسی عورت سے خوف و ڈر ہوگا جو کہ بھوری مائل رنگت یا سرخی مائل رنگت کی ہوگی، اُس کو اس سے بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اُس کو ضروریاتِ زندگی کے لئے اپنی اولاد میں سے ایک سے فائدہ ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

تیسری وجہ:

جو شخص ”المرئخ“ کی تاثیر کا حامل ہو، وہ نہایت سفید مائل بہ سرخی رنگت والا ہوگا، اُس کے بالوں کی رنگت زردی مائل ہوگی، اور اگر ”مرئخ“ کے ساتھ ستاروں میں سے بھی کسی کا بیک وقت قرآن ہو تو وہ شخص معدن (دھات) کے لحاظ سے سونے کی تاثیر کا حامل ہوگا، اُس کے چہرہ پر میلا سا دھبہ یا پھر چیچک کے نشانات ہوں گے، لمبی گردن والا ہوگا، طویل القامت ہوگا، صاف ستھرے جسم والا ہوگا، عمدہ اور اچھی نگاہ (یعنی بصیرت) والا ہوگا، نہایت اچھے قلب والا ہوگا، اگر غضب میں آجائے گا تو پھر امر در پیش کے لئے اُٹھ کھڑا ہوگا، دل کا مضبوط اور قوی ہوگا، خون بہانے والا ہوگا، اور وہ ”المرئخ“ کی ساعت منحوس کی تاثیر کا حامل ہوگا، اور اگر وہ ”المرئخ“ کی ساعت مسعود کی تاثیر کا حامل ہوگا تو پھر وہ سپاہی ہوگا، یا امیر ہوگا، یا پھر صاحب علم و نظر ہوگا، نیز صاحب صلاح ہوگا، پس وہ صاحب منصب بھی ہوگا، اور اگر وہ ”المرئخ“ کی ساعت منحوس کا حامل ہوگا، تو پھر وہ پیشہ کے لحاظ سے قصاب یا حجام ہوگا، اور وہ یکتا عورت سے شادی کرے گا، اور اُس کو حکام سے اموال کثیر ملے گا، یہاں تک کہ حالات کے اعتبار سے موت اور ہلاکت کے پنجہ میں آجائے گا، اور آخر کار اللہ رب العزت کے حکم سے نجات اور چھٹکارا پا جائے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور استقامت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور استقامت کے گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر کے حامل شخص کی زندگی پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت پاکیزہ اور قابل تعریف ہوگی، اور اُس کو توبہ و انابت کی توفیق ہوگی، اور اُس کے ساتھ ہی تقویٰ و صلاح اور حسنِ عمل کی بھی توفیق ہوگی، اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ وہ حسنِ نیت اور صفار کھنے والا ہوگا، اور وہ اپنی حسنِ نیت کی بناء پر اُس شخص پر اپنے راز کو افشاء کر دے گا جو اُس کو ظاہر کر دے گا اور وہ لوگوں کے ساتھ نیکی اور بھلائی کے ساتھ پیش آئے گا، اور جب وہ کبیرۃ السن ہو جائے گا، تو اُس کا رزق وافر ہو جائے گا، اُس کے حالات بلند ہو جائیں گے اور اصلاح پذیر ہو جائیں گے، اُس کا انجام قابل تعریف ہوگا، اور وہ توبہ اور تقویٰ اور صلاح کی حالت میں دنیا سے اٹھے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مال و دولت اور کسب کا گھر:

(اُس کے مال و دولت اور کسب کے گھر) ”السبلۃ“ اور ”عطارد“ ہیں، وہ اپنے عہدِ طفلی میں غنی ہوگا، اُس کے بعد محنت سے مال و دولت کمائے گا، اور ایسے کاموں میں خرچ کرے گا کہ جس میں اُس کو کچھ نفع نہیں ہوگا، یہاں تک کہ وہ مفلس و محتاج ہو جائے گا، اور وہ مال کے ضیاع کے سبب سے دلی طور پر مغمور ہو جائے گا، اللہ تعالیٰ اُس کو مشقت اٹھانے کے بعد اس کا

عوض عطا کریں گے، اور وہ اپنی موت کے قریب زمانہ میں پھر غنی ہو جائے گا، اور وہ موت کے وقت اللہ تعالیٰ کے انعام و اکرام سے مستفید ہو رہا ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے بھائیوں اور بہنوں کے گھر:

(اُس کے بھائیوں اور بہنوں کے گھر) ”المیزان“ اور ”الزہرۃ“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر کے حامل شخص کے بھائی، باپ کی جانب سے (سگے) ہوں گے، اور بھائیوں میں سے ایک کے ساتھ اُس کا کثرت سے جھگڑا اور خصومت ہوگی، اور وہ اپنی موت سے قبل اپنی زیادہ تر بہنوں کو دفن کرے گا، (یعنی وہ اُس سے قبل وفات پا جائیں گی) اور وہ اُن سے حصہ (مال و دولت) زیادہ پائے گا، اور اُن پر مال کو خرچ کرے گا، اور وہ اُن سے اس معاملہ میں نرم برتاؤ کرے گا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کے گھر) ”العقرب“ اور ”المریح“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر کا حامل شخص اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا ہوگا، اور وہ اُس کی بہترین اولاد میں سے ایک ہوگا، پس اگر وہ ”العقرب“ کی تاثیر کا حامل ہوگا، تو اُس کی ماں اُس کے باپ سے قبل وفات پا جائے گی، اور اُس کو ان دونوں کی میراث مثلاً مال و دولت، عمارت یا باغ میں سے کم اور قلیل حصہ ملے گا، اور اس سبب (میراث کے سبب) سے اُس کا اپنی بہنوں کے ساتھ خصومت اور جھگڑا پیدا ہو جائے گا، اور اُس کو میراث میں سے کوئی چیز بھی نفع نہ دے گی، اور وہ اس طرح اُس کے ہاتھ سے چلی جائے گی گویا کہ وہ تھی ہی نہیں اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی اولاد اور اُس کو خوش کرنے والوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کے خوش کرنے والوں کے گھر) ”القوس“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی اولاد میں بیٹے اور بیٹیاں دونوں ہوں گے، اور اُن میں سے اکثر و بیشتر اُس کی زندگی میں وفات پا جائیں گے، اور وہ اُن کے بعد بقیہ ایک بچے کے ساتھ اکیلے زندگی بسر کرے گا، اور وہ اس بچے کی اولاد میں سے وہ بچے دیکھے گا کہ جن سے اس کو مسرت اور خوشی ہوگی، اور پھر اُن میں سے ایک بچہ مر جائے گا کہ جس کے سبب سے اُس کو شدید طور پر غم و حزن ہوگا، اور وہ ان بچوں میں سے ایک کی طرف سے اُس کے بُرے اخلاق کی بناء پر شدید غم دیکھے گا، وہ اُس کو ایسے اکیلا چھوڑ دیں گے گویا کہ وہ مردہ شخص ہو اور اس کا اجر اللہ تعالیٰ دے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کے گھر) ”المشتری“ اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے بارے میں جبکہ وہ دو سال یا پانچ سال کا ہوگا موت کا ڈر ہوگا، اور اُس کے اکثر و بیشتر امراض خشکی، صفراوی اور سوداوی نیز دورانِ سر اور پیٹ کے درد وغیرہ کے ہوں گے، پس اُس کو سفوف الاصول استعمال کرنا چاہیے، اور غسل کے بعد حجام سے فارغ ہوتے ہی روغنی اشیاء میں سے دنبے کی چٹکی وغیرہ لے (چکنائی استعمال کرے)، اگر اُس پر مرض صفراء کا غلبہ ہو تو اُس کے لئے سناکی اور اوقیہ (اونس)، خیار شہر نصف اوقیہ (آدھا اونس) تمر ہندی تین اوقیہ (تین اونس) لے اور اُن تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر ایک دن رات پانی میں بھگور کھے اور پھر ان ادویات میں سکرا بیض دو اوقیہ (دو اونس)

صاف کر کے ڈال دے، پھر ان کو آگ پر جوش دے کر نیم گرم پیئے، پھر اُس کو ان ادویہ سے اسہال (پچس) ہوں گے اور ان اسہال کے ذریعہ سے اخلاط صفر او یہ کا اخراج ہو جائے گا اور پھر اس کے بعد بھیڑ یا ذنبہ کے گوشت کی یخنی یا شوربہ استعمال کرے، تو وہ اس کی سب سے بڑی دوا ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی عورتوں اور میل ملاپ رکھنے والوں کا گھر:

(اُس کی عورتوں اور میل ملاپ رکھنے والوں کے گھر) ”الدالی“ یعنی ”دلو“ اور ”زحل“ ہیں، اور ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص عورتوں میں سے ایک ایک (یعنی علیحدہ علیحدہ) شادی کرے گا، اور وہ چھوٹی عمر میں ایک عورت کے ساتھ بغیر نکاح کے ملوث ہو جائے گا، اور وہ پہلی کو طلاق دے دے گا، یا وہ مرجائے گی، اور اُس کے مال کو عورت کھا جائے گی، اور وہ اس سبب سے اُس عورت پر قہر سے پیش آئے گا یہاں تک کہ وہ حاکم یا کسی ظالم شخص کے پاس جا ٹھہرے گی اور عورتوں کے ساتھ کثرت ملاپ کی بنا پر اُس کو نقصان اٹھانا پڑے گا یا وہ مقبروض ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے خوف و خطر نیز اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف و خطر نیز اُس کی موت کے گھر) ”الحوت“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے متعلق اس بات کا خطرہ ہوگا، کہ اگر ایک سال میں ان دونوں (الحوت اور المشتری) اکٹھے طلوع ہوں اور ”امشیر“ کے مہینہ میں سوموار کے روز اُس شخص کو کوئی مرض لاحق ہو جائے تو پھر وہ اس کی موت کا سبب ہوگا، اور یہ خطرہ عمر کے مندرجہ ذیل سنیں میں ہوگا، سات سال کی عمر میں، چودہ سال کی عمر میں، اٹھائیس سال کی عمر

میں یا پھر چالیس سال کی عمر میں، اگر وہ عمروں کے ان ہندسوں میں سے بچ کر نکل جائے تو پھر وہ چوتھ سال کی عمر تک پہنچ جائے گا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے سفروں اور سعی و عمل کا گھر:

(اُس کے سفروں اور سعی و عمل کے گھر) ”الحمل“ اور ”المریخ“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر کا حامل شخص سفر سے کراہت کرے گا (اور اگر وہ سفر کرے تو) اُس کو سفر میں سخت مشقت اور تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اُس کو سفر میں خیر اور بھلائی نصیب نہ ہوگی، اور اُس کے لئے سفر کی بہ نسبت اقامت بہتر رہے گی، اور اگر سفر اُس کے لئے ناگزیر ہو تو پھر اُس کو منگل کے روز جانب مشرق یا جانب قبلہ سفر کرنا چاہیے اور سمندر کے سفر میں اُس کے لئے غرق ہو جانے کا خطرہ ہوگا، اور وہ موت کو اپنی آنکھ سے دیکھ لے گا، اور پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس سے نجات پالے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی عزت و منزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت و منزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ”الثور“ اور ”الزہرة“ ہیں، وہ اپنے عہد طفلی میں، (صغیرۃ السن) عورتوں میں محبوب ہوگا اور بڑی عمر میں اکابرین، ارباب علم و دانش اور صاحب مناصب کے ہاں اس کا اعزاز و اکرام کیا جائے گا اور اس کی تائید کی جائے گی، اُس کو ایک جلیل القدر آدمی سے عزت و مرتبہ حاصل ہوگا، اُس کے دوست کثرت سے ہوں گے، لیکن اپنے اہل خانہ اور اقارب کی نگاہ میں مبغوض ہوگا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی امیدوں اور آرزوؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور آرزوؤں کے گھر) ”الجوزاء“ یعنی ”عطارد“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے اہل و عیال کثرت سے ہوں گے، جب وہ کسی کام کی فکر کرے گا یا کسی کام کا عزم کرے گا تو اُس کو پورا کئے بغیر نہ چھوڑے گا، اور رویائے صادقہ (سچے خواب) کثرت سے دیکھے گا، وہ اپنی رائے کے اظہار میں جلدی سے کام لے گا، انجام کے لحاظ سے محفوظ و مأمون ہوگا، اچھی اور قابل تعریف سیرت کا حامل ہوگا، اور وہ اس حال میں مرے گا، کہ اللہ تعالیٰ کے انعام و اکرام سے محفوظ ہو رہا ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم الشمس اور اسماء کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور مخالف لوگوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور مخالف لوگوں کے گھر) ”السرطان“ اور ”القمر“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے سفید رنگ کے مردوں اور عورتوں میں سے دشمن اور مخالف کثرت سے ہوں گے، اور اُس کے بارے میں سرخ خوبصورت رنگ والے یا گلابی زرد مائل بہ سرخی رنگت والے آدمی سے جس کے چہرے پر نشان ہوگا اس سے خوف ہوگا کہ وہ اُس کو ہلاک کرنے کی کوشش کرے گا، پس اُس کو اُس سے اجتناب کرنا چاہیے، اور اُس کے لئے کاروبار کی شراکت اور کھیتی باڑی میں کوئی فائدہ نہ ہوگا، عورتوں اور مردوں میں سے اُس کے ساتھ وہ موافقت کرے گا جس کا ستارہ ناری (آتشیں) ہوگا، مثلاً ”الحمل“، ”الاسد“ اور ”القوس“ وغیرہ اور اُس کو اُس شخص سے اجتناب کرنا چاہیے جس کا ستارہ آبی ہو مثلاً

”السرطان“، ”العقرب“ اور ”الحوت“ وغیرہ کیونکہ ان ستاروں کی تاثیر کا حامل شخص اُس کے بدترین دشمنوں میں سے ہوگا، اگرچہ وہ اس کے ساتھ کتنی ہی طویل دوستی و صحبت اختیار کئے رکھے (وہ اُس کا دشمن ہی رہے گا) اور اگر اُس شخص کا خون ان ستاروں کی تاثیر سے حرارت میں ہو جائے تو پھر اُس کو رگ باسلیق کا فصد کروانا چاہیے، اس کی خرید و فروخت اور لین دین کے لئے بہترین دن اتوار کا روز ہے اور اُس کے لئے بہترین انگٹھی چاندی کی ہے، اور نگینوں میں سے یاقوت ہے اور اگر اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے آدمی سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو اُس کو اُن کے ہاں طلب حاجت کے لئے جمعرات کے روز آغاز صبح کے وقت جانا چاہیے، تو اُس کی حاجت پوری ہو جائے گی، اور اُس کی بہترین سواری زردی مائل سرخ رنگ کا گدھا ہے، اُس کے لئے بہترین لباس کتان اور صوف کا ہے اور رنگوں میں سے اُس کے لئے سلطانی رنگ بہترین ہے، اور ”ہلال“ پر نگاہ رکھے اگر اُس کے چہرہ پر مردکی شبیہ دکھائی دے تو وہ مہینہ اُس کے لئے مبارک ہوگا، اور اگر وہ اس بات کا ارادہ کرے کہ وہ جنوں اور انسانوں کے شر سے محفوظ رہے اور وہ لوگوں کے ہاں مقبول ہو تو اُس کو چاند کا انتظار کرنا چاہیے، جب اُس کا نزول برج الاسد پر ہو اور وہ بڑھنے کی حالت میں ہو اور الصانع کی طرف چال میں ہو تو پھر اُس کے لئے تین درہم وزن کی چاندی کی انگٹھی تیار کروائے، اور شمس کی ساعت کو اس پر یہ اسماء نقش (کنده) کروائے، اور اُس کو جاوی، کندر وغیرہ کی دھونی دی جائے اور اس انگٹھی کو اپنے دائیں ہاتھ میں پہنے، پس اس طرح وہ ہر جگہ عزت والا ہوگا، اور تمام مضر اور نقصان رسا چیزوں سے امن میں رہے گا اور وہ خاتم اگلے صفحہ پر ہے:

نقش خاتم الشمس

۱۱۱	ول	۲۰	۱۱۱	۳۹
۹۹۵	۱۱	۹۱	۸۱	۱۱
۸۱	۱۱۱	۵۲	۱۱۱	۶۱
۸۹	۱۱	بحق	ہذا	

اور اگر وہ شخص مفلوک الحال یا مفلس ہو اور اُس کے پاس اس انگٹھی کو تیار کروانے کی استطاعت نہ ہو، پس جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے نئے چاند کے طلوع ہونے کا انتظار کرے، اور اُس کے لئے یہ اسماء مشک، زعفران، عرق گلاب کے ساتھ اتوار کے روز شمس کی ساعت کو جبکہ ”قمر“ خوب روشن ہو لکھے، پس وہ ہر جگہ مقبول ہوگا، اور ہر چیز سے محفوظ رہے گا، اور وہ جس شخص سے بھی ملاقات کرے گا، عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ
أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ. شرعون ۲ میلا ۲ حول ۲ حمیلا ۲
طھولا ۲ هول ۲ لاش ۲ لو اش ۲ طیطل ۲ طھول طماہ ۲
أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا خُذَّامُ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ إِلَّا مَا حَفَظْتُمْ
حَامِلَهَا مِنْ كُلِّ مَا يُؤْذِيهِ بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا
لَدَيْكُمْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اس برج کی تاثیر کے حامل شخص کے لئے اشکال رمل میں سے شکل العتبة الخارجة

ہے، اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا:

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

ترجمہ: ”وہ لوگ کہ جب کبھی اُن کو کسی مصیبت (امر ناگوار) کا سامنا کرنا پڑتا ہے (تو) کہتے ہیں، ہم تو (بس) اللہ ہی کے لئے ہیں اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔“

تو اے سائل! صبر سے کام لو، اُس پوشیدہ بھید کے معاملہ میں جو تیری نگاہ میں بنا ہوا ہے، اور تو خود کو پریشان کن احوال میں مت ڈال (یعنی پریشان نہ ہو) اور (پریشانی) میں تو ایسا مت کر کیوں کہ اس طرح سے تو خود کو قیل و قال (کہنے سننے) میں ڈال دے گا (یعنی صرف سوچنے میں لگ جائے گا، اور قوت عمل مفقود ہو جائے گا، اور تو امر محال میں خود کو ڈال دے گا) اور منشاء و مقصود کے حصول کے بارے میں نا اُمیدی کی بناء پر تیرے سینے میں تنگی اور گھٹن سی پیدا ہو گئی ہے، اور تو اس مصیبت کی بناء پر اپنے حال میں پڑ گیا ہے، پس (تو غم مت کر) تجھ سے غم و فکر دور و زائل ہو جائیں گے، اور جو شخص انجام کار (یا نتائج) کا حساب نہ رکھے تو زمانہ اُس کے سامنے نتائج کو لانے والا ہے (یعنی وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کسی کام کے نتائج خود بخود سامنے آ جاتے ہیں) تو اے سائل! تو صبر سے کام لے اور تو اُس حاجت کے پیچھے نہ پڑ جس کو تو نے دل میں چھپا رکھا ہے پس بے شک وہ اس وقت کے علاوہ کسی دوسرے وقت میں پوری ہونے والی ہے، اور اس میں تمہاری مرضی کے مطابق امور انجام پائیں گے، پس مخلوق کے رب پر بھروسہ کر اور اُسی کو کار ساز بنا اور جو تو چاہتا ہے، صبر کے ساتھ وہ سب تجھ کو مل جائے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

شاعر نے کہا:

☆ نخس شکل تیرے پاس آئی ہے، چھوڑ دینے کے ساتھ (یعنی اس کے بعد وہ چلی جائے گی) وہ بلند آواز سے تجھ کو غم اور ہجوم افکار سے خبردار کرتی ہے۔

☆ پھر کہا کہ میں تم کو خوشخبری دیتا ہوں کہ، تنگی اور عذاب کے بعد، تیرے پاس خیر و بھلائی اپنے مکمل بھیدوں کے ساتھ آئے گی۔

فصل اول:

برج ششم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”السنبلة“ اور ”عطارد“ کا برج ہے

اس برج کے بارے میں شاعر کے اشعار ملاحظہ فرمائیں۔

ترجمہ اشعار:

☆ اور فلک ششم معزز و محترم السنبلة ہے اور عطارد اُس کا ستارہ ہے، اور بات (یہ ہے) کہ اس کے ساتھ طاقت، تو نگری اور فراخی ہے۔

☆ اس ستارہ کی تاثیر کے حامل شخص کو خوشخبری میں سے صاحب وزارت، حکام اور صاحب حکومت لوگوں کی جانب سے ہے۔

☆ رائے کی تدبیر کرنے والے، صاحب عقل و دانش اور صاحب معرفت (ہوگا)، اُس کے لئے قبول (عام) ہے، یہ کیسا اعزاز ہے، اور پھر ان صفات کا کیسا اجتماع ہے۔

☆ کیسا اچھا رفیق (ساتھی) ہے، اور پھر کیسا (نشان الیہ) اشارہ کیا جانے والا انسان ہے، طبیعت کا آزاد ہے، اور ظرافت طبع والا ہے (ایسے ہی انسان کی) مثال دی جاتی ہے۔

طالع (نئے چاند) کی طبع (تاثیر) اور اُس کی وہ تاثیرات جو انسان کے لئے (مفید) ہیں، اُن کا اختلاف اور اُن کی وجوہات، اور (اس طرح) اُس کی وہ طبائع (تاثیرات) جو انسان کے

خلاف ہیں اُن کے بارے میں گفتگو۔

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج خاکی مونٹ لیلیٰ سرد خشک ہے طبیعت کے اعتبار سے سوداوی اور صفاوی ہے، ذو جسموں والا ہے، اس برج کی تاثیر کا حامل شخص سفید رنگت والا ہوگا، دراز قد کا ہوگا، بوجھل پاؤں والا ہوگا، اُس کے لئے چلنا مشکل ہوگا، یا اُس کے پاؤں میں زخم ہوں گے، یا پھر کوئی اور عیب یا نقص ہوگا، وہ عورتوں سے بہت زیادہ محبت کرے گا، اُس کو سال میں دو مرتبہ تکلیف و دشواری کا سامنا کرنا پڑے گا، ایک بار گیہوں (گندم) بونے کے وقت اور دوسری مرتبہ گندم کی فصل کاٹنے کے وقت، اور جب وہ چلے گا تو اپنے دراز قد کی بناء پر نشانہ تضحیک بنے گا، اُس کے چہرے پر ایک نشان ہوگا، یا کالے رنگ کا تل ہوگا، اُس کے گھٹنوں میں درد ہوگا، حرکت کم کرے گا، اُس کی اولاد میں کثرت سے لڑکیاں (اناٹ) ہوں گی، اُس میں شہوت (خواہش نفسانی) کم ہوگی، چھوٹے کا نکاح چھوٹے سے کرنا اور بڑے کا نکاح بڑے سے کرنا پسند کرے گا، (یعنی نکاح میں عمر کے تناسب کا لحاظ کرے گا) ہوشیار اور صاحب عقل ہوگا، کھیتی باڑی (یعنی زراعت) اُس کے موافق ہوگی، اُس کا مال و اسباب کثرت سے حاصل ہوگا، وہ جب کبھی کسی چیز یا کام کی جانب متوجہ ہوگا تو وہ اپنے ہاتھ سے کرے گا، اور اگر وہ عطار دکی ساعت مبارک کی تاثیر کا حامل ہوگا تو (پھر) وہ فقیہہ (قانون دان) یا قاضی یا وزیر یا پھر صاحب اقتدار لوگوں میں سے یا پھر حساب دان، کاتب، حکیم یا پھر ان کے مشابہ عہدوں سے تعلق رکھے گا، اور اگر وہ عطار دکی ساعت نحس کی تاثیر کا حامل ہوگا تو (پھر) وہ ان (مذکورہ بالا) عہدوں کے برعکس پیشوں سے تعلق رکھے گا، اُس کے لئے بہتر مہینہ ”توت“ کا ہوگا اور بدترین مہینہ ”برمہات“ کا ہوگا، اور اگر اُس کو ”برمہات“ کے مہینہ میں منگل کے روز کوئی مرض ظاہر ہو جائے تو وہ مرض اُس کی موت کا سبب ہوگا، اور مرض سوداء کا اُس پر غالب ہوگا اور اسی طرح اُس کے

گھٹنوں اور پاؤں میں درد رہے گا، اور وہ اکثر و بیشتر جولا ہے اور کیمیا گری کا کام کرے گا، اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو شخص الشمس (سورج) کی تاثیر کا حامل ہوگا، اُس کا رنگ سفیدی مائل زرد ہوگا، جیسا کہ سورج کا رنگ زرد ہوتا ہے، یا پھر اُس کے بال زرد رنگ کے ہوں گے، وہ دراز قد کا ہوگا، شدید غصہ و غضب والا ہوگا، (حالت غضب میں) اُس کو خود پر اختیار نہ ہوگا، (یعنی مغلوب) ہوگا اور پھر جلدی سے راضی ہو جانے والا بھی ہوگا، اُس کے امراء، اکابر اور عورتوں سے تعلقات ہوں گے، اُس کے چہرے پر چچک یا داغ دھبہ کا نشان ہوگا، یا پھر سیاہی مائل نشان ہوگا، اور اُس کے دونوں کندھوں کے درمیان نشان ہوگا، اور پاؤں پر بھی نشانات ہوں گے، نکاح کے معاملہ میں شدید خواہش کرے گا، صبراوی مزاج کا ہوگا، اُس پر سردرد کے امراض کا غلبہ ہوگا، اُس کو امراء و حکام کے ساتھ اکثر ناخوشگوار صورت حال کا سامنا کرنا پڑے گا، اور پھر وہ اللہ کی مدد سے ایسے ناخوشگوار حالات سے نجات پالے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

دوسری وجہ:

جو شخص ”الزہرۃ“ کی تاثیر کا حامل ہوگا، یا تو وہ سفید رنگت کا ہوگا، یا پھر سبزی مائل سنہرے رنگ کا ہوگا، نسوانی خصوصیات کا حامل ہوگا، عہد طفلی میں مردوں کی نگاہ عشق میں رہے گا، اور بڑھاپے میں عورتوں کی نگاہ میں محبوب ہوگا، پاکیزگی اور زینت کو پسند کرے گا، شراب پیئے گا، صاحب فرحت و انبساط ہوگا، خوش آواز نغموں کو سننا پسند کرے گا، قوی النفس ہوگا، صاحب کسب ہوگا، ظرافت طبع والا ہوگا، خود پر اترانے (یعنی ناز و فخر) کرنے والا

ہوگا، اُس کے چہرے، پنڈلی اور پیٹھ پر نشانات ہوں گے، اُس کو اپنے بڑھاپے میں کثرت سے ناموافق حالات کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اُس کے کسب میں اُس سے حسد کیا جائے گا، اور اُس کی عورتیں یکتا ہوں گی، اور بڑھاپے میں اُس کو توبہ و انابت نصیب ہوگی اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

تیسری وجہ:

جو شخص ”عطارد“ کی تاثیر کا حامل ہوگا، وہ گندم گوں یا سنہری رنگت والا ہوگا، دراز قد، حسین چہرے والا، فرہ جسم کا ہوگا، اُس کے اُبرو (بھونٹیں) خمیدہ ہوں گی، ماہر ہوگا اور اُس کی آنکھ میں اُس کی علامت ہوگی، اور ارباب قلم اور فقہاء کے ساتھ اُس کے مراسم ہوں گے، اور اکثر و بیشتر کاتب اور حساب دان کے فرائض انجام دے گا، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا، اور ظلم و ستم کی بنا پر اُس سے نادان لئے جائیں گے، اُس کے گھٹنوں اور پاؤں میں درد ہوگا، اور اگر اُس کے جسم میں خارش کا عارضہ لاحق ہو تو وہ نصف اوقیہ (نصف اونس) زعفران یا مصطکی (رومی)، پستہ، چلغوزے، بادام مقشر (یعنی اُن کے چھلکے اترے ہوئے ہوں) ان میں سے ہر ایک ایک اوقیہ (ایک اونس) اور اُن کو اچھی طرح پیس لیا جائے یہاں تک کہ یہ تمام اشیاء اچھی طرح آپس میں مل جائیں اور ان میں سے ہر روز سات درہم استعمال کئے جائیں اور بھیڑ یا دنبہ کے گوشت کی یخنی پی جائے، پس وہ اُس کو نفع دینے والی ہوگی، کیونکہ اُس پر مرض سودا کا غلبہ ہے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور استقامت (قوت) کا گھر:

(اُس کی زندگی اور استقامت (قوت) کے گھر) ”السبلۃ“ اور ”عطارد“ ہیں ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کی زندگی طیب اور پاکیزہ ہوگی اور اُس کی معیشت صاف اور قابل تعریف ہوگی، اُس کو اللہ تعالیٰ سے محبت ہوگی اور لوگوں کے ساتھ اچھا تعلق ہوگا، اُس کو اللہ تعالیٰ کی توفیق سے دین، صلاح و تقویٰ اور خالص توبہ نصیب ہوگی، اور وہ اپنے حسن نیت کی بناء پر اپنے راز کو ایسے شخص پر افشاء کر دے گا جو کہ اُس کی رازداری کو قائم نہ رکھ سکے گا، وہ نیکی کو واقف اور ناواقف ہر دو طرح کے اشخاص سے کرنے سے گریز نہ کرے گا، اُس کا انجام کار درست اور صحیح ہوگا، جب کبھی وہ کبیرۃ السن ہوگا، اُس کے رزق میں اضافہ ہوگا، اور اُس کا حال اور زیادہ اچھا ہو جائے گا، اور اُس کی شان بلند ہو جائے گی، اور وہ اس حالت میں دنیا سے اٹھے گا کہ اللہ رب العزت کے انعامات سے محظوظ ہو رہا ہوگا، اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مال و دولت اور اُس کی تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت اور اُس کی تجارت کے گھر) ”المیزان“ اور ”الزہرۃ“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کو ایسا (دافر) رزق عطا کیا جائے گا کہ اُس کی زندگی میں وہ رزق اس کے لئے کافی و دوانی ہوگا، لیکن یہ حالت اُس کے ساتھ مسلسل قائم نہیں رہے گی، اُس کو محنت و مشقت کا بھی سامنا کرنا پڑے گا، وہ شام کو غنی ہوگا تو صبح کو فقیر الحال ہوگا، اور اگر اس کے مال

میں حرام کا ایک درہم بھی شامل ہوگا تو وہ درہم اُس کا تمام مال ضائع کر دے گا، اور اُس کو اپنی نصف عمر میں فقر و فاقہ کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اُس کو مال عطا کرے گا، اس کے بعد وہ آخری عمر تک غنی رہے گا، اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ”العقرب“ اور ”المریح“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے بھائی اور بہنیں ہوں گے، اور وہ قول و فعل ہردو میں اُس کے موافق ہوں گے، اور اگر وہ شخص ”الشمس“ کی تاثیر کا حامل ہوگا تو پھر صرف اُس کے بھائی ہوں گے، اور وہ اُس کے ساتھ متفق نہ ہوں گے، اور اُن میں سے اکثر اُس کی زندگی میں وفات پا جائیں گے، وہ اپنے وطن سے جدائی اختیار کرے گا، پھر اُس کے بعد واپس لوٹ آئے گا، اور اُس کو کثرت سے خصومت کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کے گھر) ”القوس“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کو اپنے والدین سے محبت و عزت اور اچھے سلوک کی سعادت نصیب ہوگی، اور اکثر و بیشتر اس حسن سلوک میں اُس کی سب سے چھوٹی بہن بھی شریک ہوگی، اور اگر وہ ”الزہرۃ“ کی تاثیر کا حامل ہوگا، تو پھر اُس کا باپ اُس کی والدہ سے قبل وفات پا جائے گا، اور اگر وہ ”الشمس“ کی تاثیر کا حامل ہوگا، تو پھر اُس کی والدہ اُس کے والد سے قبل وفات پا جائے گی، اور اُس کو اُن دونوں سے کوئی چیز ورثہ میں نہ ملے گی، اور اگر وہ کوئی چیز ورثہ میں پائے گا تو پھر اُس کے بعد کوئی چیز بھی اُس کے پاس باقی نہیں رہے گی، اور اُس کو ورثہ دولت سے کوئی نفع حاصل نہ ہوگا، اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی اولاد اور اُس کو خوش کرنے والوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کو خوش کرنے والوں کے گھر) ”المجدی“ اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کی اولاد میں لڑکیاں زیادہ ہوں گی، اور اگر اُس کے ہاں اولادِ ذکور (بیٹے) زیادہ ہوئے تو پھر اُس کو اولاد سے کم فائدہ ہوگا، اور اُس کا صرف ایک بیٹا زندہ رہے گا، اور اگر وہ ”الزہرۃ“ کی تاثیر کا حامل ہوگا، تو پھر اُس کی اولاد مفرد ہوگی اور اُس کو اولاد سے سخت مشقت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل اسباب کے گھر) ”الدالی“، (دلو) اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کو اکثر و بیشتر سرد اور خشک امراض کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اس کے ساتھ ہی ساتھ اُس کو پیٹ کے درد، ریاخ غلیظہ، گھٹنوں کے درد اور دماغ کے حفظان کے عوارض لاحق ہوں گے، پھر اُس کو ان امراض کے لئے معجون اطر یفل کبیر اور شہد نافع ہوگا، اُس کے علاوہ اہلیلہ، سفوف الاصول، اور قہوہ کا استعمال کرے۔ اگر یہ ادویہ اُس کو فائدہ نہ دیں تو پھر اُس کو فائدہ دینے والی دواؤں میں سے سب سے بڑی دوا، افیون اور نمک تمر ہندی ہے، ان میں سے ہر ایک، ایک ایک جزو لے کر کوٹ کر باریک کر کے ملا لے اور گرم پانی کے ساتھ استعمال کرے اور اُس کے بعد بھیڑ یا دنبے کے گوشت کی یخنی یا شوربہ استعمال کیا جائے، اور ایسا فصل خریف (موسم خزاں) میں کیا جائے، پس یہ اُس کے لئے بڑی (زوداثر) دوا ہوگی، اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی عورتوں اور اُس کے مخلص احباب کا گھر:

(اُس کی عورتوں اور اُس کے مخلص احباب کے گھر) ”الحوت“ اور ”المشتري“

ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص دو سے زیادہ عورتوں سے شادی کرے گا، اُس کی پہلی بیوی موت یا طلاق کی وجہ سے اُس سے جدا ہو جائے گی، اور دوسری بیوی موت تک اس کے ساتھ زندگی بسر کرے گی، اکثر و بیشتر اُس کا مال عورت کھا جائے گی، اور اُس پر غالب آجائے گی، اور عورت کے ساتھ اختلاف کی بناء پر اُس کو نقصانات کا سامنا کرنا پڑے گا اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے خوف اور اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف اور اُس کی موت کے گھر) ”الحمل“ اور ”المریح“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کو اُس وقت موت کا ڈر ہوگا جب کہ ان دونوں کا طالع سال میں ایک ساتھ ہوگا، اور اگر ”برہات“ کے مہینہ میں منگل کے روز اُس سے کوئی مرض لاحق ہوگا تو وہ اُس کی موت کا سبب بن جائے گا، اور اُس وقت اُس کی عمر سات سال، چودہ سال یا اٹھائیس سال ہوگی پس اگر عمر کے ان تمام مدارج میں وہ ایسی صورت حال سے بچ گیا تو وہ پچھتر سال کی عمر تک زندہ رہے گا، اور یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ وہ تراسی سال کی عمر تک زندہ رہے گا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے سفروں اور اُس کے حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں اور اُس کے حرکات کے گھر) ”الثور“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کا بہترین سفر جمعہ کے روز آغاز صبح کے وقت جانب مشرق ہوگا، جو اُس کے لئے خیر اور بھلائی پر مبنی ہوگا، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا، اُس کو کثرت سے سفر کرنے پڑیں گے اور اُن میں تکلیف و مشقت کا سامنا کرنا پڑے گا، اور وہ خشکی کا سفر اکیلا نہ کرے، کیونکہ اُس کو چوروں اور ڈاکوؤں سے خطرہ ہوگا، کہ کہیں اُس کے

سامان سفر میں سے کوئی چیز چرانہ لیں اور اُس کے لئے بحری سفر بہتر ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی عزت و حرمت نیز اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت و حرمت نیز اقتدار کے گھر) ”الجوزا“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے لئے اکابر، امراء، وزراء اور ارباب قلم کے ہاں محبت و مودت ہوگی، وہ ایک جلیل القدر انسان کی مصاحبت اختیار کرے گا، جس کی بناء پر اُس کو عزت و بلند مرتبہ اور عظیم قدر و منزلت ملے گی، اور اُس کا حال بہت بہتر ہو جائے گا، وہ غرباء کے ہاں محبوب ہوگا، اور اپنی مجلس کے لحاظ سے قابل تعریف ہوگا، اسی طرح اُس کا انجام کار لائق تعریف و توصیف ہوگا، اور کوئی ایسا شخص نہیں ہوگا، جو اُس کی مصاحبت تو کرتا ہو مگر اُس سے محبت نہ کرتا ہو یا اُس کی عزت نہ کرتا ہو (یعنی اُس کے مصاحب اُس کے مخلص دوست ہوں گے) اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی اُمیدوں اور اُس کی آرزوؤں کا گھر:

(اُس کی اُمیدوں اور اُس کی آرزوؤں کے گھر) ”السرطان“ اور ”القمر“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص کثرت سے آرزوئیں کرے گا اور جس بات کی آرزو اور خواہش کرے گا اور اُمید وابستہ رکھے گا، وہ اُس کو مل کر رہے گی، وہ اس حال میں مرے گا کہ اُس کو دائمی سعادت، دین سے تعلق، تقویٰ اور پچی توبہ اور حسن یقین نصیب ہوگا اور وہ رویائے صادقہ کثرت سے دیکھے گا، جن میں اُس کے لئے بھلائی اور بہتری ہوگی، اور جب وہ کسی کام کا پختہ ارادہ کرے گا تو پھر اُس کو کئے بغیر نہ چھوڑے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم عطار داور اسماء کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور حاسدوں کے گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر کے حامل شخص کے دشمن غلام مرد اور عورتیں ہوں گے، اُس کے بارے میں ایک موٹے تازے جسم کے زرد رنگ کے آدمی سے فریب دہی اور ظلم کا ڈر ہوگا، اور وہ اُس کو اذیت پہنچانے کی کوشش کرے گا، اللہ تعالیٰ اُن کے مقابلہ میں اُس کی مدد اور نصرت کرنے والے ہیں، اُس کے اقارب میں سے لوگ اس سے حسد و بغض رکھیں گے، اُس کے دوستوں میں سے اُس کا نمک کھا کر اُس کی مذمت کریں گے، اُس کی عورتوں اور اصحاب میں سے وہ لوگ اُس کی موافقت کریں گے، جن کا ستارہ خاکی ہوگا، مثلاً، ”الجدي“، ”السنبلة“ اور ”الثور“ وغیرہ تو اُس شخص کو چاہیے کہ ایسے شخص سے گریز کرے کہ جس کا ستارہ ہوائی ہو، مثلاً، ”الجوزاء“، ”الميزان“ اور ”الدالي“ (یعنی دلو) وغیرہ، پس ان ستاروں کی تاثیر کے حامل اشخاص اُس کے بدترین دشمن ہوں گے، اگرچہ کہ وہ ایک طویل عرصہ تک اُن کے ساتھ تعلقات استوار رکھے اور صحبت میں رہے، اُس کے لئے بہترین سواری کا جانور مادہ ہے، مثلاً نرم و نازک خاکی رنگ کی اونٹنی وغیرہ، اُس کے لئے بہترین انگوٹھی چاندی کی دھات کی ہے، اور نگینوں میں سے بہترین نگینہ زمرد کا ہے، اُس کے لئے ملبوسات میں سے بہترین سبز رنگ کا ہے علاوہ ازیں نیلے اور سبز رنگ کے لباس بھی عمدہ ہیں، اور اگر اُس کا یہ ارادہ ہو کہ جو کوئی بھی اُس کو دیکھے یا اُس سے ملے تو اُس سے محبت کرے (یعنی مقبول خواص و عوام ہو) اور انسانوں اور جنوں کے شر اور برائی سے محفوظ و مامون رہے، تو پھر اُس کو چاند کا انتظار کرنا چاہیے، جب اُس کا نزول ”برج السنبلة“ میں ہو اور وہ نحوست سے خالی ہو (تو پھر اس مقصد کے لئے) ایک چاندی کی انگوٹھی تین درہم وزن کی تیار کروائے، پھر بدھ کے روز اُس انگوٹھی

پر ”عطارد“ کی ساعت میں یہ نقش کندہ کرائے اور اُس کو عود اور جاوی کی دھونی دے، اور اس کو دائیں ہاتھ میں پہنے، تو پھر وہ جہاں کہیں بھی جائے گا تو اُس کو عزت حاصل ہوگی، اور اُس کو تمام ایذا دہی اور ضرر رساں چیزوں سے حفاظت اور پناہ رہے گی اور یہ سب اللہ رب العزت کے حکم سے ہوگا، اور وہ خاتم عطارد یہ ہے:

نقش خاتم عطارد

ک	۵۱	ل	۵۹	مار	۹	۵b
ا	ع	ع	ول	ع	۱۱۱۲	ص
۱	م	۱۶	۱۸	+	۱۱۱	۲۱۵
۹	م	ل	ا	ع	م	بحق هذه

اور جو شخص مفلوک الحال ہو اور اُس میں ایسی انگوٹھی اور خاتم نقش تیار کروانے کی استطاعت نہ ہو تو پھر اُس کو جیسا کہ ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں کہ اُس کو چاند کے ”برج السنبلة“ میں سعید ساعت یعنی نزول کا انتظار کرنا چاہیے، اور پھر ان اسماء کو مشک، زعفران اور ماء ورد (عرق گلاب) کے ساتھ لکھے اور پھر بدھ کے روز عطارد کی ساعت میں اُس کو بخورات کی دھونی دے، پس وہ اُس کے لئے جنوں اور انسانوں کے شر سے حفاظت کے لئے امان ہوگی، اور وہ (اسماء) یہ ہیں:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. نَصْرُ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ،

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ. كَتَبَ اللَّهُ لَا غَلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي، إِنَّ اللَّهَ

قَوِيٌّ عَزِيزٌ، اشیم ۲ نیج ۲ مہروج ۲ شملوج ۲ اطر و ۲۵

بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ إِلَّا مَا أَجَبْتُمْ وَعَقَّدْتُمُ السِّنَةَ أَوْلَادِ

آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَنَاتِ حَوَاءَ عَنْ حَامِلِ كِتَابِي هَذَا، وَحَبَزْتُمْ
 قُلُوبَ أَعْدَائِهِ مِنْ كُلِّ أُنْثَى وَذَكَرٍ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

اور اس برج کی تاثیر کے حامل شخص کے لئے اشکال الرمل میں سے شکل الحمرة

ہے، اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:.....

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ

تو اے سائل! میں تم کو مشقت و تکلیف کے بعد حاجت کے حصول کی خوشخبری دیتا
 ہوں، لیکن (اس کی شرط یہ ہے کہ) جو چیز تو نے قلب میں چھپا رکھی ہے اُس پر سختی سے ڈٹ
 جا، اور تو خود کو حالات کے سہارے پر نہ چھوڑ دے۔ (بلکہ عمل میں لگ جا) اور تو سستی نہ کر
 اس طرح تو کہنے سننے (ثال مٹول) میں پڑ جائے گا، اور تو اس کام کو اپنے لئے ناممکن بنا لے
 گا، اور میں تم کو ایسی بُری چیز کے بارے میں خبر دیتا ہوں کہ جس کا شدید قلق تیرے قلب
 میں ہے اور تیرے سینے میں تنگی پیدا ہو چکی ہے، پس اللہ تعالیٰ تیرے کرب اور بے چینی کو ختم
 کر دے گا، اور اے سائل! تو صبر سے کام لے، اور اپنی اُس حاجت سے جو کہ تو نے اپنے
 دل میں چھپا رکھی ہے نہ اُمید اور بے چہین نہ ہو پس وہ تو اس وقت کے علاوہ کسی اور وقت میں
 پوری ہو کر رہے گی، اور تیرے امور تیرے حسب منشا پورے ہو کر رہیں گے، اور اب شاعر کا
 قول بھی سن لے:

☆ بے شک، صبر میں، قلب کی راجت ہے، اُس چیز کے بارے میں جو تو چاہتا ہے اور جس
 کی تو اُمید رکھتا ہے۔

برج ہفتم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”المیزان“ اور ”الزہرۃ“ کا برج ہے

اس برج کے بارے میں شاعر کے اشعار ملاحظہ فرمائیں۔

ترجمہ اشعار:

☆ اور فلک (ہفتم) ”المیزان“ ہے (اور) ”زہرۃ“ (اُس کا ستارہ ہے) (اس ستارہ کی تاثیر کا حامل شخص) خوبصورتی اور حسن کے قریب ہے، قد و قامت والا ہے اور گھمبیر شخصیت کا حامل ہے۔

☆ اس کی صورت میں کیسا حسن اور (پھر کیا ہی) خوبی ہے۔ (لیکن ان سب کے ساتھ) وہ کھیل کود (تفریح کرنے والا ہے) اور کاروباری بھی ہے۔

☆ وہ اپنی عمر کو لہو و لعب اور خوشی میں قطع (بسر) کرے گا (نیز) وہ کسی خوبصورت اور خوب سیاہ اور کشادہ آنکھوں اور بھری موٹی چشم والی محبوبہ کی یاد میں زندگی بسر کرے گا۔

طالع (نئے چاند) کی طبع (تاثیر) اور اُس کی وہ تاثیرات جو انسان کے لئے (مفید) ہیں، اُن کا اختلاف اور اُن کی وجوہات، اور (اسی طرح) اُس کی وہ طبائع (تاثیرات) جو انسان کے خلاف ہیں اُس کے بارے میں گفتگو اور وہ تین ہیں:

حکیم رحمہ اللہ نے کہا کہ! وہ برج مذکور ہے اُس کی طبع گرم مرطوب ہے، اس برج کی تاثیر کا حامل بچہ گرم مرطوب خون کی تاثیر والا ہوگا، سفید رنگ والا آدمی ہوگا، عقل مند و دانا

ہوگا، صاحب کسب و معاش ہوگا، غالب آنے والا ہوگا، خوبصورت شکل و شباہت والا ہوگا، متوسط القد ہوگا، اُس کے ہونٹ خوبصورت ہوں گے، گول چہرہ کا ہوگا، اُس پر تل کا نشان ہوگا، اور اُس کے دونوں کندھوں کے درمیان نشانی ہوگی، اُس کے سینہ پر کالے رنگ کا تل ہوگا یا پھر آنکھ کی پتلی کی مانند سیاہ نشان ہوگا، وہ ہر خاص و عام کی نگاہ میں محبوب ہوگا، اُس کو نظر بد کثرت سے ہوا کرے گی، اس کی وجہ اُس کی پرکشش شخصیت ہوگی وہ باغوں میں لہو و لعب کو پسند کرے گا، نیز زیب و زینت کا دلدادہ ہوگا علاوہ ازیں وہ عاشق و معشوق ہوگا، وہ ایک ہی بات پر قائم نہ رہے گا، اُس کے بارے میں لوہے کی چیز کے زخم یا آگے سے جلنے یا کسی حیوان کے کاٹنے کا خوف ہوگا، اُس کے لئے بہترین مہینہ ”توت“ کا ہوگا، اور بدترین مہینہ ”دشنس“ کا ہوگا، اگر ”دشنس“ کے مہینے میں جمعرات کے روز یا بدھ کے روز اُس کو کوئی مرض لاحق ہو جائے تو وہ اُس کی موت کا سبب ہوگا، اُس کو موت کے وقت کے قریب ایک شدید مرض لاحق ہوگا، اور اُس میں شدت اور تیزی آجائے گی، جو موت کا سبب ہوگی، اور سات سال، چودہ سال، بہتر سال کی عمر کے سالوں میں اُس کے متعلق موت کی توقع ہوگی، اگر وہ عمر کے ان سالوں میں محفوظ رہا تو وہ اتنی عمر پالے گا کہ اپنی اولاد کی اولاد دیکھ لے گا، اور اُس کے لئے بہترین مکانات و مساکن میں وہ مسکن ہوگا کہ جس کا دروازہ جانب مغرب ہوگا، اُس کے لئے بہترین دن جمعہ کا ہوگا، اور بدترین دن جمعرات کا ہوگا، بدھ کی رات کو اُس کو اپنے طرز معاشرت کی بناء پر نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اگر ”الزہرة“ کا قرآن ”بدر“ (یعنی چودہویں رات کے چاند) کے ساتھ ایک ہی وقت میں ہو تو پھر اس بات کا ڈر ہوگا، کہ ہر دو کے قرآن کی تاثیر کا حامل بچہ مونٹ ہوگا، یا پھر صغیرۃ السن میں مردوں کے ساتھ فاسد حالت میں ہوگا، اس کی وجہ یہ ہے کہ ”القمر“ کی تانیث اُس پر اکٹھی ہو جائے گی، اور مردوں کے ہاں اُس کے لئے حظ وافر ہوگا، اُس پر مرض افشاء الدم (بلڈ پریشر) صفرة اور صباع (دوران سر) اور آدھے سر کے درد کا غلبہ ہوگا، اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو شخص ”القمر“ کی تاثیر کا حامل ہوگا، وہ نہایت سرخی مائل سفید رنگت اور خوبصورت چہرے والا ہوگا، نیز دلکش اور پرکشش آنکھوں اور خوبصورت ابروؤں (بھوؤں) والا ہوگا، گول چہرے اور خوبصورت دانتوں والا ہوگا، ایسی شکل و صورت والا ہوگا، جس سے عقل و ذہانت ٹپک رہی ہوگی، خوش گفتار اور شیریں زبان ہوگا، ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کثرت سے کیا کرے گا، ”الہلال“ کے نقص (کم) ہونے کی بناء پر اُس کے بدن میں نقص (کمی، کمزوری) ہو جایا کرے گی، اور اسی طرح ”الہلال“ کے بڑھنے سے اُس کا بدن بھی بڑھتا جائے گا، اس دوران اُس کے قلب میں غصہ کی سی کیفیت طاری ہو جایا کرے گی، شادی کو پسند کرے گا، اولاد سے اُس کو کم حصہ ملے گا، اُس کو بیت اللہ الحرام کی زیارت نصیب ہوگی، وہ اپنی کبیرۃ السن میں حکام کی طرف سے سخت مشکلات کا سامنا کرے گا، اور اُن کے ہاتھوں اُس کا مال چھن جائے گا، اُس کے متعلق ایک ایسے آدمی سے جو کہ فطرت کے لحاظ سے کمینہ اور گھٹیا ہوگا، زرد رنگ کا ہوگا، اور اُس کے چہرے پر واضح نشان ہوگا، خوف کیا جائے گا، کیونکہ وہ اُس کے بدترین اور بڑے دشمنوں میں سے ہوگا، پس اُس کو اُس سے اجتناب کرنا ہوگا، کیونکہ وہ اُس کی ہلاکت کی کوشش کرے گا، اور اُس کے ساتھ برائی اور نقصان رسانی کی تمنا اور ارادہ کرے گا، اور اللہ تعالیٰ اُس کی اُس سے اور اُس کے سوا دیگر دشمنوں سے حفاظت کرنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

دوسری وجہ:

جو شخص ”زحل“ کی تاثیر کا حامل ہوگا، اُس کا رنگ گندم گوں سنہری مائل ہوگا، یا پھر اس کا رنگ سیاہی مائل ہوگا، میانہ قد کا ہوگا، بھاری سرین والا اور خمیدہ ابروؤں والا ہوگا، بہت عمدہ اخلاق والا ہوگا، مال و دولت محنت سے کمائے گا اور لوگوں سے غصے سے پیش آئے گا، اُس کو جوانی میں کثرت سے امراض کا سامنا کرنا پڑے گا، اور بعد میں پھر اُس کو اس سے

نجات حاصل ہوگی (یعنی ٹھیک ہو جائے گا) اکثر و بیشتر وہ یا تو بلند عمارت پر سے گر پڑے گا، یا پھر اُس کو کوئی حیوان کاٹ لے گا، کثرت سے حیلہ تراشی کرے گا، دھوکہ باز اور مکار ہوگا، اُس کو کثرت سے حکام وقت کی جانب سے ناخوشگوار صورت حال کا سامنا کرنا پڑے گا، اور بعد میں چھٹکارا بھی پالے گا، اور وہ حرمت والے رشتوں میں کثرت سے شادیاں کرے گا، اور اُس کے ہاں ایک بدکردار بچہ پیدا ہوگا، جو اپنے والدین سے مفارقت اختیار کرے گا، جو کوئی اُس کو دیکھے گا اُس سے محبت کرے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

تیسری وجہ:

جو شخص ”المشتری“ کی تاثیر کا حامل ہوگا، اُس کا رنگ زردی مائل سفید یا پھر سرخی مائل ہوگا، خوبصورت اور پرکشش آنکھوں والا ہوگا، اُس کے ہونٹ پتلے ہوں گے، کثرت کے ساتھ جھگڑا و فساد کرے گا، اپنے دوستوں اور ساتھیوں کے ساتھ اُس کے مخلصانہ روابط ہوں گے، اُس کو اپنی کبیرۃ السنی میں توبہ و انابت، دین کے ساتھ رغبت اور صلاح نصیب ہوگی، اُس کو خرید و فروخت (یعنی کاروبار) اور لین دین میں فائدہ اور منافع جات ہوں گے، اُس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹیاں ہوں گی، اُس کی ایک بیوی اُس پر غلبہ پالے گی، اور اُس کے سبب سے وہ سخت مصائب و آلام دیکھے گا، اُس کو بیت اللہ الحرام کاج نصیب ہوگا، اور اگر ”المشتری“ ساعت سعد میں ہوگا تو اس ساعت کی تاثیر کا حامل بچہ فقیہ، قاضی، امیر یا پھر شیخ ہوگا اور اسی طرح کے دیگر مناصب پر فائز ہوگا اور اگر ”المشتری“ ساعت نحس میں ہوگا تو اس ساعت کی تاثیر کا حامل بچہ ان مناصب کے برعکس کاموں کو اختیار کرے گا، مثلاً غسال ہوگا یا پھر جولاہا یا نوکر و خدمت گار ہوگا، اور اسی طرح کے دیگر کاموں سے اُس کو تعلق ہوگا، شہد سفید، زنجیل مربی اور ہلیلہ کابلی وغیرہ اُس کے مزاج کے موافق ہوں گے، وہ مکان یا باغ کا مالک ہوگا، وہ صنعت کاری کے کاموں سے جو کہ اُس کو (ورثہ) میں ملیں گے پورا کرنے سے مستغنی رہے گا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی قوت و شوکت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی قوت و شوکت کے گھر) ”المیزان“ اور ”الزہرۃ“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کی زندگی پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت قابل تعریف اور پسندیدہ ہوگی، اُس کی نیت میں خلوص اور سچائی ہوگی، وہ ہمیشہ صدق بیانی سے کام لے گا، وہ اپنے بھید کو اُس شخص پر ظاہر کر دیا کرے گا جو اُس کو ظاہر کرے گا، اور وہ لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کیا کرے گا، اُس کا انجام کار درست ہوگا، وہ جب کبیرۃ السن ہوگا تو اُس کی قدر و منزلت زیادہ ہو جائے گی اور اُس کی شان بلند ہو جائے گی، اور اُس کا حال درست ہو جائے گا، وہ اس حالت میں مرے گا کہ اُس پر اللہ رب العزت کے انعام و اکرام ہوں گے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مال و دولت اور تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت اور تجارت کے گھر) ”العقرب“ اور ”المریخ“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص اپنی کبیرۃ السنی میں مال و دولت اکٹھی کرے گا اور اس سبب سے اُس پر حسد کیا جائے گا، وہ جب کبیرۃ السن ہوگا تو اُس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا، اور اُس کی سیرت اچھی ہو جائے گی، اپنی نصف عمر میں اُس کو کچھ دن مفلسی اور قلاشی کے دیکھنے پڑیں گے، یہاں تک کہ اُس کے پاس ایک درہم بھی نہیں رہے گا، اس کے بعد اللہ تعالیٰ اُس پر پھر پہلی حالت کو لوٹا دے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے بھائیوں اور بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور بہنوں کے گھر) ”القوس“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر کے حامل شخص کے بھائی کم ہوں گے، اور اگر وہ ”القمر“ کی تاثیر کا حامل ہوگا تو اُس کی بہنیں کثرت سے ہوں گی، اگر وہ ”زحل“ کی تاثیر کا حامل ہوگا تو اُس کے بھائی زیادہ ہوں گے، اور وہ اس کے ساتھ تقریباً اتفاق کا سلوک کریں گے، اُن میں سے بعض اُس کے ساتھ چالاکی اور ہوشیاری کا سلوک روارکھیں گے جو کہ جلتی پرتیل کا کام کرے گا (یعنی دشمنی اور عداوت کو بھڑکائے گا) اور وہ تمام اُس کے ساتھ حسد اور بغض روارکھیں گے نیز اُس سے دوری اختیار کریں گے اور یہ حالت اُس کے لئے خیر اور بہتری پر مبنی رہے گی، اور اللہ تعالیٰ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کے گھر) ”الجدي“ اور ”زحل“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر کا حامل شخص اپنے دیگر بھائیوں کے سوا اپنے والدین کا منظور نظر ہوگا، اور وہ اُن (بھائیوں) کی بہ نسبت زیادہ عزت و قدر والا ہوگا، اکثر و بیشتر اس حالت میں اس کا والد اُس کی والدہ سے قبل وفات پا جائے گا، اور اگر وہ ”زحل“ کی تاثیر کا حامل ہوگا تو پھر اُس کی والدہ اُس کے والد سے قبل وفات پا جائے گی، اور وہ اپنے والدین سے کافی میراث ورثہ میں پائے گا، اور وہ کثرت سے جھگڑا اور فساد دیکھے گا، اور جو کچھ وہ ورثہ میں پائے گا وہ اُس کے پاس مستقل طور پر نہ رہے گا، وہ اس کو اس طرح ضائع کر دے گا گویا کہ وہ اُس کے پاس تھا ہی نہیں اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ”الدالی“ یعنی (دلو) اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے ہاں اولاد ذکور غالب ہوگی اور اکثر و بیشتر اُس کے ہاں ایک اولاد ہوگی، اُس کا ایک بیٹا مر جائے گا جس کی بناء پر وہ شدید غم و حزن میں مبتلا ہو جائے گا، اور اُس کے لئے اولاد میں سے کوئی حصہ نہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کے گھر) ”الحوت“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے اکثر امراض بلغمی، رتخ اور زکام وغیرہ ہوں گے نیز وہ امراض قلب اور جوڑوں کے درد کا مریض ہوگا، تو پھر ایسے شخص کو موسم سرما میں رگ باسلیق (رگ ہفت اندام) کے فصد کے ذریعہ سے خون کا اخراج کثرت سے کرنا چاہیے، اور اُس کو گرم معجونوں کا استعمال کرنا چاہیے، اور مسور، پنیر اور دودھ اور تمام مغذات منی والی چیزوں کو استعمال میں لائے، تو اُس کے لئے مفید ہوگا، اور اگر اُن کے ساتھ اُس کا بلغم قوت اختیار کر جائے تو پھر اس کے لئے سویا، (سوئے کا ساگ) نیز مولیٰ کا استعمال کرے اور عرقسوس بھی پیئے اس کے بعد زنجبیل، مربی اور ہلیلہ جات کو استعمال میں لائے، اس مقصد کے لئے یہ اعلیٰ ترین ادویات ثابت ہوں گی، اگر وہ ان ادویات کو کم کرنا چاہے تو پھر خاص طور پر سفوف الاصول کو استعمال کرے، تو وہ اُس کے لئے نفع بخش ثابت ہوگا، نیز پیٹ کے امراض میں بھی مفید ہوگا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی عورتوں اور خالص دوستی (تعلقات) کا گھر:

(اُس کی عورتوں اور خالص دوستی (تعلقات) کے گھر) ”الحمل“ اور ”المریخ“ ہیں،

ان ہردو کی تاثیر کے حامل شخص کے لئے بہترین عورتیں سرخی مائل سفید رنگ کی ہوں گی، اور وہ یکتا عورت سے شادی کرے گا، اکثر و بیشتر وہ عورتیں یا تو کنواری ہوں گی یا پھر شادی شدہ، باکرہ (کنواری) عورت اُس کے ساتھ زندگی بسر کرنے میں ثابت قدم نہ ہوگی، البتہ شادی شدہ عورت سے امید کی جاسکتی ہے، اور اُس کو ان عورتوں کی طرف سے امرنا خوشگوار کا سامنا کرنا پڑے گا، اس لئے اُس کو عام طور پر عورتوں سے احتیاط کو بروئے کار لانا چاہیے، کیونکہ ایک عورت اس کے مال کو کھا جائے گی، اور وہ اس سبب سے مغلوب ہو جائے گا، پھر وہ حاکم وقت کے زیرِ عتاب آجائے گا، لیکن اس کے بعد اُس کو ان شدائد اور آلام سے نجات نصیب ہوگی، نیز غم و فکر سے نجات پا جائے گا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے خوف اور اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف اور اُس کی موت کے گھر) ”الثور“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر کے حامل شخص کو کسی ایک سال میں جب کہ ان دونوں کا قرآن ہو جائے اور اُس کی عمر سات سال یا بیس سال کی ہو تو اُس کے متعلق موت کا خوف ہوگا، یا اسی طرح اس کو یہ خوف بائیس یا پھر تینتیس سال کی عمر تک ہوگا، اگر وہ عمر کی ان تمام منازل میں موت کے ہاتھ سے بچ نکلا تو پھر وہ سینتالیس سال یا اُس سے زیادہ عمر پائے گا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے سفروں اور رویائے صالحہ کا گھر:

(اُس کے سفروں اور رویائے صالحہ کے گھر) ”الجوزاء“ اور ”عطارد“ ہیں ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے لئے بہترین سفر بدھ کے روز طلوع صبح کے وقت جانب مغرب ہوگا، اور اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا، اُس کا بہترین سفر بحری ہوگا، اور اُس کا سمندر کا سفر اُس کے خشکی کے سفر کی بہ نسبت بہترین ثابت ہوگا، اُس کو ایک جلیل القدر اور

معزز انسان کی جانب سے سعادت اور خوش بختی نصیب ہوگی، وہ اُس کی نگاہ میں معزز و مکرم ہوگا، اور اُس کو اس شخص سے خیر کثیر ملے گی، اور وہ مال و دولت سے بھرا ہوا صحیح و سالم وطن واپس لوٹ آئے گا اور یہ تمام اللہ رب العزت کے حکم سے ہوگا۔

اُس کی قدر و منزلت اور اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی قدر و منزلت اور اس کے اقتدار کے گھر) ”السرطان“ اور ”القمر“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص بادشاہوں کے امراء، وزراء اور دیگر اصحاب دولت کے مرتبہ کو پہنچے گا، اور اگر چاند حالت سعد میں ہو تو پھر وہ سپاہی، بادشاہ یا پھر شیخ ہوگا، یا پھر قوم پر حکومت کرے گا، اور اگر چاند حالت نحس میں ہوگا، پھر وہ ان عہدوں کے برعکس عہدوں (یعنی گھٹیا قسم کے عہدوں) پر فائز ہوگا، وہ اکابرین اور حاکم وقت کے ہاں معزز و محترم ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی امیدوں اور خواہشات کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور خواہشات کے گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، اس ستارے کی تاثیر کا حامل شخص (دل میں کثرت سے) خواہشات اور آرزوئیں لئے ہوئے ہوگا، اور وہ جب کسی چیز کی خواہش اور آرزو کرے گا تو پھر وہ اُس کو پورا کئے بغیر نہ رہے گا، وہ رویائے صالحہ کثرت سے دیکھے گا، اپنی رائے کو ظاہر کرنے میں جلدی سے کام لے گا، وہ انجام کار کے لحاظ سے محفوظ و مامون ہوگا، عمدہ طرز زندگی کا مالک ہوگا، اور وہ اس حالت میں مرے گا کہ اللہ تعالیٰ کی اُس پر نعمتیں اور انعامات ہوں گے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم الزہرۃ اور اسماء مبارک کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کے گھر) ”السنبلة“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر کے حامل شخص کے عورتیں اور مرد کثرت سے دشمن ہوں گے، جو کہ اُس کا نمک کھائیں گے مگر اُس کے خلاف مکر و فریب کے جال بچھائیں گے، اور وہ ان سے محفوظ رہے گا، اُس کے اکثر و بیشتر دشمن اُس کے عزیز و اقارب میں سے ہوں گے، اور اُس کے متعلق ایک گندم گوں رنگت والے آدمی سے نقصانات پہنچ جانے کا خطرہ ہوگا جس کے چہرہ پر نشان ہوگا، پس اُس کو ایسے شخص سے احتیاط لازم ہے، پس جس شخص کا ستارہ ہوائی ہوگا مثلاً الجوزاء اور المیزان، نیز ”الدالی“ (دلو) وغیرہ تو وہ اُس کے موافق ہوگا، اور اُس کو ایسے شخص سے احتیاط کرنی چاہیے کہ جس کا ستارہ خاکی ہو، مثلاً ”الجدي“، ”السنبلة“ اور ”الثور“ وغیرہ، اُس کے لئے بہترین سواری خاکستری رنگ یا خاکستری مائل رنگ کی اونٹنی ہے، اور اگر اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو پھر اُس کو جمعہ کے دن طلوع سورج کے وقت حاجت برآری کے لئے جانا چاہیے، اُس کی حاجت پوری ہو جائے گی، اور اُس کو ہلال پر نگاہ رکھنی چاہیے اگر اُس میں مرد کی شبیہ ہو تو پھر وہ مہینہ اُس کے لئے بہتر ہوگا اور اس کے لئے نیلا، سبز اور زرد رنگ بہتر ہوگا، انگوٹھیوں میں سے اُس کے لئے زرد تانبے اور چاندی کی دھات کی انگوٹھی بہتر ہوگی، اور جب وہ انسانوں اور جنوں کے شر سے محفوظ رہنے کا ارادہ کرے نیز یہ کہ وہ ہر شخص کی نگاہ میں مقبول و معزز و مکرم ہو تو پھر اُس کو چاند کا انتظار کرنا چاہیے، جب اُس کا نزول برج میزان میں ہو تو پھر اس مقصد کے لئے تین درہم وزن کی انگوٹھی تیار کروائے اور پھر اُس پر یہ اسماء جمعہ کے دن الزہرة کی ساعت میں نقش (کندہ) کروائے اور اُس کو عود اور جاوی کی دھونی دے، پھر اُس کو دائیں ہاتھ کی انگلی میں پہن لے،

تو پھر وہ تمام مکروہات اور اُن تمام اشرار سے جن سے اُس کو خوف و ڈر ہو امان و پناہ میں رہے گا اور محتاط رہے گا، اور وہ خاتم مبارک یہ ہے:

نقش خاتم الزہرة

۱۱	۲	۱	۱۶	۸	۲	۲	۱	ک
۵	۱۱	۵	۷	۵	۱	۹	۱	۲
۵	۹	۱	۵	۶	۱	۱	۱	۲
۷	۱۵	۶	۱	۵	۲	۱	۱	۲

اور اگر وہ شخص مفلس ہو اور اُس میں ایسی انگلی تیار کروانے کی استطاعت نہ ہو تو پھر اُس کو القمر کا انتظار کرنا چاہیے جیسا کہ ہم نے اس سے قبل ذکر کر دیا ہے، اور ان اسماء کو اس کے لئے ہرن کے چمڑے پر مشک، زعفران اور ماء ورد (عرق گلاب) سے لکھے، اور اُس کو مذکورہ بالا بخورات کی دھونی دے، اور یہ کام جمعہ کے روز الزہرة کی ساعت میں کیا جائے گا، وہ اس کو اپنے پاس رکھے، اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو پھر وہ اپنے مقصود و مطلوب کو پہنچ کر رہے گا، اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ، بِسْمَطُوش طارش طرشه هاله ۲ تَوَكَّلُوا
يَا خُدَّامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ بِحِفْظِ حَامِلِ كِتَابِي هَذَا، مِنْ كُلِّ
مَائُودِيَةٍ بِأَلْفِ أَلْفٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

(اور اس برج کے حامل شخص کے لئے) اشکال رملیہ میں سے شکل الانکیس ہے

اور شکل العتۃ الخارجۃ ہے، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا.....

وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا

تو پھر اے سائل! میں تم کو خوشخبری دیتا ہوں کہ یہ ضمیر جو غم و فکر کا اظہار نہیں کرتی ہے مگر اللہ تعالیٰ اُس غم و فکر کو ختم کر دیتا ہے، یا پھر دین (قرض) کہ اللہ تعالیٰ اُس قرض کو چکا دیتا ہے، تو پھر تو اس حاجت کو پالے گا، پس تیری حاجات پوری ہو کر رہنے والی ہیں، اور تیرا قرض اتر کر رہے گا، نیز تیرا دشمن مصیبت کو پہنچ کر رہے گا، اور تجھ سے تمام ایذا و رسانیاں زائل ہو جانے والی ہیں، اور تیری عنقریب ایسے شخص کے ساتھ ملاقات ناگزیر ہے جو کہ تیرا سچا دوست ہے، اور تیرا پیارا محب و محبوب ہے، جو کہ تیرے کام کی چارہ سازی کے لئے ایسی تدبیر کرے گا جس کو (اللہ کے ہاں) شرف قبولیت حاصل ہوگی۔

لیکن اے سائل! میں تجھ کو دیکھتا ہوں کہ تیرے سینے میں (حاجات کے غم و فکر کی) تنگی ہے، پس ایسی تنگی عنقریب تجھ سے زائل ہو جائے گی، اور تیری قدر و منزلت بلند و بالا ہو کر رہے گی، اُن تمام لوگوں میں کہ جن میں تو قدر و منزلت چاہتا ہے، جیسا کہ ایک شاعر نے کہا ہے:

☆ پس تیرے لئے امان کا (نیک فال) شگون ظاہر ہو چکا ہے۔ اور تیری مراد (خواہش کی تکمیل) سعادت اور خوش نصیبی کے ساتھ مشہور ہو چکی ہے۔

☆ اور تیرے پاس دشمنوں کیلئے (اشکالِ رملیہ میں سے) انکیس کی شکل آئی ہے۔ اور تیری سعادت اور خوش بختی کا ستارہ، آسمان کے کھلے کناروں سے ظاہر ہو چکا ہے۔

العتبة الخارجة کے بارے میں گفتگو

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ.

تو پھر اے سائل! اس ضمیر ﴿اشارہ﴾ کے پیش نظر صبر و تحمل سے کام لے، اور اپنے نفس کو حالات کی تنگیوں، ترشیوں پر محمول کر کے پریشانی اور مصیبت میں نہ ڈال، اور تو ایسا مت کر، کیونکہ اس طرح تو پھر قیل و قال یعنی کہنے سننے میں پڑ جائے گا (یعنی تیرے عزم و ہمت میں نا پختگی پیدا ہو جائے گی) اور میں تیرے ہاں تنگ دلی پاتا ہوں اُس چیز کی خاطر کہ جس کی فکر میں تو نے اپنے دل و دماغ کو مشغول کر لیا ہے، پس عنقریب غم و فکر زائل ہو جائیں گے، اور جس شخص نے اپنے امور کے انجام کار کا حساب نہ رکھا ہو (تو اُس کو جاننا چاہیے) کہ زمانہ اُس کے نتائج کو ظاہر کر دینے والا ہے اور لیکن اے سائل! تو صبر سے کام لے، اور اُس امید کے پورا ہونے کے بارے میں نا اُمید نہ ہو کہ جس کو تو نے اپنے (دل) میں چھپا رکھا ہے، پس تیری یہ حاجت اس وقت کے سوا کسی اور وقت میں پوری ہو کر رہنے والی ہے، اور تیرے امور تیری مرضی کے مطابق اللہ رب العزت کے حکم سے جو کہ مخلوق کا رب ہے پورے ہو کر رہنے والے ہیں، اور جیسا شاعر نے کہا ہے:

☆ شخص مشکل تیرے پاس رخصت ہونے کے لئے واضح طور پر آئی ہے۔ (وہ) تجھ کو کثرت افکار و ہجوم غم کی اطلاع دیتی ہے.....

☆ پھر کہا! میں تم کو خوشخبری دیتا ہوں کہ تنگی اور تکلیف کے بعد تیرے پاس خیر و بھلائی مکمل بھیدوں کے ساتھ آئے گی۔

برج ہشتم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”العقرب“ اور ”المریخ“ کا برج ہے

اور ان کے بارے میں اشعار ہیں:

☆ ”العقرب“ اور ”المریخ“ کا صاحب ایسا ہے کہ اُس سے ابوالزعرار نے نشوونما پائی، جو کہ جنگ اور خوف و دہشت کا دیوتا ہے۔

☆ اور اُس کے لئے جنگوں میں مکر و فریب اور عزم اس طرح، (دل میں پوشیدہ ہے) کہ جیسے بڑے بھاری پتھریا چٹانیں جو کہ پہاڑی کے اندر رہ کر اُس کو قوت دیتے ہیں۔

☆ وہ سالار لشکر ہے، (ایسا سالار ہے) جو کہ معرکہ میں غالب آنے والا ہو (اور) ایسی تلواروں والا ہے جو کہ صقیل ہونے کی بناء پر چلتے وقت اپنی چمک سے جنگ کے شعلوں کو بھڑکانے والی ہوں۔

طالع (نئے چاند) کی طبع (تاثیر) اور اُس کی وہ تاثیرات جو انسان کے لئے (مفید) ہیں، اُن کا اختلاف اور اُن کی وجوہات، اور (اسی طرح) اُس کی وہ طبائع (تاثیرات) جو انسان کے خلاف ہیں اُن کے بارے میں گفتگو.....

پہلی وجہ:

جو شخص المریخ سے تاثیر کی مناسبت کا حامل ہوگا، اُس کی رنگت گلابی زردی مائل

ہوگی، نیلی آنکھوں والا ہوگا، گول چہرہ کا ہوگا، سرخ ہونٹوں والا ہوگا، متوسط القد ہوگا، حسین
 واجیبہ ہوگا، اُس کے پیٹ پر ایک علامت ہوگی، اُس کے مردانہ عضو پر تل یا کسی رنگ کا دھبہ
 ہوگا، اُس کے اکثر و بیشتر امراض گرمی سے متعلق ہوں گے، پھر اگر المرتخ حالت سعد میں ہوگا، تو
 وہ امیر یا حکیم ہوگا اور اگر المرتخ حالت نحس میں ہوگا تو وہ قصاب یا پھر حجام ہوگا، سختی سے مخالفت
 کرنے والا اور تکلیف میں مبتلا کر دینے والا ہوگا، اُس کی زبان تکلیف دہ اور ناگوار ہوگی، اکثر و
 بیشتر تنگ دلی کا مظاہرہ کرنے والا ہوگا، اُس کی بیویاں اُس کے ساتھ رہیں گی۔

دوسری وجہ:

جو شخص الشمس کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، وہ سفید مائل زرد رنگ کا ہوگا، وہ
 لہو و لعب اور بزم عیش کا دلدادہ ہوگا، اُس کے بارے میں امراض چشم کا خوف ہوگا، اُس کے
 دشمن کثرت سے ہوں گے، پستہ قد کا ہوگا، اُس کے چہرہ پر علامت ہوگی، وہ ایسی عورتوں کو
 پسند کرے گا جن کی آنکھیں گول ہوں گی اور اُن کی سیاہی اور سفیدی واضح ہو، اُس کی اکثر
 و بیشتر اولاد زینہ ہوگی، اگر الشمس اچھی حالت میں ہوگا تو صورت مذکورہ بالا ہوگی، اور اگر
 الشمس حالت نحس میں ہوگا تو صورت برعکس ہوگی، اس کے متعلق ایک ایسے آدمی سے خوف
 کیا جائے گا جو کہ اُس کو ہر قسم کی ایذا دہی کی کوشش کرے گا، اور اللہ تعالیٰ اُس کو ہر قسم کی بلا و
 مصیبت سے نجات دے گا۔

تیسری وجہ:

جو شخص الزہرۃ کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، وہ سرخ رنگت والا ہوگا،
 خوبصورت اُبروؤں (بھوؤں) والا ہوگا، نغمہ و سرور کو پسند کرے گا، اور شراب کا دلدادہ ہوگا،
 اُس کی یہ حالت زیادہ تر ابتدائی عمر میں ہوگی، اگر الزہرۃ حالت سعد میں ہو تو پھر وہ غنی و

مالدار ہوگا، اور اُس کو ہر وہ چیز ملے گی جس کی وہ خواہش کرے گا، اور اگر الزہرۃ حالت نخس میں ہو تو پھر اُس کے حالات مذکورہ بالا حالت کے برعکس ہوں گے، لیکن اُس کی موت نعمت و ثروت کی حالت میں ہوگی۔

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کے گھر) ”العقرب“ اور ”المریح“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی زندگی طیب و پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت متوسط ہوگی، یعنی نہ تو اُس کو غنی (مالدار) کہا جاسکے گا اور نہ ہی فقیر (غریب)، جب کبھی وہ کبیرۃ السن ہوگا تو اُس کا رزق وافر مقدار میں ہو جائے گا، اُس کی حالت اچھی ہو جائے گی یعنی صاحب شان و شوکت ہو جائے گا۔

اُس کے مال و دولت اور اُس کے کسب کا گھر:

(اُس کے مال و دولت اور اُس کے کسب کے گھر) ”القوس“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی دولت نیز کسب و معاش، لہو و لعب میں ضائع ہو جانے کا خطرہ ہوگا یہاں تک کہ وہ فقیر اور محتاج ہو جائے گا پھر دوبارہ اُس پر دولت و ثروت کی حالت لوٹ آئے گی۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ”الحجدي“ اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی

تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی بہنیں اُس کے بھائیوں پر غالب ہوں گی، اُس کے بھائی کم ہوں گے، لیکن اُس کے ساتھ اچھے نہ ہوں گے، وہ اکثر و بیشتر اُس کو فراموش کر دیا کریں گے۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کے گھر) ”الدالی“ یعنی (دلو) اور ”زل“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کو اپنی صغیرۃ السن میں اپنے والدین سے کچھ بھی فائدہ نہ ہوگا اور اکثر و بیشتر ایسے شخص کی والدہ کا انتقال اس کے والد سے قبل ہوگا اور وہ میراث میں کچھ بھی نہ پائے گا۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ”الحوت“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے ہاں اولاد ذکر زیادہ ہوں گے، پہلے اُس کے ہاں بیٹی ہوگی، اور اکثر و بیشتر اُن میں سے اُس کی زندگی میں مرجائیں گے، وہ اپنی بیویوں کی طرف زیادہ مائل ہوں گے پھر وہ اُن میں سے کسی ایک کی مدد سے باقی بچوں سے مستغنی ہو جائے گا۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کے گھر) ”الحمل“ اور ”المریخ“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کو سردی، خشکی، گرمی، صفراوی اور دوران سر کے امراض کا سامنا ہوگا، تو اس مقصد کے لئے اُس کو موسم بہار میں شربت لیموں اور شربت تمر ہندی کا استعمال کرنا چاہیے نیز سفوف الاصول کو صبح و شام استعمال کرنا چاہیے۔

اُس کی عورتوں اور اُس کے خالص تعلقات کا گھر:

(اُس کی عورتوں اور اُس کے خالص تعلقات کے گھر) ”الثور“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص پہلے سے خاوند والی عورتوں میں سے کسی عورت کے ساتھ شادی کرے گا پھر اُس کو طلاق دے دے گا، اور دوسری عورت اگر وہ اچھی عادات کی حاملہ ہوگی اگرچہ کہ اُس کا رنگ سیاہ ہو تو پھر بھی وہ اُس کے لئے بہتر ہوگی، وہ اُس پر غلبہ پالے گی اور اس کے لئے تکلیف کا موجب ہوگی، یہ اپنی صغیرۃ السن میں عورتوں کے ہاں محبوب و پسندیدہ ہوگا۔

اُس کی موت اور اُس کے خوف کا گھر:

(اُس کی موت اور اُس کے خوف کے گھر) ”الجوزاء“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے لئے جب کہ وہ تیس سال کی عمر سے لے کر چالیس سال تک ہو ایک ایسے سال میں جبکہ ان ہردو کا قرآن اکٹھا ہو موت کا خوف ہوگا، پس اگر وہ عمر کی ان حدود سے متجاوز ہو جائے تو پھر وہ چوتھ سال کی عمر پالے گا۔

اُس کے سفروں اور حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کے گھر) ”السرطان“ اور ”القمر“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص کثرت سے مشقت والا سفر کرے گا، اور اُس کا بہترین سفر منگل کے دن ہوگا، اور وہ بیت اللہ الحرام کا حج کرے گا۔

اُس کی قدر و منزلت اور اقتدار کا گھر:

(اُس کی قدر و منزلت اور اُس کے اقتدار کا گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، ان

ہردو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص اکابرین، حکام اور ارباب قلم کے ہاں قدر و منزلت پائے گا، اور ایک بڑے آدمی کے ہاں وہ بلند رتبہ حاصل کر کے رہے گا۔

اُس کی امیدوں اور اُس کی خواہشات کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اُس کی خواہشات کے گھر) ”السبلۃ“ اور ”عطارد“ ہیں ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص اپنی خواہشات کی تکمیل کرنے پر ثابت قدم رہے گا، اور وہ جس چیز کی خواہش کرے گا، اُس کو حاصل کر کے رہے گا، نیز جس بات کی اُمید رکھے گا وہ پوری ہو کر رہے گی، وہ حسن سیرت والا ہوگا، اور اُس کا انجام کار قابل تعریف ہوگا۔
فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم المرنخ اور اسماء مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدین کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدین کے گھر) ”الیمیزان“ اور ”الزہرۃ“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے زیادہ تر دشمن اُس کے اہل و عیال اور عزیز و اقارب میں سے ہوں گے، اُسے ایک ایسے آدمی سے خوف ہوگا جو گندم گوں رنگ کا ہوگا اور اُس کے چہرہ پر نشان ہوگا اور اُس کے ایک پاؤں پر آگ سے جلنے کا نشان ہوگا، اُس سے وہ عورتیں اور لوگ موافقت کریں گے، جن کا ستارہ آبی ہوگا، اور اُس کو اُن لوگوں سے پرہیز کرنا چاہیے کہ جن کا ستارہ ناری (آتشیں) ہو، اور اُس کے لئے بہترین سواری خاکستری رنگ کی اونٹنی یا سفید رنگ کا گھوڑا ہوگا، اور انگوٹھیوں میں سے اس کے لئے چاندی کی دھات کی انگوٹھی بہتر رہے گی، اور اس مقصد کے لئے اُس کو چاند پر نظر رکھنی چاہیے کہ اُس پر عورت کا چہرہ ہو، اور اُس کے لئے بہترین لباس سفید رنگ کا یا نیلے رنگ کا ہوگا،

اگر اُس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے تو پھر اُس کو رگ باسلیق (رگ ہفت اندام) کی فصد کروانی چاہیے، اگر اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت ہو تو پھر اُس کے لئے منگل کے دن کو اختیار کرے، اور خاتم المریخ اُس کے دائیں ہاتھ میں ہونی چاہیے اور اگر وہ اس بات کا ارادہ کرے کہ وہ جن و انسان کے مکر و فریب سے محفوظ و مامون رہے اور لوگوں کے ہاں محبوب ہو تو پھر اُس کو چاند کا انتظار کرنا چاہیے کہ جب اُس کا نزول ”برج العقرب“ میں ہو اور اس کی چال ”الصاعہ“ کی جانب ہو تو پھر اس کے لئے چاندی کی انگٹھی تیار کروائے اور اُس پر یہ خاتم، نقش (کندہ) کروائے اور اُس کو عود اور جاوی کی دھونی دے اور اُس کو گلے میں رکھے، تو وہ اُن سے امن میں رہے گا، اور وہ یہ ہے:

نقش خاتم المریخ

۱	۲	۵	۳	۹	۸	ح	د	۴	۲
۱	۸	۱	۱	۱	۹	۸	۷	۶	۱
ل	ب	۱	۲	ح	۹	۲	۹	۹	۶
بحق هذه الاسماء									

اور اگر وہ شخص مفلس اور تنگدست ہو اور اُس میں خاتم کے تیار کروانے کی استطاعت نہ ہو، تو پھر اُس کو ”القمر“ کا (چاند) کا انتظار کرنا چاہیے جیسا کہ ہم نے اوپر ذکر کر دیا ہے، اور ان اسماء کو لکھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ
شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ طَهِّشُور طَهِّشُور طَهِّشُور
قَسْمُوش قَسْمُوش عَلَيْكُمْ يَا خُدَّامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ

وَالْآيَاتِ أَنْ تُحَفِظُوهُ مِنْ كُلِّ مَا يُؤْذِيهِ وَتَعْظُمُوهُ فِي
 عُيُونِ نَاطِرِيهِ بِحَقِّ آهٍ هُوَ آلِ شَدَائِي وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

(اور اس برج کی تاثیر سے مناسبت رکھنے والے شخص کے لئے) اشکالِ رملیہ میں
 سے شکلِ العقلة ہے۔

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ
 وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا

تو پھر اے سائل! اس ضمیر (اشارہ) پر صبر کر کیونکہ اس سے جو کچھ ظاہر ہوا ہے
 اُس سے ایسا لگتا ہے کہ اُس پر ایسا حال ہے جو کہ دھندلا ہوا اور (ابھی اس راہ پر چلنا) اُس
 کے لئے مشکل ہے، کیونکہ تمام چیزیں چلی ہی جانے والی ہیں، اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا
 ہے، پس تو اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگ اور توبہ کر، اور تو اپنی پوشیدہ خواہش میں اُسی کو کارساز
 بنا اور اس معاملہ میں نبی ﷺ کو وسیلہ بنایہ کہ تجھ سے میل و کدورت تیری خواہش کے
 معاملہ میں دور ہو جائے اور یہ کہ تیرے کام اہل اور آسان ہو جائیں اور اپنے بھیدوں کو مخفی
 رکھ اور پھر شاعر نے جو کہا ہے اُس کو بھی سن لے:

☆ تیرے بارے میں شکل (یعنی سزا، عذاب، رسوائی) کے ساتھ واضح طور پر ”عقلة“ آئی
 ہے۔

☆ (اور وہ ایسی صورت ہے) کہ جس کیلئے خیر اور بھلائی کے ساتھ یگانگت نہیں ہے۔

برج نہم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”القوس“ اور ”المشتری“ کا برج ہے

اور ان کے بارے میں اشعار ہیں:.....

فلک نہم ”القوس“ سعید اور مبارک ہے
(اور) اس کا ستارہ ”المشتری“ سعد و خوش بختی پر مشتمل ہے
اس کی تخلیق میں عجیب و غریب قسم کی صفات مجتمع ہیں
(اس کی تخلیق میں) نبیذ کے نشہ اور غسل (شہد) کے ساتھ تزئین کی گئی ہے
آزاد اور عقل و دانش میں قد و کاٹھ کا مالک ہے
اُس کے احکام فضیلت، علم اور عمل کے ساتھ ظاہر ہو چکے ہیں
طالع (چاند) کی طبع (تاثیر) اور اُس کی وہ تاثیرات جو انسان کے لئے (مفید)
ہیں، اُن کا اختلاف اور اُن کی وجوہات، اور (اسی طرح) اُس کی وہ طبائع (تاثیرات) جو
انسان کے خلاف ہیں اُن کے بارے میں گفتگو.....

پہلی وجہ:

جو شخص ”عطارد“ کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، اُس کی رنگت گندم گوں
ہوگی، ہلکی پھلکی داڑھی والا ہوگا، اُس کا چہرہ گول ہوگا، متوسط القد ہوگا، اُس کے بال سیاہ

ہوں گے، اُس کا سینہ کشادہ ہوگا، رائے اور عقل کا پختہ اور ماہر ہوگا، اُس کے چہرہ اور سینہ پر نشانات ہوں گے، اور اس کے پیٹ پر بھی علامت ہوگی، اُس کے دونوں کندھوں کے درمیان نشانی ہوگی، اور اگر ”عطارد“ حالت سعد میں ہو تو پھر وہ کاتب وزیر، منجم یا حکیم ہوگا اور اسی طرح کے دوسرے عہدوں پر بھی فائز ہو سکتا ہے، اور اگر ”عطارد“ حالت نحس میں ہو تو پھر وہ ان مذکورہ بالا عہدوں کے برعکس عہدوں پر ہوگا، وہ کئی دفعہ حکام کے پنچہ استبداد میں آجائے گا اور کئی بار قتل ہوتے ہوئے بچے گا، اُس کی شخصیت مقبول و روشن ہوگی، اُس کے ساتھیوں میں اُس کی قدر و منزلت نہایت بلند ہوگی، اور جو شخص اُس سے کوئی چیز ادھار لے گا تو وہ اُس کو سخت جدوجہد و جھگڑا کئے بغیر واپس نہ لوٹائے گا۔

دوسری وجہ:

جو شخص ”القمر“ (چاند) کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، وہ سفید رنگت والا ہوگا، خوبصورت چہرہ والا ہوگا، چوڑے سینہ والا ہوگا، اُس کے چہرہ پر نشان یا کالے رنگ کا تل ہوگا، ایک جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر سے دوسرے شہر کی جانب کثرت سے نقل مکانی کرے گا، وہ مضبوط سردالا ہوگا، اُس پر نیند کا غلبہ ہوگا، اُس کو نسیان کا عارضہ ہوگا، وہ ایک ہی حالت پر قائم نہ رہے گا، اُس کے دوست کثرت سے ہوں گے، پس اگر ”القمر“ (چاند) حالت سعد میں ہو تو پھر وہ مملکت میں صاحب امر و اقتدار ہوگا اور اسی طرح کے دیگر عہدہ جات پر ہوگا، اور اگر ”القمر“ (چاند) حالت نحس میں ہو تو پھر وہ ان عہدوں کے برعکس عہدہ جات پر ہوگا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

تیسری وجہ:

جو شخص ”زحل“ کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، وہ صاف رنگت والا یا پھر گندم

گوں زردی مائل رنگت والا ہوگا، گھنی بھوؤں (اُبروؤں) والا ہوگا، اُس کے ہونٹ فریبہ ہوں گے، اُس کی کلاسیاں مضبوط ہوں گی، پختہ عقل والا ہوگا، باطمینان اور صاحب عزت و وقار والا ہوگا، اُس کا سر مضبوط اور قوی ہوگا، صاحب مکر و فریب احیاء جو نیز چال باز ہوگا، اس کے چہرہ پر نشان اور سر پر علامات ہوں گی، اُس کو اپنے دوستوں اور ساتھیوں سے تکلیف دہ صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اُس کے دوستوں میں سے کوئی اس پر سحر کرے گا، اور وہ اُس سے نجات پا جائے گا، اور اکثر و بیشتر اُس کا باپ اُس کی ماں سے قبل انتقال کر جائے گا، اور وہ اُن دونوں (والدین) سے جائیداد یا باغ و رشتہ میں پا جائے گا، اُن میں سے کوئی چیز بھی ہمیشہ اُس کے پاس نہیں رہے گی، وہ (ایک سمندری سفر میں) غرق ہونے کے قریب پہنچ جائے گا لیکن محفوظ رہے گا، اور وہ جدا ہو جائے گا، کثرت مال کی بناء پر مستغنی ہو جائے گا، اُس کو خرید و فروخت یعنی کاروبار میں کافی منافع حاصل ہوگا، اسی طرح لین دین اور ہر وہ کام جو وہ کرے گا اس کے لئے نفع بخش ثابت ہوگا۔

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اقامت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اقامت کے گھر) ”القوس“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی زندگی طیب و پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت قابل تعریف ہوگی، اور ہر کام جو وہ کرے گا اُس میں برکت ہوگی، وہ نیت کا خالص اور صاف ہوگا، وہ ہر خاص و عام سے حسن سلوک روارکھے گا، چاہے اُس کی نیکی کا کوئی اعتراف کرے یا نہ کرے، لیکن وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا اجر ضائع نہ پائے گا، اور اُس کا انجام کار قابل تعریف ہوگا، وہ جب کبھی کبیرۃ السن ہوگا اُس کی قدر و منزلت زیادہ ہو جائے گی، اُس کی شان و شوکت بلند ہو جائے گی، اور اُس کا حال بہتر ہو جائے گا، اور وہ مرتے دم تک اللہ رب العزت کی نعمت سے سرفراز رہے گا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مال و دولت نیز کسب کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز کسب کے گھر) ”المجدی“ اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کو ایسا مال عطا ہوگا جو اُس کے لئے کافی ہوگا، اور وہ اس کے جمع کرنے میں کافی تکلیف اور مصیبت اٹھائے گا، تیس سال کی عمر کے بعد وہ کثرت سے مال دار ہو جائے گا، اور وہ اپنے اہل و عیال اور عزیز و اقارب سے مستغنی ہو جائے گا۔

اُس کے بھائیوں اور بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور بہنوں کے گھر) ”الدالی“ یعنی (دلو) اور ”زحل“ ہیں،

ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے بھائی ہوں گے، لیکن وہ تقریباً اس کے ساتھ متفق نہ ہوں گے، اور اُس کا اُن سے دور رہنا اُس کے لئے بہتر ہوگا، اُس کو اپنے بھائیوں کے سبب سے جھگڑے اور نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا، اور وہ ان کے مکر و فریب سے نجات پا جائے گا، اور اُن پر کامیابی حاصل کرے گا، اور اُن میں سے زیادہ تر اُس کی زندگی میں مرجائیں گے۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کے گھر) ”الحوت“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص اپنے بھائیوں کی بہ نسبت زیادہ دولت و ثروت والا ہوگا، اور وہ اپنے والدین کی نگاہ میں زیادہ عزت و قدر والا ہوگا، وہ بھی اُن کے ساتھ حسن سلوک روارکھے گا پس اگر وہ ”زحل“ کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا تو پھر اُس کی والدہ اُس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اور اگر وہ ”القمر“ چاند کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا تو پھر اُس کا والد اُس کی والدہ سے قبل انتقال کر جائے گا، وہ تقریباً والدین سے ورثہ میں کچھ بھی نہ پائے گا، اور اگر اُس کو ورثہ میں سے کچھ مل بھی جائے گا تو اُس میں سے کوئی چیز بھی اس کو نفع نہ دے گی۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ”الجمل“ اور ”المریخ“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی پہلی اولاد ذرینہ ہوگی، اور اُن میں سے اکثر و بیشتر اُس کی زندگی میں مرجائیں گے، اُس کو اپنی اولاد میں سے ایک بچہ کی موت پر شدید غم و حزن

ہوگا، اور اُس کے ہاں ایک ایسا بیٹا پیدا ہوگا جو اُس کے لئے باعث مسرت ہوگا۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کے گھر) ”الثور“ اور ”الزہرۃ“

ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کو پیدائشی طور پر سردی اور خشکی کے امراض کا سامنا کرنا پڑے گا، اُس کو جوڑوں کے درد کا بھی سامنا کرنا پڑے گا، ان امراض کے ازالہ کے لئے اُس کو افیون اور نمک ہندی کو گرم پانی کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے، اور اس کے بعد اُس کو بھیڑ کے گوشت کی بخنی کا استعمال کرنا چاہیے، نیز شہد کا کثرت سے استعمال کرنا چاہیے۔

اُس کی عورتوں اور اُس کی خالص دوستی کا گھر:

(اُس کی عورتوں اور اُس کی خالص دوستی کا گھر) ”الجوزاء“ اور ”عطارد“ ہیں، ان

ہردو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے لئے بہترین عورت وہ ہوگی جو کہ سونے کی دھات اور سبز رنگ سے مناسبت رکھتی ہوگی۔

اُس کے خوف اور اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف اور اُس کی موت کے گھر) ”السرطان“ اور ”القمر“ ہیں، ان ہر

دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے بارے میں جبکہ اس کی عمر تیس سال کی ہوگی کسی ایک سال میں ان ہردو کے قرآن کے سبب موت کا خطرہ ہوگا، اگر اُس نے عمر کے اس حصہ میں اس آفت سے چھٹکارا پایا تو پھر وہ ساٹھ سال کی عمر تک زندہ رہے گا۔

اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کے گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کا سفرِ شخص ہوگا اُس کے لئے اس میں کوئی بھلائی نہ ہوگی، اور ایسے سفر میں زیادہ تر اُس کی موت غرق ہونے سے ہوگی۔

اُس کی قدر و منزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی قدر و منزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ”السبلۃ“ اور ”عطارد“ ہیں ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص تمام لوگوں میں معزز و محترم ہوگا اور اکثر و بیشتر اُس کے مراسم و روابطِ ملوک و سلاطین کے ساتھ ہوں گے۔

اُس کی امیدوں اور تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور تمناؤں کے گھر) ”المیزان“ اور ”الزہرۃ“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص اپنی امیدوں اور تمناؤں کے پورا کرنے کی خواہش میں صاحبِ عزم و ہمت ہوگا، اور جس چیز کی خواہش و آرزو کرے گا وہ اُس کو حاصل کر کے رہے گا، اور وہ موت کے وقت اللہ کی نعمتوں سے مستفید ہو رہا ہوگا۔

اُس کے دشمنوں اور حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور حاسدوں کے گھر) ”العقرب“ اور ”المریخ“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے عورتوں اور مردوں میں سے کثرت سے دشمن ہوں گے، چاہے وہ گلابی سرخی مائل رنگت والے ہوں یا زردی مائل رنگت کے ہوں، گلابی

مائل سرخ رنگت والے یا زردی مائل سرخ رنگت والے مرد و عورتیں اکثر و بیشتر اُس پر سحر کا عمل کریں گے، عورتوں اور مردوں میں سے وہ لوگ اُس کے موافق ہوں گے جن کا ستارہ ناری (آتشیں) ہوگا، اور اُس کو اُن لوگوں سے اجتناب کرنا چاہیے جن کا ستارہ آبی ہو، اُس کو اُن کے ساتھ اختلاف سے گریز کرنا چاہیے تاکہ بعد میں اس کو پشیمان نہ ہونا پڑے، اگر وہ ان کے ساتھ شرکت کرے گا تو پھر اُس کو نقصان اٹھانا پڑے گا، اور اگر وہ اُن میں سے کسی کے لئے بھی کوئی چیز خریدے گا تو پھر خسارہ میں رہے گا، اُس سے مناسبت کی بہترین انگوٹھیاں قزیر اور چاندی کی دھاتوں کی ہیں۔ اس کے لئے بہترین دن جمعرات کا ہے، اور بدترین دن منگل کا ہے، دنبہ کا گوشت اُس کے لئے بہتر ہوگا، اور اسی طرح شراب نوشی اُس کے لئے پرکشش ہوگی، اور یہ عادت اُس کے خاندان میں ہوگی، سفید غلہ کا پانی (نبیذ کی صورت میں) اور الجوارش الکمونہ اُس کے لئے مفید رہیں گے، مسور، چنا، باقلا، حالوم اور گائے کا گوشت کھانے سے اجتناب کرے، کیونکہ ان کا کھانا اُس کو پانچ قسم کے امراض کا وارث مریض بنادے گا، ان کے استعمال سے سودا اور صفراء پیدا ہوں گے نیز دردِ سر، دردِ کمر اور گھٹنوں کے درد کے امراض لاحق ہوں گے، تو ان امراض کی دواء سفوف الاصول ہے، اور سفید غلہ کی نبیذ خاص طور پر دردِ کمر اور گھٹنے کے درد کے لئے مفید ہے، اُس کے لئے لباس نیلے اور زرد رنگ کے ہیں، نیز کتان کا لباس بھی مفید ہے، اور اُس کو ”چاند“ پر نگاہ رکھنی چاہیے، جب اُس پر مرد کی شبیہ ہو تو پھر وہ مہینہ اُس کے لئے مبارک ہوگا، اور جب اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو اُس کو جمعرات کے روز آغاز صبح کے وقت اس کا قصد کرنا چاہیے اور ”المشتری“ کے خاتم کی انگوٹھی اُس کے دائیں ہاتھ میں ہو، تو پھر اُس کی حاجت برآئے گی، اور اگر اُس کے خون میں گرمی کی بناء پر ہیجان پیدا ہو جائے تو پھر اُس کو چاہیے کہ دائیں ہاتھ میں کہنی کے پاس کی رگ کی فصد کرائے، جب سوئے تو اپنے

سر کو جانب قبلہ رکھے، جنون کی بیماری سے محفوظ رہے گا، اور اگر وہ چاہے کہ وہ ہر چیز سے امن میں رہے، اور لوگوں کی نظر میں پرکشش چہرہ والا ہو جائے تو پھر اس کو نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے یہاں تک کہ وہ برج قوس میں نزول کرے، پھر اس مقصد کے لئے چاندی کی تین درہم کی انگوٹھی تیار کروائے، اور اس پر یہ خاتم کندہ کرے یا کروائے اور اس کو کندر اور جاوی نیز عود کی دھونی دے اور اس کو اپنے پاس رکھے، نقش خاتم المشتري یہ ہے۔

نقش خاتم المشتري

۱۸۲۷ ح ۱۱۱۱۹۱۱۹
۸۱۶۶۱۱۱۷ ھ ۱۷
۷۹۹ ل ۲۲۲ ح ۱۱۱۲۹
ام ۱۱ م بحق هذه

اور اگر وہ مفلس اور تنگ دست ہو اور اس میں انگوٹھی مذکورہ بالا تیار کروانے کی استطاعت نہ ہو تو پھر اس کو جیسا کہ ہم نے اوپر بیان کر دیا ہے نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے، اور پھر یہ اسماء لکھے:

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَ عَلَى
 اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ. مطروحین مطرودین عَنْ
 حَامِلٍ هَذَا فَيَعُوجُ سَيَعُوجُ ذَا عُوجٍ أَنْتَ اللَّهُ رَبُّ
 الْمَلَائِكَةِ الْعُظَامِ أَحْمَ حَامِلٍ هَذَا مِنْ كُلِّ مَا يُؤْذِيهِ
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

(اور اس برج کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے لئے) اشکال الرمل میں سے شکل الجماعۃ ہے،

مُتَكَيِّئِينَ عَلَى رُفْرِ خُضِرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حَسَانٍ.

تو پھر اے سائل! میں تم کو مطلوب کے حاصل ہونے اور محبوب سے ملنے کی خوشخبری دیتا ہوں، اور تیرے پاس اشکال الرمل میں شکل الجماعۃ آ پہنچی ہے، پس وہ خوش نصیبی کی ساعت سے تعلق رکھتی ہے، اُس کے لئے اب اگر کوئی بھی غم یا پریشانی ظاہر ہوگی تو اللہ تعالیٰ اُس کو دور کر دیں گے، اور خوشخبری کا پیغام اُس کو مل کر رہے گا۔

تو پھر اے سائل! میں کسی آدمی کے ساتھ ملاقات کے لئے تیرے دل میں نفرت اور تیرے سینے میں تنگی دیکھتا ہوں، پس (تو آگاہ رہ) کہ ایک باوفا دوست (اپنے) باوفا دوست سے مل کر رہے گا، اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو پھر ایسا ہی ہوگا، اور ایک قول عقلمند کا بھی سن لے:

☆ تیرے پاس وہ جماعت آئی کہ جس سے تو نے (ملنے کی) خواہش کی، (اور یہ نعمت) زمین کے پیدا کرنے والے اور اُن کو تیرے تک پہنچانے والے کی قدرت سے ہے۔

برج دہم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”الجبدی“ اور ”زل“ کا برج ہے

ان کے بارے میں اشعار ملاحظہ فرمائیں:

☆ اور ”الجبدی“ اُن میں کا دسواں ہے (دسویں برج کی مناسبت سے)، جو کہ طبیعت میں انقلاب پیدا کرنے والا ہے۔

وہ ”التراب“ مٹی ہے (یعنی خاکی ہے)، اور ”زل“ کی طرف نسبت دیا گیا (ہے) ☆ وہ ایسے بخئی (کشادہ) ہاتھوں والا ہے، جو کہ ہر نائب (یعنی مناسبت رکھنے والے) کو کامیاب لوٹانے والا ہے۔

(اور اس کے ساتھ ہی ساتھ) ہر ضرر اور خوف و دہشت کے مقام پر صابر اور شاکر ہے۔

☆ (اس برج سے مناسبت رکھنے والے کے) اعمال میں سعادت اور خوش بختی دیکھی جاتی ہے اور اُس کے اعمال کے لحاظ سے اُس کو خاص و عام میں درجہ قبولیت حاصل ہے۔

☆ وہ عزم میں ایسا پختہ ہے کہ جیسے نشانہ پر پھینکا جانے والا وہ تیر ہو۔ کہ جس کو پھینکنے والا اُس وقت تیار کھڑا ہو جبکہ اُس کے دشمن، ضد رکھنے والے اور بُرا ارادہ رکھنے والے (جنگ) کے لئے اُتر پڑیں، اور (اُس کے لئے اُس تیر کا نشانہ پر پھینکنا گزیر ہو)

طالع (چاند) کی طبع (تاثیر) اور اُس کی وہ تاثیرات جو انسان کے لئے (مفید) ہیں، اُن کا اختلاف اور اُن کی وجوہات، اور (اسی طرح) اُس کی وہ طبائع (تاثیرات) جو انسان کے خلاف ہیں اُن کے بارے میں گفتگو۔ اور یہ تین وجوہات ہیں۔

پہلی وجہ:

جو شخص ”المشتری“ کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، وہ سفید رنگت والا اور خود شکل ہوگا، وہ طویل القامت ہوگا، مضبوط جسم والا ہوگا، شدید قوت مردی کا حامل ہوگا، عورتوں کے ہاں محبوب ہوگا اور اُس کی بات کو اُن کے ہاں پذیرائی حاصل ہوگی، اگر ”المشتری“ حالت سعد میں ہو تو اس کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص فقیہ، قاضی یا کاتب وغیرہ ہوگا، وہ صاحب امر ہوگا اور صاحب مجلس ہوگا، وہ مال و منال نیز اقتدار کا حامل ہوگا، اُس کی اولاد میں بیٹے بیٹیاں ہوں گی، اُس کے چہرہ پر دو نشانات ہوں گے، نیز سر میں تل کا نشان ہوگا اور اسی طرح پاؤں پر نشانات ہوں گے، حکام و صاحب اقتدار لوگوں کی جانب سے اُس کو نقصان کا اندیشہ ہوگا، اور اُس کے مال و دولت میں نقصان ہوگا، اور وہ موت کے خطرہ میں پڑ جائے گا پھر اُس سے نجات پا جائے گا، اُس کا انجام کار درست ہوگا، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی اور اگر ”المشتری“ حالت نحس میں ہوگا تو پھر وہ جولاہا، درزی یا تاجر ہوگا۔

دوسری وجہ:

جو شخص ”المرئخ“ کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، تو وہ سفید رنگت والا یا پھر سرخی مائل خوبصورت رنگت والا ہوگا، اور اکثر و بیشتر ایسے آدمی کے موئے زیر ناف کا رنگ بھی سرخی مائل ہوگا، اُس کے سر کے بال زردی مائل ہوں گے جن میں بھوری رنگت کی جھلک

ہوگی، خون میں تحریک کے وقت نہایت سرخ رنگت کا ہوگا، مخالفت اور گرفت میں سخت ہوگا، کثیر العیال ہوگا، صاحب مکر و فریب ہوگا، اُس کے ہونٹ سرخ ہوں گے، پتلے اور نازک جسم کا ہوگا، اُس کی پیشانی کشادہ ہوگی، وہ بڑے بڑے لوگوں کے ہاں سے شادیاں کرے گا، اُس کی اولاد میں زیادہ تر لڑکے ہوں گے، اُس کے چہرہ پر جھائیاں یا سیاہ و سفید داغ ہوں گے، اور اکثر و بیشتر ایسے آدمی کے چہرہ یا خال (گال) پر تل ہوگا اس کے بارے میں درد چشم یا پھر صداع (درد سر) کے مرض کا امکان ہوگا، عورتوں کے معاملہ میں غیرت مند ہوگا اور سزا دہی میں سخت ہوگا، اُس کو عہدہ داران اور حکام کی جانب سے تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اکثر و بیشتر ایسے آدمی کو آشوب چشم کی شکایت ہو جایا کرتی ہے جو درست ہو جاتی ہے۔

تیسری وجہ:

جو شخص ”الشمس“ کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، وہ زردی مائل سفید رنگت کا ہوگا، ہلکی پھلکی داڑھی والا ہوگا، اُس کے اُبرو خوبصورت ہوں گے، حسین آنکھوں اور خوبصورت ناک والا ہوگا، اُس کے چہرہ یا سینہ یا پھر پیٹ پر نشان ہوگا، اور اُس کی پنڈلی پر زخم ہوگا، مغلوب الغضب ہوگا، اُس کو امراض صفراوی نیز سردرد کے مرض کا سامنا کرنا پڑے گا، اُس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹے ہوں گے، اُس کو اقتدار اور علم و حکمت نصیب ہوں گے، اگر ”الشمس“ حالت سعد میں ہوگا تو پھر مذکورہ بالا حالات ہوں گے، اور اگر ”الشمس“ حالت نحس میں ہوگا تو پھر وہ برعکس حالت میں ہوگا، وہ قدر و منزلت کے مرتبہ پر پہنچے گا، اُس کے بارے میں ایسے سال میں کہ جس کا پہلا مہینہ ”برمہات“ ہو خوف کیا جائے گا، اُس کے بھائی ہوں گے لیکن وہ اُس کے ساتھ راضی نہ ہوں گے، وہ اپنے بڑھاپے میں قابل تعریف سیرت کا حامل ہوگا۔

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کے گھر) ”الحج دی“ اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی زندگی پاکیزہ ہوگی، اُس کی معیشت قابل تعریف ہوگی اور اُس کا انجام کار بہتر ہوگا اور وہ موت کے وقت اللہ تعالیٰ کی نعمت سے محفوظ ہو رہا ہوگا۔

اُس کے مال و دولت نیز اُس کے کسب کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز اس کے کسب کے گھر) ”الدالی“ یعنی (دلو) اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسب کا حامل شخص اپنی صغیرۃ السن میں قلیل المال ہوگا اور کبیرۃ السن میں کثیر المال ہوگا، وہ اپنے مال و دولت کو ہر اُس شخص پر خرچ کرے گا جو اُس کا احسان نہ مانے گا۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر) ”القوس“ اور ”المشتری“ ہیں، مشتری کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی بہنیں، بھائیوں کی بہ نسبت تعداد میں زیادہ ہوں گی، اور وہ اس کے ساتھ راضی نہ ہوں گی، اُن میں سے زیادہ تر اُس کی زندگی میں فوت ہو جائیں گئیں۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کے گھر) ”الاسد“ اور ”المریخ“ ہیں،

ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص اپنے بھائیوں کے سوا اپنے والدین کی نظر میں محبوب و مقبول ہوگا، اور اکثر و بیشتر اُس کا والد اُس کی والدہ سے قبل فوت ہو جائے گا، اُس کو ان سے ایسی میراث ترکہ میں ملے گی جو اُس کو کچھ نفع نہ دے گی۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ”الثور“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے ہاں زیادہ تر بیٹیاں ہوں گی، اور وہ اپنی بیٹیوں کے ساتھ خوش رہے گا، اور اس کو اپنی آخری عمر میں ایک بیٹا نصیب ہوگا۔ اور اکثر و بیشتر ایسے شخص کو بیت اللہ الحرام کاج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

اُس کے امراض اور اُس کے اسباب و علل کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے اسباب و علل کے گھر) ”الجوزاء“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص پر صفاوی اور دوران سر کے امراض کا غلبہ ہوگا، پس ان ہردو امراض سے اُس کے جسم میں خرابی پیدا ہو جائے گی، تو پھر اُس کو گھی، شہد، دودھ اور روٹی کا استعمال کرنا چاہیے اور گائے کے گوشت سے پرہیز کرنا چاہیے، کیونکہ ان ہر دو سے (مرض) سوداء پیدا ہوتا ہے، اور وہ جب کبھی حمام میں جائے (یعنی غسل کرے) اُس کو سفید غلہ کی نبید استعمال کرنی چاہیے۔

اُس کی عورتوں اور اُس کے مخلصانہ روابط کا گھر:

(اُس کی عورتوں اور اُس کے مخلصانہ روابط کے گھر) ”السرطان“ اور ”القمر“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے لئے بہترین عورت سفید رنگت والی

ہوگی، وہ پھر دوسری شادی کرے گا، اُن دو میں سے ایک مر جائے گی جبکہ دوسری کو طلاق ہو جائے گی، اور وہ ہمیشہ مصیبت اور نقصان میں زندگی بسر کرے گا۔

اُس کی موت اور اُس کے خوف کا گھر:

(اُس کی موت اور اُس کے خوف کے گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے بارے میں موت کا خطرہ ہوگا، جبکہ ان ہردو کا قوت ان کسی ایک ہی سال میں ہو اور وہ شخص ایک سال سے چھتیس سال کی عمر تک کا ہو، پس اگر وہ عمر کے ان سن میں موت سے بچ نکلا تو پھر وہ اسی برس کی عمر تک زندہ رہے گا۔

اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کے گھر) ”السبلة“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے لئے بہترین سفر بدھ کے روز کو ہوگا، اور اکثر و بیشتر ایسے شخص کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

اُس کی قدر و منزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی قدر و منزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ”المیزان“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص جہاں کہیں بھی ہوگا اپنے دوستوں اور ساتھیوں کے ہاں معزز اور محترم ہوگا، وہ اکثر و بیشتر جلیل القدر لوگوں کی مصاحبت کرے گا۔

اُس کی امیدوں اور تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور تمناؤں کے گھر) ”العقرب“ اور ”المریخ“ ہیں، ان ہردو کی

تاثير سے مناسبت کے حامل شخص کو ہر وہ چیز ملے گی جس کی وہ خواہش و تمنا کرے گا، اور اُس کا انجام کار قابل تعریف ہوگا، جب کبھی وہ کبیرۃ السن ہوگا زیادہ عزت و قدر کا مالک ہو جائے گا۔
فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم زحل اور اسماء مبارک کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کا گھر:

(اس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کے گھر) ”القوس“ اور ”المشتري“ ہیں، ان ہر دو کی تاثير سے مناسبت کے حامل شخص کے زیادہ تر دشمن اربابِ قلم و ارباب اختیار میں سے ہوں گے، اور عورتوں میں سے گندم گوں عورت اُس کے لئے نقصان دہ ہوگی، اجنبی آدمی اُس کے لئے قریبی آدمی سے بہتر ہوگا، اور اُس کے متعلق ایک ایسے آدمی سے جس کا رنگ سفید ہوگا اور اُس کے چہرہ پر ایک نشان ہوگا سے خطرہ ہوگا، پس اُس کو ایسے آدمی سے اجتناب کرنا چاہیے، مردوں اور عورتوں میں سے اُس کے لئے وہ لوگ موافق ہوں گے کہ جن کا ستارہ خاکی ہوگا، اور اُس کو ان لوگوں سے احتیاط کرنی چاہیے کہ جن کا ستارہ ہوائی ہوگا، اُس کے لئے بہترین سواری جنس کے اعتبار سے مادہ ہوگی، اُس کے لئے بہترین لباس کتان کا ہوگا، اور بہترین انگوٹھی رصاص (سیسہ) کی دھات کی ہوگی، اُس کو نئے چاند پر نگاہ رکھنی چاہیے اور اُس میں سونے کی دھات سے مناسبت رکھنے والی عورت کی شبیہ ہونی چاہیے، اگر اُس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے تو پھر اُس کو کہنی کے پاس رگ (رگِ قفال) کی فصہ کروانی چاہیے، اور اس کو کثرت سے حمام میں جانا چاہیے، اگر اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو پھر اُس کو اس مقصد کے لئے ہفتہ کا دن اختیار کرنا چاہیے، اور اُس وقت خاتم زحل اس کے ہاتھ میں ہونی چاہیے، تو پھر اُس کی حاجت برآری ہو کر رہے گی، اگر اُس کا ارادہ یہ ہو کہ وہ جن اور انسان کے شر سے محفوظ رہے

نیز یہ کہ وہ مقبول خاص و عام ہو جائے، تو پھر اُس کو نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے، جب اُس کا نزول برج جدی میں ہو تو پھر اُس کو تین درہم وزن کی انگوٹھی تیار کروانی چاہیے اور پھر اُس کو عود کی دھونی دینی چاہیے۔

نقش خاتم زحل

۱۱۹۸	ص ص واو
۱۱۱۱۷۲۲ ل و ا ی د	
۱۱ آ ۹ ۸ خ م ا ا ی	
ل ا د ر ه ا ا آ ا ا ا ا ا	
بحق هذه الاسماء	

اور اگر وہ شخص مفلس ہو اور اُس میں ”خاتمِ زحل“ تیار کروانے کی گنجائش نہ ہو تو پھر اس کو جیسا کہ ہم نے اوپر ذکر کیا ہے، نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے اور پھر یہ اسماء اور آیات لکھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ طَوْهَ هِيَهْ ثَمَوَهْ اِحْفِظُوا حَامِلَ
كِتَابِي هَذَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اور اس برج کی تاثیر کے حامل شخص کے لئے اشکال الرمل میں سے ”شکل النصرۃ“

الداخلۃ“ اور اجتماع ہے، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ

اَجْرُ الْمُؤْمِنِينَ

تو پھر اے سائل! میں ان آیات و اسماء کے ساتھ تجھ کو تنگی کے بعد آسانی اور کشادگی کی خوشخبری دیتا ہوں، اور تیرے پاس اشکال میں سے ”شکل النصرۃ الداخلۃ“ آپہنچی ہے، اور وہ خوش بختی کی شکل ہے، کوئی ایسا قرض نہ رہے گا کہ اللہ تعالیٰ اُس کو پورا کر دے گا، اور کوئی ایسا قیدی نہ ہوگا مگر عنقریب وہ رہا ہو کر اپنے مالک سے آ ملے گا، پس تیرے لئے اس شکل میں فائدہ ہے۔ شعر ملاحظہ فرمائیں:

☆ (شکل) نصرت داخل ہوئی ہے، اس حال میں کہ خوش بختی اُس کے جلو میں ہے۔ اے خوب! کیا کہنے ہیں ان دونوں کے، کہ پروردگار نے تم کو عطا کی ہے۔

شکل الاجتماع کے بارے میں گفتگو:

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ.

تو اے سائل! میں تجھ کو حاجت برآری کی گرہ کھلنے کی خوشخبری دیتا ہوں، اور اس آیت کے ساتھ تجھ کو امور میں آسانی کی نوید سناتا ہوں، میری اس بات پر شکل الاجتماع نے اشارہ کیا ہے، کیونکہ وہ شکل سعید ہے، جو کہ سائل کی حاجات کے پورا ہو جانے پر اشارہ کرتی ہے، جیسا کہ کسی کہنے والے نے کہا:

☆ (اے سائل) تو نے ان ہر دو کے اجتماع کو پالیا، کہ جن کی خواہش تو اپنے دل میں لئے ہوا تھا۔

☆ اور زمانہ تیرے لئے (پُر نعمت) خوان ہے، عنقریب رحمت تجھ کو زمانہ سے امن دے گا۔

برج یازدہم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”الدالی“ یعنی دلو اور ”زحل“ کا برج ہے

اس برج کے بارے میں شاعر کے اشعار ملاحظہ فرمائیں۔

☆ الدالی ”دلو“ کا صاحب خفیہ تدبیر کرنے والا اور بہانہ ساز ہے۔ اور اُس کا ستارہ ”زحل“

ہے۔

☆ اُس کی ہمت مضبوط پہاڑوں سے مناسبت (مماثلت) رکھتی ہے۔ اور بے شک اس کی میزان (عدل) پہاڑوں سے زیادہ مضبوط رکھتی ہے۔

☆ وہ گندم گوں چہرہ کا ہے، (اس کے ساتھ ہی) صاحب عقل اور صاحب ادب بھی ہے۔ (نیز) اولین اور آخرین کے علوم و فنون کا جامع بھی ہے۔

☆ اور اُس کی رائے اپنے تمام مطلوب و مقصود کے بارے میں پختہ اور ٹھوس ہے۔ اکابرین کے ہاں، وہ اپنی رائے اور بھید کو ظاہر کرنے میں عجلت پسند نہیں ہے۔

طالع (نئے چاند) کی طبع (تاثیر) اور اُس کی وہ تاثیرات جو انسان کے لئے (مفید) ہیں، اُن کے اختلاف اور اُن کی وجوہات، اور (اسی طرح) اُس کی وہ طبائع (تاثیرات) جو انسان کے خلاف ہیں اُن کے بارے میں گفتگو، اور وہ تین وجوہات ہیں۔

پہلی وجہ:

جو شخص ”الزہرۃ“ کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، اُس کا رنگ سرخ ہوگا، میانہ قد کا ہوگا، رنر کے ساتھ گفتگو کرے گا، (یعنی اشارہ کنایہ کے ساتھ کلام کرے گا) حسین چہرہ والا ہوگا، متناسب اُبروؤں والا ہوگا، مردوں کے ہاں محبوب ہوگا، بھاری بھر کم سرینوں والا ہوگا، اُس کے چہرہ پر نشان ہوگا، وہ پاکیزگی اور زیب و زینت کو پسند کرے گا، نیز نغمہ سرائی اُس کا محبوب مشغلہ ہوگا، تیزی سے غصہ میں آجانے والا ہوگا اس کے ساتھ ہی جلد ہی راضی بھی ہو جانے والا ہوگا، اگر ”الزہرۃ“ حالت سعد میں ہو تو پھر وہ کثرت سے مال حاصل کرے گا، اور اگر ”الزہرۃ“ حالت نحس میں ہو تو پھر معاملہ برعکس ہوگا۔

دوسری وجہ:

جو شخص ”عطارد“ کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، گندم گوں رنگت کا ہوگا، دُبلے پتلے جسم کا ہوگا، صاحب عقل اور صاحب وقار ہوگا، اُس کے سر میں چوٹ ہوگی، وہ مختلف قسم کی مخفی تدابیر کا حامل ہوگا، اگر ”عطارد“ حالت سعد میں ہو تو پھر وہ کثرت سے مال حاصل کرے گا، اور اگر ”عطارد“ حالت نحس میں ہو تو وہ معاملہ برعکس ہوگا۔

تیسری وجہ:

جو شخص ”القمر“ کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، اُس کا رنگ سفید ہوگا، اُس کا قد متوسط ہوگا، مضبوط گردن والا ہوگا، اور اسی طرح اُس کے سر میں مضبوط ہوں گے، پرگو ہوگا، وہ ایک جگہ پر مستقل قیام نہ کرے گا، وہ شادی شدہ عورتوں سے شادی کرے گا، وہ پہلی عورت سے حظ وافر پائے گا، کثرت سے فساد کا خوگر ہوگا، لیکن اپنی موت سے قبل سچی توبہ کرے گا۔

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور معیشت کے گھر) ”الدالی“ دلو اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی زندگی پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت قابل تعریف ہوگی، وہ نیت کا خالص اور سچا ہوگا، وہ اپنے بھید کو اس شخص پر ظاہر کر دیا کرے گا، جو اُس کو چھپا نہ سکے گا، اچھے افعال والا ہوگا اور اُس کا انجام کا درست ہوگا۔

اُس کے مال و دولت اور تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت اور تجارت کے گھر) ”الحوت“ اور ”المشتري“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے لئے خرید و فروخت نیز لین دین میں حظ وافر ہوگا، اُس کے بعد پھر وہ مفلس اور محتاج ہو جائے گا، پھر اللہ تعالیٰ اُس کو میراث یا چھپے خزانہ کے ذریعے سے مال دار کر دے گا۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ”الحمل“ اور ”المریخ“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کو اپنے بھائیوں سے کم حصہ ملے گا، اور وہ اکثر و بیشتر اُس سے ایک دوسری ماں سے پیدا ہونے والے بھائی کی وجہ سے جدا ہو جائیں گے (یعنی اُس کے بہن بھائی دوسری ماں سے پیدا ہونے والے سوتیلے بھائی کا ساتھ دیں

گے اور اُس کو چھوڑ دیں گے۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کے گھر) ”الشور“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان پر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص اپنے والد کی بہ نسبت اپنی ماں کو زیادہ محبوب و پیارا ہوگا، اور اکثر و بیشتر اُس کا باپ اُس کی ماں کی بہ نسبت پہلے انتقال کر جائے گا۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ”الجوزاء“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے ہاں اولاد ذکور (بیٹے) زیادہ ہوں گے، اور ان میں سے اکثر اُس کی زندگی میں انتقال کر جائیں گے نیز اُس کو اپنے ایک بیٹے کے سبب سے خوشی و مسرت نصیب ہوگی۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کے گھر) ”السرطان“ اور ”القمر“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص پر برودت اور رطوبت کا غلبہ ہوگا، اُس کے پیٹ میں رتھ پیدا ہو جائے گی، نیز جسم میں درد اٹھنے لگے گا، اور اس کا سبب مغلط اشیاء کا یا خوراک کا استعمال ہوگا، پس اس کے علاج کے لئے اُس کو سونف، سویا اور مصطکی کا استعمال کرنا چاہیے، (اس کا طریقہ یہ ہے کہ) ان تمام ادویہ میں سے ہر ایک تین تین درہم لے لے اور ان سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ لے پھر ان تمام کو تین گنا زیادہ پانی میں بھگو کر جوش دے اور جب ایک تہائی رہ جائے تو اُس کو صاف کر کے اُس میں شہد کو حل کر دے اور اُسے پیئے اُس بعد

دبے کے گوشت کا شوربہ یا بخنی استعمال کرے جو کہ اس کی بہترین دوا ہے۔

اُس کی عورتوں اور اُس کے مخلصانہ تعلقات کا گھر:

(اُس کی عورتوں اور اُس کے مخلصانہ تعلقات کے گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی عورتیں یکتا ہوں گی، وہ عورتوں میں محبوب ہوگا اور اُن سے فعل حرام کا مرتکب ہوگا، وہ اُس کو ایسی چیز پلا دیں گی جو اُس کو ایذا دے گی پس اُس کو اُن سے پرہیز کرنا چاہیے۔

اُس کے خوف اور موت کا گھر:

(اُس کے خوف اور موت کے گھر) ”السبلة“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے ہاں پریشانی ہوگی، اور جب کسی ایک سال میں ان دونوں ستاروں کا قرآن ایک ساتھ ہو اور اس کی عمر ایک سال سے لے کر چونتیس سال تک ہو تو اس کو موت کا خوف ہوگا، اگر وہ عمر کے ان سالوں میں موت سے بچ نکلا تو پھر وہ عمر کی ستر بہاریں دیکھے گا۔

اُس کے سفروں نیز اُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں نیز اُس کی حرکت کے گھر) ”المیزان“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص کثرت سے سفر کرے گا، اور اُس کو خیر اور بھلائی نصیب ہوگی، اور اکثر و بیشتر وہ بیت اللہ الحرام کی جانب سفر کرے گا (یعنی اُس کو حج نصیب ہوگا) اُس کے لئے سمندر کا سفر خشکی کے سفر کی بہ نسبت بہتر ہوگا۔

اُس کی قدر و منزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی قدر و منزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ”العقرب“ اور ”المریخ“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص مقبول صورت ہوگا، لوگوں کے ہاں معزز و مکرم ہوگا، اور وہ اکثر و بیشتر بلند مرتبہ کا حامل ہوگا۔

اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کے گھر) ”القوس“ اور ”المشتري“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص کثرت سے خواہشیں اور تمنائیں رکھے گا اور اُن کی طلب میں جلدی کرے گا، وہ جس چیز کی تمنا کرے گا اُس کو حاصل کر کے رہے گا، اُس کا انجام کار قابل تعریف ہوگا۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم زحل اور اسماء مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے حاسدوں اور اُس کے دشمنوں کا گھر:

(اُس کے حاسدوں اور اُس کے دشمنوں کے گھر) ”الجدي“ اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے ساتھ تمام دنیا عداوت و دشمنی کا مظاہر کرے گی اور اُس کو اس سے کچھ فرق نہ پڑے گا، وہ اُن پر مظفر و منصور ہوگا، اگر وہ ہفتہ کے دن کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرے گا تو وہ اُس شخص پر غالب آجائے گا جو اُس کے ساتھ جھگڑا کرے گا، عورتوں اور مردوں میں سے وہ لوگ اُس کے ساتھ موافقت کریں گے کہ جن کا ستارہ ہوائی ہو، اور جن لوگوں کا ستارہ خاکی ہوگا، تو اُس کو ان کے سیاہ و سفید سے خطرہ ہوگا، اگر اُن کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو، تو پھر اس مقصد کے لئے اُس کو ہفتہ کا دن اختیار کرنا چاہیے جبکہ آغاز صبح کا وقت ہو، اور خاتم زحل اُس کے ہاتھ میں ہو تو

اُس کی حاجت پوری ہو کر رہے گی، اور اگر اُس کے خوف میں ہيجان پیدا ہو جائے تو اُس کو رگ باسلیق (یعنی کہنی کے پاس ہاتھ کی رگ) کی فصد لینا چاہیے، انگوٹھیوں میں سے اُس کے لئے سیسہ اور چاندی کی انگوٹھیاں موافق رہیں گی، کھانے پینے والی چیزوں میں سے تمام گرم اشیاء اور شربت لیموں اور خوشبویات میں سے چنبلی کا (روغن) وغیرہ اور اُس کو ”ہلال“ پر نگاہ رکھنی چاہیے کہ اُس پر مرد کی شبیہ ہو، جب وہ سوئے تو اُس کا سر سمت قبلہ ہونا چاہیے اور اگر وہ ارادہ کرے کہ وہ جن دانس کے شر سے محفوظ رہے نیز لوگوں کے ہاں مقبول صورت ہو، تو پھر اُس کو نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے، کہ جب اُس کا نزول برج الدالی (دلو) میں ہو اور اُس وقت اُس کی روشنی نہایت قوی اور تیز ہو تو پھر اس کے لئے ایک چاندی کی انگوٹھی تیار کروائے اور اُس پر یہ خاتم نقش کروائے اور اُس کو جاوی کی دھونی دے، نیز اُس کو پہن کر رکھے تو پھر جو کچھ ہم نے کہا ہے ایسا ہی ہوگا۔

نقش خاتم زحل

۱۱۴۱۱۲۲ھ ۲۲۴۸۳۱
۲۸۴۱۱۴۸۲ل ۱۱۳
ل م ل ۴۹۷۲۶۲ل
۸۵۷۹۶۹۸۷۰۷
بحق هذا الاسماء

اور اگر وہ شخص مفلس اور تنگ دست ہو تو پھر اس طلسم اور ان اسماء کو مشک، زعفران، اور عرق گلاب سے لکھے اور بخورات سے اُس کو دھونی دے اور یہ کام ہفتہ کے روز پہلی ساعت میں ہونا چاہیے اور اُس کو پاس رکھے، پس دشمنوں کی جانب سے اور جس بات کا اُس کو خوف ہو محفوظ رہے گا اور وہ اگلے صفحہ پر ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمَا

اَسْمَعُ وَ اَرَى لِمَ لِمَ دَم سَم سَم سَم سَم مَرَسَم مَرَسَم

ح ح ح ح ح ح ح سوط طو بیمهوش دوه موت هاء

آه اه هواه اهواه بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ أَحْفِظُوا حَامِلَهَا

وَبِحَقِّ أَهْيَا شَرَاهِيَا أَدُونَايَ أَصْبَاتُ إِلِ شَدَايَ وَلَا

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اور اس برج کے حامل شخص کے لئے اشکال الرمل میں سے شکل العتبه الداخلة

ہے، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ .

تو پھر اے سائل! میں تجھ کو بغیر مشقت و تکلیف کے حاجات کے حصول کی

خوشخبری دیتا ہوں، اور تم کو معلوم ہونا چاہیے کہ ہر چیز یا ہر کام اپنے علیل و اسباب کے ساتھ

وابستہ ہوتا ہے، پس تیرے پاس اشکال الرمل میں سے شکل العتبة الداخلة آہنچی ہے، اور وہ

متوسط الحال ہے، جو کہ اپنے صاحب کے مال کے جمع کرنے اور لوگوں پر دبدبہ و ہیبت پر

اشارہ کرتی ہے، لیکن میں تجھ کو خوف اور وسوسہ کی حالت میں دیکھتا ہوں۔ اور تو سن اُس بات

کو جو لوگ کہتے ہیں:

☆ تو اپنے کام کے بارے میں صبر (انتظار) سے کام لے تاکہ تو اس کے نتائج سے آگاہ ہو

۶۷-

☆ (تو پھر) تیرے پاس ایسی بھلائی آئے گی کہ جس کی وجہ سے تیرے دل میں وابستہ

امیدیں مسرت میں بدل جائیں گی۔

برج دوازدهم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”الحوت“ اور ”المشتري“ کا برج ہے

اس برج کے بارے میں شاعر کے اشعار ملاحظہ فرمائیں:

☆ ”الحوت“ کے صاحب کے لئے خوش نصیبی ہے۔ (اور) ”المشتري“ ایک ایسا ستارہ ہے جو کہ خوش نصیبی کے ساتھ وابستہ ہے۔

☆ اور اُس کا کلمہ (بات) حکم میں نافذ ہونے والا ہے۔ اور اُس کی موجودگی میں نہ تو دہشت و خوف ہے اور نہ ہی جنگ و جدل ہے۔

طالع (نئے چاند) کی طبع (تاثیر) اور اُس کی وہ تاثیرات جو انسان کے لئے مفید ہیں، اُن کا اختلاف اور اُن کی وجوہات اور (اس طرح) اُس کی وہ طبائع (تاثیرات) جو انسان کے خلاف ہیں اُن کے بارے میں گفتگو اور وہ تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو شخص ”زحل“ کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا وہ گندم گوں رنگت والا ہوگا، مضبوط جسم والا ہوگا، اکابر کے ہاں وہ قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، اسے اُس شخص سے خطرہ ہوگا، جس کا برج آبی ہوگا اور وہ برودت کا حامل ہوگا۔

دوسری وجہ:

جو شخص ”المشتری“ کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، وہ سفید رنگت والا اور طویل القامت ہوگا، بڑے ناک والا ہوگا، وجیہہ و شکیل نیز روشن چہرہ والا ہوگا، اُس کا طرز تکلم خوش ادا ہوگا۔

تیسری وجہ:

جو شخص ”المرئخ“ کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص نہایت سفید مگر گلابی مائل سرخ رنگ کا ہوگا، اُس کے چہرہ پر سیاہ یا سفید نشان ہوگا یا پھر چچک کے نشان ہوں گے، طویل القامت ہوگا، اور اگر ”المرئخ“ کے ساتھ ”زحل“ کا بھی ملاپ ہو جائے تو پھر اُس کا رنگ یا تو گندم گوں ہوگا، یا پھر اُس کے رنگ میں نیلا ہٹ کی جھلک ہوگی، سخت غضبناک مزاج کا ہوگا، گرفت میں سخت ہوگا، شریف النفس ہوگا، فربہ ہونٹوں والا ہوگا، وہ ایسی دستکاری کا کام کرے گا کہ جس کی مانگ ہوگی، اُس کا چہرہ روشن ہوگا، اُس کے پیٹ اور پاؤں پر نشانات ہوں گے صاحب جاہ و حشمت لوگوں سے ملاپ کی بناء پر وہ بلند منصب پر پہنچے گا، کثیر المال ہوگا، اُس کے لئے بہترین دن منگل اور جمعرات کے ہوں گے، وہ ایک وقت میں مفلس و محتاج ہو جائے گا، اور پھر بعد میں غنی ہو جائے گا، اور ایک صنعت سے کثرت سے روپیہ کمائے گا اور یہ حالت اللہ تعالیٰ اُس پر پچیسویں سال کی عمر میں لائے گا۔

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کے گھر) ”الحوت“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی زندگی نہایت پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت قابل تعریف ہوگی، اللہ کی مخلوق کے ساتھ اُس کی نیت سچائی اور خلوص پر مبنی ہوگی، وہ اُس شخص پر اپنا بھید ظاہر کر دیا کرے گا کہ جو راز داری کا خوگر نہ ہوگا، اور وہ تمام لوگوں کے ساتھ نیکی اور حسن سلوک روار کھے گا، اور جب کبھی وہ کبیرۃ السن ہوگا تو اُس کے اعمال اچھے ہو جائیں گے اور وہ بلند رتبہ پر پہنچے گا، وہ اس حال میں دنیا سے اٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہا ہوگا۔

اُس کے مال و دولت نیز اُس کے کسب کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز اُس کے کسب کے گھر) ”الحمل“ اور ”المریح“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص اپنی صغیرۃ السن میں قلیل المال ہوگا، اور وہ جب کبیرۃ السن ہوگا، تو اس کے پاس مال و دولت کی کثرت ہو جائے گی اور اُس کا حال اچھا ہو جائے گا، اُس کو اللہ تعالیٰ وسیع رزق سے نوازے گا اور وہ اپنی آخری عمر میں مال دار ہو جائے گا۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اس کی بہنوں کے گھر) ”الثور“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر

سے مناسبت کے حامل شخص کے بھائی اور بہنیں ہر دو ہوں گے اور زیادہ اس کے ہاں بھائی ہوں گے اور وہ ان کے ساتھ راضی نہ ہوگا۔

اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کے گھر) ”الجوزاء“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص اپنے والدین کی نظر میں محبوب ہوگا اور وہ اُن کے ساتھ اچھا معاملہ کرے گا، پھر وہ اُن کے پاس سے جدا ہو کر جانب مغرب ایک شہر کی طرف چلا جائے گا، اُس کے بعد پھر وہ اُن کے ساتھ اکٹھا ہو جائے گا، اور اگر وہ ”زحل“ کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا تو پھر اُس کی والدہ اُس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اور اگر وہ ”المشتري“ کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا تو پھر اُس کا والد اُس کی والدہ سے قبل انتقال کر جائے گا، اور اُس کو اُن سے مال ورثہ میں ملے گا، لیکن اُس کو اس مال سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ”السرطان“ اور ”القمر“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے ہاں زیادہ تربیٹیاں پیدا ہوں گی، اور اُس کو ان کی جانب سے ناگوار امر کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اُس کا ایک بچہ فوت ہو جائے گا، جس کی بناء پر اُس کو دلی رنج و صدمہ کا سامنا کرنا پڑے گا۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کے گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص پر صفاوی اور درِ دِسر کے امراض کا غلبہ ہوگا۔ تو پھر

پھر اس کو اس کے علاج کے لئے، سفوف الاصول اور ترش میٹھے ذائقہ کا شربت پینا چاہیے، اور یہ علاج موسم گرما اور موسم بہار میں ہونا چاہیے اگر اس کو ان امراض کے ساتھ ریح طبعی کا عارضہ بھی ہو تو وہ پھر لبان ذکر (گوندھ صنوبر) نصف اوقیہ (ڈیڑھ تولہ) مصطکی، ۹ ماشہ اور عرقسوس ۳ تولہ، ان تمام ادویہ کو مناسب پانی کی مقدار میں جوش دے کر پیئے انشاء اللہ صحت یاب ہوگا۔

اُس کی عورتوں نیز اُس کے خلوص کا گھر:

(اُس کی عورتوں نیز اُس کے خلوص کے گھر) ”السبلۃ“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے لئے بہترین عورت وہ ہوگی جو کہ سونے کی دھات سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اور یہ عورتوں کی طرف حد سے زیادہ مائل ہوگا۔

اُس کی موت اور اُس کے خوف کا گھر:

(اُس کی موت اور اُس کے خوف کے گھر) ”المیزان“ اور ”الزہرۃ“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کو جبکہ وہ ایک سال سے لے کر پینتیس برس کی عمر تک ہوگا موت کا خوف ہوگا، پس اگر وہ عمر کے ان سالوں میں موت سے بچ نکلا، تو پھر وہ پچاسی برس کی عمر تک زندہ رہے گا۔

اُس کے سفروں نیز اُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں نیز اُس کی حرکات کے گھر) ”العقرب“ اور ”المریخ“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کا بہترین سفر منگل کے روز ہوگا، اُس کو حج اور زیارتیں نصیب ہوں گی، اور بحری سفر اُس کے لئے خشکی کے سفر کی بہ نسبت اچھا رہے گا۔

اُس کی قدر و منزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی قدر و منزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ”القوس“ اور ”المشتري“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص ارباب حکومت کے ہاں معزز اور محترم ہوگا، اُس کا انجام کار درست ہوگا، اچھی سیرت والا ہوگا، مخلص دوستوں والا ہوگا، اُس کو ایک گندم گوں رنگت والے آدمی کی عداوت کا سامنا کرنا پڑے گا، جو کہ اُس کو ایذا دہی کی کوشش کرے گا، پس اُس کو ایسے شخص سے اجتناب کرنا چاہیے۔

اُس کی امیدوں اور تمناؤں کا گھر:

(اُس امیدوں اور تمناؤں کے گھر) ”الجدي“ اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص اپنی تمناؤں کو پورا کرنے کے معاملہ میں ثابت قدم ہوگا، اور وہ جس چیز کی تمنا کرے گا اُس کو حاصل کر کے رہے گا، وہ اس حالت میں دُنیا سے اٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ کے انعامات سے محفوظ ہو رہا ہوگا۔

فصل سوم: اس فصل میں خاتم المشتري اور اسماء کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور حاسدوں کے گھر) ”الدالي“ (دلو) اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے اکثر و بیشتر دشمن ارباب اقتدار میں سے ہوں گے، اُس کی وہ شخص موافقت کرے گا کہ جس کا ستارہ آبی ہو، اور اُس کو ایسے شخص سے احتیاط برتنی چاہیے جس کا ستارہ آتشیں ہو، وہ اُن پر مظفر و منصور ہوگا، اُس کے لئے بہترین لباس سفید یا نیلے رنگ کا ہوگا، اور اُس کے لئے انگوٹھیوں میں سے بہترین انگوٹھیاں القزدیر اور

چاندی کی دھات کی ہیں، اس کو نئے چاند پر نگاہ رکھنی چاہیے کہ جب صاف و شفاف سفیدی پر عورت کی شبیہ نمودار ہو، اور اگر اُس کے خون میں خرابی پیدا ہو جائے تو پھر ہاتھ کے پاس کہنی کی رگ (رگِ قفال) کی فصد کرائے، اور کثرت سے حمام میں جائے، اگر اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو پھر اُس کو اپنے دائیں ہاتھ میں خاتم المشری جمعرات کے روز پہن کر حاجت برآری کے لئے جانا چاہیے، اور اگر اُس کا یہ ارادہ ہو کہ وہ انسانوں اور جنوں کے شر سے محفوظ رہے تو پھر اُس کو القمر (نئے چاند) کا انتظار کرنا چاہیے کہ جب اُس کا نزول برج الحوت میں ہو تو پھر اس مقصد کے لئے چاندی کی انگوٹھی تیار کروائے اور وہ یہ ہے، اور اس انگوٹھی پر نقش کندہ کروائے اور اس کو عود اور جاوی کی دھونی دے، تو پھر وہ خاص و عام کے ہاں مقبول صورت ہوگا، نیز انسانوں اور جنوں سے شر سے محفوظ رہے گا۔

نقش خاتم المشری

ح	۸	۸	۱	۱	۷	۹	۹	۱	۱	۶
۶	۲	۳	۹	۹	۹	۲	۹	۲	۹	۶
۱	۳	۸	۱	۱	م	ک	ل	۸	۳	۶
۱	۳	۸	۱	۱	م	ک	ل	۸	۳	۶
۳	۳	۱	۱	۳	بحق	ہذہ				

اگر وہ اور مفلس اور تنگ دست ہو اور اُس میں مذکورہ بالا انگوٹھی اور نقش تیار کروانے کی استطاعت نہ ہو تو پھر اُس کو مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے اور اُس پر یہی اسماء لکھنے چاہیں اور وہ مذکورہ بالا نقش ہی ہے اور یہ انہیں اسماء کے حق میں ہے، اور (اس برج کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے لئے) اشکال الرمل میں سے شکل

الطریق اور اور النصرۃ الخارجۃ ہے، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

تو پھر اے سائل! میں تجھ کو بغیر کسی مشقت اور تکلیف کے حاجات کے حصول کی خوشخبری سناتا ہوں، اور اس ساتھ یہ بھی خوشخبری دیتا ہوں کہ تو (عنقریب) آہی پہنچنے والا ہے، نیز تجھ کو ایسے احوال و آثار کی خبر دیتا ہوں کہ جو تیرے دل کو طمانیت دے، تو پھر یہ قال (شگون نیک) شعر کی صورت میں گویا یہ ہے:

☆ (اے سائل) میں تجھ کو بھلائی اور نصرت کی خوشخبری دیتا ہوں۔ یہ ہر دو ظاہر ہو چکی ہیں، گویا کہ ان دونوں کا اجتماع دائمی اور ہمیشگی کے لئے ہو چکا ہے۔

نوٹ: اس کے ساتھ ہی ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب میں سے مردوں کے بروج نیز ان کی پیدائش کے بروج اور نجوم پر گفتگو اور چاند کی تاثیرات کے متعلق بیانات ختم ہو چکے ہیں، اس کے بعد عورتوں کے طوابع (چاند) اور بروج پر گفتگو ہوگی اور تمام تعریفیں اول و آخر اللہ رب العزت کے لئے ہی ہیں۔

شرف ستارگان کی الواح

اپنے نام یا ستارے کے مطابق لوح بنوا کر کامیاب زندگی بسر کریں!

لوح شمس

جیسا کہ ہر کوئی جانتا ہے کہ سورج نظام شمسی کا سب سے بڑا سیارہ ہے تمام سیارگان اسی کے ماتحت چلتے ہیں۔ ہر ایک اس کے تابع ہے۔ ہر ایک اس سے خوراک یعنی روشنی لے کر چلتا ہے۔ یوں کہہ لیں کہ یہ بادشاہ ہے اور باقی سب اس کے محتاج ہیں اسی طرح جو کوئی اس لوح کو اپنے پاس رکھے گا وہ تمام مخلوق میں نمایاں حیثیت سے ابھرے گا یہ ایک ایسی لوح ہے جو انسان کو بعض اوقات تو تحت مرگ سے اٹھا کر تحت شاہی تک لے جاتی ہے۔ تسخیر حکمران و افسران کے لیے قوی الاثر ہے آپ یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ لوح ایک خوش بختی کی لوح ہے حامل لوح اپنے اندر ایک عجیب سی قوت محسوس کرتا ہے۔ اس لئے لوح شمس بنوا کر پاس رکھیں۔

لوح شرف مشتری

مالی خوش بختی، حصول دولت آمدنی کے مختلف ذرائع کو ترقی دینا انعامی اسکیموں میں فائدہ، مستقبل کی بہتری کیریئر اور ترقی کے استحکام کیلئے لوح مشتری بنوا کر پاس رکھیں۔

لوح شرف زحل

کاموں میں رکاوٹ، جاسیداد کے تنازعات پرانے امراض ضدی امراض نحوست

جادو و آسیب سے نجات، دشمن سے حفاظت کیلئے بنوا کر پاس رکھیں۔

لوح شرف مرتخ

دل کی گھبراہٹ، ڈپریشن مردانہ امراض خواتین کے امراض، خون کی کمی آسیب سے نجات افسران بالا کی توجہ اور رجوع خلق کیلئے لوح مرتخ بنوا کر پاس رکھیں۔

لوح زہرہ

لوح زہرہ تسخیر کی بہت بڑی قوت اپنے اندر محفوظ رکھتی ہے۔ جس کے پاس یہ لوح ہوگی لوگ واقف ناواقف، چھوٹے بڑے، مرد و خواتین سب اس کی طرف کھینچے چلے آئیں گے وہ لوگ جن کا کاروبار عوام الناس سے متعلق ہے مثلاً حکیم، ڈاکٹر، وکلاء، دکاندار اور دیگر اس طرح کے کاروباری حضرات اس لوح مبارک کو پاس رکھیں تو گاہک خود بخود کھینچے چلے آئیں گے۔ کنوارہ لڑکائی لڑکی پاس رکھے تو جلد مناسب رشتہ ملے۔ یہ ایک عجیب لوح مبارک ہے جو کوئی اس کو استعمال میں لائے گا وہ خود اس کے کمالات دیکھے گا بنوا کر پاس رکھیں۔

لوح شرف سبع ستارگان

سات ستاروں کی یکجا لوح خیر و برکت مالی خوش بختی تسخیر خلق مرد اور عورتوں کے پرانے امراض شادی میں تاخیر اور رکاوٹ علمی ترقی، تعلیم میں کامیابی، گھریلو پریشانیوں سے نجات اور ہر کام کیلئے لوح سبع ستارگان بنوا کر پاس رکھیں۔

لوح رشتہ

بچوں کی شادی میں تاخیر، شادی نہ ہوتی ہو یا ہو کر ٹوٹ جاتی ہو نیز بچوں میں پیار و محبت کیلئے اور جلد نیک رشتہ کے اسباب کیلئے لوح صالحہ رشتہ بنوا کر پاس رکھیں۔

لوح عطار د

علمی ترقی حافطے میں اضافہ تعلیم میں کامیابی یاداشت اور باغبانی کیلئے اور روحانی علوم اور ٹرانسپورٹ تجارت اور کمیونیکیشن سے منسلک افراد کیلئے بنوا کر پاس رکھیں۔
میں نے اس کتاب میں الواح کا ذکر کر دیا ہے۔ پھر بھی اگر کسی کو نہ سمجھ آئے تو مجھ سے اس پتے پر رابطہ کرے۔

رابطہ کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت اور ٹیلی فون کریں۔

سید ذیشان نظامی عفا اللہ عنہ،

نزد انکم ٹیکس آفس نظامی ہاؤس سول لائن جہلم

0544-623643

0300-5421086

حصہ سوم: باب اول

فصل اول:

ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اب یہاں عورتوں کے طوابع (چاند) اور ان کے بروج کا ذکر کیا گیا ہے، اور تمام تعریفیں اللہ رب العزت کے لئے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِیْنَ۔

(اور اس کے بعد) فرماتے ہیں کہ ان بروج میں عورتوں کی پیدائش اور ان کے طوابع (چاند) کے بارے میں گفتگو ہے، اور بیان کرنے کی توفیق دینے والا اللہ رب العزت ہی ہے۔

برج اول کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”الحمل“ اور ”المرتخ“ کا برج ہے

حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج مذکور مائل بہ حرارت (آتشیں) ہے اور اس میں حرارت، خشکی، صفراء اور دوران سر کے امراض ہیں، اس برج کی تاثیر کی مناسبت سے جنم لینے والی عورت، نہایت سفید اور سرخی مائل رنگت والی ہوگی، خوبصورت اور متناسب ناک والی ہوگی، عقلمند، دانا اور ذہین و فطین ہوگی، بزرگانہ شخصیت کی حاملہ ہوگی، اُس کے بال سرخی

مائل زرد ہوں گے، ہر انسان کی نگاہ میں محبوب ہوگی، مزاج کی تیز ہوگی گفتگو میں ترش رو ہوگی، سریع الغضب والی ہوگی، نیز تیزی سے راضی بھی ہو جایا کرے گی جو شخص اُس سے ملاطفت سے پیش آئے گا وہ اُس کی زیر نگین ہوگی، اپنی عقل اور مشورہ کی بناء پر غالب آ جایا کرے گی، وہ اپنے خاوند کے ساتھ پیارا اور شفقت کی بناء پر زندگی بسر کرے گی، کیونکہ وہ تون بان کی مرہون منت ہوگی، وہ کسی دوسرے انسان کی خوبصورتی کے بارہ میں کوئی بات سننا گوارہ نہ کرے گی، روشن چہرہ کی ہوگی، اور اُس کے ساتھ ہی ہیبت و وقار کی حاملہ ہوگی، عظمت نفس والی ہوگی اُس کی ناک خوبصورت ہوگی، اُس کے بالوں میں زردی کی جھلک ہوگی، اُس کے دانت پرکشش ہوں گے، نشلی اور گلابی آنکھوں والی ہوگی، متوسط القد ہوگی، اُس کے چہرہ پر یا تو چپک کے نشانات ہوں گے یا پھر میلا کچھلا داغ یا دھبہ ہوگا، اور اُس کے پیٹ پر بھی نشان ہوگا، اکثر و بیشتر اُس کے ہاتھ پر زخموں کے نشانات ہوں گے، اور اُس کے سینہ پر تل کا نشان ہوگا، اُس کا سر مضبوط ہوگا، بڑے بازوؤں والی ہوگی، وہ نکاح کی شدید طور پر خواہش کرے گی، وہ ایک سے زیادہ مردوں کو پسند کرے گی، اُس کے ہاں اولاد قلیل ہوگی، اُس کی آنکھوں میں بلا کی آفت ہوگی، مکرو فریب والی ہوگی، نیز حیلہ ساز ہوگی، لین دین بہت کم کرے گی، جوانی کی ابتداء میں کثیر الشر (یعنی آفت کی پرکالا) ہوگی، جب کسی سے جھگڑے گی تو پھر وہ اپنی خصوصیت کو ظاہر نہ ہونے دے گی، لیکن نگاہ میں خصومت رکھے گی، اُس کے متعلق پندرہ برس کی عمر سے لے کر پینتالیس سال کی عمر تک موت کا خوف ہوگا، اگر وہ عمر کے ان سالوں میں موت سے محفوظ رہے گی تو پھر وہ اتنی عمر پائے گی کہ اپنی اولاد کی اولاد بھی دیکھے گی، وہ یکتا مرد سے شادی کرے گی، اس پر ایک سحر کی بنا پر ایک مرد قابو پالے گا، اور اُس کے بعد وہ اُس سحر سے نجات پالے گی، بحری سفر میں اُس کے لئے نقصان کا ڈر ہوگا، جو کوئی بھی اُس کی مصاحبت کرے گا وہ اُس سے عداوت کرے گی، وہ بڑے بڑے

لوگوں کے ہاں محبت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، مردوں کے ہاں حظ وافر اٹھانے والی ہوگی، اُس کا نکاح اچھا ثابت ہوگا، گرم مزاج ہونے کی بناء پر اُس میں صفراء کا ہیجان پیدا ہو جائے گا، اور اگر وہ دن کے اول وقت میں پیدا ہوئی ہو اور المرتخ حالت سعد میں ہو تو پھر کثرت سے مال و دولت کی مالکہ ہوگی، اور اگر اُس کی پیدائش کی ساعت میں المرتخ حالت نخس میں ہو تو پھر وہ کافی حد تک مفلس اور محتاج ہوگی، کثرت سے فساد کرے گی، نیز جھوٹ اور چغلی کی خوگر ہوگی، اور اُس کو خرید و فروخت اور لین دین میں کافی اثر و رسوخ حاصل ہوگا، نیز اجتماعات میں بھی کافی اثر و رسوخ کی حاملہ ہوگی، اُس کے لئے بہترین مہینہ برمہات اور بدترین مہینہ اُبیب ہوگا، اور اُس کے لئے بہترین دن منگل کا ہوگا، اور بدترین دن سوموار کا ہوگا، اُس کے لئے بہترین گھر وہ ہوگا جس کا دروازہ مشرقی سمت میں ہو، اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو عورت المرتخ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اُس کا رنگ نہایت سفید ہوگا، خم دار ابروؤں والی ہوگی، خوبصورت اور عمدہ ناک والی ہوگی، نشلی اور گلابی آنکھوں والی ہوگی، سرو قد ہوگی نہ تو زیادہ دہلی پتلی ہوگی اور نہ ہی زیادہ موٹی تازہ ہوگی، وہ نکاح کو پسند کرے گی، اس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹے ہوں گے، اُس کے بارے میں کسی واقع کے مشہور ہو جانے کا خوف ہوگا، عظمت نفس والی ہوگی، لوگوں کے مال کثرت سے کھا جایا کرے گی، وہ ہمیشہ ایک ہی حالت پر قائم نہ رہے گی، اُس کے چہرہ پر علامت ہوگی اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

دوسری وجہ:

جو عورت ”الشمس“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی وہ زردی مائل سفید رنگ

کی ہوگی، یا پھر سفیدی مائل نقری رنگت کی ہوگی، چوڑے چکے قد و قامت والی ہوگی، ایسی عورت اکثر و بیشتر کم اولاد والی ہوگی، جس کی بناء پر اُس کے قریبی عزیز واقارب اُس پر اور اُس کے مال و دولت پر تسلط حاصل کر لیں گے، اُس کے چہرہ پر نشان ہوگا، یا پھر تل ہوگا، اور اُس کے زیر ناف نشان ہوگا، یا اُس کے بازوؤں پر نشان ہوگا، جس شخص کے ساتھ زندگی بسر کرے گی اُس پر حکمرانی کرے گی، عورتوں میں محبوبہ سمجھی جائے گی، جب وہ غصہ میں ہوگی تو مغلوبۃ الغضب ہوگی، وہ مشورہ میں عقل و فراست کی بنا پر غالب آجایا کرے گی، جو شخص اُس کے ساتھ شفقت کے ساتھ پیش آئے گا، وہ اُس پر حکمرانی کرے گی، اپنے کاموں میں جلد بازی کرے گی، عظمت والی ہوگی، کثرت رزق والی ہوگی، وہ ہم نشین آدمی کے ساتھ شادی کرنا پسند کرے گی، اور مردوں کے ہاں اُس کو درجہ قبولیت حاصل ہوگا، اور اُن کے ہاں عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

تیسری وجہ:

جو عورت ”الزہرۃ“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ یا تو زردی مائل سفید رنگ کی ہوگی، یا پھر گندم گوں نقری رنگت والی ہوگی، جو شخص بھی اُس کو دیکھے گا، اُس سے محبت کرنے لگے گا، اُس کے سینہ پر علامت ہوگی، اور اُس کے کندھوں کے درمیان علامت ہوگی، وہ عشق کرنا پسند کرے گی، نیز فرحت و انبساط، زیب و زینت اور خوشبویات کو پسند کرے گی، عاشقہ اور معشوقہ ہوگی، دانشورہ ہوگی، مال و دولت جمع کرے گی نیز کام کاج والی ہوگی، نکاح کرنا اس کو بہت پسند ہوگا، باغوں اور باغیچوں میں قہوہ نوشی نیز سریلے نغموں سے محظوظ ہونا پسند کرے گی، اُس کی اولاد میں زیادہ تربٹیاں ہوں گی، لوگ اُس پر سحر طاری کر دیں گے، وہ خود اپنی نگاہ سے ہی مسحور ہو کر رہ جائے گی، وہ اپنے روزگار میں لوگوں کے حسد کا

باعث بن جائے گی، پھر اُس کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ پردہ میں رہے تاکہ لوگوں کی آنکھوں اور نگاہوں سے محفوظ رہے، کیونکہ یہ ہر دو اُس پر تیزی سے اثر کر دیں گے۔

فصل دوم:

بیوت کے بارے میں گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی استقامت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی استقامت کے گھر) ”الحمل“ اور ”المرئخ“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی پاکیزہ ہوگی، اُس کی معیشت اچھی اور قابل تعریف ہوگی، اُس کی نیت صاف ہوگی، صاحبہ دل ہوگی، وہ رویائے صالحہ کثرت سے دیکھے گی، جس چیز کی خواہش و آرزو کرے گی وہ اُس کو مل کر رہے گی، بہت ہنسلی طبیعت کی ہوگی، وہ بخیلہ نہ ہوگی، امانت دار ہوگی، اُس کے ہاں کسی کی بھی امانت ضائع نہ ہوگی، وہ ہنسی مزاح اور لہو و لعب پسند کرے گی، کشادہ ظرف ہوگی، ہاتھ کی تخی ہوگی، تمام لوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے والی ہوگی اور لڑائی جھگڑے سے اُس کو کچھ مناسبت نہ ہوگی، کم بخت آور ہوگی، لیکن اس کے لئے تاریک جگہوں میں داخل ہونا خطرناک ثابت ہوگا، الہلال کے بڑھنے کے ایام میں اُس کی طبیعت اور مزاج میں کشادگی ہو جایا کرے گی، اور اسی طرح اُس کے گھٹنے کے ایام میں اُس کی طبیعت و مزاج میں تنگی اور سختی پیدا ہو جایا کرے گی اور اُس کی حالت بہتر ہو جائے گی اور اُس کی شان و شوکت بلند ہو جائے گی اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، اور وہ اس حال میں مرے گی کہ اس زمین پر اپنی اولاد کے درمیان ہوگی اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے محفوظ ہو رہی ہوگی۔

اُس کے مال اور کسب کا گھر:

(اُس کے مال و کسب کے گھر) ”الثور“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے لئے مردوں کے ہاں زیادہ عزت ہوگی اور وہ مال و دولت جمع کرے گی، اور اُس کو بغیر کسی نفع کے فاسد کاموں میں خرچ کرے گی، اور اکثر و بیشتر ایسی عورت کا مال ایک آدمی کھا جائے گا جس کی بناء پر وہ غربت و افلاس کی لپیٹ میں آجائے گی، اور پانچ سال کی عمر سے لے کر بیس سال کی عمر تک اُس کے متعلق غربت و افلاس کا خوف ہوگا، یا پھر تیس سال کی عمر تک بھی ایسی حالت ہو سکتی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ اُس کو ایسی جگہ سے مال و دولت دے گا جس کا اُس کو علم بھی نہ ہوگا۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ”الجوزاء“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی بہنوں میں منفرد ہوگی، اور اُس کے بھائی اُس کے موافق ہوں گے۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کے گھر) ”السرطان“ اور ”القمر“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی والدہ کے ہاں محبت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، اور اسی طرح اکثر و بیشتر اپنے والد، بھائیوں اور بہنوں میں بھی محبت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی اور اگر وہ ”الزہرة“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، تو پھر اُس کا والد اُس کی والدہ سے قبل وفات پا جائے گا، اور اگر اس کے برعکس ہو تو پھر اُس کی والدہ اُس کے

والد سے قبل وفات پا جائے گی۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں زیادہ تر اولاد ذکور (بیٹے) ہوں گے، اور اگر اُس کے ہاں پہلی اولاد بیٹی پیدا ہو تو پھر اُس کو باقی اولاد سے کم فائدہ نصیب ہوگا، اور اکثر و بیشتر وہ اُن (بچوں) میں سے ایک کے ساتھ زندگی بسر کرے گی۔

اُس کے امراض اور اُس کے اسباب و علیل کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے اسباب و علیل کے گھر) ”السبلة“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی کبیرۃ السن میں زیادہ امراض کا شکار ہو جائے گی، تو پھر اسے ان امراض کے علاج کے لئے موسم بہار اور موسم گرما میں شربت لیموں اور شربت تمر ہندی (املی) کا استعمال کرنا چاہیے، اُس کے لئے بہترین شربت وہ ہوں گے جن کا ذائقہ کھٹ مٹھا (ترش اور میٹھا) ہو، اور اگر اُس کو درد قلب کا عارضہ لاحق ہو جائے تو پھر اُسے سفوف الاصول کا استعمال کرنا چاہیے۔

اُس کے مردوں اور اُس کے ہم نشین لوگوں کا گھر:

(اُس کے مردوں اور اُس کے ہم نشین لوگوں کے گھر) ”المیزان“ اور ”الزہرۃ“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت مردوں میں سے یکتا مرد سے شادی کرے گی، اُس کی شادی صغیرۃ السن میں ہوگی، اور یہ شادی کامیاب ثابت نہ ہوگی، اور اکثر و بیشتر اُس کی یہ شادی یا ازدواجی زندگی پہلے خاوند کی موت پر یا طلاق ہونے کی وجہ سے مفارقت پذیر ہوگی

اس کے لئے بہترین خاوند وہ ہوں گے، جو سونے کی دھات سے مناسبت رکھتے ہوں، اور سفید رنگت والے ہوں، وہ اُس کی نگاہ میں محبوبہ ہوگی اور اُن کے ہاں عظمت و قدر و منزلت کی حاملہ ہوگی، اور اس بنا پر اکثر و بیشتر عورتوں کی نظر میں وہ محسود ہوگی (یعنی اُس سے حسد کیا جائے گا)۔

اُس کے خوف نیز اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف نیز اُس کی موت کے گھر) ”العقرب“ اور ”المریخ“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کی مناسبت کی حاملہ عورت کے متعلق جنوں، اُن کے ساتھیوں اور اُن کی زیر دست (سفلی) طاقتوں کے اثرات کا خوف ہوگا، پس اس مقصد کے لئے اس کے لئے ان شیطانی قوتوں کی رکاوٹ کے لئے ”حجاب العمور السلیمانیہ“ یعنی حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کے ساتھ اُن (جنوں) کے عہد و پیمان کو بطور حجاب (رکاوٹ) کے لکھا جائے گا، پس یہ اُس عورت کی حفاظت کے لئے ہوگا اور اگر ”العقرب“ اور ”المریخ“ کا قرآن کسی ایک ہی سال میں اکٹھا ہو اور اس حال میں ایسی عورت کو دردِ نمونیہ کا عارضہ ہو یا پھر دردِ جگر تو وہ اس کی موت کا سبب بن جائے گا، اور یہ خطرہ اُس کی عمر کے ساتویں سال سے لے کر چوالیسویں سال تک ہو سکتا ہے، پس اگر وہ عمر کی ان حدود میں موت سے بچ نکلے تو پھر اسی سال کی عمر تک زندہ رہے گی۔

اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں اور اس کی حرکات کے گھر) ”القوس“ اور ”المشتري“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت بیت اللہ الحرام کی جانب سفر کرے گی (یعنی اُس کو حج یا عمرہ نصیب ہوگا) اور اُس کو اس سفر میں خیر و بھلائی نیز مسرت و انبساط حاصل ہوں گے، اور اُس کی خشکی کا سفر جمعرات کے روز بہتر ثابت ہوگا، اُس کو بحری سفر سے گریز

کرنا چاہیے، کیونکہ بحری سفر اُس کے لئے خدشات سے پُر ہوگا، اور اُس کا بہترین سفر جانب مغرب اور جانب قبلہ ہوگا۔

اُس کی قدر و منزلت اور اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی قدر و منزلت اور اُس کے اقتدار کے گھر) ”الجیدی“ اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کو اکابرین، صاحب اقتدار اور بلند مرتبہ لوگوں کے ہاں حظ وافر نصیب ہوگا، وہ اکثر و بیشتر یہ ایک بڑے آدمی کی مصاحبت اور ہم نشینی کرے گی، اور اس کو اُس شخص سے قدر و منزلت اور محبت کے برتاؤ کا سامنا ہوگا، کیونکہ ہر وہ شخص جو اُس کو دیکھے گا اُس سے محبت کرنے لگے گا۔

اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کے گھر) ”الدالی“ یعنی (دلو) اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اکثر خواہشات کی عادی ہوگی، اور ہر گھڑی کسی نہ کسی کام کے بارے میں کوئی ارادہ کئے رکھے گی، اور وہ جب کبھی بھی کسی کام کا پختہ ارادہ کرے گی تو اُس کو پورا کئے بغیر نہ چھوڑے گی، اُس کا انجام کار قابل تعریف ہوگا، اور وہ موت کے وقت نعمت خداوندی سے محظوظ ہو رہی ہوگی۔
فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم مرتخ اور اسماء کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور حاسدوں کے گھر) ”الحوت“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے دشمن اور حاسدین کثرت سے ہوں گے، اُس کی

مندمت ان کے ہاتھوں زبان زد عام ہوگی، اور لوگوں کے ساتھ میل جول اور رہن سہن میں اُس کو کثرت سے شدا ند و آلام کا سامنا کرنا پڑے گا، اللہ تعالیٰ ان کے مقابلہ میں اس کی مدد کرے گا، اس کے لئے لوگوں سے دور رہنا بہ نسبت نزدیک رہنے کے زیادہ بہتر ہوگا، اور اگر اُس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے گا تو اُس کو رگ ہفت اندام سے فصد کروانا چاہیے، اور اُس کی خرید و فروخت کے لئے بہترین دن منگل ہوگا، اور سوموار کا دن اُس کے لئے بدترین ہوگا، اسی طرح بدھ کی رات بھی اُس کے لئے بہتر نہ ہوگی، ان ہر دو اوقات میں خاوند کے ساتھ اُس کا جماع لا حاصل اور بے فائدہ ہوگا، اُس کے لئے بہترین لباس زرد اور زعفران رنگ کے ہوں گے، نیز حریر اور اطلس وغیرہ کے لباس بھی اچھے رہیں گے، مردوں، عورتوں اور اُس کے شریکوں (خویش واقارب) میں سے وہ لوگ اُس کے موافق ہوں گے، جن کا ستارہ ”الحمل“، ”الاسد“ اور ”القوس“ کی مانند ناری (آتشیں) ہوگا، اور اُس کو ان لوگوں سے گریز کرنا چاہیے کہ جن کا ستارہ ”العقرب“، ”الحوت“ اور ”السرطان“ کی مانند آبی ہو، کیونکہ ان ستاروں کی تاثیر کے حامل لوگ اُس کے سب سے بڑے دشمن اور حاسدین ہوں گے، اگرچہ کہ وہ اُن کے ساتھ طویل مراسم ہی کیوں نہ استوار رکھے، اور اگر اُس کو ”ہاتور“ کے مہینہ میں سوموار کے دن کسی مرض کا سامنا ہو تو پھر وہ اُس کی موت کا سبب بن جائے گا، اُس کے لئے بھیڑ، دنبہ کا گوشت مفید اور بدن کی اصلاح کے لئے بہتر رہے گا، اور گائے کا گوشت اُس کے لئے نقصان دے ہوگا، اور اُس کو ماعز (بکرے کی ایک قسم کا گوشت) باقلا، چنانیز مسور وغیرہ اور تمام وہ اشیاء جو زیادہ نمکین ہوں اُس کے لئے غیر مفید ہوں گی، کیونکہ یہ اشیاء مذکورہ بالا اُس کے بدن میں سودا پیدا کر دیں گی، خوشبویات میں سے اُس کے لئے بنفش، گلاب اور چنبیلی کے تیل یا عطریات مفید ہوں گے، اور وہ جب سوئے تو اپنے سر کو مشرق کی سمت رکھے تو پھر وہ حشرات الارض سے بچاؤ کے لئے مفید رہے گا، اور

اسی طرح جنون اور عشق سے بھی محفوظ رہے گی، اور وہ بغیر روشنی کے کسی تار یک جگہ پر اکیلی نہ سوئے اور اس سے احتیاط برتے، اگر اُس کی گردن اور کندھے کا ہٹھ اتر جائے تو پھر اس مقصد کے لئے (تراب الدخان الجبلی) کو استعمال کرے، اُس کے بعد جدید ادویات کا استعمال کرے، مثلاً خونجان عقربی تین درہم، لہسن تین درہم لے پھر ان کو تھوڑی سی مقدار روغن زیتون میں جوش دے اور اس کو روئی کے اوپر لگا کر (فرج) میں بطور فرزجہ کے استعمال کرے اس فرزجہ کے استعمال سے حیض کے بعد آنے والے طہر میں خاوند کے ساتھ جماع میں اللہ کے حکم سے حاملہ ہو جائے گی، اور اگر اس کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو پھر اس کو منگل کے روز آغاز صبح کے وقت اس کا قصد کرنا چاہیے، پس اُس کی حاجت پوری ہو کر رہے گی، اور اُس کے لئے بہترین انگوٹھیاں لوہے اور چاندی کی دھات کی ہیں، اگر اُس کا ارادہ یہ ہو کہ وہ انسانوں اور جنوں کے شر سے محفوظ رہے، اور مقبول صورت ہو تو پھر اُس کو چاند کے برج حمل میں نزول کا انتظار کرنا چاہیے، اس حال میں کہ وہ خوب روشن ہو پھر اُس کو یہ اسماء چاندی کی انگوٹھی پر منگل کے روز نقش کروانے چاہئیں، اور اُس کو عود اور جاوی کی دھونی دینے کے بعد اپنے دائیں ہاتھ میں پہن لے پھر ویسا ہی پیش آئے گا، جو کہ سطور مذکورہ بالا میں بیان کیا گیا ہے، اور وہ نقش خاتم یہ ہے:

نقش خاتم مرغ

۳	۱	۲	۷	۲	۴	۱	۱	۱	۴	۱	۱	۱	۵	۱
ح	ح	م	۴	م	۴	۱	۱	۷	۵	۱	۱	۱	۱	۱
ی	ی	و	ر	ای	۱	۷	۵	ھ						
و	ط	م												

اور اگر وہ تنگ دست اور مفلسہ ہو اور اُس کے پاس ایسی انگوٹھی تیار کروانے کی

استطاعت نہ ہو، تو پھر اُس کے لئے یہ اسماء لکھے جائیں تو تمام لوگوں میں اُس کے لئے محبت پیدا ہو جائے گی، اور اُس کی مخالفت میں تمام لوگوں کی زبانیں بند ہو جائے گی، اور وہ جن و انس کے شر سے محفوظ رہے گی، اور ان اسماء کی کتابت مشک، زعفران، عرق گلاب وغیرہ سے کی جائے اور اس کے بعد اس کو عود، جاوی و صندل کی دھونی دی جائے، اور یہ تمام کام منگل کے روز چاند کے برج حمل میں نزول پر ہوگا، اور وہ اسما یہاں لکھے جاتے ہیں:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ سَوْسَم حَوْسَم دِرَاسَم تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ بِعَقْدِ السَّنَةِ جَمِيعِ الْخَلْقِ وَالْبَشَرِ مِنْ كُلِّ اُنْثَى وَذَكَرٍ حَب وَر حَب رَدْ بُدُوْحُ رَحْمَنُ رَحِيْمٌ عَطَفُ قُلُوبَ بَنِي آدَمَ وَ بَنَاتِ حَوَاءَ عَلَى كَذَا وَكَذَا كَمَا عَطَنْتَ قَلْبَ الْوَالِدَةِ عَلَى وَلَدِهَا بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتَهَا لَدَيْكُمْ أَنَّ تُعَقِّدَ السَّنَةَ جَمِيعِ الْخَلْقِ عَنْ حَامِلِ كِتَابِي هَذَا بِحَقِّ هَذَا الطِّلْسِمِ وَمَا فِيهِ مِنَ السِّرِّ الْعَظِيمِ ١ هـ ١ ١ ١ ١ ١ ٩ ٥ ٩ ٦ ١ ١ ١ ل ل م

برج دوم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”الشور“ اور ”الزہرۃ“ کا برج ہے

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج آبی ہے، تاثیر کے لحاظ سے سرد خشک ہے، اُس کا مزاج سوداوی ہے، اس برج کے تعلق رکھنے والی عورت اگر ”الشور“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو وہ پیدائشی طور پر مکرو فریب نیز حیلہ جوئی کی خوگر ہوگی، اُس کے ہونٹ موٹے (بڑے) ہوں گے، بڑی ناک والی ہوگی، اُس کی گردن چھوٹی ہوگی، اور اگر وہ ”الزہرۃ“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو وہ سروقہ ہوگی، اسی طرح اُس کی گردن لمبی ہوگی، چھوٹی ناک والی ہوگی، اُس کے چہرے پر تل ہوگا، یا پھر چچک کے نشانات ہوں گے، سرنخی اور سفید رنگت والی ہوگی، خوبصورت اور پرکشش آنکھوں والی ہوگی، اُس کے بال اچھے اور عمدہ ہوں گے اُس کے دانت پرکشش ہوں گے گول چہرے والی ہوگی اُس کا نکاح عمدہ اور بہتر رہے گا، وہ اپنے خاوند سے شدید طور پر محبت کرے گی، اور اس کے علاوہ کبھی دوسرے کو نہ چاہے گی، وہ لوگوں میں گھل مل کر زندگی بسر کرے گی، اُس کے بارے میں ایک ایسی عورت سے خوف ہوگا جو گندم گوں رنگت والی ہوگی، اور سروقہ ہوگی، وہ اُس کے گھر کو اُجاڑنے کی کوشش کرے گی، پھر اُس کو ہر ایسی عورت سے احتیاط برتنی چاہیے جو کہ مذکورہ بالا صفات کی حاملہ ہو، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

نصیب ہوگی، اکثر و بیشتر وہ یا تو کسی لوہے کے آلہ سے زخمی ہوگی، یا پھر آگ سے جلے گی، وہ ماں کے دودھ کے علاوہ کسی اور کے دودھ پر پرورش پائے گی (یعنی وہ مویشیوں کے دودھ پر پرورش پائے گی) وہ کثرت سے امراض سرکاشکار ہوگی، اُس کی اولاد میں زیادہ تر لڑکیاں ہوں گی، اور وہ اُن میں سے ایک کے ساتھ زندگی بسر کرے گی اور اُس کی زندگی میں اُس کی زیادہ تر اولاد انتقال کر جائے گی، جس کی بناء پر اُس کو شدید رنج و قلق کا سامنا کرنا پڑے گا، اور وہ مردوں میں کافی نصیب و فراز دیکھے گی، وہ اپنی اولاد سے مستغنی ہو جائے گی، اور اُس کو مشقت و تکلیف کے بعد خیر اور بھلائی کا معاملہ پیش آئے گا، کثرت کے ساتھ مرد اُس کے ساتھ معاملہ میں ملوث ہو جائیں گے (یعنی مائل ہو جائیں گے) اور اس سبب سے اُس کے اوپر سحر کئے جانے کا خوف ہوگا، وہ سحر زدہ چیز یا تو پرانی قبروں میں دفن کی جائے گی، یا پھر مصنوعی پانی کے مقامات پر، اور ملبوسات میں سے اُس کو نیلا آسمانی رنگ، نیز سرخ رنگ کے علاوہ باقی جس رنگ کا لباس وہ پہنے گی وہ اس کے موافق ہوگا، سرخ رنگ کا لباس پہننے پر وہ نظر بد کا شکار ہو جائے گی، اور یہ بیماری اُس کو سرعت سے لگ جائے گی، لوگوں کے ہاں منظور نظر ہوگی، بلکہ اُس سے حسد بھی کیا جائے گا، لیکن اُس کے بہن بھائی اُس سے حسد نہیں کریں گے، اُس کے بارے میں ایک ایسے مرد سے جو گندم گوں رنگ کا ہو اور مضبوط جسم والا ہو اس سے اس بات کا خوف کیا جائے گا کہ وہ اُس (عورت) پر سرکشی اختیار کر لے گا، نیز اُس کا مال کھا جائے گا، اور ہر وہ چیز جو اُس (عورت) کے ہاتھ سے ضائع ہو جائے گی پھر اُس کو نصیب نہ ہوگی، وہ عقلمند، دانا اور نیکی کی خوگر ہوگی، وہ نیکی اور حسن سلوک میں واقف اور ناواقف سب کے ساتھ یکساں ہوگی، شراکت اور ذمہ داری کے کاموں میں اُس کے لئے کچھ حصہ نہ ہوگا، اُس کے لئے بہترین مہینہ "بشنس" کا اور بہترین دن جمعہ اور منگل کی رات ہوں گی، اور اگر اُس کو "کیھک" کے مہینہ میں ہفتہ یا جمعرات کے روز کوئی مرض لاحق

ہو جائے تو پھر وہ اُس کی موت کا سبب ہوگا، اور یہ خوف تین سال کی عمر سے لے کر پینتیس سال کی عمر تک ہوگا، اگر وہ عمر کی ان حدود میں اس خوف سے بچ نکلے تو پھر وہ ستر سال کے قریب عمر پائے گی اور اس کی تین وجوہات ہیں۔

پہلی وجہ:

جو عورت ”عطارد“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ گندم گوں سنہرے مائل رنگت کی ہوگی یا پھر سرخی مائل نقری رنگت کی ہوگی اُس کے سر کے بال نہایت سیاہ ہوں گے مگر کناروں سے سرخی مائل رنگ کے ہوں گے، سر و قد کی ہوگی، پُر گوشت جسم کی ہوگی، اُس کی گردن لمبی ہوگی، اُس کا چہرہ خوبصورت اور پرکشش ہوگا، دانشورہ ہوگی اور تمام عورتوں کے کاموں (یعنی گھریلو ہنر) میں مہارت تامہ رکھتی ہوگی، نشیلی اور گلابی آنکھوں والی ہوگی، حالات کے اُلٹ پھیر کی بناء پر اُس سے حسد کیا جائے گا، اور اُس کے خلاف جھوٹی باتیں مشہور کی جائیں گی، اور اکثر و بیشتر اُس کو تہمت طرازی کا سامنا کرنا پڑے گا، اس حال میں کہ وہ تہمت سے بری الذمہ ہوگی، اُس کے متعلق ایک سیاہ رنگت والی عورت سے خوف ہوگا، وہ عورت اُس کی زندگی کو خراب کرنے کے لئے مکر و فریب سے کام لے گی، اُن تعلقات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جو اُن دونوں کے درمیان ہوں گے، وہ تیزی سے گفتگو کرنے کی عادی ہوگی وہ کسی ایک ہی حالت پر ہمیشہ قائم نہ رہے گی، وہ اپنی خواہش کی تکمیل جلدی سے چاہے گی اُس کا نکاح اچھا رہے گا اُس کو ارباب قلم (یعنی ارباب اختیار) اور روساء کے ہاں حظ وافر ملے گا، وہ اپنے ہاتھ کے کسی ہنر کی صنعت کی مالکہ ہوگی جس کی بناء پر وہ آخری عمر میں لوگوں نیز اپنے خویش و اقارب سے بھی مستغنی ہو جائے گی، اور وہ اس حالت میں دنیا سے اٹھے گی کہ اُس پر اللہ رب العزت کے انعام و اکرام ہوں گے۔

دوسری وجہ:

جو عورت ”القمر“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اُس کا رنگ نہایت سفید ہوگا، اُس کا چہرہ وجیہہ و شکیل ہوگا، متوسط القد ہوگی، فریبہ جسم کی ہوگی، پرگو ہوگی، ایک جگہ سے دوسری جگہ کثرت سے نقل مکانی کرے گی، اُس کا چہرہ پر کشش ہوگا، ”الہلال“ کے بڑھنے پر اُس کا بدن اصلاح پذیر ہو جایا کرے گا اور گھٹنے پر نقصان پذیر ہو جایا کرے گا، اُس کے چہرہ پر سیاہ تل ہوگا، یا کوئی نشان ہوگا، یا پھر آگ سے جلنے کا نشان ہوگا، تنگ منہ والی ہوگی، (یعنی اُس کا منہ چھوٹا ہوگا) اُس کی آنکھوں میں ملاحت ہوگی، (یعنی خوبصورتی ہوگی) نفیس الطبع ہوگی، اُس کی طبیعت میں ظرافت ہوگی، تیزی سے مغلوب الغضب ہو جایا کرے گی، اور پھر جلدی سے راضی بھی ہو جایا کرے گی، وہ کسی سے بھی اپنا بھید نہ چھپائے گی، کثرت سے سونے کی عادی ہوگی، اُسے تکان کا غلبہ ہوگا، اسی طرح نسیان کی مریضہ ہوگی، اُس کے سرین بڑے ہوں گے، اُس کے وجود میں بلغم کی کثرت ہوگی، اُس کی اولاد میں کثرت سے لڑکیاں ہوں گی، وہ دائیں اور بائیں جانب چہرہ کو گھماتے ہوئے چلنے کی عادی ہوگی، وہ نکاح کو پسند کرے گی، اُس کے پیٹ پر ایک علامت ہوگی، وہ نزاکت والی محبوبہ دکھائی دے گی، وہ جس جانب متوجہ ہوگی اُس سے اس بات کا خوف ہوگا کہ اس کو دیکھنے والا اگر سوار کی پیٹھ پر سواری ہو تو اُس کو دیکھ کر بے خودی میں سواری سے گر پڑے، یا پھر اسی طرح بلند مکان سے دیکھنے والا اُس کو دیکھ کر بے خودی میں مکان سے گر پڑے، وہ قہوہ کا استعمال پسند کرے گی، اور باغوں سے اُس کو عشق کی حد تک لگاؤ ہوگا، وہ ایک فحش کام کی بنا پر مشہور (بدنام) ہو جائے گی، پس اُس کو ایسے کام سے اجتناب کرنا چاہیے، اُسے ارباب قلم (یعنی ارباب اقتدار) سے خوف ہوگا کہ کہیں اُس پر سحر نہ کر دیں۔

تیسری وجہ:

جو عورت ”زحل“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ گندم گوں زردی مائل رنگ کی ہوگی اُس کے ہونٹ فرہ ہوں گے، اُس کی پنڈلیاں لمبی ہوں گی دبلے پتلے بدن کی ہوگی، گول چہرہ کی ہوگی اُس کی بھونیں گھنی ہوں گی، اُس کو درد چشم کا عارضہ ہوگا، وہ مغلوب الغضب ہوگی، مکرو فریب نیز حیلہ جوئی کی خوگر ہوگی، نیز بھاری سرینوں والی ہوگی، اُس کو نکاح سے رغبت ہوگی، اُس کے پاؤں میں جل جانے کا نشان ہوگا، اُس کے سر میں نشان ہوگا، اُس کی اولاد میں زیادہ تربیٹے ہوں گے، اُس کو حمام میں زیادہ غسل کرنا موافقت کرے گا، گائے کے گوشت کا استعمال اس کے مزاج کو بدل دے گا، جس کی بناء پر اُس کے بدن میں امراض سوداوی جنم لینے لگیں گے، پس اُس کو گائے کے گوشت سے اجتناب کرنا چاہیے، اور اسی طرح اس کو باقلا، چنا، مسور اور حالوم (یعنی پنیر یا گاڑھے دودھ سے جو پنیر کے مشابہ ہو) کے استعمال سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔ عمر کے شباب کے زمانہ میں اُس کو کثرت سے مال و دولت نصیب ہوگا، لیکن عمر کے نصف میں وہ تنگ دست ہو جائے گی، لوگ اُس کا مال کھا جائیں گے، اور عورتیں اُس سے عداوت اختیار کر لیں گی، پھر اس کے بعد اُس کا حال اصلاح پذیر ہو جائے گا۔

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی استقامت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی استقامت کے گھر) ”الثور“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی نہایت صاف اور پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت قابل تعریف ہوگی، بلحاظ قلب و نیت باصفا ہوگی وہ سچے خواب کثرت سے دیکھے گی وہ پورے ہو کر رہے گے، ہنس مکھ ہوگی، وہ بخل اور کنجوسی کی خوگر نہ ہوگی، امانت دار ہوگی، اُس کی امانت میں کسی بھی شخص کی کوئی چیز ضائع نہ ہوگی، وہ ہنسی و مسکراہٹ کو پسند کرے گی، اور اسی طرح لہو و لعب کی دلدادہ ہوگی، ان کاموں میں کشادہ قلبی سے دلچسپی لے گی، سخی دست ہوگی، ہر انسان کے ساتھ احسان و سلوک سے پیش آئے گی، لڑائی جھگڑے کی طرف بھی کسی قدر مائل ہوگی، جس کے ساتھ نیکی کرے گی اُس سے کم فائدہ اٹھا سکے گی، لوگوں سے اُس کا دور رہنا بہ نسبت قربت اختیار کرنے کے بہتر رہے گا، اندھیری اور تاریک جگہوں میں داخل ہونا اُس کے لئے باعث خوف اور خطرہ ہوگا، ”الہلال“ کے بڑھنے سے اُس کے قلب میں سکون اور کشادگی ہوگی، اور ”الہلال“ کے گھٹنے پر اُس کی حالت برعکس ہوگی، وہ جب کبیرۃ السن ہوگی تو اُس کی قدر و منزلت بڑھ جائے گی، اور اُس کی حالت درست ہو جائے گی، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، اور وہ اس حالت میں دنیا سے اٹھے گی کہ اللہ رب العزت کے انعام و اکرام سے محفوظ ہو رہی ہوگی۔

اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کے گھر) ”الجوزاء“ اور ”عطارد“ ہیں،

ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کو مال و دولت سے بہت کچھ ملے گا، لیکن وہ اُس کے لئے کافی نہ ہوگا، وہ زیورات اور بناؤ سنگار کی چیزوں کی مالکہ ہوگی، وہ نہایت خوش بخت ہوگی، اس کی خوش بختی کا زمانہ تیس سال کی عمر میں ہوگا، اُس کے بعد اس کو مفلسی کا خوف ہوگا، یہاں تک کہ ایک درہم بھی بمشکل پائے گی، اس کے بعد اللہ تعالیٰ اُس پر پھر پہلی حالت لوٹا لائے گا، اور اُس کو وہ مال دولت عطا کیا جائے گا جو کہ اُس کو عمر بھر کے لئے کافی ہوگا، اُس کو تجارت میں نفع ہوگا اور شراکت میں ندامت ہوگی۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ”السرطان“ اور ”القمر“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بھائی اور بہنیں ہردو ہوں گے، اور وہ ان سب کی نسبت صغیرۃ السن میں اپنے والدین سے زیادہ فائدہ اٹھانے والی ہوگی، اُس کے بھائی اُس سے حسد کریں گے، اور وہ بھی اُن کے ساتھ موافقت نہ کرے گی، اُس کے بھائیوں کا اُس سے دور چلے جانا اُس کے لئے بہتر ہوگا اگرچہ کہ وہ اُس سے کتنی ہی محبت کیوں نہ کریں، اگر اُس کے بھائی ”زحل“ کی برعکس تاثیر سے مناسبت کے حامل ہوں گے تو پھر اُن کی تعداد قلیل ہوگی۔

اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کے گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی صغیرۃ السن میں اپنے والدین کی نظر میں پیاری اور پسندیدہ ہوگی، اور اُن کے بڑھاپے میں اُن کے ساتھ حسن سلوک اور نیکی کا برتاؤ کرے گی، اور وہ اُن سے دور جانب مغرب یا ایک شہر سے دوسرے شہر چلی جائے گی، اور اگر

”زحل“ کی برعکس تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو اُس کا والد اُس کی والدہ سے قبل انتقال کر جائے گا اور اگر وہ ”القمر“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو پھر اُس کی والدہ اُس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اور اُس کو اپنے والدین سے میراث ملے گی، لیکن وہ اُس کو اس طور سے ضائع کر دے گی کہ جیسے وہ اُس کے پاس تھی ہی نہیں، اور اُس کو اس میراث سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔

اُس کی اولاد نیز اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد نیز اُس کی خوشیوں کے گھر) ”السبلۃ“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں زیادہ تر بیٹیاں پیدا ہوں گی، اور اکثر و بیشتر اُن میں سے زیادہ تر مرجائیں گئیں، اُس کو اپنی اولاد میں سے ایک بیٹے کی موت پر شدید غم و حزن کا سامنا کرنا پڑے گا، کیونکہ اُس کو وہ تمام اولاد کی بہ نسبت پیارا ہوگا، اور اکثر و بیشتر اُس کا ایک بچہ بصورتِ حمل ساقط ہو جائے گا۔ پھر اُس کے عوض میں اللہ تعالیٰ اُس کو ایک نیک اور صالح بچہ عطا کرے گا، جس کی بناء پر اُس کو مسرت اور خوشی نصیب ہوگی، اُس کی اولاد میں سے اُس کے ساتھ صرف ایک بچہ زندہ رہے گا۔

اُس کے امراض نیز اُس کے اسباب و علیل کا گھر:

(اُس کے امراض نیز اُس کے اسباب و علیل کے گھر) ”المیزان“ اور ”الزہرۃ“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کثرت سے دردِ سر، دردِ قلب اور جوڑوں کے درد کے امراض کی مریضہ ہوگی، اور اُس کو یہ امراض صفراء کی بناء پر ہوں گے، اس صورت میں اُس کو سفوف الاصول صبح و شام ہر دو وقت استعمال کرنا چاہیے، اور اگر اُس پر صفراء اور سوداء کا غلبہ ہو تو پھر اس مقصد کے لئے اُس کو یہ شربت، خریف یعنی (خزاں) کے

موسم میں استعمال میں لائے، پس اُس مقصد کے لئے مندرجہ ذیل ادویات لے۔ مغات یا مغاث (مونگے کی جڑ)، تربل (تربد)، سنالمی، زنجیل (سونٹھ)، مصطکی، پستہ ان ادویات میں سے ہر ایک دواء ۲ مثقال یعنی (۷ ماشہ) لے اور شہد ان تمام ادویات سے دُگنا لے، پہلے ان تمام ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان لے، پھر ان تمام ادویہ کو ملا کر شہد میں ڈال کر حل کر دے، اور پھر اُن کو صبح تک پڑا رہنے دے، پھر اُس میں سے استعمال کرے، اور اُس وقت اُس کے پاس بھیڑ یا دنبہ کے گوشت کا شوربہ یا بخینی ہونی چاہیے، جب طبیعت نرم ہو تو پھر شوربہ میں سے پیئے اور تین دن تک گوشت کا استعمال نہ کرے، اُس کے بعد مش حصیر کا استعمال کرے، اور ”مش حصیر“ کا طریقہ یہ ہے کہ تقریباً ایک سیر بکری کا دودھ لے اور اُس کو دو لکڑیوں کی آنچ پر گرم کرے پھر اُس کے بعد اُس میں تقریباً ڈیڑھ تولہ سرکہ انگوری ڈال دے، پھر اُس میں سے مناسب خوراک استعمال کرے تو وہ سوداوی اور صفراوی امراض کی سب سے بڑی دوا ہے، اور اگر وہ حاملہ (حمل سے) ہو، اور اُس کے لئے ”مش حصیر“ کے استعمال کی گنجائش نہ ہو تو پھر سونے کے وقت سفوف الاصول کا استعمال کرے، اور اُس کے بعد ”مش حصیر“ کا استعمال کرے جیسا کہ ہم ذکر کر چکے ہیں، پھر اُس کے بعد فرہ بھیڑ یا دنبہ کے گوشت کا شوربہ یا بخینی استعمال کرے، اور اسی علاج پر بس کر دے تو پھر یہ اُس کی شفاء کے لئے کافی ہے۔

اُس کے مردوں اور اُس کی رہائش یعنی سسرال کا گھر:

(اُس کے مردوں اور اُس کی رہائش یعنی سسرال کے گھر) ”العقرب“ اور ”المریح“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت مردوں میں سے اکیلے مرد سے شادی کرے گی، یعنی بہ یک وقت دوسروں مردوں سے تعلق نہ رکھے گی، پس اُس کا پہلا خاوند موت یا طلاق کی بناء پر اُس سے جدا ہو جائے گا، اور دوسرا خاوند اُس سے موافقت نہ

کرے گا، اور پہلا خاوند اُس کو دوسرے خاوند کی بہ نسبت زیادہ موافق ہوگا، اور سفید رنگ کے مردوں سے اُس کے بارے میں خدشہ ہوگا، اُس پر اپنے مردوں میں سے کسی مرد کے سبب سے قہر و غلبہ پالیا جائے گا، چنانچہ کچھ وقت کے بعد اُس پر یہ غلبہ اور تسلط ختم ہو جائے گا، اُس کے بارے میں ایک عورت سے خدشہ کیا جائے گا جس کا رنگ گندمی ہوگا، اُس کے چہرہ پر علامت یا نشان ہوگا، وہ اُس کی بربادی کی کوشش کرے گی، اور وہ اُس پر سحر کرے گی، اور سحر زدہ چیز کو پرانی اور گناہ قبروں یا پھر مصنوعی پانی کی جگہوں میں دفن کرے گی، پس اُس کو ایسی عورت سے اجتناب کرنا چاہیے۔

اُس کے خوف نیز اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف نیز اُس کی موت کے گھر) ”القوس“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت سے جبکہ وہ تین سال، پانچ سال یا پھر پینتیس برس کی ہو تو عمر کی بالترتیب ان منازل میں سے کسی ایک میں ”کیھک“ کے مہینہ میں جمعرات کے روز اُس کی موت کا خدشہ ہوگا، پس اگر وہ عمر کے ان سالوں میں محفوظ رہے گی تو پھر وہ ستر سال کی عمر تک زندہ رہے گی۔

اُس کے سفروں نیز اُس کے رویائے صالحہ کا گھر:

(اُس کے سفروں نیز اُس کے رویائے صالحہ کے گھر) ”الجدي“ اور ”زحل“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کا بہترین سفر ہفتہ کے روز آغاز صبح کے وقت مغرب کی سمت یا جانب قبلہ ہوگا، اُس کا بحری سفر اُس کے خشکی کے سفر کی بہ نسبت بہتر رہے گا اُس کو حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، اور اُس کو خشکی کے سفر سے اجتناب کرنا چاہیے کیونکہ وہ سفر اُس کے لئے نقصان دہ اور خدشات سے پر ہوگا۔

اُس کی قدر و منزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی قدر و منزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ”الدالی“ یعنی ”دلو“ اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے لئے گندم گوں رنگ کے مردوں، ارباب اقتدار، علماء نیز حکماء کے ہاں حظ وافر ہوگا، اُس کو ایک ایسے مرد کے ساتھ ہم نشینی اور تعلق پیدا ہو جائے گا، کہ جس سے اُس کو بھلائی، رزق اور عزت نیز قدر و منزلت حاصل ہوگی، وہ جہاں کہیں بھی جائے گی محبت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، عورتیں اس سے حسد و بغض رکھیں گی، لیکن اُس کو اس میں کچھ خدشہ نہ ہوگا، اور اُن عورتوں سے اُس کا دور رہنا بہتر ہوگا، اور مردوں اور عورتوں میں جو کوئی بھی اُس سے عداوت کرے گا تو پھر بھی نصرت اُس کے ساتھ ہوگی۔

اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کے گھر) ”الحوت“ اور ”المشتري“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کثرت سے اُمیدیں رکھے گی، لیکن اُن کو پورا ہونے میں وقت لگے گا، اور وہ سچے خواب کثرت سے دیکھا کرے گی، اُس کا انجام کار قابل تعریف ہوگا، اور عمر کے آخر حصہ میں اُس کو ہر وہ چیز مل کر رہے گی، جس کی اُس نے تمنا کی ہوگی، اور وہ اس حال میں مرے گی کہ اُس پر انعام و اکرام ہوں گے۔
فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم ”الزہرة“ اور اسماء کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں نیز اُس کے حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں نیز اُس کے حاسدوں کے گھر) ”الحمل“ اور ”المریخ“ ہیں،

ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے سفید رنگ کے مردوں اور عورتوں میں سے کثرت سے دشمن ہوں گے، جو عورت بھی اُس کی مصاحبت کرے گی یا ہم نشینی اختیار کرے گی، وہ اس کی دشمن نکلے گی، وہ اُس سے فائدہ اٹھالے گی اور اُس کے ساتھ حسد کا مظاہرہ کرے گی، اور اُس کے لئے بہترین مرد وہ ہوں گے کہ جن کا ستارہ ہوائی ہوگا، پس اُس کو ان لوگوں سے گریز کرنا چاہیے کہ جن کا ستارہ ناری (آتشیں) ہو، کیونکہ اگر وہ اُن کی کتنی ہی کیوں نہ مصاحبت کرے اور کتنے ہی کیوں نہ طویل مراسم استوار رکھے، پھر بھی وہ اُس کے سب سے بڑے دشمن ثابت ہوں گے، اور انگوٹھیوں میں سے اُس کے لئے زرد تانبے کی دھات کی انگوٹھی اور نگینوں میں سے عقیق یا پھراچھی قسم کا سبز رنگ کا پتھر اُس کے موافق ہوگا، مہینوں میں سے اُس کے لئے بہترین مہینہ ”بشنس“ کا ہوگا، اور بدترین مہینہ ”کیھک“ کا ہوگا، اور اگر کیھک کے مہینہ میں ہفتہ کے روز یا پھر بدھ کے روز اس کو کوئی مرض لاحق ہو جائے تو وہ اُس کی موت کا سبب بن جائے گا، اور اگر اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے آدمی سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو پھر اس مقصد کے لئے اُس کو جمعہ کے دن آغاز صبح کا وقت اختیار کرنا چاہیے، تو پھر اُس کی حاجت برآری ہو جائے گی، اور اُس کو ”الہلال“ پر نگاہ رکھنی چاہیے اگر اُس میں سفید رنگ کی عورت کی شبیہ ہو تو پھر وہ مہینہ اُس کے لئے مبارک ہوگا، اُس کے لئے بہترین سواری خاکستری رنگ کی اونٹنی یا پھر سرخ و سفید رنگت کے چوپائے ہوں گے، اور اگر اُس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے تو پھر اُس کو ہاتھ کے پاس کہنی کی رگ کو فصد کروانا چاہیے، اور اُس کو کثرت سے حمام میں غسل کرنا چاہیے، اُس کو غسل کے بعد حمام سے نکلتے وقت اپنے ہاتھوں اور پاؤں کی سفید غلے کے تیل سے مالش کرنی چاہیے، تو پھر وہ اُس کے لئے نافع ہوگا، اگر اُس کو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو پھر اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویات مساوی لے، ”روغن قصبہ“، ”روغن بادام“، ”لونگ“، ”زعفران“، ”شہد“ وغیرہ پھر ان ادویات

میں سے جو کوٹنے پینے کی ہوں اُن کو کوٹ پیس لے پھر ان تمام کو ملا کر ان میں گھی مناسب حد تک اضافہ کرے، پھر اُس کو روئی کے ساتھ لگا کر بطور فرجہ کے حیض کے بعد آنے والے طہر میں وہ عورت استعمال کرے اُس کے بعد خاوند کے ساتھ مجامعت کرنے سے اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاملہ ہو جائے گی، اور اگر اُس کا یہ ارادہ ہو کہ وہ جن وانس نیز نظر بد سے محفوظ رہے اور خاص و عام میں مقبول ہو تو پھر اس کے لئے مذکورہ بالا دھات کی انگوٹھی بوزن تین درہم کی تیار کروائے اور اُس پر یہ نقش کندہ کروائے اور اُس کو عود، جاوی، عنبر اور کندر کی دھونی دے اور اُس کو دائیں ہاتھ میں پہنے تو پھر ویسا ہی ہوگا، جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے:

نقش خاتم الزہرة

۵	۱	۸	۱	۱	۷	۱	۲	۱	۱	۹	۱
۱	۱	۵	۱	۱	۱	۱	۱	۳	۸	۱	۱
۸	ھ	۹	۱	۱	۴	۸	۱	م	۱	ن	۵
۱	۹	۱	۲	۱	۱	۵	۱	م	بحق	ہذہ	

اور اگر وہ اپنے اور اس شخص کے درمیان جس کو وہ چاہتی ہے محبت پیدا کرنا چاہتی ہو، اور وہ دشمنوں اور تمام اُن لوگوں کی زبان بند کرنا چاہتی ہو کہ جن سے اُسے نقصان کا اندیشہ ہو، تو پھر اُس کے لئے ”حرز الفاسلہ“ لکھا جائے، اور یہ اسماء بھی، اور ان کو مشک، زعفران اور عرق گلانب کے ساتھ جمعہ کے دن ”الزہرة“ اور ”القمر“ کی ساعت میں لکھے، اور بخورات مذکورہ بالا سے اُن کو دھونی دے، پھر اس کے لئے یہ فائدہ مند ہوگا، اور وہ اسماء اگلے صفحہ پر ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. صَلَّى اللَّهُ وَعَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ. فَهُوَ، طَبِيح ٢
يَمْشِلِيخ ٢ أَجِبْ يَا عَنُقُورُ وَأَعْقِدْ ألسنة الجنِّ
وَالْبَشَرِ عَنْ حَامِلَةِ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَالْآيَاتِ، وَجَعَلْنَا مِنْ
بَيْنَ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُونَ، وَلَا يَتَكَلَّمُونَ عَنْ حَامِلَةِ كِتَابِي هَذَا إِلَّا
بَخِيرٍ بِحَقِّ هَذِهِ الْآيَاتِ الشَّرِيفَةِ وَالْأَسْمَاءِ الْعَظِيمَةِ ٤
١١١ ١١١ ١٦١ ١١٤ ل ح ا م ١٢ ل د د د د ١٧٣
١١١ ٢٨٢ ل م ٩٩ ١٧١ ١١٩ ١١٤ ١١١
١١ ل ٩٢ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ أَعْقِدُوا ألسنة
الجنِّ والبشر عن حاملَةِ كِتَابِي هَذَا وَبِحَقِّ هَذَا الْوَقْعِ
الْعَظِيمِ الْمِقْدَارِ أَنْ تَحْفِظُوهَا مِنْ كُلِّ مَا يُؤْذِيهَا بِحَقِّ
بوى نصت ضوى نصت ضربى نصت
ضبو نصت بوى ولا حول ولا قوة إلا بالله
العليّ العظيم وصلى الله على سيّدنا محمد وعلى آله
وصحبهم وسلم

برج سوم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”الجوزاء“ اور ”عطارد“ کا برج ہے

حکیم ابو معشر البلیخی الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! یہ برج ہوائی مذکر ہے، اس کی طبع میں حرارت اور رطوبت ہے دو جسموں والا ہے ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت رکھنے والی عورت خوبصورت ہوگی، اور یہ عورت زردی مائل سفید رنگ کی ہوگی، یا پھر سرخی مائل سفید رنگ کی ہوگی، اُس کے ابرو خوشنما ہوں گے، اس کی آنکھوں میں کشش اور خوبصورتی ہوگی، بھرے جسم کی متناسب قد و قامت والی ہوگی، لوگوں سے اُس کا دور رہنا اُس کے لئے بہتر ہوگا، اُس کی گردن لمبی ہوگی، فکر کرنے والی ہوگی، اس کے سرین بڑے ہوں گے، وہ اپنے گھر کے لوگوں کی سردار ہوگی، اور ارباب اقتدار اور ارباب منصب کے ہاں اس کو حظ وافر ملے گا، اُس کے چہرے پر علامت ہوگی، یا پھر چھائی کا نشان ہوگا، یا چیچک کے نشانات ہوں گے، اُس کے سر پر تل کا نشان ہوگا، اُس کی طبیعت میں نرمی اور برودت ہوگی یعنی مزاج کی سرد ہوگی، وہ اپنے خاندان میں سے بڑے آدمی سے شادی کرے گی، اُس کے خاندان میں سے اُس کے دشمن اور حاسد کثرت سے ہوں گے، وہ اپنے آپ ہی دل میں خوش و خرم رہا کرے گی، وہ عاقلہ، دانشورہ اور چالاک ہوگی، وہ جماع سے کبھی بھی سیر نہ ہوگی، اُس کی شادی نہایت اچھے و سادہ طریقہ پر ہوگی، وہ لوگوں کے مال کھا جایا کرے گی، اُس کو اپنی آخری عمر میں زراعت کے پیشے سے رغبت ہوگی، مگر اُس کے لئے اس میں خسارہ ہوگا،

اور اکثر و بیشتر اُس کو جنون یا دماغی خشکی ہوگی اور اس کے لئے اس میں تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو عورت ”المشتری“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی اُس کا رنگ ایسا زردی مائل سفید ہوگا کہ جس میں سفیدی کی نسبتاً زیادہ جھلک پائی جاتی ہو، عمدہ بالوں والی ہوگی، جاذب نظر شکل و صورت والی ہوگی، متوسط القد ہوگی، فریبہ جسم کی ہوگی، اُس کا سینہ کشادہ ہوگا، اُس کے ہاتھ دستکاری سے آشنا ہوں گے، ہنسلی طبیعت کی ہوگی، کپڑے سینے اور اُن پر بیل بوٹے بنانے میں مہارت تامہ کی مالکہ ہوگی، اُس کی خرید و فروخت اور لین دین میں بھی حظ وافر ہوگا، حمیدہ ابروؤں والی ہوگی، گفتگو میں اچھی ہوگی، اور سرعت سے جواب دہی کرے گی، اُس کو عزت و وجاہت حاصل ہوگی، اس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور زیارت نصیب ہوں گے، اُس کے متعلق سفید اور گندم گوں رنگ کے مردوں اور عورتوں سے خدشہ ہوگا، اُس کے پیٹ پر علامت یا واضح نشان ہوگا، اُس کو کثرت بلغم کا عارضہ ہوگا، اور وہ درد کمر کی مریضہ ہوگی اور اس وجہ سے اُس کے ہاتھ کی ہتھیلیوں اور سینے میں بھی درد کی شکایت ہوگی، اس کے علاج کے لئے خونجان عقربی، یا پھر سفوف الاصول کا استعمال کرنا چاہیے، وہ بڑے لوگوں کے ہاں شادی کرے گی اور اُس کو قدر و منزلت حاصل ہوگی، وہ جب کبیرۃ السن ہوگی تو اُس کا رزق زیادہ ہو جائے گا، مردوں کے مزاج اُس سے پھر جائیں گے، نیز عورتیں اُس پر سحر کر دیں گی، وہ اپنی ماں کے دودھ کے علاوہ کسی دوسرے کے دودھ پر پرورش پائے گی اُس کے متعلق ایسی عورت سے خدشہ کیا جائے گا، جو کہ زرد رنگت والی ہوگی، اور وہ سونے کی دھات سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، جس کے چہرہ پر نشان ہو اور اُس کی آنکھوں میں نقص ہو پس اُس کو ایسی عورت سے اجتناب کرنا چاہیے۔

دوسری وجہ:

جو عورت ”المریخ“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اُس کا رنگ سرخ و سفید ہوگا، دبلے پتلے جسم کی ہوگی، نشیلی اور گلابی آنکھوں والی ہوگی، اس کے بال زردی مائل بھورے رنگ کے ہوں گے، اس پر دورانِ سر صفاوی امراض کا غلبہ ہوگا، تو پھر ان امراض کے لئے اس کو شربتِ تمر ہندی اور شربتِ لیموں کا استعمال مستفیذ ہوگا، اس کے اُبرد ہلکے ہوں گے، اس کے ہاتھوں کی گرفت سخت ہوگی، سخت جھگڑالو ہوگی، اپنے دشمن پر غالب آجایا کرے گی، اس کے پاؤں، چہرہ اور کلائیوں پر نشانات ہوں گے، اس کے بارے میں سمندر میں غرق ہو جانے کا خدشہ ہوگا، اور اُس کی اکثر و بیشتر اولاد کے حمل ساقط ہو جایا کریں گے، اور اکثر اس کے اپنے بیٹے کم ہوں گے، اس کو مال و دولت کثرت سے حاصل ہوں گے، نیز صاحبہ اختیار ہوگی، وہ اس شخص پر خرچ کرے گی کہ جس سے اُس کو کچھ فائدہ نہ ہوگا، وہ اپنی اوائلِ عمری میں سریلی آواز نیز دف کے ساتھ گانے کی بناء پر مشہور ہوگی، اور اس کا خاوند کنبہ والا ہوگا اور خرید و فروخت میں اس کے لئے حظ وافر ہوگا۔

تیسری وجہ:

جو عورت ”الشمس“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اور سنہری مائل رنگت کی ہوگی، یا پھر ایسی رنگت والی ہوگی جس میں نقری رنگ کی جھلک ہو، یا پھر اس کا رنگ سورج کی شعاع کی مانند زردی مائل سفید ہوگا، اس کو دردِ سر اور دردِ جگر کے عوارض لاحق ہوں گے، متوسط القد اور بھرے جسم کی ہوگی، وہ دبلی پتلی اور لاغر ہوگی صفاوی مزاج کی ہوگی اور شہوانی مزاج کی ہوگی، اس کی اولاد میں اکثر بیٹے ہوں گے، وہ امر و نہی کرنے والے ہوگی، (یعنی لوگوں کو نیکی کی تلقین کرے گی اور بُرے کاموں سے روکے گی) وہ دانشورہ ہوگی، اور

اختیارات کی حاملہ ہوگی، گول چہرے والی ہوگی، اس کا حمل ساقط ہو جایا کرے گا، اُس کے ہاں اولاد دیر سے ہوگی پس اُس کو حجاب القرنا کا عمل کرنا چاہیے اور فرزہ برائے استقرار حمل استعمال کرنا چاہیے، تو پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے حمل قرار پا جائے گا، اور سفوف الاصول، سفوف البرز و رات کا استعمال کثرت سے کرے، اور یہ ادویات اس کو مفید ہوں گی اور اس کو بخار اور درد چشم ہونے کا خدشہ ہوگا۔

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کے گھر) ”الجوزاء“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی طیب و پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت قابل تعریف ہوگی، اُس کے قلب و نیت میں صفاء ہوگی، وہ عزت و قدر و منزلت کے مقام پر پہنچے گی، وہ رویائے صالحہ (خواب) کثرت سے دیکھے گی، وہ جس بات کی خواہش کرے گی، اُس کو پورا کرے گی اور جس چیز کی تمنا کرے گی اُس کو حاصل کرے گی، وہ بہت ہنسلی اور ہنس مکھ ہوگی، بخل اور کنجوسی اُس کے قریب بھی نہ پھٹکیں گے، امانت دار ہوگی، اُس کے ہاں کسی کی امانت بھی ضائع نہ ہوگی، وہ ہنسی مزاح اور کھیل کود کو پسند کرے گی، اور کشادہ قلب ہوگی، جس کے ساتھ نیکی کرے گی اس سے اُس کو کم فائدہ حاصل ہوگا، لوگوں سے اُس کا دوری اختیار کرنا اُس کے لئے بہتر ہوگا، تاریک اور اندھیری جگہوں میں اُس کے لئے داخل ہونا نقصان دہ ہوگا، ”الہلال“ کے بڑھنے کے دنوں میں اُس کے قلب میں وسعت و کشادگی پیدا ہوگی، اور ”الہلال“ کے گھٹنے کے ساتھ اس کے برعکس حالت

ہوگی، وہ جب کبیرۃ السن ہوگی، تو اُس وقت اُس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا، اور اُس کی حالت درست ہو جائے گی، اور اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، اور وہ اس حالت میں مرے گی کہ اس پر اللہ رب العزت کے انعامات و اکرامات ہو رہے ہوں گے۔

اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کے گھر) ”السرطان“ اور ”القمر“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی صغیرۃ السن میں قلیۃ المال ہوگی، اور جب وہ تیس سال کی عمر کو پہنچے گی تو اس کے پاس مال و دولت کی کثرت ہو جائے گی، اور اس کی حالت درست ہو جائے گی، اُس کی ولادت کے وقت اگر ”القمر“ کا نزول ہو رہا ہو تو پھر یہ اس کے قلیۃ المال ہونے کے خدشہ کی علامت ہوگی، وہ کبھی مالدار ہو جایا کرے گی اور کبھی تنگدست، اور اُس کو آخری عمر میں ایک آدمی سے مال و دولت ملیں گے، جن کی بنا پر وہ مالدار ہو جائے گی۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اس کی بہنوں کے گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی پیدائش کے وقت اگر ”الشمس“ حالت سعد میں ہو تو پھر اُس کے بھائی ہوں گے، اور اُس کے اور اُن کے درمیان الفت اور محبت ہوگی، اور اگر وہ ”المشتری“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہو تو پھر اس کے ہاں بہنیں ہوں گی اور وہ اس کے ساتھ موافقت نہ کریں گی، اور ان میں سے اکثر و بیشتر اُس کی زندگی میں وفات پا جائیں گی۔

اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کے گھر) ”السنبلة“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے لئے اپنے والدین کے ہاں اپنی دیگر بہنوں کی نسبت زیادہ پیار ہوگا، اور جب وہ بڑی عمر کی ہو جائے گی تو پھر اپنی بہنوں کی بہ نسبت اپنے والدین کے ہاں زیادہ باعزت ہو جائے گی، اور اگر وہ ”المشتری“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، تو پھر اس کی والدہ اُس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اور اگر وہ ”المریخ“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، تو پھر اس کا والد اُس کی والدہ سے قبل انتقال کر جائے گا، اور اُس کو ان سے جائیداد ورثہ میں ملے گی، جس کی بناء پر اُس کو لڑائی جھگڑے اور رنجش کا سامنا کرنا پڑے گا۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ”المیزان“ اور ”الزہرۃ“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں زیادہ تر بیٹے ہوں گے، اگر اُس کے ہاں سب سے پہلے اولاد نرینہ ہو تو وہ اُن میں سے اکیلا زندہ رہے گا، پس اس کے ہاں پہلے (جریان) خون کی بناء پر کئی بچوں کے حمل ساقط ہو جائیں گے، پس اُس کو دواء کا استعمال کرنا چاہیے، پھر اس کے بعد اُس کے لئے ایک کاغذ پر آیات شفاء و سورۃ الاخلاص اور المعوذتین اور سورۃ الفاتحہ وغیرہ کو لکھا جائے، پھر اُس کو سر پر باندھ دیا جائے، تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا یاب ہوگی۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کے گھر) ”العقرب“ اور ”المریخ“

ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے اکثر امراض موسم سرما میں ظاہر ہوں گے، اور ان کی وجہ ریڑھ کی ہڈی میں ٹھنڈک ہوگی، اور اسی کے سبب سے اُس کو درد کمر، گھٹنے کے درد، درد قلب اور دماغی خفقان کے عوارض لاحق ہوں گے، اور ان تمام کا سبب برودت (ٹھنڈک) ہوگی، اس مقصد کے لئے بہترین سفوف، ”سفوف الاصول“ ہوگا، اور اُس کو کلغ، عرقسوس، شبت (سویا) فجل (مولی یا مولی کے بیج)، شمر (سونف، بادیان) وغیرہ کو استعمال کرنا چاہیے، اس کا طریقہ یہ ہے، کہ ان تمام ادویات کو حسب ضرورت پانی کی مقدار میں رات کو بھگو کر رکھا جائے، صبح کو آگ پر اس قدر جوش دیا جائے کہ ایک تہائی پانی خشک ہو جائے، اور اُس میں سے چھان کر بقدر ضرورت ایک خوراک استعمال کی جائے اور باقی دوا کو سنبھال کر رکھا جائے اور بقدر ضرورت استعمال کی جاتی رہے، تو یہ دواء اس مقصد کے لئے نافع ہوگی اور سفوف الاصول کو صبح و شام استعمال کرے۔

اُس کے مردوں اور اس کے شرکاء کا گھر:

(اُس کے مردوں اور اس کے شرکاء کے گھر) ”القوس“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت یکتا مرد سے شادی کرے گی، اور اکثر و بیشتر وہ یا تو قاضی کی بیوی ہوگی، یا پھر بڑے امیر و کبیر آدمی کی رفیقہ حیات ہوگی یا پھر حاکم وقت کی بیوی ہوگی، اُس کے بارے میں ایک سرخ و سفید رنگ کے آدمی سے خدشہ ہوگا، کہ وہ اُس پر کہیں سحر نہ کر دے، جس کے چہرہ پر نشان ہوگا اور وہ دبلے پتلے جسم کا ہوگا، اور وہ پہلے خاوند سے طلاق یا موت کی وجہ سے جدا ہو جائے گی، اور اُس کے خاوندوں میں سے ایک اس کے ہاتھوں میں انتقال کر جائے گا، وہ کسی ایک آدمی کے غلبہ میں آ جائے گی جس کی بناء پر وہ اُس کا مال کھا جائے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی موت اور اُس کے خوف کا گھر:

(اُس کی موت اور اُس کے خوف کے گھر) ”الجبدی“ اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے لئے خوف ہوگا، جبکہ وہ سات ماہ کی ہو، یا تین سال کی ہو، یا گیارہ سال کی ہو یا پچیس سال کی ہو یا پھر تینتالیس سال کی ہو، اور اگر ان ہر دو ”الجبدی“ اور ”زحل“ کا ان مذکورہ بالا سالوں میں سے کسی ایک سال اکٹھا قرآن ہو گیا تو اس کے لئے خدشہ ہوگا، یا تو اس کے مال و دولت ضائع ہو جائیں گے یا پھر اس کی موت واقع ہو جائے گی، اور اگر وہ عمر کے ان سالوں میں محفوظ رہے گی تو پھر وہ اٹھاسی سال کی عمر تک زندہ رہے گی۔

اُس کے سفروں نیز اُس کے رویائے صالحہ کا گھر:

(اُس کے سفروں نیز اُس کے رویائے صالحہ کے گھر) ”الدالی“ (دلو) اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کثرت سے سفر کرے گی، اس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا، اُس کا بہترین سفر جانب مغرب یا جانب قبلہ ہوگا، اُس کا بحری سفر اُس کے خشکی کے سفر سے بہتر ہوگا، اور وہ رویائے صالحہ کثرت سے دیکھے گی، جو کہ صبح صادق کی مانند سچے ہوں گے، اُس کو اپنے کسی سفر میں ایک بڑے آدمی سے خیر اور بھلائی نصیب ہوگی۔ اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی قدر و منزلت اور اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی قدر و منزلت اور اُس کے اقتدار کے گھر) ”الحوت“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کو ارباب قلم (صاحب اقتدار) کی جانب

سے محبت و قدرو منزلت کی نگاہ کا سامنا ہوگا، اور وہ اُن کی نگاہ میں محبوبہ اور پیاری ہوگی، اور عزت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، وہ ایک بڑے آدمی کے ساتھ زندگی بسر کرے گی اُس آدمی سے اُس کو کثرت سے خیر و بھلائی اور رفعت و بلندی حاصل ہوگی، اور عورتیں اُس سے حسد و بغض رکھیں گی، اُس کے متعلق ایک گندم گوں رنگت کی عورت سے خدشہ ہوگا، جس کے چہرہ پر نشان ہوگا کہ وہ اُس پر سحر کر دے گی، پس اُس کو ایسی عورت سے اجتناب کرنا چاہیے۔

اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کے گھر) ”الحمل“ اور ”المریح“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی امید میں پختہ اور ثابت قدم ہوگی، اور جس بات کی خواہش کرے گی اُس کو پورا کر کے رہے گی، اور وہ مردوں کے ساتھ قابل تعریف گھریلو زندگی بسر کرے گی، اور وہ اس حالت میں دنیا سے اٹھے گی کہ اللہ تعالیٰ کے اُس پر انعام و اکرام ہوں گے۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم عطار داور اسماء کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کے گھر) ”الثور“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی بہت عورتیں دشمن ہوں گی، وہ اُس سے سخت عداوت رکھیں گی، اور وہ عورتیں اس کے خاندان میں سے ہوں گی، لیکن یہ ان پر غالب آجائے گی، اُس کے لئے بہترین دن بدھ کا ہوگا، لیکن اُس کو اتوار کی رات اور سوموار کے دن احتیاط برتنی چاہیے، اور اُس کے لئے بہترین مہینہ ”یونہ“ کا ہوگا اور بدترین مہینہ ”طوبہ“ کا ہوگا، اُس کے لئے بہترین سواری مذکر ہوگی جس کا رنگ یا تو سرخ ہو یا پھر سیاہ

مائل ہو، اُس کو مردوں اور عورتوں میں سے وہ لوگ موافق ہوں گے جن کا ستارہ ہوائی ہوگا، اور اُس کو اُن لوگوں سے احتیاط برتنی چاہیے کہ جن کا ستارہ خاکی ہو، کیونکہ اس ستارہ سے مناسبت رکھنے والے لوگ اُس کے بدترین دشمن ہوں گے، اور ایسے لوگوں کے ساتھ طویل مراسم رکھنا بھی اُس کو فائدہ نہیں دے سکتا اور اس کو ”الہلال“ پر نگاہ رکھنی چاہیے اگر اُس پر مرد کی شبیہ ہو تو پھر وہ مہینہ اُس کے لئے مبارک ہوگا، اور اگر اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے آدمی سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو پھر اُس کو بدھ کے روز آغاز صبح کے وقت اس کا قصد کرنا چاہیے تو اس کی حاجت برآری ہو کر رہے گی، اگر اس کو سوموار کے دن کسی مرض کا سامنا ہو تو پھر وہ مرض اُس کی موت کا سبب بن جائے گا اور اس کے لئے بہترین انگوٹھی چاندی کی ہے، اور نگینوں میں سے بہترین نگینے اُس کے لئے سبز زمرہ اور سرخ عقیق ہیں۔ اور جب وہ سوئے تو اپنا سر جانب مغرب کو رکھے۔ پس وہ نیند میں شیطانی خوابوں سے محفوظ رہے گی، اور ملبوسات میں سے اُس کے لئے بہترین لباس نیلے رنگ کے ریشم اور زرد رنگ کے کپڑوں کے ہوں گے، کھانوں میں سے اُس کے لئے ترش اور میٹھے ذائقے کے کھانے مفید ہوں گے، کیونکہ وہ اُس کی اصلاح بدن کے لئے مفید ہوں گے، اگر اُس کو حمل نہ قرار پاسکے، تو پھر ”عرق حلاوة“ بقدر ضرورت لے اور اسے اچھی طرح سے کوٹ لے اور اُس کے بعد اُس کو تانبے کے ایک صاف (قلعی) شدہ برتن میں ڈال دے اور اس میں تھوڑا سا میٹھا اور صاف پانی ڈال دے، اور اس کے بعد اُس کو نرم آگ پر خشک کرے پھر اس پر بقدر تین درہم زیتون کا تیل ڈال دے پھر اس کو کھر درے صاف کپڑے پر لگا کر بطور فرزجہ کے استعمال کے بعد خاوند کے ساتھ جماع کرے تو پھر ان شاء اللہ حمل قرار پا جائے گا، اور اگر عورت کو حمل ٹھہر جائے تو پھر حیض کے بعد خشک میتھی کے تیل سے مالش کرے تو پھر وہ اگر بانجھ بھی ہوگی تو اس کو حمل قرار پا جائے گا، اور اگر وہ یہ چاہے کہ وہ جن وانس کے مکر و فریب نیز سحر اور

نظر بد سے محفوظ رہے اور لوگوں کے ہاں جہاں کہیں بھی ہو قبولیت کی نگاہ سے دیکھی جائے تو اُس کو نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے کہ جب اُس کا نزول برج الجوزاء میں ہو رہا ہو اور وہ خوب روشن ہو اور وہ الصاعہ کی جانب منازل طے کر رہا ہو، تو اس کے لئے ایک انگوٹھی وزن (تین درہم) کی تیار کروائے اور اُس پر نقش خاتم عطار دکنہ کروائے، اور یہ کام بدھ کے روز عطار کی ساعت میں ہونا چاہیے، پھر اُس انگوٹھی کو جاوی اور کندر نیز حب الہی کی دھونی دے پھر اُس کو دائیں ہاتھ میں پہن لے اور وہ نقش خاتم یہ ہے:

نقش خاتم عطار

ط	۱۱	۸	۱۱	ل	ھ	۱۱	ما
۷	۸	۶	۱۱	للدع	۱۱۱	۷۸	ار
۱۱	۸۸	۲	۱	۸	۱	۸۸	۱۱
۹	ولا	ورا	ورا	ولا	رام	۷۱	ع

اور اگر اُس کا یہ قصد ہو کہ وہ اپنے خاوند نیز تمام لوگوں کے ہاں مقبولیت کی نگاہ سے دیکھی جائے تو اس کے لئے یہ اسماء، مشک، زعفران اور عرق گلاب سے لکھیں جائیں اور ان کو میعہ سائلہ اور سندورس کی دھونی دے اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ. وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا
آہ ۲ ہی ۲ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا كَذَلِكَ فَلَا يَحِبُّ وَيُودِ
فَلَا نَهَ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الْعُظْمَاءِ وَالْآيَاتِ الشَّرِيفَةِ

أَهْيَا شَرَاهِيَا أَدُونَايَ أَصْبَاوْتُ آلِ شَدَايَ الْوَحَا ٢
 الْعَجَل ٢ السَّاعَةِ ٢ هِيَا ٢ يَأْخُذَامُ هَذِهِ الْأَسْمَاءُ إِفْعَلُوا
 مَا تُؤْمَرُونَ بِهِ ١١١ ٢ ١ هُوَ لَا مَائِ ٢٦ ٨٨ ل ل
 ٦٩٢ ١١١ ٢١ ١١١١ ل ١١٩ ١١ ٣ ل ا ح
 ل ل ي ٥٢ ١١٧٩ ه ل م ١١١١ ا ج ف يُحِبُّونَهُمْ
 كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي
 الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ
 بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ. وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي
 bbbbbb ١٥١٥١٥١٥١٥١٥١٥١٥١٥١ ص
 ص
 ف ش ل تَوَكَّلُوا يَأْخُذَامُ هَذِهِ الْأَسْمَاءُ بِمُحَبَّةٍ ٢٥٢
 فِي قَلْبِ ١٥١ الْوَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةِ فَاللَّهُ خَيْرٌ
 حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

برج چہارم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”السرطان“ اور ”القمر“ کا برج ہے

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج آبی مونث لیلیٰ ہے، اس کی طبیعت بلغمی ہے، اس برج کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت نہایت سفید رنگت والی ہوگی، خوبصورت چہرہ والی ہوگی، اُس کے بال نہایت سیاہ رنگ کے ہوں گے، اُس کی آنکھوں کی سفیدی اُس کی آنکھوں کی سیاہی پر غالب ہوگی، اس کے چہرہ پر نشان ہوگا یا پھر کالے رنگ کا تل ہوگا، سر و قد کی ہوگی، معتدل فریبہ جسم کی ہوگی، پُرگو ہوگی، وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کرے گی، کسب و ہنر والی ہوگی، اس کی طبیعت میں ظرافت ہوگی، جواب دینے میں تیز و قرار ہوگی، وہ خوش طبیعت کی ہوگی اس کے سینہ پر نشان ہوگا، وہ مردوں کی نگاہ میں محبت سے دیکھی جائے گی، وہ عورتوں کے ہاں مبغوض ہوگی، اُس کی اولاد میں بیٹیاں ہوں گی (یا زیادہ تر بیٹیاں ہوں گی) وہ صغیرۃ السن میں سخت جھگڑالو ہوگی، ”الہلال“ کے بڑھنے کے دنوں میں اُس کے قلب میں کشادگی ہو جایا کرے گی، اور گھٹنے کے دنوں میں صورت حال اس کے برعکس ہوگی، اُس کے پستان (چھاتیاں) اور سرین بڑے بڑے ہوں گے، جو دیکھنے والے کی آنکھ کو تیزی سے اپنے جانب مائل کر لیں گے، وہ خود میں اترائے گی، اُس کے خلاف قرناء اور توابع کے اعمال کا خدشہ ہوگا، وہ تاریک جگہ میں بغیر چراغ کے نہ سوئے گی، اور اپنی کم عقلی کی بنا پر بے خبری میں پردہ میں اٹک جائے گی لیکن (گرنے سے) محفوظ

رہے گی، اور وہ کثرت سے نشیب و فراز دیکھے گی، اور وہ اُن سے نجات پا جائے گی، اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو عورت ”الزہرۃ“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی وہ سرخی مائل سفید متوسط القدر ہوگی، وجہہ و تشکیل چہرہ کی ہوگی، ابھرے ہوئے سینہ والی ہوگی، اس کی آنکھیں پرکشش ہوں گی، خوبصورت اُبروؤں والی ہوگی، پرکشش و خوبصورت جسم والی ہوگی، عاشقہ اور معشوقہ ہوگی، وہ زیب و زینت اور باغوں کو پسند کرے گی، عمدہ اور بہترین (کلام) کا سننا اور قہوۃ نوشی کرنا اس کا بہترین مشغلہ ہوگا، وہ لوگوں میں گھل مل کر رہے گی، اس کی اولاد میں زیادہ لڑکیاں ہوں گی، وہ ہمیشہ ایک ہی حالت پر قائم نہ رہے گی، اس کا سینہ کشادہ ہوگا، جو شخص اس سے مجامعت کرے گا وہ کسی دوسری عورت کو پسند نہ کرے گا، کیونکہ اس (مرد) کو اس کے ساتھ مجامعت میں اتنا درجہ کی لذت محسوس ہوگی، اور وہ اونچے گھرانے کے لوگوں میں سے ہوگی، اُس کی صغیرۃ السن میں مشرقی جانب کے (سیلابی) پانی سے اُس کے نقصان کا خدشہ ہوگا، اور وہ اس سے محفوظ رہے گی، اُس کے لئے بہترین مہینہ ”ابیہ“ ہے اور بدترین مہینہ ”امشیر“ ہے، اُس کے لئے بہترین دن سوموار کا ہے، اور اگر اس کو منگل کے روز ”امشیر“ کے مہینہ میں کسی مرض کا سامنا ہو جائے تو وہ مرض اس کی موت کا سبب بن جائے گا، اور اُس پر بلغھی امراض کا غلبہ ہوگا۔

دوسری وجہ:

جو عورت ”عطارد“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ گندم گوں رنگ کی ہوگی، ہلکے پھلکے (دبلے پتلے) جسم کی ہوگی، سونے کی دھات سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، سر

وقد کی ہوگی، خوبصورت آنکھوں اور اُبروؤں والی ہوگی، اُس کے ہونٹ پتلے ہوں گے، خمیدہ اُبروؤں والی ہوگی، عقل و فہم والی ہوگی، صاحب اختیار لوگوں کے ہاں اس کے مراسم ہوں گے، اُس کے متعلق تکلیف و مشقت کے سامنے کا خدشہ ہوگا، نیز نقصان کا اندیشہ ہوگا، اور اس کے متعلق ایک زردی مائل سفیدی رنگ کی عورت سے جس کے ہاتھوں میں نشانات ہوں گے ضرر پہنچانے کا خدشہ ہوگا، اس کی اولاد میں زیادہ تر لڑکیاں ہوں گی، اور لڑکے بھی ہوں گے، اس کو ارباب اقتدار کے ہاں عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، وہ لوگوں کے ہاں محبت کی نگاہ سے دیکھی جائے گا، اس کے متعلق آگ میں جلنے، حیوان سے کاٹے جانے، یا پھر کسی بلند مکان سے گرنے یا سواری سے گر جانے کا خدشہ ہوگا، وہ ہر مہینہ کے دس ایام تکلیف و مشقت سے بسر کیا کرے گی، وہ کثرت سے سونے کی عادی ہوگی اس پر سستی کا غلبہ ہوگا، اس کی بہترین دوا، سفوف الاصول ہے، نیز اطر یفل الکبیر ہے۔

تیسری وجہ:

جو عورت ”القمر“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ نہایت صاف جسم کی ہوگی، صاف ستھرے جسم کی ہوگی، اچھے قلب کی ہوگی وہ متناسب حد تک سرو قد کی ہوگی، (یعنی اُس کا قد متناسب طوالت کا ہوگا) وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ تیزی سے منتقل ہو جایا کرے گی۔ جو شخص بھی اس سے ہم نشینی کرے گا، وہ اس کا عظیم دشمن بن جائے گا، اُس کے کندھے کے جوڑ کشادہ ہوں گے، (یعنی چوڑے چکے ہوں گے) اُس میں شدید حد تک قوت شہوانی ہوگی، وہ کثرت سے سونے کی عادی ہوگی، اور ست رو ہوگی، مردوں کے ہاں اس کے لئے حظ وافر ہوگا، وہ ان کے ساتھ کثرت سے میل ملاپ رکھے گی، وہ مال و دولت جمع کرے گی، اور اُس کی خواہش کیا کرے گی، اور اس کو پا بھی لیا کرے گی، وہ مردوں میں سے شادی شدہ مرد سے شادی کرے گی، وہ زیب و زینت اور خوشبویات کو پسند کرے گی۔

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اس کی معیشت کے گھر) ”السرطان“ اور ”القمر“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی پاکیزہ اور صاف ہوگی، اور اس کی معیشت قابل تعریف ہوگی، اس کی نیت میں صفا ہوگی، وہ کثرت سے اچھے خواب دیکھے گی، اس کی طبیعت میں ظرافت ہوگی، کسی قدر کنجوسی کی خوگر ہوگی، امانت دار ہوگی اُس کے ہاں کسی شخص کی کوئی امانت بھی ضائع نہ ہوگی، وہ کھیل کود کو پسند کرے گی، کشادہ ظرف ہوگی، قہوہ نوشی پسند کرے گی، سخی دست ہوگی، کم بخت آور ہوگی، وہ جس شخص سے حسن سلوک سے پیش آئے گی اس سے کم فائدہ اٹھا سکے گی، اور لوگوں سے اُس کا دور رہنا اس کے لئے بہتر ہوگا، تاریک اور اندھیری جگہوں میں اس کا بغیر چراغ (روشنی) کے داخل ہونا نقصان رسان ثابت ہوگا، وہ جب کبیرۃ السن ہوگی تو اس کے ہاں رزق وافر ہو جائے گا، اور اس کے حالات نہایت اچھے ہو جائیں گے، اس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا، وہ اس حال میں دنیا سے اٹھے گی کہ اس زمین کے اوپر اپنی اولاد کے درمیان ہوگی اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے محفوظ ہو رہی ہوگی۔

اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کے گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت، مال و دولت کو سخت کوشش اور محنت سے جمع

کرے گی، اور وہ لوگوں کے مال کھا جائے گی، وہ جب کبیرۃ السن ہوگی تو اس کے حالات درست ہو جائیں گے، اس کے بارے میں ایک ایسے آدمی سے خدشہ ہوگا جو کہ اُس کے مال و دولت کو ہڑپ کر جائے گا، اور اُس کو کچھ فائدہ نہ دے گا، وہ عمر کے نصف حصہ میں تنگدستی میں مبتلا ہو جائے گی، یہاں تک کہ اُس کے پاس ایک درہم بھی نہ رہے گا، پھر اللہ تعالیٰ اس کو اس کے بدلہ میں مال کثیر سے نوازیں گے، جس کی بناء پر وہ اپنی آخری عمر میں لوگوں سے مستغنی ہو جائے گی۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ”السبلة“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بھائی اور بہنیں دونوں ہوں گے، لیکن اس کے لئے ان سے دور رہنا بہتر ہوگا اور اکثر و بیشتر اُس کا سب سے بڑا بھائی یا بہن اُس کی زندگی میں انتقال کر جائیں گے، اور اگر وہ ”القمر“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، تو پھر اس سے بیشتر اُس کی دو بہنیں ہوگی اور وہ ان میں کی تیسری ہوگی، اور وہ ان سب سے زیادہ مال و دولت اور عمر والی ہوگی۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کے گھر) ”المیزان“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنے والدین کے ہاں محبت اور پیار کی نگاہ سے دیکھی جائے گی اور وہ بھی ان کے ساتھ حسن سلوک اور اچھے برتاؤ کی حاملہ ہوگی، اور وہ اکثر ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کی بناء پر اپنے والدین سے جدا ہو جایا کرے گی، پس اگر وہ ”القمر“ کی حالت سعد کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو اس کی والدہ اس کے والد سے

قبل انتقال کر جائے گی، اور اگر وہ ”عطارد“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، تو پھر اس کا والد اس کی والدہ سے قبل انتقال کر جائے گا، اس کو اپنے والدین سے جائیداد اور مال و دولت ملیں گے، جن کی بناء پر دوسرے بہن بھائیوں کے ساتھ اس کا جھگڑا اٹھ کھڑا ہوگا اور رنجیدگی پیدا ہو جائے گی، اس جھگڑے اور رنجیدگی میں اُس کے مال و جائیداد تمام ضائع ہو جائیں گے۔

اُس کی اولاد نیز اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد نیز اُس کی خوشیوں کے گھر) ”العقرب“ اور ”المریخ“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں کثرت سے بیٹے اور بیٹیاں ہوں گی، اُس کی پہلوٹھی اولاد بیٹی ہوگی، اور اگر اس کی پہلوٹھی اولاد لڑکا ہوگا تو ان کے خلاف قرناء اور توابع کے اعمال کا خدشہ ہوگا، اور اُن میں سے اکثر فوت ہو جائیں گے، اور وہ ان میں سے ایک کے ساتھ زندگی بسر کرے گی، اور اکثر و بیشتر اس کے ہاں ایک بار جڑواں بچے پیدا ہوں گے، جس کی بناء پر اس کے جسم سے خون کا اتنا اخراج ہو جائے گا کہ اس کا جسم کمزور ہو جائے گا اُن میں سے ایک بچہ ضائع ہو جائے گا، اپنی اولاد میں سے ایک بچہ کی بناء پر اس کو شدید غم و حزن کا سامنا کرنا پڑے گا، پھر اللہ تعالیٰ اس بچے کے بدلہ میں اُس کو ایک ایسا بچہ عطا کرے گا کہ جس کی بناء پر اُس کو نہایت خوشی ہوگی۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کے گھر) ”القوس“ اور ”المشتري“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کو اپنی کبیرۃ السن میں کثرت سے امراض کا سامنا کرنا پڑے گا، اور وہ امراض صفراء کی بناء پر ہوں گے، اس طرح دوران سر اور بلغمی

امراض کا سامنا ہوگا، اس کو دردِ قلب اور دردِ سر کا سامنا تیس سال کی عمر کے حصے میں ہوگا، اور اکثر اس کو دردِ چشم کا سامنا ہوگا، اور یہ مرض اس کو خاص طور پر موسمِ گرما میں لاحق ہوگا، تو اس مقصد کے لئے اس کو شربتِ لیموں اور شربتِ تمر ہندی کا استعمال کرنا چاہیے، اور موسمِ گرما میں اس کے لئے بہترین شربت وہ ہوں گے جو کھٹ مٹھے ذائقے کے ہوں گے، اور اگر اس پر مرضِ سردرد اور بلغمی کا غلبہ ہو تو پھر اس کو ہر ہفتہ سوئف، سویا کے بیج، مولی کے بیج اور عرقِ سوس کے جو شانہ سے کثرت سے قے لینی چاہیے اور اس کے بعد سفوفِ الاصول، کلخ اور اھلیہ کا استعمال کرے تو وہ اس کے لئے نافع ہوں گے، اور اس کے لئے سفوفِ الاصول کا استعمال خاص طور پر مفید ہوگا۔

اُس کے مردوں اور اُس کے خاوندوں کا گھر:

(اُس کے مردوں اور اُس کے خاوندوں کے گھر) ”الجدی“ اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت مردوں میں سے یکتا سے شادی کرے گی، اس کو مردوں کے ساتھ تعلقات میں کثرت سے نشیب و فراز کا سامنا کرنا پڑے گا، اس کا پہلا خاوند اس کے لئے سب سے بہتر ہوگا، اور اس کے ساتھ جدائی صرف موت یا طلاق کی بناء پر ہوگی، اگر وہ سفید رنگ کے مرد کے ساتھ شادی کرے گی تو وہ اس سے موافقت نہیں کرے گا، اور ایک گندم گوں رنگت والا آدمی اُس پر غلبہ پالے گا، جو اس کا مال کھا جائے گا اور اس پر سحر کر دے گا، لیکن وہ اس سے نجات پالے گی۔

اُس کی موت اور اُس کے خوف کا گھر:

(اُس کی موت اور اُس کے خوف کے گھر) ”الدالی“ (دلو) اور ”زحل“ ہیں، ان

ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت جب تین سال، آٹھ سال، چوبیس سال یا پھر عمر کے پینتالیسویں سال میں ہوگی، اور ان ہردو ”الدالی“ اور ”زحل“ کا قرآن ان مذکورہ بالا سالوں میں سے کسی ایک سال میں ہو جائے تو پھر وہ اس کی موت کا سبب بن جائے گا، اور اگر وہ اس سے نجات پا جائے گی تو پھر اسی سال کی عمر تک زندہ رہے گی۔

اُس کے سفروں نیز اُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں نیز اُس کی حرکات کے گھر) ”الحوث“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت ایک طویل اور لمبا سفر کرے گی اور اس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، اس کے لئے بہترین سفر خشکی کا ہوگا، اس کا آغاز جمعرات کے روز آغاز صبح کے وقت عین درست رہے گا، اور بحری سفر اس کے لئے خدشات سے پر ہوگا، اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُس کو توبہ و انابت، دین و اصلاح کی توفیق ارزانی ہوگی اور وہ دنیا سے اس حال میں اٹھے گی کہ اللہ تعالیٰ کے اس پر انعام و اکرام ہوں گے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی عزت قدر و منزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت و منزلت نیز اس کے اقتدار کے گھر) ”الحمل“ اور ”المریخ“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت جہاں کہیں بھی متوجہ ہوگی عزت و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، اس کے لئے ارباب اقتدار کے ہاں حظ وافر ہوگا، اس کی ایک جلیل القدر آدمی سے ہم نشینی ہوگی کہ جس سے اس کو خیر و بھلائی نیز عزت و قدر اور محبت کے سلوک کا سامنا ہوگا۔

اُس کی امیدوں اور تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور تمناؤں کے گھر) ”الثور“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی امید کی پختہ ہوگی اور جس چیز کی امید رکھے گی اُس کو حاصل کر کے رہے گی، اور پختہ عزم و ارادہ کی مالکہ ہوگی، اُس کا انجام کار قابل تعریف ہوگا، وہ اپنی حاجات سے قبل اپنے تعلق والے لوگوں کی حاجات کو پورا کرے گی، امانت دار ہوگی اور اس کے ساتھ حسن نیت والی بھی ہوگی۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم القمر اور اسماء کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں نیز اُس کے مخالفین کا گھر:

(اُس کے دشمنوں نیز اُس کے مخالفین کے گھر) ”الجوزاء“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے اکثر ارباب اقتدار اور گندم گوں رنگ کے مرد اور عورتیں دشمن اور مخالف ہوں گے، اس کے بارے میں ایک ایسی عورت سے جو گندم گوں رنگ کی ہوگی، اور سونے کی دھات سے مناسبت کی حاملہ ہوگی خدشہ ہوگا کہ وہ اُس کی ہلاکت کی کوشش کرے گی، پس اُس کو ایسی عورت سے اجتناب کرنا چاہیے، اُس کے مردوں، عورتوں اور قرابت داروں میں سے اُس کے ساتھ وہ لوگ موافقت کریں گے جن کا ستارہ آبی ہوگا، اور اس کو ایسے لوگوں سے احتیاط برتنی چاہیے کہ جن کا ستارہ ناری (آتشیں) ہوگا، کیونکہ یہ لوگ اس کے بدترین دشمن ہوں گے، اگرچہ کہ وہ ان کے ساتھ کتنے ہی کیوں نہ طویل مراسم برقرار رکھے، اس کے لئے بہترین مہینہ ”آبیب“ اور بدترین مہینہ ”امشیر“ کا ہوگا، اس کے لئے بہترین دن سوموار کا ہوگا اور بدترین دن منگل کا ہوگا، اور اگر اُس کو

”امشیر“ کے مہینہ میں منگل کے روز کسی مرض کا سامنا ہوگا تو وہ اس کی موت کا سبب ہوگا، جو کوئی اس سے محبت سے ملے گا وہ اس سے محبت کرے گی، اور جو کوئی اس کی مصاحبت کرے گا وہ اس سے بغض رکھے گی، اس کو جمعہ اور ہفتہ کی راتوں کو مردوں سے جماع سے پرہیز اور احتیاط کرنی چاہیے، اس کے لئے سواری خاکستری رنگ کی اونٹنی ہوگی، اور اگر اس برج اور ستارہ کی تاثیر کی بنا پر اس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے تو پھر اس کو رگ اکمل (رگ ہفت اندام) کی فصہ کر دانی چاہیے، اس کو گائے اور ماعز (ایک خاص قسم کے بکرے یا بکری) کے گوشت سے اجتناب کرنا چاہیے، اس کے علاوہ تمام سرد تر تاثیر کی اشیاء سے بھی پرہیز کرنا چاہیے، اس کو موسم سرما میں شہد، سوٹھ اور قہوہ کا استعمال کرنا چاہیے، اس کے لئے بہترین لباس سبز و سفید رنگ کے ہوں گے، اور اس کے لئے بہترین انگوٹھی چاندی کی دھات کی ہوگی، جبکہ اس کا نگینہ سبز رنگ کا ہونا چاہیے، اور اگر اس کو کسی چھوٹے یا بڑے آدمی سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو پھر اس کو سوموار کے دن آغاز صبح کے وقت اس مقصد کے لئے جانا چاہیے، اور اس کو نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے اگر اس کے چہرہ پر سفید رنگ کی عورت کی شبیہ ہو تو پھر وہ مہینہ اس کے لئے مبارک ہوگا، سوتے وقت اس کو سمندر کی سمت اپنا سر رکھنا چاہیے تو پھر وہ سوتے میں شیطانی خواب سے محفوظ رہے گی، اور اگر اس کو حمل نہ ہوتا ہو تو وہ اس مقصد کے لئے مندرجہ ذیل ادویات لے، مشک ایک رتی، شہد، زعفران، خرگوش کا پتایا پھر گائے کا پتا (دونوں میں سے کسی ایک کا پتالے)، زیتون کا تیل، یہ تمام ادویات ہم وزن لے پھر حیض کے بعد آنے والے طہر میں ان ادویات کے ساتھ روئی کو بھگو کر بطور فرزجہ کے استعمال کرے، پھر خاوند سے ہمبستر ہو تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاملہ ہوگی، اور اگر اس کا یہ ارادہ ہو کہ وہ جن و انس کے اثرات اور اس کے علاوہ بد نظری، اور سحر و جادو نیز لوگوں کے مکر و فریب سے محفوظ رہے، اور وہ جہاں کہیں بھی جائے تو مقبول و ہر دلعزیز ہو تو اس کو اس

مقصد کے لئے نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے کہ جب اس کا نزول برج سرطان میں ہو اور وہ خوب روشن ہو تو پھر اس کے لئے دوہرے وزن کی چاندی کی انگوٹھی تیار کی جائے اور پھر اس پر سوموار کے روز قمر کی ساعت میں یہ خاتم، کندہ کیا جائے، اور اس کو کندر، فلفل اور جاوی کی دھونی دی جائے، اور اس کے لئے مختلف اقسام کے حرز لکھے جائیں اور وہ خاتم یہ ہے:

نقش خاتم القمر

۶۱	۵۱	وی	ادب	۶۱
۱۱	ولال	ع	۲۹	۱۲
۱۱	۱۵	ح	۱۱۱	۵۵
بحق هذه الاسماء				

اور اگر اس کا یہ ارادہ ہو کہ وہ اپنے خاوند کے ہاں عزیز ہو نیز ہر اس شخص کے ہاں جس کا وہ ارادہ کرے مقبول ہو تو پھر اس کے لئے یہ اسماء سوموار کے روز قمر کی ساعت میں مشک، زعفران اور عرق گلاب سے لکھے جائیں، اور اس کو مصطلگی، عود اور شہد کی دھونی دی جائے، اور وہ اسماء یہ ہیں:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ
وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَالْقِيَتْ مَحَبَّةً مِّنِّي، اللَّهُمَّ
يَا مَنْ جَعَلْتَ فِي السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ مَلَكًا نِصْفُهُ مِنْ ثَلَجٍ
وَنِصْفُهُ مِنْ نَارٍ فَلَا النَّارُ نَصِيبُ الثَّلَجِ وَلَا الثَّلَجُ
يُطْفِئُ النَّارَ وَلَمَّا يُنَادِي بِلِسَانِ الْحَالِ وَالْإِقْتِدَارِ

يَا مَنْ أَلْفَتْ بَيْنَ الثَّلْجِ وَالنَّارِ أَلْفُ بَيْنَ ٢٥٢ قُلُوبِ
عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ بِحَقِّ الْأَسْمَاءِ وَالْأَيَّاتِ وَمَا فِيهَا مِنْ
السِّرِّ وَالْأَسْرَارِ يَا لِلَّهِ يَا لِلَّهِ يَا لِلَّهِ ل ١١١ ٢ ٥
ل ٢ ل ٣ ١١١ ١٩ ٢١ ٦ وى ل ٨٦ م ح ١٥ م ١ ٨٩
رحام ٩ ل ٢ ل ١ ا ل ا م ح م ح م ل وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

باب پنجم: فصل اول

برج پنجم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”الاسد“ اور ”الشمس“ کا برج ہے

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج ثاری (آتشیں) مذکر نہاری (یعنی نہار بمعنی دن سے متعلق ہے) اور یہ شرقی ہے (یعنی مشرق کی سمت سے تعلق رکھتا ہے) اپنی حرکت پر قائم ہے (یعنی اپنے محور پر رواں دواں ہے اور گردش کر رہا ہے) اس برج کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت زردی مائل سفید رنگ کی ہوگی، اس کی پنڈلیاں چھوٹی چھوٹی ہوں گی، اس کا سینہ کشادہ ہوگا، طبیعت اور مزاج کی اونچی ہوگی، سخی دست ہوگی، اس کی آنکھ میں نقص ہوگا یا ضعیف ہوگا، اس کے متعلق لوگوں سے شر کا خدشہ ہوگا، اس کے بال لمبے ہوں گے، بڑی ناک والی ہوگی، کشادہ دہن والی ہوگی، وہ اپنی عمر کے نصف حصہ میں تنگ دست ہو جائے گی، یہاں تک کہ اُس کے پاس ایک درہم بھی نہ رہے گا، اس کے بعد اللہ اس کو بہتر بدلہ عطا کرے گا، وہ اپنے پہلے مرد پر غالب آ جائے گی، اس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹے ہوں گے، وہ ان سے دل و جان سے محبت کرے گی، اس پر کسی ناکردہ بات کی تہمت لگا دی جائے گی، اس کے متعلق ایک گندم گوں رنگ کے آدمی سے خدشہ ہوگا کہ وہ اس کا مال ہڑپ کر جائے گا اور اس طرح اس کے ساتھ اس کا جھگڑا اور خصومت اٹھ کھڑی ہوگی، اکثر و بیشتر اس کے لئے خیر اور بھلائی ہوگی، اس کے لئے بہترین مہینہ ”مصری“ کا ہوگا، اور بدترین مہینہ

”برمہات“ کا ہوگا، اور اس کو مردوں کے ساتھ کثرت سے سخت نشیب و فراز دیکھنے پڑیں گے، اس کے بارے میں سمندر میں غرق ہو جانے کا خدشہ ہوگا، اور وہ موت کو اپنی آنکھوں سے دیکھے گی، اور وہ نامیدی کے بعد اس سے بچ نکلنے میں کامیاب ہو جائے گی، اس کی عمر ستر سال کی ہوگی یا پھر اٹھاسی سال کی ہوگی اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو عورت ”زحل“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ گندم گوں رنگت کی ہوگی یا پھر اس کے رنگ میں سنہری مائل رنگت کی جھلک ہوگی، اس کے بال نہایت عمدہ ہوں گے، اس کی آنکھیں پرکشش اور جاذب نظر ہوں گی، اس کے اُبرو خمیدہ ہوں گے، اونچے ناک والی ہوگی، اس کے دانتوں میں کھڑکیاں ہوں گی (یعنی دانتوں میں کشادگی یا خلا ہوگا) اس کے سر میں تل ہوگا، اس کو سرد پانی سے نقصان ہونے کا خدشہ ہوگا، اس کو وارثت میں مال یا جائیداد ملے گی، اس کے ہاں بیٹے ہوں گے، جو کہ اپنے وطن سے جانب مغرب چلے جائیں گے، اور اس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا، وہ ایک شخص کے ساتھ شادی کرے گی، وہ حیلہ جو اور بہ تدبیر ہوگی اور مکر و فریب کی خوگر ہوگی، وہ مغلوبۃ الغضب ہوگی، جو کوئی بھی اس کا ہم نشین ہوگا اس کا دشمن بن جائے گا، اس سبب سے اس کو لوگوں میں زیادہ رہنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

دوسری وجہ:

جو عورت ”المشتري“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ ایسے سفید رنگ کی ہوگی جس میں نہایت شگفتگی پائی جاتی ہو، صفاوی مزاج کی ہوگی، اس کا سینہ کشادہ ہوگا، اس کے ہاں بیٹے اور بیٹیاں دونوں ہوں گے، اس میں بے وقوفی کوٹ کوٹ کر بھری ہوگی، وہ

اپنے ہم نشین لوگوں کے ساتھ برائی سے پیش آئے گی، خوبصورت چہرے کی ہوگی، پرکشش اور جاذب آنکھوں والی ہوگی، اس کے بال زردی مائل سیاہ یا سرخی مائل سیاہ ہوں گے، باوجود مذکور بالا صفات کے وہ عاقلہ اور دانشورہ بھی ہو سکتی ہے، وہ ہنرمند بھی ہوگی، اور اگر اس کی پیدائش کے دن ”المشتری“ حالت سعد میں ہو تو پھر وہ اپنے گھر کے لوگوں پر حکمرانی کرے گی، اور وہ اکثر و بیشتر حکام میں سے کسی جلیل القدر آدمی کی بیوی ہوگی، وہ ایک مرد سے عشق کرے گی، وہ مردوں پر سحر طاری کر دے گی، اس کے متعلق سواری کی پیٹھ یا کسی بلند عمارت سے گر جانے کا خدشہ ہوگا، عورتیں اس کے خلاف ایک بہت بڑی چال چلیں گی، اس کے متعلق ایک اس عورت سے جو سنہرے رنگ کی ہوگی اور صفاوی مزاج کی ہوگی ہلاک کرنے کی کوشش کا خدشہ ہوگا، اور اس پر سحر کرنے کی کوشش کرے گی، پس اس کو اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔

تیسری وجہ:

جو عورت ”المریخ“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اس کا رنگ سفید ہوگا، اس کے بالوں میں زردی اور سرخی کی جھلک ہوگی، اس کے ابرو کم بالوں والے ہوں گے، دبلے پتلے جسم کی ہوگی، وہ شدت سے نکاح کی خواہش محسوس کرے گی، مردوں کے ہاں اس کے متعلق شہوانی جذبات کی شدت سے کشش ہوگی، اس کے چہرے پر نشان ہوگا، اس کی کلائیوں پر نشان ہوگا، اور اس کے سینہ پر تل کا نشان ہوگا، اس کے زیر ناف نشان ہوگا، اس کے ہاں زیادہ تر بیٹے ہوں گے، اور مزاج میں حرارت کی بناء پر وہ اکثر و بیشتر بے اولاد ہوگی، اس کو دردِ سر کا عارضہ لاحق ہوگا، اس کے بارے میں دردِ چشم کا خدشہ ہوگا، تو پھر اس مقصد کے لئے اس کو شربتِ لیموں اور شربتِ تمر ہندی کا استعمال کرنا چاہیے تو پھر ان

مشروبات کے استعمال کی بناء پر یہ مرض ختم ہو جائے گا، وہ مردوں میں سے شادی شدہ مرد سے شادی کرے گی، جو اس سے موت یا طلاق کی بنا پر جدا ہو جائے گا جو کوئی اس کے ساتھ زندگی بسر کرے گا وہ اس کے ساتھ تکبر کے ساتھ پیش آئے گی، وہ باغوں اور تمام کھیل تماشے کے سامان کو پسند کرے گی، اس کو بڑھاپے میں توبہ و انابت نصیب ہوگی، نیز اس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا۔

فصل دوم:

بیوت کے بارے میں گفتگو

اس کی زندگی اور معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور معیشت کے گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی نہایت پاکیزہ ہوگی، اس کی معیشت قابل تعریف ہوگی اس کی نیت میں صفا ہوگی، وہ ہنس مکھ ہوگی، وہ بخل اور کنجوسی کی خوگر نہ ہوگی، امانت دار ہوگی، اس کے پاس سے کسی کی امانت ضائع نہ ہوگی، وہ طنز و مزاح، کھیل تماشے کو پسند کرے گی، کشادہ دل ہوگی، سخی دست ہوگی، لیکن کم بخت آدر ہوگی، اگرچہ کہ وہ لوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے گی، اور لوگوں سے اس کا دور رہنا اس کے لئے بہتر ہوگا، گندم گوں اور سرخ رنگ کی عورتوں سے اس کے متعلق خدشہ ہوگا کہ وہ اس کو ضرر پہنچانے کی کوشش کریں گے، ”الہلال“ کے بڑھنے کے دنوں میں اس کی طبیعت میں کشادگی پیدا ہو جایا کرے گی، اور اس ”الہلال“ کے گھٹنے پر اس کی طبیعت میں تنگی پیدا ہو جایا کرے گی، وہ جب بڑھاپے کی عمر کو پہنچے گی تو اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا، اور اس کی حالت

درست ہو جائے گی، اور وہ اس حال میں دنیا سے اٹھے گی کہ اس پر اللہ تعالیٰ کے انعام و اکرام ہوں گے۔

اُس کے مال و دولت اور اس کی تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت اور اس کی تجارت کے گھر) ”السنبلة“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی صغیرۃ السن کے ایام میں مالدار ہوگی، اور وہ مال و دولت کو محنت سے حاصل کرے گی، اور وہ اپنے مال و دولت کو ہر اچھے اور بُرے آدمی پر خرچ کر دیا کرے گی، اور اللہ تعالیٰ اس کو بہتر بدلہ دے گا، اور وہ موت کے قریبی زمانہ میں تنگدستی کے بعد مال دار ہو جائے گی، اور وہ جائیداد کی مالکہ ہو جائے گی اور اُس پر اللہ تعالیٰ کے انعام و اکرام ہوں گے۔

اُس کے بھائیوں اور بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور بہنوں کے گھر) ”المیزان“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اگر ”المشتری“ کی تاثیر کی حاملہ ہوگی تو اس کے بھائی اس پر غالب اکثریت میں ہوں گے، اور اگر وہ ”المریخ“ کی تاثیر کی حاملہ ہوگی تو پھر اس کی بہنیں غالب اکثریت میں ہوں گی، وہ نہ تو اس کی موافقت کریں گے اور نہ ہی اس کی مصاحبت کریں گے، جائیداد اور مال و دولت کی بنا پر اکثر و بیشتر ان میں جھگڑا اور خصومت پیدا ہو جائے گی، تو پھر اس کو اپنے بھائیوں سے مکمل طور پر اجتناب کرنا چاہیے۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اس کی امہات کے گھر) ”العقرب“ اور ”المریخ“ ہیں،

ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی صغیرۃ السن میں اپنے والدین کی نظروں میں ناگواری سے دیکھی جائے گی، اور وہ اپنی ماں کے علاوہ کسی دوسری عورت کے دودھ پر پرورش پائے گی، پس اگر وہ ”المرتخ“ اور ”زحل“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو پھر اس کا والد اس کی والدہ سے قبل انتقال کر جائے گا، اور اگر وہ ”المشتری“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو پھر اس کی والدہ اس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اس کو ان دونوں سے میراث ملے گی اور وہ میراث اس طرح اس کے ہاتھوں سے ضائع ہو جائے گی کہ جیسے وہ اس کے پاس تھی ہی نہیں۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اس کی خوشیوں کے گھر) ”القوس“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں اولاد ہوگی، لیکن اکثر و بیشتر اس کے ہاں اولاد پیدا ہونے میں رکاوٹ ہوگی، اور اس کا سبب اس کے خلاف قرناء کا عمل ہوگا، جو کہ اس کے مخالف اس کے خلاف کریں گے، اس کے علاوہ اس کا ایک سبب اُمّ الصبیان کی بیماری بھی ہوگی، اولاد نہ ہونے کے سبب اس کے خاوند کے ساتھ تعلقات اچھے نہیں ہوں گے، جس کی بناء پر اس کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کے گھر) ”الجدي“ اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کو پیٹ کے درد، سوداء، برودت (ٹھنڈک) اور ریاح طبعی کے امراض کا خدشہ ہوگا، اس کو موسم سرما میں سفوف الاصول اور

کلخ نیز جوارش کمونی کا استعمال کرنا چاہیے، اور اس کے ساتھ ساتھ تمر ہندی اور شہد کا استعمال بھی کثرت سے کرنا چاہیے تو یہ ادویہ اس کے ان امراض مذکورہ بالا کے زائل ہونے کا سبب بن جائیں گی یعنی ان ادویہ سے اس کو صحت کلی حاصل ہو جائے گی اور جہاں تک ریا ح غلیظ کی قسم کا تعلق ہے تو (آپ کو علم ہونا چاہیے کہ) وہ اخلاط سوداویہ کی بناء پر ہیں، تو اس کے علاج کے لئے یہ شربت استعمال کیا جائے، (نسخہ) اہلیہ، ہندی شعیری (ہندی جو) ان میں سے ہر ایک پانچ درہم لیں، اور ان کو اچھی طرح کوٹ لیں، اور پھر ان کو ایک رطل (تقریباً ۱۱ سیر) پانی میں رات کو بھگو کر رکھیں، صبح کو اس میں سودا و تولہ ”خیار شنبہ“ اور اڑھائی تولہ ”سکر“ اور ان ادویات پرہم ۳ رتی ”زراوند“ کا اضافہ کر دیں نیز روغن بادام (مے ماشہ) کا اضافہ کر دیں، پھر اس میں سے دو درہم، پانچ تولہ شربت بنفشہ کے ساتھ ملا کر استعمال میں لائیں، پس ان ادویات کے استعمال سے اس کو اچھی طرح اسہال (پچس) ہوں گے، جن کے ذریعہ اخلاط صفر اویہ کا اخراج ہو جائے گا، اور اس کے بعد بھیڑ یا دنبہ کے گوشت کی نیچنی اور شوربہ کا استعمال کیا جائے، پس یہ اس مرض کی سب سے بڑی دواء ہے۔

اُس کے مردوں نیز ہم نشین لوگوں کا گھر:

(اُس کے مردوں نیز ہم نشین لوگوں کے گھر) ”الدالی“ یعنی (دلو) اور ”زحل“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کا بہترین خاوند وہ ہوگا جس کا رنگ سفید ہوگا، اس کے علاوہ ہر وہ شخص کہ جس کا رنگ گندم گوں ہو وہ بھی اس کے مزاج کے موافق ہوگا، وہ شادی شدہ مردوں سے شادی کرے گی، اور وہ اکثر و بیشتر اپنے پہلے خاوند پر غلبہ پالے گی اور اسی طرح دیگر مردوں پر غلبہ پالیا کرے گی، اور ان کے دیئے جانے والے حق مہر کھا جایا کرے گی، اس کے بے شمار مردوں کے ساتھ تعلقات ہوں گے، وہ کثرت سے

لوگوں کے مال کھا جایا کرے گی، اور اس کو مردوں سے میراث ملے گی، وہ عورتوں پر سحر کر دیا کرے گی۔

اُس کے خوف اور اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف اور اُس کی موت کے گھر) ”الحوت“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بارے میں جبکہ اس کی عمر سات سال، چودہ سال یا پھر اٹھائیس سے لے کر چالیس سال تک کی ہو اور ”المشتری“ اور ”الحوت“ کا قرآن ان مذکورہ بالا سالوں کے ہندسوں میں سے کسی ایک ہندسہ کے سال میں ہو جائے تو پھر اس پر مشقت (تکلیفیں) مال و دولت کے ضائع ہونے اور مردوں کے ضائع ہونے نیز خود اس پر موت کا خدشہ ہوگا، پھر اگر اس نے عمر کی ان تمام منازل میں ان حوادث سے چھٹکارا پایا تو پھر وہ پچھتر سال کی عمر تک زندہ رہے گی۔

اُس کے سفروں نیز اس کے رویائے صالحہ کا گھر:

(اُس کے سفروں نیز اُس کے رویائے صالحہ کے گھر) ”الحمل“ اور ”المریح“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے لئے سفر میں کچھ حصہ نہ ہوگا (یعنی اس کے لئے سفر کی گنجائش نہ ہوگی) لیکن وہ جب کبھی سفر کرے گی تو گویا وہ سفر قدرِ قلیل ہوگا اور اس کے لئے بہتر ثابت ہوگا اور اس کا بہترین سفر منگل کے دن آغازِ صبح کے وقت جانب مشرق ہوگا، اس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، وہ ایک بحری سفر میں تقریباً ڈوبنے کے قریب ہو جائے گی اور گویا کہ موت کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لے گی، پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے بچ نکلے گی۔

اُس کی قدر و منزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی قدر و منزلت نیز اس کے اقتدار کے گھر) ”الثور“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت بڑے لوگوں (یعنی صاحب اقتدار لوگوں) کے ہاں محبت اور قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، عورتوں کے ہاں اس کے لئے کچھ فائدہ نہ ہوگا اور وہ اس کے ساتھ شدید حسد و بغض رکھیں گی، اس کے بارے میں ایک زردی مائل، سنہرے مائل یا پھر سرخی مائل رنگت والی اور متوسط القدر کی عورت سے خدشہ ہوگا کہ وہ اس کے گھر کو اجاڑنے کی کوشش کرے گی، پس اس کو مذکورہ بالا صفات کی عورتوں سے احتیاط برتنی چاہیے۔

اُس کی امیدوں نیز اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں نیز اس کی تمناؤں کے گھر) ”الجوزاء“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت ہر روز بلکہ ہر ساعت اور گھڑی دل میں کوئی نہ کوئی امید اور تمنا لئے رکھے گی، وہ اپنی آخری عمر میں جس چیز کی تمنا اور خواہش کرے گی وہ اس کو مل کر رہے گی، اس کا انجام قابل تعریف ہوگا، جب کبھی اس کے دل میں کسی بات کی خواہش پیدا ہوگی، تو اس کو پورا کئے بغیر نہ ملے گی، اور وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے فیضیاب ہوتے ہوئے اس دنیا سے اٹھے گی۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم الشمس اور اسماء کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اس کے حاسدوں کے گھر) ”السرطان“ اور ”القمر“ ہیں

ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے دشمن اور حاسد لوگ کثرت سے ہوں گے، اور اس کے دشمنوں میں سے اکثریت عورتوں کی ہوگی، اور جو کوئی اس کا نمک کھائے گا اس کا مخالف ہو جائے گا، اس کے متعلق اس بات کا خدشہ ہوگا کہ عورتیں اس پر سحر کر دیں گی، کیونکہ اس کا بھید عورتوں پر ظاہر ہو جائے گا، اس کے بارے میں ایک ایسی عورت سے خدشہ ہوگا کہ جو اس کے اور اس کے مردوں میں سے کسی کے درمیان تفریق پیدا کر دے گی، اس کے لئے عورتوں کے ساتھ گھل مل کر رہنے میں کچھ فائدہ نہ ہوگا، اس کے لئے عورتوں اور مردوں میں سے وہ لوگ اس کے موافق ہوں گے کہ جن کا ستارہ ناری (آتشیں) ہوگا، اور اس کو ان لوگوں سے اجتناب کرنا چاہیے کہ جن کا ستارہ آبی ہو کیوں کہ اس ستارہ کی تاثیر کے حامل لوگ اس کے بدترین دشمن ہوں گے، اگر اس کو افشار الدم کا عارضہ ہو تو پھر اس کو رگ باسلیق کی فصد لینی چاہیے، اور اس کو رگ باسلیق کی فصد موسم گرما، موسم خزاں اور موسم بہار میں لینی چاہیے، ان موسموں کے علاوہ کسی اور موسم میں ایسا نہیں کرنا چاہیے، اس کے لئے بہترین مہینہ ”مصری“ کا ہے اور بدترین مہینہ ”برمہات“ کا ہے، اور دنوں میں سے اس کے لئے بہترین دن جمعرات کا ہے، اور اگر سوموار کے روز اس کو کوئی عارضہ لاحق ہو جائے تو وہ اس کی موت کا سبب ہو سکتا ہوگا، اور اس کو نئے چاند پر نگاہ رکھنی چاہیے اگر اس میں مرد کی شبیہ نظر آئے تو وہ مہینہ اس کے لئے مبارک ہوگا، اور انگوٹھیوں میں سے اس کے لئے بہترین انگوٹھی چاندی کی ہوگی یا پھر چاندی کی وہ انگوٹھی ہوگی جس پر سونے کا کام کیا گیا ہو، اور نگینوں میں سے اس کے لئے بہترین یا قوت اور سرخ رنگ کا عقیق ہوں گے، اور اس کے لئے بہترین سواری سرخی مائل یا پھر سرخ رنگ کا اونٹ ہوگا، یا گھوڑا ہوگا، اور ملبوسات میں اس کے لئے بہترین لباس، الاطلس، سرخ رنگ، لیمونی رنگ اور زعفرانی رنگ کے ہوں گے، اور اگر اس کو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو پھر وہ چھوٹے بکرے یا بکری کا پتا لے اور اسی طرح بیل کا پتا

لے اور یہ دونوں پتے سرخ رنگ کے بکرے یا بکری اور بیل کے ہونے چاہیں پھر ان کو خشک کر کے کوٹ کر ان میں مناسب تعداد میں زعفران ملا دے اور پھر ان سب کو روغن زیتون میں حل کر دے، اور پھر اس کو روئی میں لگا کر حیض کے بعد آنے والے طہر میں بطور فرزجہ کے استعمال کرے، پھر خاوند کے ساتھ ہمبستر ہو تو ان شاء اللہ حاملہ ہوگی، اور اگر وہ یہ چاہے کہ وہ جن وانس کے مکرو فریب سے اور نظر بد سے نیز سحر کرنے والے کے سحر سے محفوظ رہے اور لوگوں کے ہاں اس کی حاجات پوری ہو کر رہیں نیز وہ لوگوں میں ہر دل عزیز ہو اور جہاں کہیں بھی جائے محبت کی نگاہ سے دیکھی جائے تو اس کو نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے جب اس کا نزول برج اسد میں ہو اور وہ خوب روشن ہو تو پھر اتوار کے روز الشمس کی ساعت میں تین درہم کی انگوٹھی تیار کروائے اور اس پر ان اسماء کو کندہ کر دے اور پھر اس کو کندہ اور جاوی کی دھونی دے اور اس کو دائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لے تو پھر جو کچھ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں ان حالات کی صورت میں یہ انگوٹھی اس کے لئے بہت مفید ہوگی۔

خاتم الشمس

ا	ح	ا	ح	۱۱۱	ح	ث	م
۱۱	ط	ل	عزیزہ	۵	ا		
ط	۱۱۱	ا	۱۱۱	ا	۱۱۱	۷	ا
و	ہ	۱۱	ا	۹۱۱	از	ا	

اور اس کے لئے الاندرون کا حرز لکھا جائے اور اگر اس کا یہ ارادہ ہو کہ وہ خاوند کی زبان کو بند کر دے نیز زوجین میں باہم الفت اور محبت پیدا کر دے تو اس کے لئے یہ اسماء

مشک اور زعفران اور عرق گلاب کے ساتھ اتوار کے دن الشمس کی ساعت کو لکھے جائیں،
اور ان کو کندرا اور جاوی کی دھونی دی جائے، اور وہ اسماء یہ ہیں:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ شِقَاب ۲ هَيَاوِب ۲

طَبُوب ۲ طَاوُوب ۲ أَنْتَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ، جِبْرَائِيلُ

إِذَا نَظَرَ لِهَذِهِ الْأَسْمَاءِ ذَلَّ وَخَضَعَ، لِحَامِلِهَا عُقِدَتْ السِّنَةُ

سَائِرِ الْخَلْقِ عَنْ حَامِلٍ (حَامِلَةٍ) هَذَا الْأَسْمَاءِ الْعُظَامِ الْمُبَارَكَةِ

۱۱۸ ۱۱۱ ۵ ۱۱۱ ۴ ۱۱۱ ۶ ۱۱۱ ۸ ۲۲۲ ۱۱۱ ۵ ۱۱۱ ان ال ۱۱۱ ۱۱۸

حال ۱۷۸ حل ۹۷۷۴۵۰۰ ط ۱۲۰۰ ل ۲۰۰

۵۰۰ ۴ ۳۵ ۴۰۷ ۶۹۹۷ روح ۷م ۱۱۱ ۱۱۰ ۷۹

۰ ۱۳۴۳۰۸ ۷۲ ۵۱ ط ۱۹ ۱۱۱ ۲۸ ۹۹۷ ۱۱۱ ۴۴۷

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

برج ششم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”السنبلة“ اور ”عطارذ“ کا برج ہے

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج تراپی (خاکی) مونٹ لیلیٰ ہے، دو جسموں والا ہے، اس کی طبیعت مائل بہ سردی و خشکی ہے، عورتوں میں سے اس برج کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت زردی مائل سفید رنگ کی ہوگی، متوسط القد ہوگی، اس کے گھٹنے اور قدم بھاری اور پُر گوشت ہوں گے، وہ نکاح کو پسند کرے گی اور خواہش نفسانی سے کبھی سیر نہ ہوگی، وہ تیزی سے متحرک رہے گی، وہ ایک سال میں دو مرتبہ بہ سخت تکلیف اور مصیبت کا سامنا کرے گی، ایک بار محبت کو ظاہر کرنے میں اور دوسری مرتبہ (محبت) کے نتائج بھگتنے پر، وہ جب چلے گی تو خوش طبعی کی بناء پر پھولے نہ سمائے گی (یعنی وہ اپنی چال ڈھال سے بجلیاں گرائے گی) اُس کے جسم میں حسن اور نزاکت ہوگی اس کے پستان نہ تو زیادہ بڑے ہوں گے اور نہ ہی زیادہ ابھرائے ہوئے ہوں گے، اُس کے بارے میں درد چشم اور درد سر کے امراض کا خدشہ ہوگا، اس کے سر اور چہرہ پر نشان ہوں گے اور اسی طرح اس کے پیٹ پر نشان ہوں گے، اُس کی شرمگاہ میں درد اٹھے گا (یعنی جماع کی متلاشی ہوگی) وہ اپنے حسین جسم کی بناء پر خاص و عام کے ہاں منظور نظر ہوگی، پختہ رائے والی ہوگی، اور باتدبیر ہوگی، وہ اپنی عقل و ذہانت نیز ملنسار ہونے کی بناء پر بچوں اور بوڑھوں غرضیکہ ہر ایک

سے گھل مل جایا کرے گی، دانشوارہ ہوگی، اس کو مال و دولت نیز جائیداد ملے گی، اس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹیاں ہوں گی اس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو عورت ”الشمس“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی وہ زردی مائل سفید رنگ کی ہوگی، میانہ قد کی ہوگی، اُس کے بال زردی مائل بھورے ہوں گے، یا پھر سرخی مائل بھورے ہوں گے، جیسے کے سورج کی شعاع نکلتی ہو، اس کے آبرو خوبصورت ہوں گے، اس پر صفراء کا غلبہ ہونے کی بناء پر اس کو درد چشم اور درد سر کے امراض کا خدشہ ہوگا، وہ مغلوبۃ الغضب ہوگی، وہ کثرت سے حساب و کتاب کرے گی (یعنی دنیاوی معاملات میں اس کو گہرا شغف ہوگا)، مکر و فریب سے کام لے گی اور حیلہ ساز کرے گی، اس کا ارباب اقتدار کے ہاں خاص تعلق ہوگا، اس کو مال و دولت نیز باغ ملے گا اور ایک قوم پر اس کو اقتدار حاصل ہوگا، وہ اپنے گھر کے لوگوں میں اقتدار کی حاملہ ہوگی۔

دوسری وجہ:

جو عورت ”الزہرۃ“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ سرخی مائل سفید رنگ کی ہوگی، خوبصورت چہرہ کی ہوگی، اُس کی پنڈلیاں طویل ہوں گی، اس میں فصاحت لسانی ہوگی، ہلکی پھلکی مسکراہٹ والی ہوگی، وہ فرحت و انبساط نیز خوشبویات اور زیب و زینت کی اور قہوہ نوشی کی بھی دلدادہ ہوگی، وہ نغمہ و سرور کو پسند کرے گی، نفسانی خواہشات کا اُس پر غلبہ

ہوگا، وہ جماع کی متلاشی ہوگی، اور وہ جماع سے کبھی بھی سیر نہ ہوگی، یہاں تک کہ شہوانی مزاج مشہور ہو جائے گی، عمدہ اخلاق والی ہوگی، وہ ایک حال پر قائم نہ رہا کرے گی، اس کی اولاد میں کثرت سے بیٹیاں ہوں گی، اُس کا خاوند اُس سے محبت و مروت کا سلوک کرے گا، اُس کے ایام شباب میں مرد اُس سے عشق و محبت کریں گے، اور اس کے حسن و جمال کے اسیر ہو کر رہ جائیں گے۔

تیسری وجہ:

جو عورت ”عطارد“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اُس کا رنگ گندم گوں سفیدی مائل ہوگا یا پھر سنہری مائل سفید ہوگا، دبلے پتلے جسم والی ہوگی، اس کے اُبرو خوبصورت ہوں گے اس طرح اس کی آنکھیں جاذب نظر ہوں گی، وہ عاقلہ، بالغہ اور دانشورہ ہوگی وہ ”عطاردیہ“ یعنی ”عطارد“ کی تاثیر سے مناسبت رکھتی ہوگی، وہ جس چیز کو دیکھے گی ویسے ہی تیار کر لے گی (یعنی وہ فنکارہ ہوگی) اُس کے چہرہ پر اور اُس کے پیٹ پر نشان ہوگا، مردوں کے دلوں میں اُس کے لئے جگہ ہوگی، وہ پختہ رائے والی ہوگی، وہ کپڑے سینے کا کام نیز کپڑوں پر کڑھائی کا کام عمدہ طور پر کرے گی، اس کے ہم نشین اور صاحب تعلق لوگ ارباب اقتدار اور اصحاب مناصب ہوں گے، اس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا۔

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کے گھر) ”السبلة“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی نہایت پاکیزہ ہوگی، اس کی معیشت قابل تعریف ہوگی، اس کی نیت میں خلوص اور سچائی ہوگی، وہ اپنے بھید اُس شخص پر ظاہر کر دیا کرے گی کہ جو ان کو چھپانہ سکے گا، وہ خوش مزاج ہوگی، نیز کھیل تماشہ، زیب و زینت اور خوشبویات کو پسند کرے گی، وہ قہوہ نوشی کو پسند کرے گی، اس کے ہاں بخل اور کنجوسی کا نام و نشان تک نہ ہوگا، نخی دست ہوگی، وہ جس کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے گی وہ اس کے ساتھ بغض سے پیش آئے گا، لوگوں سے اس کا دور رہنا اس کے اپنے حق میں بہتر رہے گا، اُس کو ایک گندم گوں رنگ کی عورت سے خدشہ ہوگا کہ جس کی گردن چھوٹی ہوگی کہ وہ اس کے گھر کو اجاڑنے کی کوشش کرے گی، پس اس کے لئے اس سے اجتناب کرنا بہتر ہوگا اور عورتیں اس کے ساتھ مکر و فریب کریں گئیں۔

اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کے گھر) ”المیزان“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اس قدر مال و دولت کی مالکہ ہوگی کہ وہ مردوں کی طرف سے مستغنی ہو جائے گی، وہ ایک ہی ساعت میں تنگدست ہو جایا کرے گی اور پھر مالدار بھی ہو جایا کرے گی، اگر اس کے مال و دولت میں مال حرام کا ایک درہم بھی

شامل ہوگا تو پھر وہ درہم اس کے تمام مال و دولت کو ضائع کر دے گا، اور اکثر اوقات اس کے مال و دولت کو مرد ہڑپ کر جائیں گے، اور اس کو اپنی عمر کے نصف میں فقر و فاقہ مستی کا سامنا کرنا پڑے گا، پھر اللہ تعالیٰ اس کو دوبارہ مال و دولت عنایت کریں گے، جو کہ اس کی عمر کے آخر وقت تک اس کو مستغنی کر دے گا۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اس کی بہنوں کے گھر) ”العقرب“ اور ”المریح“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بھائی اور بہنیں غریب ہوں گے، اور وہ ان کی بہ نسبت زیادہ مالدار ہوگی اور وہ اس کے حکم بردار ہوں گے، اور اس کا کہنا سنیں گے، (یعنی اس کی بات کو مان لیا کریں گے) اور اگر وہ ”الشمس“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت ہوگی تو پھر اس کے بھائی اور بہنیں زیادہ ہوں گے لیکن وہ اس کے ساتھ موافقت نہ کریں گے، اور ان میں سے اکثر اس کی زندگی میں وفات پا جائیں گے، اور اس کے وطن سے جدا ہو جائیں گے، پھر اس کے پاس لوٹ آئیں گے، اور پھر ان میں کثرت سے خصومت اور جھگڑا اٹھ کھڑا ہوگا اور وہ ان پر کامیاب رہے گی۔

اُس کے آباؤ اجداد اور اس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد اور اس کی امہات کے گھر) ”القوس“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنے بھائیوں کی بہ نسبت اپنے والدین کی نگاہ میں زیادہ عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، اور وہ اپنی بہنوں کی بہ نسبت زیادہ بہتر زندگی بسر کرے گی، اور اگر وہ ”عطارد“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو اس کی والدہ اس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اور اس کو اپنے والدین سے میراث ملے گی لیکن یہ میراث اس کو کچھ فائدہ نہ دے گی، اور اس سبب سے اُس کو قرض کا سامنا کرنا پڑے گا۔

اُس کی اولاد اور اس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ”الحمدی“ اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی اولاد ہوگی، اور غالب گمان یہ ہے کہ بیٹے ہوں گے، اُس کی اولاد میں سے بعض کو نظر بد کے مرض کا سامنا ہوگا۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کے گھر) ”الدالی“، یعنی (دلو) اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کو اپنی کبیرۃ السن میں کثرت سے بیماریوں کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اس کا سبب حرارت اور خشکی نیز بلغم، درد کمر اور جوڑوں کا درد ہوگا، پس ان امراض کے علاج کے لئے چار اوقیہ (یعنی ۱۰ تولہ) ”تمر ہندی“ لے اور اس کو اچھی طرح پیس لے، پھر اس سفوف کو چار گناہ پانی میں ڈال کر نرم آنچ پر اس قدر جوش دیا جائے کہ نصف پانی باقی رہ جائے اور سفید غلہ کا تیل ایک پاؤ، روغن بادام ایک پاؤ، سکر ایک پاؤ اور آدھ سیر شہد مصفی اُس میں ڈال کر نرم آنچ پر جوش دے یہاں تک کہ پختہ ہو جائے اور اس دواء کو حیض کے بعد غسل کر کے استعمال کرے، اور باقی کو حفاظت سے رکھ دے اور پھر سویا کے بیج، سونف، مولیٰ (بیج) اور عرقسوس یہ تمام ادویہ مساوی وزن لے کر ان کو مناسب مقدار پانی میں اس قدر جوش دے کہ یہ اپنا اثر چھوڑ دیں اور اس کے بعد اس پانی میں سے پیاجائے اور باقی پانی کو بچا کر بحفاظت رکھا جائے، اس کے بعد جوارش الکمون، شربت لیموں اور زنجبیل کا استعمال کرے تو یہ اس کے امراض کے لئے سب سے بڑی دواء ہوگی، اور اگر اس پر بلغم کا غلبہ ہو تو پھر یہ شربت استعمال کرے، اور یہ شربت درد

کمر، گھٹنے کے درد، پاؤں کے درد اور جوڑوں کے درد اور تمام اعضاء کے دردوں، نیز سردی، گرمی، پھوڑوں کے زخموں اور پرانے بلغم کے لئے مفید ہے، اس کے علاوہ مندرجہ ذیل ادویہ لے ”میدہ سک“، ”ترید“، ”سناکلی“، ”پستہ“، ”مصطکی“، ”زنجبیل“ ان میں سے ہر ایک کا وزن تین درہم ہونا چاہیے (تقریباً ایک تولہ) اور ان تمام ادویہ سے دو گنا شہد لے پھر ہر ایک دواء کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان لے پھر ان تمام ادویہ کو ملا کر اچھی طرح حل کر لے پھر ان میں شہد کو ڈال کر حل کر لے پھر ان ادویات کو صبح تک کے لئے چھوڑ دے (یعنی رات کو پڑا رہنے دے) اور پھر صبح کے وقت اس میں سے ایک خوراک لے اور بہتر بات تو یہ ہے کہ جب وہ دوا کو استعمال کرنے لگے تو بھیڑ یا دنبہ کے گوشت کی بخنی چولہے پر پڑی ہوئی چاہیے، جو نہی اس کو دواء کے استعمال سے مسہل ہو تو پھر بخنی کی مناسب مقدار استعمال کر لے، اور سچی بات تو یہ ہے کہ یہ دوا بہت مجرب، درست اور نافع ہے اللہ تعالیٰ کامیاب کرے۔

اُس کے مردوں اور ہم نشین لوگوں کا گھر:

(اُس کے مردوں اور ہم نشین لوگوں کے گھر) ”الحوت“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت مردوں میں سے یکتا مرد سے شادی کرے گی، لیکن اس کے بعد کئی مرد اُس سے شادی کریں گے، اور اُس کی پہلی شادی کامیاب نہ ہوگی، اس کو مردوں سے فائدہ حاصل ہوگا، اس کو عورتوں سے خدشہ ہوگا کہ کہیں وہ اس پر سحر نہ کر دیں، اور وہ پہلے خاوند سے اُس کی موت یا طلاق دینے کے سبب سے جدائی اختیار کر لے گی اور اکثر مردوں میں سے کوئی اُس کا مال ہڑپ کر جائے گا، اور یہ بالآخر اُس پر غلبہ پالے گی اور اُس کے علاوہ کسی دوسرے مرد سے فائدہ اٹھائے گی۔

اُس کے خوف اور اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف اور اُس کی موت کے گھر) ”الحمل“ اور ”المریح“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کو جبکہ وہ سات ماہ کی عمر سے لیکر سترہ ماہ کی عمر تک یا پھر چودہ سال کی عمر کی ہو اور ان ہردو ”الحمل“ اور ”المریح“ کا قرآن ان مذکورہ مہینوں یا سالوں میں سے کسی ایک سال میں ہو تو موت کا خدشہ ہوگا پس اگر اس نے عمر کے مذکورہ بالا مدارج میں اس خدشہ سے نجات پالی تو پھر وہ ”چھتر برس کی عمر تک زندہ رہے گی، اور اگر اُس کو ”برمہات“ کے مہینہ میں منگل کے روز کوئی مرض لاحق ہو جائے تو پھر وہ اس کی موت کا سبب ہوگا۔

اُس کے سفر نیز اس کے رویائے صالحہ کا گھر:

(اُس کے سفر نیز اُس کے رویائے صالحہ کے گھر) ”الثور“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کا بہترین سفر بدھ کے روز آغاز صبح کے وقت جانب قبلہ ہوگا اور سفر کی بہ نسبت اس کا مقیم رہنا بہتر ہوگا، سفر کی حالت میں اس کو کثرت سے نشیب و فراز کا سامنا کرنا پڑے گا، اور وہ کثرت سے سچے خواب دیکھے گی لیکن جاگنے سے قبل بھول جایا کرے گی، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا۔

اُس کی عزت و منزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت و منزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ”الجوزاء“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے لئے ارباب اقتدار اور اکابرین کے ہاں فوائد اور عزت و منزلت ہوگی، اور وہ ایک جلیل القدر آدمی کی مصاحبت اختیار کرے گی،

جس کے سبب سے اُس کو محبت، عزت و قدر نیز بھلائی اور خیر نصیب ہوگی، اور وہ جہاں کہیں بھی جائے گی پرکشش شخصیت کی حاملہ ہوگی۔

اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کے گھر) ”السرطان“ اور ”القمصر“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کثرت سے اپنے دل میں امیدیں اور تمنائیں وابستہ رکھے گی، وہ جس چیز کی امید وابستہ رکھے گی اُس کو پالے گی اور جس چیز کی خواہش و تمنا کرے گی وہ اسے مل کر رہے گی، اس کے قلب میں جب کسی چیز کی خواہش ہوگی تو وہ اس کو پورا کئے بغیر نہ ٹلے گی، اور اس کا انجام کار قابل تعریف ہوگا، اور وہ اس حال میں مرے گی کہ وہ اللہ رب العزت کے انعام و اکرام سے محفوظ ہو رہی ہوگی۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم عطار د اور اسماء کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اس کے مخالفین کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اس کے مخالفین کے گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی تمام زردی مائل یا سنہری مائل رنگ کی عورتیں دشمن اور مخالف ہوں گی، وہ اُس کی ہلاکت و بربادی کی کوشش کریں گی، اور اُس کے ساتھ حسد کریں گی، نیز اس کے خلاف جھوٹی باتیں کریں گی اور غیبت و تہمت طرازی کریں گی، لیکن وہ ان جھوٹی اور تہمت طرازی کی باتوں سے بری الذمہ ہوگی، اس کے متعلق ایک گندم گوں رنگ کی عورت سے خدشہ ہوگا کہ وہ اس پر سحر کرے گی اور وہ اُس سحر کو پرانی قبروں میں یا پھر ٹھہرے ہوئے پانی میں دفن کر دے گی، پس اُس کو ایسی عورت سے اجتناب کرنا چاہیے، اور مردوں اور عورتوں میں سے وہ لوگ اُس سے موافقت کریں گے کہ جن کا ستارہ خاکی

ہوگا، اور جن لوگوں کا ستارہ ہوائی ہوگا اُن سے اُس کو پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ وہ لوگ اس کے بدترین دشمن ہوں گے، اگرچہ کہ وہ ان کے ساتھ کتنے ہی کیوں طول و طویل مراسم استوار رکھے، ان کا طرز عمل اس کے ساتھ دشمنی پر ہی مبنی ہوگا، حمام کا غسل، قہوۃ نوشی، اور بھیڑ یا دنبہ کا گوشت اور ہر گرم مرطوب چیز اس کے مزاج کے موافق ہوگی، اگر اس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے تو پھر اس کو ”رگ اکمل“ (یعنی بازو کی رگ مفت اندام) کی فصہ لینی چاہیے، اس کے لئے بہترین مہینہ ”ہاتور“ کا ہوگا اور بدترین مہینہ ”امشیر“ کا ہوگا، اور اس کے لئے بہترین دن ”بدھ“ کا ہوگا اور بدترین دن ”منگل“ کا ہوگا، اور بہترین سواری خاکستری رنگ کی اونٹنی ہوگی، اور ملبوسات میں سے اُس کے لئے بہترین انگوٹھی چاندی کی دھات کی ہوگی، اور بہترین نگینے زمرہ اور عقیق ہوں گے، اور اگر اس کا یہ ارادہ اور خواہش ہو کہ وہ تمام لوگوں اور اپنے خاوند کی نگاہ میں مقبول صورت ہو اور جنوں اور انسانوں کے شر سے امن میں رہے، تو پھر اس کو نئے چاند پر نگاہ رکھنی چاہیے جب اس کا نزول برج السبلۃ میں ہو اور وہ خوب روشن ہو تو پھر چاندی کی ایک انگوٹھی تین درہم وزن کی تیاری کروائے، اور اس کو ”لبان ذکر“، ”جاوی“ اور ”حب رشاد“ کی دھونی دے اور پھر اس انگوٹھی کو اپنے داہنے ہاتھ میں پہن لے، اور پھر اس کے لئے ”حرز عکاشہ“ بھی لکھے اور وہ خاتم یہ ہے:

نقش خاتم عطار

۴	۸	۱	۱	۲	ط	۱۱۱
۱۱۱	ل	ی	۱۱۱	ھ	۱۱۱	
ش	ھ	۱	۱	ل	ھ	م
م	۱	۱۱	ھ	۹	۱	۱

اور اگر اس کو کسی بڑے یا چھوٹے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو پھر اس کو بدھ کے روز آغاز صبح کے وقت حاجت برآری کے لئے جانا چاہیے تو اس کی حاجت برآری ہو جائے گی، اور وہ سوتے وقت اپنا سر جانب قبلہ یا جانب مغرب رکھے تو پھر شیطانی خوابوں سے محفوظ رہے گی، اور اگر اس کو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو پھر بچہ والی بکری یا گائے کا دودھ لے، اور سرخ رنگ کے بیل کا پتا، شہد، گائے کا گھی، زعفران، یہ تمام اشیاء مناسب مقدار میں لے کر ان کو ملا کر روئی سے لگا کر حیض کے بعد آنے والے طہر میں بطور فرزجہ کے استعمال کرے پھر جمعہ کی رات کو خاوند کے ساتھ ہم بستر ہو پس وہ اللہ کے حکم سے حاملہ ہو جائے گی، اور اگر اس کا یہ ارادہ ہو کہ وہ انسانوں اور جنوں اور تمام ایذا دہی والی چیزوں نیز نظر بد، سحر کرنے والوں کے سحر نیز فریب دہی کرنے والوں کی فریب دہی سے محفوظ رہے اور مردوں اور عورتوں کی نظروں میں مقبول اور دلعزیز ہو اور یہ کہ دشمنوں کی زبانیں بند ہو جائیں، تو پھر اس کے لئے یہ اسماء مشک و زعفران اور عرق گلاب کے ساتھ بدھ کے روز عطار دکی ساعت میں لکھے جائیں اور اس کو میعہ سائلہ، لبان، اور جاوی کی دھونی دی جائے اور وہ اسماء یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ
الْاٰمِنِیْنَ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ. بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِیْدٌ

فِی لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ ۱۵۷ ۱۲۹ ۳۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۹ ۱۱۹

۱۱ ۲۲۶۱ ل ۱۹ ۵۴۱۴ ل ۱۸۸۱۴۹۱

۱۱۷۷۱۷ ص ل ۱۱۱۱۱۱۱۱ ۱۱۱۱۱۱ ۱۵۳۶۵۱ ۱۱۱۶۶۱

۴ ۸۶ ۳ ۸۶۴ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّم.

برج ہفتم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”المیزان“ اور ”الزہرۃ“ کا برج ہے

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج مذکر ہوائی ہے، اور مائل بر حرارت ہے (یعنی اس کی طبیعت گرم مرطوب ہے) اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو عورت اس برج کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی وہ سرخی مائل سفید رنگ کی ہوگی، عاقلہ، بالغہ، اور دانشورہ ہوگی، اور وہ اپنے گھر والوں پر اقتدار کی حاملہ ہوگی، ہنس مکھ ہوگی، کسب و معاش کی حاملہ ہوگی، اس کی معاشی زندگی بہت عمدہ ہوگی، خود پر قابو رکھنے والی ہوگی، نہایت خوبصورت شکل والی ہوگی، متوسط القد ہوگی، فریبہ جسم کی ہوگی، گول چہرہ کی ہوگی، اس کے چہرہ پر آگ سے جھلنے کا داغ ہوگا یا پھر تل کا نشان ہوگا، وہ جس چیز کو دیکھے گی اس کو پالے گی، اس کے ہونٹ سرخ ہوں گے (یعنی ہونٹوں پر شباب کی جھلک ہوگی) اس کے زیر ناف ایک تل کا نشان ہوگا، اور سینہ پر بھی ایک نشان ہوگا، جو کوئی اس کو دیکھے گا یا جن لوگوں میں وہ بیٹھے گی وہ اس سے محبت کا سلوک کریں گے، اس کو اس سے قبل کئی امراض کا سامنا کرنا پڑے گا، مثلاً خونی امراض، صفراوی امراض، درد سر کا عارضہ، درد قلب کا عارضہ اور اسی طرح

درد جگر کا عارضہ وغیرہ، ان امراض کی اصلاح کے لئے (سب سے پہلے) خون کا اخراج (بذریعہ فصد) کروانا بہتر ہوگا، اس کے علاوہ شربت نیلوفر، سفوف الاصول کا استعمال مفید رہے گا، وہ خوشبویات، زیب وزینت اور تمام گانے بجانے اور کھیل تماشہ کی چیزوں کو پسند کرے گی، عاشقہ اور معشوقہ ہوگی، اور اکثر وہ حرارت خون کی بنا پر حمل سے محروم رہے گی، اس مرض کے لئے صوف کے ایک پرانے کپڑے پر زعفران لگا کر اور اس کو سرکہ میں بھگو کر بطور فرزجہ کے استعمال کرنا حمل ٹھہرنے کے لئے نافع ہوگا، اور اس کے اندر کثرت جماع کی قوت نہ ہوگی اور وہ مردوں پر غالب آجایا کرے گی، اور ان کے مال ہڑپ کر جایا کرے گی، اور اس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، اور وہ شادی شدہ مرد سے شادی کرے گی، اور اس کی شادی اپنے خاندان سے باہر درست رہے گی۔

دوسری وجہ:

جو عورت ”زحل“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اس کا رنگ گندم گوں ہوگا، اس کا جسم سونے کی مانند ہوگا، اس کے ہونٹ فریبہ ہوں گے، اس کے سرین بھاری بھر کم ہوں گے، اس کا سینہ کشادہ ہوگا، متوسط القد ہوگی اس کے سر نیز پستانوں کے ابھار کے درمیان نشانات ہوں گے، اور اس کے کانوں کے نزدیک تل کے نشانات ہوں گے، وہ آگ سے جلے گی، یا بلند مکان سے یا پھر سواری سے گر پڑے گی، وہ مرد کو پسند کرے گی نیز اس کے ساتھ جماع کی متمنی ہوگی، اس کے پاس مال و دولت ہمیشہ نہیں رہیں گے، وہ کثرت سے فریب دہی اور حیلہ سازی کرے گی، نیز دل کی سخی ہوگی، وہ نمکین اور ترش اشیاء کو پسند کرے گی اس کو دینیہ اور جائیداد ملے گی۔

تیسری وجہ:

جو عورت ”المشتری“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ سفید رنگ کی ہوگی، نیز اس کا بدن بھی سفید ہوگا، یا پھر ایسی سرخی مائل رنگت والی ہوگی کہ جس میں سرخی کی جھلک نمایاں ہوگی، نشیلی اور گلابی آنکھوں والی ہوگی، دبے پتلے جسم والی ہوگی، اس کے ہونٹ بھی پتلے ہوں گے، اس کے پاس کثرت سے مال و دولت ہوگا، اس کو ایک جلیل القدر آدمی یا ارباب اقتدار، قانون دانوں، نیز حساب دانوں یا پھر مشائخ سے حظ وافر ملے گا، اس کو ایک امیر و کبیر آدمی کی جانب سے محبت، عزت اور قدر کا سامنا ہوگا، اور اگر وہ تجارت کرے گی تو اس کی تجارت منافع بخش ہوگی اس کے گال (رخسار)، سینہ اور ناف پر نشانات ہوں گے، اور اس کے پاؤں پر بھی نشان ہوگا، اور یہ نکاح کرنے کی سخت خواہش کرے گی، مرد اس کے بارے میں ضرورت سے زائد گفتگو کیا کریں گے، اور وہ تیز ہونے کی بناء پر جلد سے جلد منزل پر پہنچ جایا کرے گی، وہ کثرت سے احمقوں والی باتیں اور کام کیا کرے گی، وہ اپنے راز کو نہ چھپایا کرے گی، جو شخص اُس کی تعریف کرے گا، یا اس کی غلطیوں کو نظر انداز کرے گا وہ اس کو پسند کرے گی، اور جو شخص نصیحت کرے گا اس سے بغض رکھے گی، اور جب کبھی وہ بڑی عمر کی ہوگی تو اس کے پاس کثرت سے مال و دولت ہو جائے گا، اور اس کو بڑھاپے کی عمر میں توبہ و انابت نصیب ہوگی نیز وہ دیندار خاتون بن جائے گی اور اپنی اصلاح کرے گی۔

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کے گھر) ”المیزان“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی پاکیزہ ہوگی، اور اس کی معیشت قابل تعریف ہوگی، باصفا ہوگی اس کے قلبی خیالات نہایت صاف اور پاکیزہ ہوں گے، ہنس مکھ ہوگی، اس کی طبیعت میں ظرافت ہوگی، اس کے ہاں بخل اور کنجوسی نام کی بھی نہ ہوگی، وہ اس شخص پر اپنا بھید ظاہر کر دیا کرے گی کہ جو اس کو ظاہر کر دیا کرے گا، وہ نغمہ و سرور کی شوقین ہوگی، اس کی طبیعت میں وسعت و کشادگی ہوگی، وہ زیب و زینت کی دلدادہ ہوگی، باغوں کو پسند کرے گی، قہوہ نوشی کی عادی ہوگی، کم بخت آور ہوگی، یعنی جس شخص سے نیکی اور حسن سلوک کا برتاؤ کرے گی اُس سے اُس کو کچھ فائدہ حاصل نہ ہوگا، اندھیری اور تاریک جگہوں میں بغیر روشنی کے داخل ہونا اس کے لئے نقصان رساں ہوگا، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا، وہ جب بڑھاپے کی عمر کو پہنچے گی تو اس کے پاس مال و دولت کی کثرت ہو جائے گی، اور اس کی حالت اصلاح پذیر ہو جائے گی، اس کو توبہ کی توفیق ملے گی اور وہ اس حالت میں اس دنیا سے اٹھے گی کہ اس پر اللہ تعالیٰ کے انعام و اکرام ہوں گے۔

اُس کے مال و دولت نیز اس کی تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز اس کی تجارت کے گھر) ”العقرب“ اور ”المریخ“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت مال و دولت کو اکٹھا کرے گی، اور اس شخص

پر خرچ کرے گی جس سے اُس کو کچھ فائدہ نہ ہوگا، اُس کے مال و دولت کو مرد ہڑپ کر جائیں گے، اور وہ محنت و مشقت سے روزی کمائے گی، وہ مفلسہ ہو جائے گی، پھر دن بدن وہ مالدار ہوتی جائے گی، یہاں تک کہ بڑھاپے کی عمر میں وہ اچھا خاصا مال و منال اکٹھا کرے گی، جس کی بناء پر اس کو قلبی مسرت ہوگی اور وہ مستغنی حالت میں اس دنیا سے اٹھے گی۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ”القص“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بھائی اور بہنیں ہردو ہوں گے، اور وہ ان کی بہ نسبت اپنے والدین کے ہاں زیادہ فائدہ اٹھائے گی، اور اکثر اُس کے بھائیوں اور بہنوں میں کمی واقع ہو جائے گی اور وہ اس کے ساتھ موافقت نہ کریں گے، اور جب کبھی وہ ان سے دوری اختیار کرے گی تو اس کے لئے دوری اختیار کرنا بہتر ہوگا۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کے گھر) ”الجدی“ اور ”زحل“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرے گی اور فرمانبرداری اختیار کرے گی، اور وہ اپنے والدین کی سب سے زیادہ عزیز اولاد میں سے ہو گی پس اگر وہ ”زحل“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو پھر اس کی ماں اس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اور اس کو ان سے جائیداد اور مال و دولت میراث میں ملیں گے، اور اس سبب سے اُس کو خصومت اور جھگڑے کا سامنا کرنا پڑے گا۔

اُس کی شادی اور اس کی اولاد کا گھر:

(اُس کی شادی اور اُس کی اولاد کے گھر) ”السنبلة“ اور ”الزهره“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں بیٹے ہوں گے اور اکثر و بیشتر اولاد کے بارے میں وہ کم خوش ہوگی، اور اس کا حمل ساقط ہو جایا کرے گا، اور اس کے خاوند کی پہلی اولاد اُس کے ساتھ زندگی بسر کرے گی، اس کا ایک بیٹا مر جائے گا جس کی بناء پر اُس کو شدید غم کا سامنا کرنا پڑے گا، اُس کے بعد اُس کے ہاں ایک ایسا بیٹا پیدا ہوگا جو کہ اس کی مسرت اور خوشی کا باعث ہوگا۔

اُس کے امراض اور اُس کے اسباب و علل کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے اسباب و علل کے گھر) ”الحوت“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت پر بلغم، خون کی کمی کی بناء پر کمزوری، ریا ج، درد شقیقہ، جوڑوں کے درد کے امراض کا غلبہ ہوگا ان امراض کے علاج کے لئے اُس کو چاہیے کہ پہلے تو گرمیوں کے موسم، اور موسم بہار میں رگ قفال سے بذریعہ فصد خون کا مناسب حد تک اخراج کرے، پھر سرکہ اور شربت تمر ہندی کا استعمال کرے، اور سرد مرطوب اشیاء سے پرہیز کرے، جب اس پر بلغم کا غلبہ ہو تو پھر ترش اشیاء کا استعمال کرے نیز ہر ماہ میں ایک دفعہ فصد لے، اور سفوف الاصول کا استعمال کرے اور ساگ کے ساتھ سرکہ کا بھی استعمال کرے، اور اگر اس پر ریح کا غلبہ ہو تو پھر زنجبیل، زہرہ رومی، کنب (ایک گھاس ہے)، جو زطیب ان تمام ادویہ کو مساوی وزن لے کر ان تمام کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان لیا جائے اور ان میں (مناسب وزن کی حد تک) سکر کو شامل کر لیا جائے، اور اس سفوف کو تقریباً ایک ہفتہ تک استعمال کیا جائے، یہ سفوف یقیناً فائدہ بخش ہوگا۔

اُس کے مردوں اور اس کے شرکاء کا گھر:

(اُس کے مردوں اور اُس کے شرکاء کے گھر) ”الحمل“ اور ”المرتخ“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے لئے بہترین مرد وہ ہوں گے کہ جن کا رنگ سفید ہوگا اور نفری مائل رنگت کی ہوگی، اور ایک گندم گوں رنگ کی عورت کے ہاں اس کو قدر و منزلت حاصل ہوگی، اس کے بعد وہ تنہا مسرت اور خوشی سے زندگی بسر کرے گی، وہ مردوں کو پسند کرے گی، پھر وہ اُن کے ساتھ سخت تکبر اور غرور کے ساتھ پیش آئے گی، وہ ایک سے لے کر پانچ اکیلے اکیلے مردوں سے شادی کرے گی۔

اُس کے خوف اور اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف اور اُس کی موت کے گھر) ”الثور“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بارے میں جبکہ اس کی عمر سات ماہ، سات سال یا چودہ سال، یا پھر تیس سال کی ہو اور ان دونوں ”الثور“ اور ”الزہرة“ کا قرآن ان مذکورہ بالا سالوں میں کسی سال کے ہندسہ میں ہو تو موت کا خدشہ ہوگا، پس اگر وہ عمر کے ان مذکورہ بالا ہندسوں میں موت سے محفوظ رہے تو وہ تر اسی سال تک زندہ رہے گی اور اپنی اولاد کی اولاد کو بھی دیکھے گی۔

اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کے گھر) ”الجوزاء“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت ایک طول و طویل سفر اختیار کرے گی، اور پھر اپنے وطن کو صحیح و سالم واپس لوٹ آئے گی، اور اس کا بہترین سفر بدھ کے روز جانب مغرب یا

جانب قبلہ ہوگا علاوہ ازیں اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، اور بحری سفر اُس کے لئے خشکی کے سفر کی بہ نسبت بہتر ہوگا، اور سفر کے دوران اس کو ایک سوار شخص کے ساتھ کوئی واقعہ پیش آسکتا ہے۔

اُس کی عزت و منزلت اور اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت و منزلت اور اُس کے اقتدار کے گھر) ”السرطان“ اور ”القمر“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اونچے گھرانے کے مردوں اور عورتوں میں عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی اپنے اہل خاندان میں اس کی زندگی نہایت عمدہ طور سے گزرے گی، اس کے سچے دوست کثرت سے ہوں گے، اُس کو ایک جلیل القدر آدمی کی جانب سے محبت و مودت اور عزت و منزلت کے سلوک کا سامنا ہوگا، وہ اس شخص سے خیر و بھلائی حاصل کرے گی، لیکن اس پر حسد کیا جائے گا اور وہ جہاں کہیں بھی جائے گی محبت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔

اُس کی امیدوں اور تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور تمناؤں کے گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی تمنا اور امید میں نہایت ثابت قدم ہوگی، وہ جب کسی کام کی نیت کرے گی تو پھر اُس کو پورا کئے بغیر نہ چھوڑے گی، اس کا انجام کارا چھا ہوگا، اس کی سیرت نہایت عمدہ ہوگی، وہ رویائے صالحہ (خواب) کثرت سے دیکھا کرے گی، اور وہ اس حالت میں مرے گی کہ اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام و اکرام ہو رہے ہوں گے۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش الزہرة اور اسماء مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے مخالفین کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اس کے مخالفین کے گھر) ”السبلة“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی، عورتوں میں سے گندم گوں رنگ کی عورت دشمن ہوگی، اور وہ جس عورت کی بھی مصابحت اختیار کرے گی وہ اس کی دشمن اور مخالف نکلے گی، اور اللہ تعالیٰ ان کے مقابلے میں اس کی مدد کرے گا، اور اس کے بارے میں ایک ایسی عورت سے خوف ہوگا جس کا رنگ گندم گوں سیاہ ہوگا، جو چھوٹے قد کی ہوگی اور اس کے چہرے پر ایک نشان ہوگا، وہ اس پر سحر کر دے گی اور سحر زدہ چیز کو دیران گھر میں دفن کر دے گی، پس اس کو اس عورت سے اجتناب کرنا چاہیے، اس کے مردوں، عورتوں اور شرکاء میں سے وہ لوگ اس کی موافقت کریں گے، کہ جن کا ستارہ ہوائی ہوگا، اور اس کو ان لوگوں سے اجتناب کرنا چاہیے کہ جن کا ستارہ خاکی ہو، کیونکہ وہ لوگ اس کے بدترین دشمن ہوں گے، اگرچہ کہ وہ ان کے ساتھ کتنے ہی کیوں نہ طول و طویل مراسم قائم رکھے، اس کے لئے بہترین مہینہ ”بابہ“ کا ہوگا، اور بدترین مہینہ ”ہاتور“ کا ہوگا، اس کے لئے بہترین دن جمعہ کا ہوگا اور بدترین دن بدھ اور سومور کی رات ہوگی، ان ایام میں وہ مرد کے ساتھ ہمبستر نہ ہو کیونکہ اگر اس نے ایسا کیا تو پھر اولاد کی ہلاکت کا خوف ہوگا، اور انگوٹھیوں میں سے اس کے لئے زرد تانبے اور سونے کی انگوٹھیاں ہوں گی، اور بہترین نگینہ سرخ عقیق ہوگا، اس کو نظر بد لگ جائے گی، اور قرناء کا عمل اس کے خلاف کیا جائے گا، اور اگر اس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے تو اس کو رگ باسلیق کی فصد لینی چاہیے، اس کے لئے بہترین سواری خاکستری رنگ کی اونٹنی ہوگی، اور اس کو ”الہلال“ پر نگاہ رکھنی چاہیے اگر اُس پر مرد کی شبیہ ہو تو پھر وہ مہینہ اس پر مبارک ہوگا، اور اگر اس کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو اس کو جمعہ کے روز آغاز صبح کے وقت اس مقصد کے لئے جانا چاہیے، تو اس کی حاجت برآری

ہو جائے گی، سوتے وقت اپنا سر جانب قبلہ یا جانب مغرب کر کے سوئے تو شیطانی خوابوں سے امن میں رہے گی، اور اگر اس کو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو پھر ایک رتی ”بعثران مکی“ لے اور اس کو اچھی طرح پیس لے اور اس کو ایک برتن میں ڈال لے اور اس میں مناسب مقدار میں شہد ڈال دے اور برتن کو نرم آنچ پر رکھ دے جب یہ خشک ہو جائے تو اس میں قدرے روغن زیتون ڈال دے پھر اس کو آگ سے اتار لے یہاں تک کہ وہ ٹھنڈا پڑ جائے۔ پھر اس مواد کو صوف کے ایک پرانے صاف کپڑے کے ٹکڑے پر لگا دے اور پھر حیض کے بعد آنے والے طہر میں بطور فرزجہ کے استعمال کرے، پھر مرد کے ساتھ ہمبستر ہو تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاملہ ہو جائے گی اگرچہ کہ چالیس سالہ بانج عورت کیوں نہ ہو، اور اگر اس کا یہ ارادہ ہو کہ وہ انسانوں اور جنوں، نظر بد، اور سحر سے محفوظ و مامون رہے اور جہاں کہیں بھی جائے تو مقبول ہو پسندیدہ ہو، تو اس کو نئے چاند پر نگاہ رکھنی چاہیے جب اس کا نزول برج میزان میں ہو اور وہ خوب روشن ہو اور اس کی چال ”الصانعہ“ کی جانب ہو تو پھر جمعہ کے دن ”الزہرۃ“ کی ساعت میں تین درہم وزنی زرد تانبے کی انگوٹھی تیار کروائے اور ان پر یہ اسماء کندہ کروائے اور اس کو عود اور جاوی نیز لبان کی دھونی دے اور اس کو دائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لے تو پھر اس کو مقصود کا حصول جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے ہو جائے گا، اور وہ خاتم مبارک یہ ہے:

نقش خاتم الزہرۃ

۱۱۱۱	ل	ھ	۵	آ	۲	۱۱
۱۱۱	ل	۱۱۱	۹	۱	د	ھ
۱۱	ل	۱۱۱۱	م	ھ	۹	۱
۲	ل	۱	۲	۷	د	۶

اور اگر اُس کی یہ خواہش ہو کہ وہ اپنے خاوند کی نگاہ میں مقبولیت حاصل کر لے نیز تمام اولادِ آدم علیہ السلام کی نگاہ میں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جائے اور اسی طرح حوا کی بیٹیاں اس کو عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھیں، تو اس کے لئے یہ اسماء، مشک، زعفران اور عرق گلاب سے لکھیں جائیں، یہ کام جمعہ کے روز اور الزہرۃ کی ساعت کو ہونا چاہیے اور اس کو لادن، میعہ سائلہ، اور مقل آرزق کی دھونی دی جائے، اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ
 اَرْحَمُ الرَّحِیْمِیْنَ وَاللّٰهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ
 مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ. بدوح ۲ سُبُوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ
 الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ تَوَكَّلُوْا یَاْخُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ
 بِعَطْفٍ وَمُحَبَّةٍ ۲۵۲ اِلٰی ۲۵۲ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ
 وَالْاٰیَاتِ الشَّرِیْفَةِ وَاللّٰهُ رَوْفٌ رَّحِیْمٌ ۱۹۸۸ ل
 ۱۱۱۵۱ ۷۲ ل ۷ ۲۵۵۱۱۱۱ ال ۱۹۱۱۱۱ ل ۱۱۱ حب
 ود حب ود بِحَقِّ اَهْلَیَا شَرَاهِیَا اَدُوْنَایْ اَصْبَاوَتْ اَلِ
 شَدَایْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی
 اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

برج ہشتم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”العقرب“ اور ”المرتخ“ کا برج ہے

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج آبی مونث لیلیٰ ہے، اس کی طبیعت بلغنی ہے، کیونکہ وہ سرد مرطوب مزاج کی حاملہ ہے، اس برج کی تاثیر سے مناسبت سے جنم لینے والی عورت کا رنگ زردی مائل سفید ہوگا، متوسط القد ہوگی، چغلی کی عادی ہوگی، اس کی آنکھیں پرکشش ہوں گی، وہ کثرت سے دوسری کی ضمانت دیا کرے گی، وہ دوسروں کے مال غضب کر جایا کرے گی، پُرگو ہوگی، تیز مزاجی کی بناء پر جھگڑالو ہوگی، اُس پر تکان، سستی اور نسیان کا غلبہ ہوگا، جس شخص سے بھی اس کو پالا پڑے گا وہ اس سے جھگڑا کیا کرے گی، وہ مردوں کو پسند کرے گی اور جماع کی متلاشی ہوگی، اس کی گرفت سخت ہوگی، اس سے حسد کیا جائے گا، عاقلہ اور بالغہ ہوگی نیز ذہین اور تیز طبع ہوگی، وہ کثرت سے نشیب و فراز دیکھے گی، وہ آگ سے جلے گی یا پھر اس کو کوئی جانور کاٹ کھائے گا، وہ جب بڑی عمر کو پہنچے گی تو لوگ اُس سے بعض رکھا کریں گے، اس کو توبہ نصیب ہوگی، دین دار ہو جائے گی، اور تقویٰ و صلاح اختیار کرے گی، اور بلند رتبہ پر پہنچے گی، اور وہ اس حال میں مرے گی کہ اللہ تعالیٰ کی اس پر نعمتیں ہوں گی اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو عورت ”المرتخ“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ ایسے گلابی رنگ کی ہوگی کہ جس میں سرخ رنگ کی جھلک نمایاں ہوگی، چاند سے چہرہ والی ہوگی، میانہ قد کی ہوگی، سخت جھگڑالو عورت ہوگی، جھوٹ، چغلی اور بداخلاقی کی خوگر ہوگی، اس کے ہاں پہلی اولاد میں بیٹا پیدا ہوگا، اس عورت کے چہرے پر چچک کے نشانات ہوں گے یا پھر سیاہ و سفید دھبے ہوں گے، یا تل کا نشان ہوگا، اور اس کی پنڈلیوں پر نشانات ہوں گے، اس کے سر میں چوٹ کا نشان ہوگا، اس کو درد سر اور درد جگر کے امراض کی شکایت ہوگی، یہ عورتوں کی نظر میں عزت والی نہ ہوگی۔ یہ مردوں کے ہاں محبت و قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، وہ اپنی بداخلاقی یا بُرے مزاج کی بنا پر اپنی جان کو خطرہ میں ڈال دے گی، وہ اپنی حاجات کی طلب میں جلدی سے کام لے گی، وہ ایک نکاح پر صبر نہ کرے گی، وہ آتشیں ستارہ کی تاثیر کی حاملہ ہوگی، اس کے بارے میں عورتوں سے خوف کیا جائے گا کہ وہ اس کو زہر دے دیں گئیں یا پھر اس کے گھر کو اجاڑ دیں گئیں اس کا ان عورتوں سے دور رہنا بہتر ہوگا۔

دوسری وجہ:

جو عورت ”الشمس“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، تو اس کا رنگ زردی مائل سفید ہوگا، یعنی سورج کے رنگ کی مانند ہوگا، اس کو درد سر، درد شقیقہ، صفراء اور گرمی بخار کے امراض کی شکایت ہوگی، ان امراض کے علاج کے لئے شربت لیموں، شربت تمر ہندی اور شربت نیلوفر استعمال کرنا چاہیے، اس کی اولاد میں بیٹے ہوں گے، یا پھر اکثر و بیشتر یہ عورت کسی حاکم، قاضی، یا کسی جماعت کے شیخ اور صاحب امراء یعنی حاکم کی بیوی ہوگی، مردوں

کے معاملہ میں وہ تکبر سے کام لے گی، وہ عاقلہ، بالغہ اور دانشورہ ہوگی، اس کے ہاں ایک اولاد ہوگی اور وہ ایک ہی مرد سے شادی کرے گی، اور اس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوں گی، وہ کثرت سے مال و دولت حاصل کرے گی، اور اس شخص پر خرچ کرے گی جس سے اس کو کوئی فائدہ نہ ہوگا، اور اس کے احسانات کا اچھے الفاظ میں شکریہ ادا نہ کرے گا۔

تیسری وجہ:

جو عورت ”الزہرۃ“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی وہ یا تو زردی مائل سفید رنگ کی ہوگی، یا پھر نہایت سرخی مائل رنگ کی ہوگی، وہ خوشبویات و زیب و زینت کو پسند کرے گی، اس پر خواہشات نفسانی کا غلبہ ہوگا، وہ ایک ہی حال پر قائم نہ رہ سکے گی، وہ خود پر اترائے گی، سرو قد کی ہوگی، اس کے چہرہ پر نشان ہوگا، شدید طور پر شہوانی مزاج کی ہوگی، نکاح کو پسند کرے گی، اس کو بے شمار لوگوں سے تعلق ہوگا، لوگ اس سے شدید بغض رکھیں گے، اور اس کے بارے میں جھوٹی باتیں کہیں گے، اور جو کچھ وہ کرے گی اس میں اس کو کچھ خطرہ یا ڈرنہ ہوگا، اس کو نظر بد لگ جائے گی۔

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کے گھر) ”العقرب“ اور ”المریح“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی نہایت پاکیزہ ہوگی اور اس کی معیشت نہایت قابل تعریف ہوگی، وہ تنگدست اور مفلس نہ ہوگی، وہ متوسط الحال ہوگی یعنی نہ تو مال دار ہوگی اور نہ ہی محتاج، وہ ایک لمحہ میں مال دار ہو جایا کرے گی پھر دوسرے وقت میں محتاج ہو جایا کرے گی، ہاتھ کی سخی ہوگی، اس کے ہاں بخل اور کنجوسی کا نام بھی نہ ہوگا، وہ کثرت سے لوگوں کی جانب سے دھوکہ اور فریب کا شکار ہوگی، اور ان میں سے زیادہ تر عورتیں ہوں گی، اور عورتوں سے اس کا دور رہنا اس کے اپنے حق میں بہتر ہوگا، تنگ اور تاریک جگہوں میں اس کا روشنی کے بغیر داخل ہونا اس کے لئے نقصان رساں ثابت ہو سکتا ہے، کم بخت اور ہوگی جس انسان کے ساتھ نیکی کرے گی اس سے اس کو کچھ فائدہ حاصل نہ ہوگا، کم عقل ہوگی، طبیعت کی تند و تیز ہوگی، کسی کی بات کو نہ سمجھے گی، وہ جب بڑی عمر کو پہنچے گی تو اس کے رزق میں وسعت ہو جائے گی اور اس کی حالت درست ہو جائے گی، اور وہ اس حال میں اس دنیا سے اٹھے گی کہ اس پر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہوں گی، اور اس کو توبہ و انابت نصیب ہو چکی ہوگی۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اس کی امہات کے گھر) ”الدالی“، یعنی (دلو) اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی صغیرۃ السن میں اپنے والدین سے فائدہ

اٹھائے گی، اور ایک طویل مدت تک ان کے پاس سے جانب مغرب چلی جائے گی، اور پھر ان کے پاس واپس لوٹ آئے گی، اور ان کی فرمانبردار ہوگی اور ان سے حسن سلوک سے پیش آئے گی، پس اگر وہ ”المریخ“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو پھر اس کی والدہ اس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اور اس کو اپنے والدین سے میراث ملے گی۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ”الحوت“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں زیادہ تر بیٹے ہوں گے، اور وہ اُن میں سے کسی ایک کے ساتھ زندگی بسر کرے گی، اور اس کو اپنی اولاد کی وجہ سے شدید تکلیف، دکھ اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا، اور وہ اس میں سے ایک بیٹے کی وجہ سے خوشی و مسرت محسوس کرے گی، گویا کہ اس پر فرحت و انبساط کی انتہاء ہو جائے گی۔

اُس کے امراض نیز اُس کے اسباب و علیل کا گھر:

(اُس کے امراض نیز اُس کے اسباب و علیل کے گھر) ”الحمل“ اور ”المریخ“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی بڑی عمر میں کثرت سے امراض کا شکار ہو جائے گی، اس کو درد سر، درد قلب، آدھے سر کا درد نیز جوڑوں کے درد کے امراض کا سامنا ہوگا، اور ان تمام امراض کا سبب ٹھنڈک، خشکی، حرارت، صفراء وغیرہ ہوں گے۔ جہاں تک دوران سر کے مرض کا تعلق ہے تو پھر اس کے لئے شربت لیموں کا استعمال کرے علاوہ ازیں ترش اشیاء کا استعمال، انار دانہ، شربت تمر ہندی وغیرہ اس کے بعد ”ترب سفا فیری“ کا استعمال کرے، اور اس کا استعمال اُس وقت کرے جب کہ وہ حائضہ ہو، اور اگر وہ حاملہ

ہو تو پھر وہ سفوف الاصول اور بھیڑ یا دنبے کے گوشت کی بخنی استعمال کرے، تو یہ اُس کے لئے بہترین ادویات ثابت ہوں گی، اور اگر اُس پر حرارت کا غلبہ ہو تو پھر ”لعبۃ مرد جہان“ اور ”حنا“ لے اور ان کو اچھی طرح پیس لے پھر ان میں حسب ضرورت روغن زیتون ملا لے اور تمام اعضاء پر لیپ کرے پس اسی وقت آرام پکڑ جائے گی، اور صحت بخشنے والا اللہ تعالیٰ ہے، اور ہر ہفتہ میں اس لیپ کو استعمال کرتی رہے۔

اُس کے مردوں اور اُس کے شرکاء کا گھر:

(اُس کے مردوں اور اُس کے شرکاء کے گھر) ”الثور“ اور ”الزہرۃ“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے لئے بہترین مرد وہ ہوں گے کہ جن کا رنگ سفید ہوگا، اور وہ شادی شدہ مرد سے شادی کرے گی، اور وہ عورتوں کی طرف سے شرم و حیاء اور غیرت اختیار کرے گی، اور اگر اُس کا دوسرا خاوند ہوگا تو پھر اس کے سینہ پر نشان ہوگا، اور وہ اُس کی زندگی میں مرجائے گی، اور اکثر و بیشتر اس کے مردوں میں سے کوئی ایک اس کی زندگی میں مرجائے گا، کیونکہ اُس کے بے شمار مردوں کے ساتھ تعلقات اور مراسم ہوں گے۔

اُس کی عزت و منزلت اور اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت و منزلت اور اس کے اقتدار کے گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت ارباب اقتدار اور حاکم کے ہاں محبت و قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، اور صاحب منصب لوگوں کی جانب سے اُس کو عزت و منزلت کے سلوک کا سامنا ہوگا، وہ عظمت و دبدبہ والی ہوگی، وہ جہاں کہیں بھی جائے گی اس کو خیر و

بھلائی نصیب ہوگی، اور عورتیں اُس کے ساتھ نہایت اچھے سلوک سے پیش آئیں گی، اور اس کو ایک بڑے اور صاحب عزت و مرتبہ نیز دین دار گھرانے کی عورت سے خیر اور بھلائی نصیب ہوگی، اور وہ طول طویل عرصہ تک اس عورت کی مصاحبت اور ہم نشینی کرے گی۔

اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کے گھر) ”السنبلة“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کثرت سے دل میں امیدیں وابستہ رکھے گی اور جس چیز کی امید کرے گی، اس کو مل کر رہے گی، اور جس چیز کی تمنا اور آرزو کرے گی وہ اس کو حاصل کر کے رہے گی، اُس کا انجام کار نہایت درست ہوگا اور وہ اس حال میں دنیا سے اٹھے گی کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نعمت اور خوشنودی کی سزاوار ہوگی۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم المریخ اور اسماء مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور حاسدین کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور حاسدین کے گھر) ”المیزان“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے تمام مردوں اور عورتوں میں سے نیز اس کے اہل و عیال اور عزیز و اقارب میں سے کثرت سے دشمن اور حاسد ہوں گے، اور جو کوئی شخص بھی اس کی مصاحبت اختیار کرے گا وہ اس کا دشمن بن جائے گا، اور وہ ان پر کامیاب و کامران رہے گی، اس کے بارے میں ایک زردی مائل سفید رنگ کی دہلی پتلی عورت سے خدشہ ہوگا کہ وہ اُس کو ایک ایسے سحر سے ہلاک کرنے کی کوشش کرے گی کہ جس کو اس نے ویران قبروں میں دفن کر رکھا ہوگا، اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرے گا، عورتوں اور مردوں میں سے وہ

لوگ اُس سے موافقت کریں گے کہ جن کا ستارہ آبی ہوگا، اور اُس کو ان لوگوں سے اجتناب کرنا چاہیے کہ جن کا ستارہ ہوائی ہو، کیونکہ وہ لوگ اُس کے بدترین دشمن ہوں گے چاہے وہ ان کے ساتھ کتنے ہی طول و طویل مراسم کیوں نہ قائم رکھے، اس کے لئے بہترین سواری خاکستری رنگ کی اونٹنی ہوگی، اور ملبوسات میں سے آسمانی رنگ کا کتان کا کپڑا نیز سبز رنگ کے کپڑے کا لباس اس کے لئے بہتر رہے گا، اس کے لئے بہترین مہینہ ”توت“ کا ہوگا، اور بدترین مہینہ ”بؤنہ“ کا ہوگا، اُس کے لئے بہترین دن منگل کا ہوگا، اور بدترین دن بدھ کا ہوگا، نیز سوموار کی رات بھی ہوگی، اور اگر اس کو بدھ کے روز ”بؤنہ“ کے مہینہ میں کوئی مرض لاحق ہو جائے تو پھر وہ اس کی موت کا سبب ہوگا، انگوٹھیوں میں سے اُس کے لئے بہترین انگوٹھیاں، لوہے، سونے اور چاندی کی ہوں گی، اور نگینوں میں سے سبز اور نیلے رنگ کے نگینے بہتر ہوں گے، اور اس کو نئے چاند پر نگاہ رکھنی چاہیے اگر اس پر عورت کی شبیہ ہو اور اس سے کوئی حاجت آری مقصود ہو تو پھر اس کو منگل کے دن اس مقصد کے لئے جانا چاہیے تو اس کی حاجت پوری ہو کر رہے گی، اور اگر اُس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے تو اُس کو بائیں ہاتھ کی رگ قفال (یعنی کہنی کے پاس کی رگ سے فصلی جاتی ہے) کی فصد لے، اور وہ جب سوئے تو اپنا سر، سمندر کی سمت رکھے تو وہ شیطانی خواب سے محفوظ رہے گی، اور اگر اس کو حمل نہ قرار پاتا ہو، تو پھر ٹوم افرنگی، ٹوم شامی اور عود، یہ تمام ادویہ مساوی وزن لے اور ان کو اچھی طرح باریک پیس لے پھر اس کو مناسب مقدار شہد میں ملا لے اور انڈے کی سفیدی ڈال کر حل کر لے پھر صوف کے کپڑے کے ٹکڑے کو لگا کر حیض کے بعد آنے والے طہر میں بطور فرزجہ کے استعمال کرے اور خاوند کے ساتھ ہم بستر ہو پس اللہ تعالیٰ کے حکم سے حمل قرار پا جائے گا، اور اگر وہ چاہے کہ وہ انسانوں اور جنوں کے مکر و فریب سے نیز نظر بد سے محفوظ رہے تو اس کو نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے، جب اس کا نزول برج العقرب میں

ہو اور وہ خوب روشن ہو اور ”الصاعۃ“ کی جانب رواں دواں ہو تو پھر منگل کے روز اُس کے لئے ایک چاندی کی تین درہم کی انگٹھی تیار کی جائے، اور اس پر یہ اسماء کندہ کئے جائیں اور اس کو عود، جاوی اور لبان کی دھونی دی جائے اور اس کو بائیں ہاتھ میں پہن لے پس اُس کو اپنا مقصود حاصل ہو جائے گا:

نقش خاتم المریخ

۶	۱	۸۸	۱۱۱	و	۱۱۱	۴	۸	۱
۶	۱۱۱	۲	۱	ل	۸	۱	م	
۱۱	۵	۱۱	ل	ل	۱	ل	م	
م	و	ی	۱۱	ع	د	بحق	ہذہ	

اور اُس کے لئے ”حزب البر“ لکھا جائے، پس یقیناً وہ اُس کو نفع بخشے والا ہوگا، اور وہ اپنے مطلوب اور مقصود کو پہنچ کر رہے گی، یا یہ حزب اُس کو اپنے مطلوب اور مقصود کو پہنچا کر رہے گا، اور اگر وہ یہ چاہے کہ وہ اولادِ آدم علیہ السلام اور حوا کی بیٹیوں کی نگاہ میں مقبول اور پسندیدہ ہو، اور اپنے خاوند کی نگاہ میں پسندیدہ ہو جائے، تو اس کے لئے یہ اسماء مشک، زعفران اور عرق گلاب سے لکھے جائیں اور اُن کو مذکورہ بالا بخورات کی دھونی دی جائے اور یہ کام منگل کے روز ”المریخ“ کی ساعت کو ہونا چاہیے اور وہ یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا
وَالَّذِیْنَ هُمْ مُحْسِنُوْنَ یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ وَالْقِیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَاِنَّهٗ
لَحُبُّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ۔ سوسم ۲ حوسم ۲ براسم ۲

دوسم ۲ عَقِدْتُ اَلْسِنَةَ اَلْخَلْقِ وَالبَشَرِ مِنْ كُلِّ اُنْثٰى
وَذَكَرٍ وَجَمِيعِ النَّاطِرِيْنَ عَنْ حَامِلَةِ كِتَابِىْ هٰذَا اِنْ
شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى هَلْ تُحْسِنُ مِنْهُمْ مِنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ
لَهُمْ رِكْزًا صُمُّ بَكْمُ عُمٰى فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ صُمُّ بَكْمُ
عُمٰى فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ صُمُّ بَكْمُ عُمٰى فَهُمْ لَا يَبْصُرُوْنَ
وَلَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا
اَللّٰهُ حَفِیْظٌ اَللّٰهُ لَطِیْفٌ قَدِیْمٌ اَزَلٰی قَیُّوْمٌ حٰی لَا یَنَامُ

۲۸ ۱۱ ۵۳۵ ۹۱ ۱۸۵ ل ۱۱ م ۶۱۷ ۵۷ ل ۹۷ ۱۱ ۱۱

۱۱ ۹۷ ۱۱ ال ال ت ۱۲۹ ۱۱ ارك ال ال نا ۱۱ ۱۹ ل ۱۶۳

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

نوٹ: اصل کتاب میں آٹھ گھروں کا ہی ذکر ہے۔

برج نہم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”القوس“ اور ”المشتری“ کا برج ہے

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج مذکر نہاری (یعنی دن سے متعلق ہے) دو جسدوں والا ہے اُس کی طبیعت اور مزاج میں گرمی و حرارت ہے، اور برج کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کا رنگ نہایت سفید ہوگا، چاند سے چہرہ والی ہوگی، کمزور ناک والی ہوگی (یعنی پتلی اور خوبصورت ناک والی ہوگی) اس کی آنکھیں پرکشش ہوں گی، اُس کے پاؤں چھوٹے چھوٹے ہوں گے، غصہ کی سخت ہوگی، وہ نفس پر قابو رکھے گی، جس کے ساتھ محبت کرے گی اس کے ساتھ جو دوسخا کے ساتھ پیش آئے گی، وہ انتہا درجہ کی غیرت مند ہوگی، اس کے قلب میں شفقت و رحمت ہوگی، اس کو گھٹنوں، پاؤں اور جوڑوں میں درد کی شکایت ہوگی، درد قلب کا عارضہ اُس کی موت کا سبب بن جائے گا، اس کے چہرہ، کمر اور پاؤں پر نشانات ہوں گے، اس کے زیر ناف تل کا نشان ہوگا، ارباب حکومت کے ہاں اُس کو حظ وافر ہوگا، اس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی، وہ زیب و زینت، سیر و تفریح و دعوت نیز باغات اور پھولوں کو پسند کرے گی اور شراب نوشی کرے گی، وہ سخت جھگڑالو ہوگی، اس کی طبیعت میں تروتازگی نیز چہرہ پر رونق ہوگی، اس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹے ہوں گے، وہ اپنی عمر کے نصف حصہ میں تنگدست اور غریب ہو جائے

گی، یہاں تک کہ اس کے پاس ایک درہم بھی باقی نہ رہے گا، پھر اُس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ اُس کو ایسی جگہ سے مال و دولت عطا فرمائیں گے کہ جہاں سے اس کو وہم و گمان بھی نہ ہوگا، اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو عورت ”عطارد“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی وہ ایسی گندم گوں رنگت کی ہوگی جس میں نقری رنگ کی جھلک ہوگی، یا پھر گندم گوں رنگت میں زردی کی جھلک ہوگی، وہ ہلکے پھلکے جسم والی ہوگی، اس کا چہرہ روشن اور چمکدار ہوگا، اس کے ہاتھ پر نشان ہوگا، اور اس کے رخسار پر بھی نشان ہوگا، اور اس کے سر پر تل کا نشان ہوگا، اس کے چہرہ پر چھائی کا نشان یا دھبہ ہوگا، اُس کی اولاد میں بیٹے اور بیٹیاں ہوں گے، صاحب اقتدار لوگوں کے ہاں اُس کو خاص اثر و رسوخ حاصل ہوگا، اور اُن کے ساتھ اچھی خاصی بے تکلفی اور گپ شپ ہوگی اور وہ ہنرمند، دانشورہ اور محنتی خاتون ہوگی (یعنی محنت سے کمائے گی) اور اس کے ساتھ ہی مکر و فریب اور حیلہ جوئی میں ماہر ہوگی، اور اگر ”عطارد“ حالت سعد میں ہو تو پھر وہ مال دار خاتون ہوگی، اور اگر حالت نحس میں ہو تو پھر اس کو سخت تکلیف اور مشقت کا سامنا کرنا پڑے گا، وہ کثرت سے نشیب و فراز دیکھے گی، اور وہ ہلاکت خیز معاملہ میں پھنس کر بھی موت سے بچ نکلے گی۔

دوسری وجہ:

جو عورت ”القمر“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی اُس کا رنگ نہایت سفید ہوگا، کبھی کبھی اُس کے رنگ میں زردی کی جھلکی بھی ہو جایا کرے گی، خوبرو ہوگی، گھنے اُبروؤں

والی ہوگی، فربہ اور مضبوط جسم والی ہوگی، اچھے مقدر و نصیب والی ہوگی، عاقلہ، بالغہ اور دانشورہ ہوگی، وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ کثرت سے نقل مکانی کرے گی، ”الہلال“ کے بڑھنے کے دنوں میں اُس کی طبیعت میں کشادگی پیدا ہو جایا کرے گی، اُس کو اپنے نفس پر قابو ہوگا، اس کی اولاد میں زیادہ لڑکیاں ہوں گی، وہ اپنی حاجات کے معاملہ میں لڑائی جھگڑے سے کام لے گی، پُرگو ہوگی، اُس کے سر اور پاؤں پر تل یا کوئی اور نشان ہوگا، اس کے پاؤں بڑے بڑے ہوں گے اور سرین بھاری اور بوجھل ہوں گے، شہوانی طبیعت والی ہوگی، اُس کو نظر بد بھی لگ جایا کرے گی۔

تیسری وجہ:

جو عورت ”زحل“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی وہ گندم گوں سیاہ رنگ کی ہوگی یا پھر ایسے گندم گوں رنگ کی ہوگی کہ جس میں نیلا ہٹ کی ہلکی سی جھلک ہو، اور اگر وہ ”القمر“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو پھر اُس کا جسم قدر و قیمت کے لحاظ سے سونے کی مانند ہوگا، اور اس کا چہرہ ہیرے اور یاقوت جیسی قدر و قیمت والا ہوگا (یعنی جسمانی اعضاء پر کشش اور خوبصورت ہوں گے) لمبے قد کی ہوگی، گھنے اُبروؤں والی ہوگی، اُس کی گردن فربہ ہوگی، اس کا چہرہ کھلتا ہوا اور کتابی ہوگا، اس کی اولاد میں زیادہ تر لڑکے ہوں گے، وہ مکر و فریب اور حیلہ جوئی میں ماہر ہوگی، اس کے ساتھ ساتھ وہ ہیبت و وقار نیز حکمت و تدبیر اور اقتدار والی ہوگی، وہ لوگوں کے ہاں محبت و قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، لیکن اس کے ساتھ ہی اس کے دشمن بھی کثرت سے ہوں گے، وہ حق بات کو پسند کرے گی اور جھوٹی بات سے کراہت اور نفرت کرے گی، اس کے سر پر ایک تل کا نشان ہوگا، اور سینہ پر بھی ایک نشان ہوگا، اور اس کی پنڈلی پر آگ سے جلنے کا نشان ہوگا، سرد پانی اس کے لئے نقصان دہ

ہوگا، اور گرم پانی اس کے موافق اور مفید ہوگا، حمام (یعنی غسل کرنا اس کے لئے مفید ہوگا) ایک وقت میں وہ اپنے وطن سے غربت (یعنی مسافرت) اختیار کر لے گی اور اپنے اہل و عیال سے جدا ہو جائے گی، اور اپنے شہر کے علاوہ کسی دوسرے شہر میں سکونت اختیار کرے گی، وہ کثرت سے مال و دولت کو خرچ کر دیا کرے گی، جس کی بناء پر اس کو تنگدستی اور احتیاج کا سامنا کرنا پڑے گا، جب اس کی عمر تیس سال کی ہوگی تو پھر اس کے پاس مال و دولت کی کثرت ہو جائے گی اور وہ دستکاری سے اچھی خاصی دولت کمائے گی جس کی بنا پر وہ دوسرے لوگوں اور اہل و عیال سے مستغنی ہو جائے گی۔

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کے گھر) ”القوس“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی نہایت پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت قابل تعریف ہوگی، اس کی نیت اور قلب میں صفا ہوگی، اس کے ہاں بخل اور کنجوسی کا نام بھی نہ ہوگا، امانت دار ہوگی، اُس کے ہاں کسی ایک کی بھی کوئی چیز یا امانت ضائع نہ ہوگی۔ سخی دست ہوگی، حسن سلوک سے پیش آنے والی ہوگی، لڑائی جھگڑے میں اس کا مزاج بگڑ جایا کرے گا، وہ جس کے ساتھ بھی نیکی کا سلوک کرے گی اُس سے اُس کو کچھ فیض نہ ہوگا، اور لوگوں سے اُس کا دور رہنا اُس کے اپنے لئے بہتر ہوگا، تنگ اور تاریک جگہوں میں بغیر روشنی کے داخل ہونا اُس کے لئے نقصان رساں ہوگا، وہ جب بڑھاپے کی عمر کو پہنچے گی تو اُس کے رزق میں وسعت ہو جائے گی، اور اُس کی حالت درست ہو جائے گی، اور اُس کی شان بلند ہو جائے گی اور اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور زیارت نصیب ہوں گے، اور وہ اس حالت میں دنیا سے اٹھے گی کہ اُس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام و اکرام ہوں گے۔

اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کے گھر) ”الجدي“ اور ”زحل“ ہیں، ان پر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت محنت و مشقت سے ضروریات زندگی کو پورا کرے گی، اور اُس شخص پر خرچ کرے گی جس سے اُس کو کچھ فائدہ نہ ہوگا، اور وہ محبت کے

لبادہ میں مردوں کے مال کو ہضم کر جایا کرے گی، وہ تیس سال کی عمر کے بعد تنگدستی اور مفلسی میں مبتلا ہو جائے گی، اس کے بعد اُس کے پاس ایک درہم بھی باقی نہ رہے گا، پھر اللہ تعالیٰ اس پر حالت کو بدل دیں گے اور اُس کو دفن شدہ خزانہ اور میراث ملیں گے، کیونکہ ”زحل“ خزانوں اور چھپے ہوئے دینوں کا گھر ہے۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ”الدالی“ یعنی (دلو) اور ”زحل“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بھائی اور بہنیں ہوں گے، اور وہ مال و دولت، اہل و عیال نیز اقتدار کے اعتبار سے اُن کی بہ نسبت زیادہ بہتر ہوگی، وہ ان پر مال و دولت کو بے دریغ خرچ کرے گی اور اکثر اس کے بہن بھائی اُس کے ساتھ موافقت نہ کریں گے، اور جب کبھی وہ اُن سے دوری اختیار کرے گی تو اُس کے حق میں بہتر ہوگا، اور اکثر و بیشتر وہ (بہن بھائی) اُس کی زندگی میں انتقال کر جائیں گے۔

اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کے گھر) ”الحوت“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنے باپ کی بہ نسبت اپنی ماں کی نگاہ میں زیادہ عزت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، پھر اگر وہ ”زحل“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو اُس کا والد اُس کی والدہ سے قبل انتقال کر جائے گا، اور اگر وہ ”القمر“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو پھر اُس کی والدہ اُس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اور اکثر و بیشتر اُس کو والدین سے مال و دولت نیز جائیداد ورثے میں ملے گی، لیکن اُن میں سے کوئی چیز بھی اس کو فائدہ نہ دے گی، اور اس میراث کی بناء پر اس کا اپنے بھائیوں سے جھگڑا اٹھ

کھڑا ہوگا، اور اس کے بعد اُس کو بھلائی نصیب ہوگی۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ”الحمل“ اور ”المریح“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں زیادہ تر بیٹے ہوں گے، اس کے اور اس کی اولاد کے خلاف ”قرناء“ اور ”توابع“ کے اعمال کا خدشہ ہوگا، نیز اُم الصبیان وغیرہ کا بھی خوف ہوگا، اس کے نوکر یا غلام کے ساتھ تعلقات قائم ہو جانے کا بھی خدشہ ہوگا، پس اگر اس کے ہاں پہلی اولاد میں لڑکی ہو تو وہ زندہ نہ رہے گی، اور اُس کو اپنی اولاد کے سبب سے مشقت و تکلیف کا سامنا ہوگا، اور اُس کو ان کی موت کے سبب سے شدید غم و حزن کا سامنا ہوگا۔

اُس کے امراض نیز اُس کے اسباب و علیل کا گھر:

(اُس کے امراض نیز اُس کے اسباب و علیل کے گھر) ”الثور“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے اکثر امراض خشکی اور سودا کی بناء پر ہوں گے، اُس کے گھٹنوں میں درد ہوگا، اس کو کثرت سے غم و فکر، رنج و سوچ کی بیماریاں لاحق ہو جائیں گی، پس ان کے علاج کے لئے وہ یہ شربت استعمال کرے، ترب سفافیری ڈیڑھ تولہ لے اور اُس کو اچھی طرح سے پیس لے پھر اُس کو تازہ دودھ میں ڈال کر آغاز صبح کے وقت استعمال کرے، اور ایسا موسم گرما میں کرنا چاہیے، اور اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ اس کے استعمال کے وقت بھیڑ یا دنبے کے گوشت کی بخنی چولہے پر تیار ہونی چاہیے جیسے ہی اوپر بیان کردہ دواء کے استعمال سے مسہل کی شکایت ہو تو فراغت کے بعد بخنی کی مناسب مقدار استعمال کرے، اور تین دن تک کوئی دوسری چیز استعمال نہ کرے ماسوائے بخنی

کے، اور اگر وہ عورت حاملہ ہو اور مذکورہ بالا دواء مسہل کے استعمال کی قدرت نہ رکھتی ہو تو پھر عرقسوس ڈیڑھ تولہ لے، لبان ذکر ڈیڑھ تولہ لے، اور مصطلگی رومی ۷ ماشہ لے، ان تمام ادویہ کو اچھی طرح کوٹ پیس لیا جائے اور اس کو مناسب مقدار پانی میں ڈال کر آگ دی جائے اور قہوہ کی مانند تیار کر لیا جائے، یہاں تک کہ آگ کی آنچ سے پانی خشک ہو کر ایک تہائی رہ جائے، پھر اس میں سے سوتے وقت مناسب مقدار میں استعمال کرے اور صبح سویرے اخراج بلغم کے وقت بھی استعمال کرے، اور اُس کے بعد بھیڑ یا دنبے کے گوشت کی یخنی استعمال کرے اور جوارش الکمون، زنجبیل، شہد اور سفید غلہ کی نبیذ کا استعمال کرے نیز دودھ، اور تمام سرد مرطوب اشیاء سے پرہیز کرے کیونکہ وہ اُس کو نقصان پہنچا دیں گی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مردوں نیز اُس کے شرکاء کا گھر:

(اُس کے مردوں نیز اُس کے شرکاء کے گھر) ”الجوزاء“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت ایک سے لے کر چار مردوں تک یکے بعد دیگرے شادیاں کرے گی، اُس کا پہلا خاوند اس سے موت یا طلاق کے سبب سے جدا ہو جائے گا، اکثر و بیشتر دوسرا خاوند اُس کے لئے بہتر ثابت ہوگا، اور مرد اُس سے محبت، مودت اور عزت سے پیش آئیں گے، اور اکثر اُس کے خاوندوں میں سے ایک اُس کا مال ہڑپ کر جائے گا، جس کی بناء پر وہ اُس کے ساتھ قہر کے ساتھ پیش آئے گی، اور اُس کو اپنے کسی خاوند سے سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا یا تاوان ادا کرنا پڑے گا، اُس کے قلب میں مردوں کے لئے محبت ہوگی، اور اس کے علاوہ وہ ان کے معاملہ میں سخت غیرت اور تکبر کا بھی مظاہر کرے گی۔

اُس کے خوف اور اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف اور اُس کی موت کے گھر) ”السرطان“ اور ”القمر“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بارے میں جبکہ اس کی عمر تین سال، سات سال، نو سال یا پھر اکیس سال اور تینتالیس سال کی ہو، اور ان مذکورہ بالا ہندسوں میں سے کسی ایک ہندسہ کے سال میں ان دونوں ”السرطان“ اور ”القمر“ کا قرآن ہو جائے موت کا خوف و خدشہ ہوگا، اگر وہ سالوں کے مذکورہ بالا ہندسوں میں اس خدشہ سے نجات پالے تو پھر وہ اسی برس تک زندہ رہے گی۔

اُس کے سفروں نیز اُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں نیز اُس کی حرکات کے گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت جانب مشرق سفر کرے گی، اور اپنے وطن سے نکل جائے گی، اور اُس کو سفر میں خیر اور بھلائی نصیب ہوگی، اُس کا بہترین سفر اتوار کے روز آغاز صبح کے وقت جانب مشرق یا پھر جانب قبلہ ہوگا، اور خشکی کا سفر اُس کے لئے بحری سفر سے بہتر رہے گا، کیونکہ بحری سفر میں اُس کے ڈوب جانے کا خطرہ ہوگا، اور اُس کی ایک بزرگ آدمی سے ملاقات ہوگی جس سے اُس کو خیر اور بھلائی نصیب ہوگی۔

اُس کی عزت و منزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت و منزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ”السبلۃ“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت حکام و صاحب اقتدار لوگوں کی نگاہ میں عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، اور عورتوں کی جانب سے اُس کے ساتھ محبت اور

مودت کا اظہار کیا جائے گا، اس کے صاحب تعلق لوگ کثرت سے ہوں گے، اس کو ایک جلیل القدر آدمی سے خیر و بھلائی، رتبہ، مال و دولت اور عزت و منزلت حاصل ہوگی، اس کی شخصیت عزیز و اقارب کے ہاں قابل رشک ہوگی۔

اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کے گھر) ”المیزان“ اور ”الزہرۃ“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کثرت سے تمنائیں اور آرزوئیں کرے گی، اور وہ اپنی تمناؤں کو پورا کرنے کے بارے میں ثابت قدم نہ رہے گی، اور وہ جب بڑھاپے کی عمر کو پہنچے گی تو پھر اُس کی حالت درست ہو جائے گی، اُس کا انجام کار درست ہوگا نیز وہ دین دار ہو جائے گی اور تقویٰ و اصلاح اختیار کر لے گی، اور وہ اپنے شرکاء اور اولاد کے درمیان شہادت کی موت مرے گی۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم المشتري اور اسماء مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے مخالفین کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اُس کے مخالفین کے گھر) ”العقرب“ اور ”المرتخ“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے اکثر دشمن سفید رنگ کے مردوں اور عورتوں میں سے ہوں گے نیز اُس کے اہل و عیال اور عزیز اقارب میں سے بھی مخالف اور دشمن ہوں گے، اُس کے بارے میں ایک سرخی مائل سفید رنگت والی عورت سے خدشہ ہوگا جس کے چہرہ پر نشان ہوگا، وہ اُس کو ہلاک کرنے کی کوشش کرے گی، اور اُس کے گھر کو تباہ و برباد کرنے کی بھی کوشش کرے گی، پس اس کو اس عورت سے اجتناب کرنا چاہیے، عورتوں اور مردوں میں سے وہ لوگ اُس کے موافق ہوں گے کہ جن کا ستارہ آبی ہوگا، اور وہ لوگ اس

کے بدترین دشمن ہوں گے جن کا ستارہ خاکی ہوگا، کیونکہ اگر وہ ان کے ساتھ کتنے ہی کیوں نہ طول و طویل مراسم قائم رکھے، وہ پھر بھی اُس کے مخالف ہی رہیں گے، اس کے لئے بہترین مہینہ ”کیھک“ کا ہوگا، اور بدترین مہینہ ”اُبیب“ کا ہوگا، اُس کے لئے بہترین دن ”جمعرات“ کا ہوگا، اور بدترین دن ”سوموار“ کا ہوگا، اور اگر اُس کو ”سوموار“ کے روز ”اُبیب“ کے مہینہ میں کوئی مرض لاحق ہو جائے تو پھر وہ مرض اُس کی موت کا سبب ہوگا اُس کے لئے بہترین ملبوسات، کتان، حریر، اور اطلس کے کپڑوں کے ہوں گے، اُن کے علاوہ زرد رنگ، اور آسمانی رنگ (نیلے رنگ) کے لباس بھی موافق ہوں گے، کھانے پینے میں اُس کے لئے تمام گرم مرطوب تاثیر کی اشیاء موافق ہوں گی، اُس کے لئے بہترین سواری خاکستری رنگ، سرخی مائل رنگ نیز سفیدی مائل سیاہ رنگ کی اونٹنی ہوگی، اس کے لئے بہترین انگوٹھیاں چاندی کی ہوں گی، اور نگینوں میں سے بہترین نگینہ سبز رنگ کا زمرہ ہوگا، موسم گرما اور موسم بہار میں رگ باسلیق (کہنی کے پاس ہاتھ کی ایک رگ) کی فصہ کر کے خون کا اخراج کرنا چاہیے، اور کثرت سے حمام میں غسل کرنا چاہیے، اور اُس کو نئے چاند پر نگاہ رکھنی چاہیے، اگر اُس پر مرد کی شبیہ ہو تو پھر وہ مہینہ اُس کے لئے مبارک ہوگا، اور اگر اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو، تو اس مقصد کے لئے اُس کو جمعرات کے روز آغاز صبح کے وقت جانا چاہیے تو پھر اُس کی حاجت برآری ہو کر رہے گی، اور اگر اُس کو حمل نہ قرار پاتا ہو، تو پھر شب یمانی دودرہم (۷ ماشہ) اور زعفران، نصف درہم (تقریباً دو ماشہ) لے اور اُن کو پیس اور چھان لے اور ان دونوں کے ہم وزن ان میں طلع (کھرنی) کا اضافہ کر دے اور پھر مناسب مقدار شہد میں ملا دے، نیز انڈے کی سفیدی بھی ملا دے، اور صوف کے کپڑے کے تین ٹکڑوں کے تین فرز جے بنادیں جن پر ان ادویات کو لگا دے، اور حیض کے بعد آنے والے طہر میں یکے بعد دیگرے تین روز ان تین فرز جوں کو

استعمال میں لائے اور اس کے بعد خاوند کے ساتھ ہم بستر ہو اللہ تعالیٰ کے حکم سے حمل قرار پا جائے گا، اور جب سوئے تو اپنا سر جانب مشرق یا سمندر کی جانب رکھے تو پھر وہ شیطانی خواب سے امن میں رہے گی، اور اگر وہ یہ چاہے کہ وہ انسانوں اور جنوں کے مکر سے محفوظ رہے نیز نظر بد سے محفوظ رہے تو پھر نئے چاند کا انتظار کرے جب اس کا نزول برج قوس میں ہو اور وہ خوب روشن ہو اور اُس کی چال الصافہ کی جانب ہو تو پھر جمعرات کے روز المشرقی کی ساعت کو اس کے لئے چاندی کی تین درہم وزن کی انگوٹھی تیار کی جائے، اور اُس کے اوپر ان اسماء کو کندہ کیا جائے اور اُس کو کندر اور حب بان کی دھونی دے، اور اُس کو بائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لے، تو پھر وہ امن میں رہے گی۔

نقش خاتم المشرقی

۵	۱۱	ل	۱۱	ھ	ک	۱	۱	ل
ھ	۱۱	ل	۸	۸	۲	۱	ط	۷
۷	۹	۲	۵	۱	۱	ر	۱	۸
بحق هذه الاسماء								

اور اگر اُس کا یہ ارادہ ہو کہ خاوند کے ہاں اُس کو محبت اور چاہت کی نگاہ سے دیکھا جائے تو اُس کے لئے یہ اسماء مشک، زعفران، عرق گلاب سے لکھیں جائیں، اور اُس کو عود، میعہ ساملہ اور سندرس کی دھونی دی جائے، اور وہ اسماء یہ ہیں:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ
اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أُنْ لَا تَخَافُوا
وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ.

برج دہم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”الجدی“ اور ”زحل“ کا برج ہے

حکیم ابو معشر الفلکی رحمہ اللہ نے کہا کہ! وہ برج خاکی، مونٹ لیلیٰ ارضی ہے، جنون کے تاثر سے تبدیل ہو جانے والا ہے، (یعنی جنون کے اثر سے اپنی حالت کو بدل دینے والا ہے) اُس کی طبیعت میں برودت اور پیوست (خشکی) ہے (یعنی وہ مزاج کے لحاظ سے سرد خشک ہے) اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو عورت ”المشتری“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اس کا رنگ زردی مائل سفید ہوگا، خوبصورت ہوگی، اُس کے ہونٹ پتلے ہوں گے، اُس کے پاؤں طویل ہوں گے، اُس کا سینہ کشادہ ہوگا، اُس کے سرین بھاری بھر کم ہوں گے، اُس کی پنڈ لیاں طویل ہوں گی، نفس پر غلبہ رکھنے والی ہوگی، اُس کی قوت شہوانیہ نہایت سخت ہوگی وہ جماع سے کبھی بھی سیر نہ ہوگی، اُس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹیاں ہوں گی، اُس کے خلاف ”قرناء“ کا عمل کئے جانے کی وجہ سے وہ نظر بد کا شکار ہو جائے گی، سخت غصیلی ہوگی، وہ کثرت سے مکرو فریب اور حیلہ جوئی کرے گی، اُس کو بیت اللہ الحرام کاج اور روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی، اور اُس کو اپنی آخری عمر میں توبہ و انابت، تقویٰ و صلاح کی توفیق ہوگی، نیز وہ

دین کی طرف راغب ہو جائے گی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

دوسری وجہ:

جو عورت ”المریح“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ ایسے سفید رنگ والی ہوگی کہ جس میں سرخی کی نمایاں جھلک ہو، دبے پتلے جسم والی ہوگی، اُس کے ابرو خم دار ہوں گے، وہ میانہ قد و قامت کی ہوگی، بااخلاق ہوگی، لیکن گرفت میں سخت ہوگی اور اُس کے ساتھ مغلوبۃ الغضب بھی ہوگی، وہ ایک بڑے گھرانے میں شادی کرے گی، اُس کے چہرہ و کمر پر اور زیر ناف نشانات ہوں گے، اسی طرح اُس کی پنڈلیوں پر بھی نشانات ہوں گے، اُس کے بال زردی مائل سیاہ ہوں گے، وہ غیرت مند اور متکبر مزاج ہوگی، وہ شہوت میں آتش بجان ہوگی، جو شخص اُس سے مجامعت کرے گا وہ اُس کے سوا کسی اور سے کبھی بھی لطف اندوز نہ ہو سکے گا، مردوں کے ساتھ اُس کے تعلقات ہوں گے، وہ کثرت سے شہوانی مزاج ہوگی، وہ اپنی صغیرۃ السن کے دور میں ہی جذباتیت سے آشنا ہوگی، اُس کو دورِ دیر اور دورِ شقیقہ کی شکایت رہا کرے گی، اُس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹے ہوں گے، اُس پر صفراء کا غلبہ رہے گا، اُس کو ترش اور میٹھے ملے جلے ذائقہ کے مشروبات موافق ہوں گے، اس کے علاوہ شربت تمر ہندی اور سفوف الاصول وغیرہ بھی مفید ہوں گے اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

تیسری وجہ:

جو عورت ”الشمس“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، تو اُس کا رنگ سورج کے رنگ کی مانند ہوگا، یعنی زردی مائل سفید ہوگا، اور اکثر و بیشتر ایسی عورت کی رنگت گندم گوں

سنہری بھی ہو سکتی ہے، ہنس مکھ ہوگی، یعنی اُس کی طبیعت میں ظرافت ہوگی، وہ عاقلہ، بالغہ اور دانشورہ ہوگی، اُس کے بال ایسے سیاہ ہوں گے کہ جن کے کنارے یا تو سرخ ہوں گے یا پھر زرد ہوں گے، وہ کثرت سے شہوانی مزاج ہوگی، اُس کی طبیعت مائل حرارت نہ ہوگی، وہ مردوں کو پسند کرے گی، اور بڑے بڑے لوگوں کے ہاں اُس کے مراسم ہوں گے، اُس کے چہرہ پر تل ہوگا، اور سینہ پر ایک نشان ہوگا، یا پھر اُس کے رخسار پر کالے رنگ کا تل ہوگا، اور اُس کے پاؤں پر بھی نشان ہوگا، اُس کی اولاد میں بیٹے اور بیٹیاں ہوں گے، اور اکثر و بیشتر ایسی عورت ”قرناء“ اور ”توالع“ کے اعمال کا نشانہ ہو کر بانج بھی ہو سکتی ہے، اور اُس کو اُم الصبیان کا عارضہ بھی ہو سکتا ہے، اور وہ حکام اور اصحاب اقتدار کے ساتھ کثرت سے نشیب و فراز دیکھے گی، اُس پر ایسے افعال کی تہمتیں لگائی جائیں گئیں کہ جو اُس نے نہ کئے ہوں گے، وہ پسندیدہ صورت ہوگی، اُس کو کثرت سے مال و دولت ملیں گے، اور وہ اُن کو ایسے شخص پر خرچ کرے گی کہ جس سے اُس کو کچھ فائدہ نہ ہوگا، وہ امیر و کبیر آدمیوں سے شادی کرے گی، اور اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا، اور اس مبارک سفر میں ایک جلیل القدر آدمی بھی اُس کے ساتھ ہوگا، اور اُس کو اُس آدمی سے کثرت سے خیر اور بھلائی نصیب ہوگی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کے گھر) ”الجدی“، اور ”زحل“ ہیں، ان ہر

دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی نہایت پاکیزہ ہوگی اور صاف نیت ہوگی، نخی دست ہوگی، اُس کے ہاں بخل اور کنجوسی کا نام بھی نہ ہوگا، امانت دار ہوگی اُس کے ہاں کسی ایک کی بھی امانت ضائع نہ ہوگی وہ زیب و زینت کو پسند کرے گی، قہوہ نوشی کی خوگر ہوگی، نیز باغوں، چشموں اور نہروں کو پسند کرے گی، اُس کی حاضر جوابی اور شیریں کلامی کی بناء پر خوف ہوگا کہ کہیں وہ مردوں پر قابو نہ پالے یا مسحور نہ کر دے، ”الہلال“ کے بڑھنے کے دنوں میں اُس کے قلب میں کشادگی ہو جایا کرے گی، اور اُس کے گھٹنے کے دنوں میں اُس کی طبیعت میں تنگی ہو جایا کرے گی، اور وہ جب بڑی عمر کو پہنچے گی تو اُس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا اور اُس کی حالت درست ہو جائے گی اور بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، اور وہ اس حال میں مرے گی کہ اُس پر اللہ رب العزت کے انعام و اکرام ہوں گے اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کے گھر) ”الدالی“، (دلو) اور ”زحل“ ہیں ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی صغیرۃ السن میں قلیل المال ہوگی اور بڑی عمر میں کثرت سے مال و دولت والی ہوگی، اور یہ عمر وہ ہوگی کہ جب وہ تیس سال کی ہوگی، اور وہ مال و دولت کو ایسے شخص پر خرچ کر دے گی کہ جو اس کو کچھ فائدہ نہ دے گا، اللہ تعالیٰ اُس کو پھر مال و دولت عطا کر دیں گے، اور یہ مال و دولت یا تو اُس کو میراث میں سے ملیں گے یا پھر دینیہ کی صورت میں ملیں گے، کیونکہ ”زحل“ خزانوں کا گھر ہے، اُس کو آخری عمر میں مرتے دم تک سکون اور راحت و آرام حاصل ہوتے رہیں گے۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ”الحوت“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں بہنوں کی تعداد کا غلبہ ہوگا، اور وہ اس کے ساتھ موافقت نہیں کریں گی، اور وہ جب کبھی اُن سے دور رہے گی تو اُس کے حق میں بہتر ہوگا، اور اگر وہ ”المریخ“ سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو اُس کے بھائی زیادہ ہوں گے اور اُس کو اُن سے کثرت سے خوشی اور سرور نصیب ہوگا، اور اُن میں اکثر اُس کی زندگی میں مر جائیں گے۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کے گھر) ”الجمل“ اور ”المریخ“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کے ساتھ پیش آئے گی اور اُن سے حظ اٹھائے گی، وہ اپنی والدہ کے دودھ کے سوا کسی اور کے دودھ پر بھی پرورش پائے گی، پس اگر وہ ”المشتری“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو اُس کی والدہ اُس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اور اگر وہ ”المریخ“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو اُس کا والد اُس کی والدہ سے قبل انتقال کر جائے گا، اور اُس کو اپنے والدین سے مال و دولت اور جائیداد ورثہ میں ملیں گے، اور اُس کو اُن میں سے کسی ایک چیز سے بھی فائدہ نہ ہوگا، گویا کہ وہ میراث اُس کے لئے ایسے بے فائدہ ثابت ہوگی جیسے کہ اُس کے پاس کچھ تھا ہی نہیں، اس کے بعد اللہ تعالیٰ پھر اس کو مال و دولت سے سرفراز کریں گے اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ”الثور“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں زیادہ تر بیٹیاں پیدا ہوں گی، اور اُس کو اپنی اولاد کی وجہ سے سخت مشقت و تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اُس کی اکثر اولاد اُس کی زندگی میں انتقال کر جائے گی، اُس کو خون کی کمی کی بنا پر کمزوری، یا پھر ”قرباء“ کے عمل کی بنا پر حمل کے ساقط ہو جانے کے خدشات ہوں گے، اور اللہ تعالیٰ اُس کو ایک ایسا بیٹا عطا فرمائیں گے کہ جس کی وجہ سے اُس کو خوشی و مسرت نصیب ہوگی اور وہ اس کے ساتھ بمعہ اپنے خاوند کے زندگی بسر کرے گی۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کے گھر) ”الجوزاء“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کو سرد چیزیں، سرد مشروبات، کے استعمال سے ریا ح غلیظہ، درد چشم اور سردی سے دردِ سر کے امراض کا خدشہ ہوگا، پس ان کا علاج تمام گرم مرطوب اشیاء ہیں مثلاً شہد، زیتون، گھی اور تمر ہندی وغیرہ کا استعمال کرے اور ان اشیاء کا استعمال موسم گرما میں کرے، اور کثرت سے حمام میں غسل کرے اور ترب سفافیری کا بھی استعمال کرے، پھر اچھی طرح مسہل لے اور ساتھ ساتھ بھیڑ یا دنبے کے گوشت کی یخنی کا بھی استعمال کرے، پھر شہد، شہت، مصطکی رومی لے اور ان ہر سہ ادویات کو پیس کر پانچ تولہ شہد میں ملا کر ان کا استعمال صبح کے وقت شروع کرے، پس ان کا استعمال اُس کو بیماری اور تکلیف سے بچالے گا، اور اس سے مرض سوداویہ کا اخراج ہوگا، پس اس صورت میں سفوف

الاصول کو استعمال میں لائے کیونکہ ریح میں وہ نفع بخش ہے۔

اُس کے مردوں اور اُس کے شرکاء کا گھر:

(اُس کے مردوں اور اُس کے شرکاء کے گھر) ”السرطان“ اور ”القمر“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے لئے بہترین خاوند وہ ہوں گے جن کا رنگ سفید ہوگا اور وہ شادی شدہ آدمی سے شادی کرنا پسند کرے گی، اور وہ اکثر اوقات شادی کی خواہش کرے گی لیکن اُس کی خواہش پوری نہ ہوگی، اُس پر اپنے خاوند کی دوسری بیوی (سوکن) غلبہ حاصل کر لے گی، اُس کے رُخسار پر تل کا نشان ہوگا، اور وہ اس سے مر کر ہی جدا ہوگی۔

اُس کی موت اور اُس کے خوف کا گھر:

(اُس کی موت اور اُس کے خوف کے گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بارے میں جبکہ اُس کی عمر تین سال، گیارہ سال یا پھر چوبیس سال یا پینتیس سال کی ہوگی تو ان مذکورہ بالا ہندسوں کے سالوں میں اُسے موت کا خوف ہوگا اگر وہ ان ہندسوں کے سالوں میں بچ گئی تو پھر وہ ستر سال کے قریب عمر پالے گی یہاں تک کہ اپنی اولاد کی اولاد کو بھی دیکھے گی۔

اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کے گھر) ”السبلۃ“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کا بہترین سفر بدھ کے روز آغاز صبح کے وقت جانب قبلہ یا پھر جانب مشرق ہوگا، اور وہ کثرت سے سفر کرے گی، اور اُس کو اپنے سفر میں خیر اور بھلائی کا معاملہ پیش آئے گا، اور اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی

زیارت نصیب ہوگی، اُس کا بہترین سفر بحری ہوگا، اور بحری سفر اُس کے بری سفر کی بہ نسبت بہتر ہوگا، وہ رویائے صالحہ کثرت سے دیکھا کرے گی لیکن اُن میں سے اکثر و بیشتر بھول جایا کرے گی۔

اُس کی عزت و منزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت و منزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ”المیزان“ اور ”الزہرۃ“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت مردوں اور بالخصوص اکابرین کے ہاں عزت و اکرام سے دیکھی جائے گی، وہ جہاں کہیں بھی جائے گی عزت و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، اُس کی عزت و قدر کرنے والے لوگوں میں سے زیادہ تر ارباب اقتدار اور بڑے لوگ ہوں گے، وہ ایک جلیل القدر آدمی کی ہم نشینی اور مصاحبت کرے گی، اور اُس کو اُس آدمی سے عزت و منزلت، محبت اور اپنائیت اور کثرت سے خیر و بھلائی نصیب ہوگی، وہ اچھے نصیب والی ہوگی اور جس شخص سے بھی وہ ملے گی وہ اُس کو محبت اور عزت کی نگاہ سے دیکھے گا۔

اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کے گھر) ”العقرب“ اور ”المرتخ“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت دل میں کثرت سے خواہشات اور امیدیں وابستہ رکھے گی، اور وہ جس بات کی امید رکھے گی، وہ پوری ہو کر رہے گی، اور جس چیز کی تمنا کرے گی وہ اُس کو مل کر رہے گی، وہ جس کام کی نیت کرے گی اُس کو پورا کئے بغیر نہ چھوڑے گی، وہ اپنی آخری عمر میں قابل تعریف ہوگی اور اُس کو توبہ و انابت، تقویٰ و صلاح نیز دین سے محبت نصیب ہوگی، اور وہ اس حال میں دنیا سے اٹھے گی کہ اللہ تعالیٰ کی اُس پر نعمتیں ہوں گی۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم زحل اور اسما مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے مخالفین کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اُس کے مخالفین کے گھر) ”القوس“ اور ”المشتري“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے دشمن عورتوں اور ارباب اقتدار میں سے ہوں گے، اور وہ اُس کے لئے عظیم مکر و فریب کے جال بنائیں گے، اُس کو ان لوگوں سے مشقت اور تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا، اُس کے بارے میں ایک گندم گوں رنگ کی عورت سے خدشہ ہوگا جو کہ میانہ قد کی ہوگی اور اُس کے چہرہ پر نشان ہوگا وہ اُس کی ہلاکت کی کوشش کرے گی اور اُس کے گھر کو اُجاڑنے کی سعی کرے گی، پس اُس کو اُس عورت سے اجتناب کرنا چاہیے، مردوں، عورتوں اور شرکاء میں سے وہ لوگ اُس کے موافق ہوں گے جن کا ستارہ خاکی ہوگا، اور اُس کو ان لوگوں سے اجتناب کرنا چاہیے کہ جن کا ستارہ ہوائی ہو کیونکہ وہ لوگ اُس کے بدترین دشمن ہوں گے، اُس کو اپنے گھر کے لوگوں کی جانب سے کثرت سے حسد و بغض کا سامنا ہوگا، ملبوسات میں سے تمام سفید رنگ اور نیلے رنگ کے کپڑے اُس کے لئے موافق ہوں گے، اور اُس کے لئے بہترین مہینہ ”طوبہ“ کا ہوگا، اور بدترین مہینے ”أبيب“ اور ”مصری“ کے ہوں گے، اور اُس کے لئے بہترین دن ”ہفتہ“ کا ہوگا، اور بدترین دن ”اتوار“ کا ہوگا، اور اگر اُس کو ”اتوار“ کے روز ”أبيب“ یا ”مصری“ کے مہینوں میں کوئی مرض پیش آجائے، تو وہ اُس کی موت کا سبب بن جائے گا، اور اس کو ”منگل“ کی رات میں خاوند سے ہم بستر نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اس میں اس کے لئے کچھ فائدہ نہیں ہوگا، اور انگوٹھیوں میں سے اُس کے لئے سیسہ اور چاندی کی انگوٹھیاں بہترین ہوں گی، اور نگینوں میں سے اُس کے لئے سبز اور نیلے رنگ کے نگینے موافق ہوں گے، اور اُس کو نئے چاند پر نگاہ

رکھنی چاہیے اگر اُس پر عورت کی شبیہ نظر آئے تو وہ مہینہ اُس کے لئے برکت والا ہوگا، اور اگر اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو اُس کو اس مقصد کے لئے ہفتہ کے روز آغاز صبح کے وقت جانا چاہیے تو اس کی حاجت برآری ہو کر رہے گی، اور وہ اپنے دشمنوں پر غالب آ کر رہے گی، اُس کو بہترین خواب جانب مغرب سر رکھ کر سونے سے نظر آئے گا، اور اگر اُس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے تو پھر بائیں بازو کی رگ اکمل (یعنی بازو کی رگ ہفت اندام) کی فصد لینی چاہیے، اور اگر اُس کو حمل نہ قرار پاتا ہو، تو اُس کے لئے، حب الخلاء، بزر الکتان، زفت بکر اور تراب فاخور، ان تمام ادویات کو مساوی اور مناسب وزن لیا جائے اور تمام ادویات کو اچھی طرح نرم پیس لیا جائے، اور پھر اس میں شہد اور انڈے کی سفیدی ملا لی جائے اور صوف کے کپڑے سے لگا کر بطور فرزجہ استعمال میں لائے اور اس فرزجہ کو حیض کے بعد آنے والے طہر میں استعمال کرے اور خاوند کے ساتھ ہمبستر ہو تو ان شاء اللہ حمل قرار پا جائے گا، اور اس کے لئے یہ نسخہ بھی مفید رہے گا، اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے پُر اثر ہوگا، تو اس کے لئے یہ ادویات مساوی وزن لے، ”نظرون“، ”شب یمانی“ مشک اور قرنفل وغیرہ ان تمام ادویہ کو نہایت اچھی طرح پیس کر ملائم کر لیا جائے پھر اُس میں مناسبت مقدار میں شہد اور انڈے کی سفیدی کو ملا لیا جائے اور صوف کے کپڑے کے ٹکڑے کے ساتھ لگا کر بطور فرزجہ استعمال میں لائے، اس فرزجہ کو حیض کے بعد آنے والے طہر میں استعمال میں لائے، بعد ازاں خاوند کے ساتھ ہمبستر ہو تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے حمل قرار پا جائے گا، اور اگر اُس کا یہ ارادہ ہو کہ وہ جن و انس کے مکر و فریب سے محفوظ رہے اور نظر بد سے بھی محفوظ رہے نیز سحر سے بھی حفاظت میں رہے تو پھر نئے چاند کا انتظار کرے جب اُس کا نزول برج جدی میں ہو اور وہ خوب روشن ہو تو اُس کے لئے چاندی کی انگوٹھی تین درہم وزن کی تیار کی جائے، اور ایسا ہفتہ کے روز آغاز صبح کے وقت کرنا

چاہیے، اور اُس پر یہ اسماء ”زحل“ کی ساعت کو کندہ کئے جائیں، جبکہ وہ بلندی پر ہو، پھر اُس کو مصطکی، عود اور میعہ سائلہ کی دھونی دی جائے اور اُس کو بائیں ہاتھ میں پہنا جائے، تو جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے اُس کے لئے امن ہو جائے گا، اور وہ یہ ہے:

نقش خاتم زحل

آ	ا	م	۳	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۶	۷	ن	۵	۱	۶	۱	۱	۵	۳
۷	۶	۹	۱	۵	۱	۷	۳	ک	
ل	ج	ل	م	ن	ب				
۶	۷	۵	۱	۰	۰	۶	۵	۲	۱

اور اگر اُس کا یہ ارادہ ہو کہ وہ اکابرین اور اپنے خاوند اور تمام لوگوں کے ہاں عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے تو پھر اُس کے لئے یہ اسماء مشک، زعفران اور عرق گلاب سے لکھیں جائیں اور پھر اُن کو مذکورہ بالا بخورات کی دھونی دے اور ان اسماء کو ہفتہ کے دن ”زحل“ کی ساعت میں جب کہ وہ بلندی پر ہو لکھا جائے، تو وہ نحوست سے خالی ہو گا، اور اگر ان اسماء کو ”القمر“ کی ساعت میں جبکہ برج جدی میں ہو لکھا جائے تو نہایت عمدہ امر ہوگا، اور تمام مکروہات سے حفاظت کی دلیل ہوگا، اور وہ یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ . فَلَمَّا رَاَیْنَاهُ اَکْبَرْنَاهُ
وَقَطَّعْنَ اَیْدِیْھُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَا
اِلَّا مَلٰکُ کَرِیْمٌ . وَالْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَاِنَّہٗ لِحُبِّ

الْخَيْرِ لَشَدِيدٍ ۚ اقشاً ۚ اقشاً ۚ عليون ۚ طهورش ۚ
 أَجِبْ يَا مَيِّمُونَ يَا أَبَا نُوحٍ وَأَنْتَ يَا دَنْهَشَ بِجَلْبٍ
 وَتَهْيِيجٍ ۚ ۲۵۲ إِلَى مَحَبَّةٍ وَمُودَّةٍ ۚ ۲۵۲ بِحَقِّ هَذِهِ
 الْأَسْمَاءِ وَطَاعَتِهَا لَدَيْكُمْ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صِيعَةً وَوَاحِدَةً
 فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۚ الوحا ۚ العجل ۚ
 الساعة ۚ وال ۚ ل ۚ ۵ ۚ ۱۱ ۚ ل ۚ ۱۱ ۚ ۱۶ ۚ ۱۱ ۚ ۸ ۚ ۱ ۚ ۹ ۚ ح ح
 ۱۱ ۚ ۲ ۚ ۹ ۚ ۲ ۚ ۹ ۚ ل ۚ ل ۚ ۵ ۚ ذال م ۚ ۲۵۹ ۚ ۵ ۚ ۹ ۚ ارد
 ۱۲ ۚ ل ۚ راح ۚ ۱۲ ۚ ۹ ۚ ۱۱ ۚ ۲۷ ۚ ل ۚ ۲ ۚ ر ۚ ۱۱ ۚ ل ۚ ۱۹ ۚ ل ۚ ۱۲
 ۱۶ ۚ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى
 اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

برج یازدہم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”الدالی“ یعنی (دلو) اور ”زحل“ کا برج ہے

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج مذکر نہاری (یعنی دن سے متعلق ہے) اُس میں نہ تو عروج ہے اور نہ ہی زوال ہے، اس کی طبیعت گرم مرطوب ہے، حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! اس برج کی تاثیر کی مناسبت سے جنم لینے والی عورت کا رنگ یا تو سنہری ہوگا، یا پھر اُس میں نقری رنگت کا غلبہ ہوگا، وہ نہ تو فریبہ ہوگی اور نہ ہی بلند قد ہوگی، اُس کی گردن پتلی ہوگی، میانہ قد کی ہوگی، (یعنی عورتوں میں اُس کا قد متوسط نظر آئے گا) گول چہرے والی ہوگی، وہ نمکین اور ترش نیز میٹھی اشیاء کو پسند کرے گی، اس کی وجہ یہ ہوگی کہ اُس کے اوپر خون کا غلبہ ہوگا، وہ مال اور دولت والی ہوگی اور میراث والی ہوگی، اُس کے پاس رزق کی فراوانی ہوگی، اُس کے بارے میں مردوں سے خدشہ کیا جائے گا کہ کہیں وہ اُس کو مہلک چیز نہ پلا دیں، اُس کے پیٹ کے اوپر نشان ہوگا، اُس کے بارے میں ایک بلند عمارت سے گر جانے، یا پھر لوہے کے آلہ سے مجروح ہونے یا پانی میں ڈوب جانے کا خدشہ ہوگا، وہ کثرت سے نشیب دیکھے گی، اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُن سے نجات پا جائے گی، وہ سخت مزاج ہوگی، غصہ کی حالت میں مغلوبۃ الغضب ہو جایا کرے گی، وہ اس قدر تنگدست ہو جائے گی کہ اس کے پاس ایک درہم بھی باقی نہ رہے گا، پھر اُس کو زمین پر پڑا ہوا مال یا دھینے یا پھر میراث ملے

گی اُس کے لئے ارباب اقتدار، حکام اور صاحب اختیار لوگوں کے ہاں حظِ وافر ہوگا، اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو عورت ”الزہرۃ“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اُس کا رنگ سفید ہوگا، اُس کا جسم ایسا چمکدار ہوگا کہ جس میں سرخی کی جھلک ہو، اُس کا جسم فریبہ ہوگا، اُس کا چہرہ پر کشش اور جاذب ہوگا، گھنے اُبروؤں والی ہوگی، سیاہ چشم ہوگی، اُس کی ٹھوڑی بڑی ہوگی، مردوں کے ہاں اُس کے لئے حظِ ہوگا، وہ خوشبو، پاکیزگی، زیب و زینت اور نعمہ و سرور، نیز شراب نوشی کو پسند کرے گی، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ ہنس مزاح میں بے ہودگی کی حد تک بڑھ جایا کرے گی، اُس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹیاں ہوں گی، وہ لوگوں کے ساتھ اچھے تعلقات رکھنا پسند کرے گی، وہ کبھی ایک حالت پر ہمیشہ قائم نہ رہے گی، وہ مردوں اور عورتوں میں سے کسی کے ساتھ دوستی میں پختہ نہ ہوگی، اُس کا نفس پر غلبہ ہوگا، اُس کے پاس مال و دولت کثرت سے ہوں گے، لیکن یہ صورت حال تب ہوگی جب ”الزہرۃ“ بلندی اور سعادت کی حالت میں ہو۔

دوسری وجہ:

جو عورت ”عطارد“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اس کا رنگ گندم گوں ہوگا، یا پھر سنہری رنگت والی ہوگی، اُس کے اُبرو گھنے ہوں گے، وہ عاقلہ، بالغہ اور دانشورہ ہوگی، محنت و مشقت کی عادی ہوگی، دُبلے پتلے اور نحیف جسم والی ہوگی، میانہ قد والی ہوگی، وہ جس چیز کو بھی دیکھے گی اُس کو اُسی طرح تیار کر لے گی، زمانہ شباب اُس کے لئے حظ کا دور

ہوگا، اور شباب کا دور صاحبِ اقتدار لوگوں کے ہاں ہم نشینی اور حظ اٹھانے کا دور ہوگا، اُس کے رخسار پر ایک نشان ہوگا اور اُس کے سر میں ایک تل کا نشان ہوگا، اُس کے ہاں بیٹے اور بیٹیاں ہوں گے، اُس کے بال سیاہ ہوں گے، اُس کو لوگوں کے ساتھ مصاحبت میں رغبت ہوگی، اُس کو لہو و لعب و عیش و عشرت کی جانب رغبت ہوگی، اُس کو میراث میں مال و دولت اور باغ ملے گا۔

تیسری وجہ:

جو عورت ”القمر“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اُس کا رنگ نسبتاً زیادہ سفید ہوگا، اُس کے خال رخ پر تل کا نشان ہوگا، اُس کے بال نہایت سیاہ ہوں گے، اُس کا چہرہ پر کشش اور جاذب نظر ہوگا، اُس کی گردن متناسبت اور حسین ہوگی، میانہ قد والی ہوگی، اور اگر ”القمر“ کے ساتھ ”عطارد“ کی تاثیر کا بھی ملاپ ہو تو پھر ایسی عورت کے ہونٹ فریبہ ہوں گے، کشادہ سینے والی ہوگی، اور چوڑے چکلے کندھوں والی ہوگی، اُس کی آنکھوں کی سفیدی اُس کی آنکھوں کی سیاہی پر غالب ہوگی، اُس کی پنڈلی پر جلنے کا نشان ہوگا، وہ نیند کی دلدادہ ہوگی، اُس پر سستی طاری رہا کرے گی، اُس پر نسیان کا غلبہ ہوگا اور وہ حیلہ جو ہوگی، جس کی جھلک اُس کی آنکھوں سے فوراً ظاہر ہو جایا کرے گی، وہ شہوانی مزاج ہوگی، اُس کے ہاں بیٹیاں ہوں گی، وہ کثرت سے ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کرے گی، وہ لوگوں کے مال کھا جایا کرے گی۔ اس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا، اور وہ اس حال میں مرے گی کہ اُس پر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہوں گی۔

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کے معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کے معیشت کے گھر) ”الدالی“، یعنی (دلو) اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی نہایت پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت قابلِ تعریف ہوگی، اُس کی نیت میں صفا ہوگی، اُس کو عمر کے آخری حصہ میں کثرت سے مال و دولت نصیب ہوگا، وہ ہنسی و مزاح کو پسند کرے گی، نیز کشادہ قلب ہوگی، سخی دست ہوگی، اُس کے ہاں بخل اور کنجوسی کا نام و نشان تک بھی نہ ہوگا، وہ مہمان نوازی کو پسند کرے گی، وہ ایسی امانت دار ہوگی کہ اس کے پاس کسی ایک کی بھی امانت ضائع نہ ہوگی، اُس کا انجام کار قابلِ تعریف ہوگا، وہ جب بڑی عمر کو پہنچے گی تو اُس کا رزق وافر ہو جائے گا، اور اُس کے احوال و آثار درست ہو جائیں گے، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی اور وہ اس حال میں دُنیا سے اٹھے گی کہ اُس پر اللہ کی نعمتیں ہوں گی اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مال و دولت نیز اُس کے تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز اُس کے تجارت کے گھر) ”الحوت“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی صغیرۃ السن میں تنگدست ہوگی، یہاں تک کہ وہ اپنی عمر کے تیسویں سال تک پہنچ جائے گی تو پھر اُس کی حالت درست ہو جائے گی، اور اُس کو خرید و فروخت (یعنی تجارت) سے بھی وابستگی ہوگی، وہ تنگدست و محتاج

نہیں رہے گی، اور مال دار ہو جائے گی وہ ہاتھ کے کام یعنی دستکاری کی بناء پر مال دار ہو جائے گی۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ”الحمل“ اور ”المرتخ“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بھائی زیادہ ہوں گے، لیکن وہ بھائی اُس کے ساتھ راضی نہ ہوں گے، اور اگر ”الزہرة“ حالت سعد میں ہو تو پھر اُن میں سے اکثر وفات پا جائیں گے، اور اگر اُس کی بہنیں زیادہ ہوں، تو پھر وہ اُس کے ساتھ راضی ہوں گی، اور اُس کو کچھ نفع پہنچائیں گی اور اُس کا ساتھ دیں گی، اور اکثر و بیشتر اُس کے اور اُن کے درمیان جائیداد اور میراث کی وجہ سے جھگڑا پیدا ہو جائے گا، پس اُس کو ان حالات سے مکمل طور پر احتیاط برتنی چاہیے کیونکہ اس دشمن بہت ہیں۔

اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کے گھر) ”الثور“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی صغیرۃ السن میں اپنی دیگر بہنوں کی بہ نسبت اپنے والدین کی نگاہ میں زیادہ محبت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، پس اگر وہ ”الزہرة“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو اُس کی والدہ اُس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اور اگر وہ ”عطارد“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو پھر اُس کا والد اُس کی والدہ سے قبل انتقال کر جائے گا، اُس کو اپنے والدین سے میراث ملے گی، لیکن اُس میراث سے اُس کو کچھ بھی نفع نہ ہوگا، اور وہ اکثر و بیشتر ایک شہر سے دوسرے شہر میں نقل مکانی کی وجہ سے ان سے جدا ہو جایا کرے گی۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ”الجوازء“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں بیٹے غالب اکثریت میں ہوں گے، لیکن اکثر و بیشتر اُس سے کم فائدہ حاصل ہوگا، اور اُن میں سے ایک بیٹے سے اُس کو خوشی و مسرت حاصل ہوگی، اور اس کی وجہ سے وہ مستغنی ہو جائے گی، اور وہ اپنے خاوند کے ساتھ رہے گی، اور اُس کے خلاف ”قرباء“ کا عمل کئے جانے کا خدشہ ہوگا، اس کے بعد وہ ایک عمل کرے گی، پھر اُس سے وہ حجاب اٹھا دیا جائے گا جو کہ ”قرباء“ کے عمل کی وجہ سے پڑ گیا ہوگا۔

اُس کے مردوں اور اُس کے شرکاء کا گھر:

(اُس کے مردوں اور اُس کے شرکاء کے گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے لئے مردوں کے قلوب میں اور اکثر عورتوں کے دلوں میں محبت و قدر و منزلت ہوگی، وہ ایک سے لے کر تین مردوں تک علیحدہ علیحدہ شادی کرے گی، وہ مردوں کے ساتھ تعلقات میں کثرت سے نشیب و فراز دیکھے گی، اور اکثر پہلا خاوند اس کو طلاق دے دے گا یا پھر مر جائے گا اور وہ اپنے کسی خاوند کے قہر کی نگاہ میں آجائے گی اور لوگ اُس پر سحر کر دیں گے۔

اُس کی موت اور اُس کے خوف کا گھر:

(اُس کی موت اور اُس کے خوف کے گھر) ”السبلۃ“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بارے میں جبکہ ان دونوں ”السبلۃ“ اور ”عطارد“ کا قرآن کسی ایک سال میں ہو اور اُس کی عمر آٹھ سال، دس سال، چودہ سال، یا پھر تینتیس

سال کی ہو تو موت کا خدشہ ہو گا یا پھر اس کے مردوں میں سے کسی کی موت واقع ہو جائے گی یا پھر اُس کا مال و دولت تباہ و برباد ہو جائے گا، پس اگر اُس نے عمر کے ان مذکورہ بالا سالوں میں ان مصائب و آلام سے نجات پالی تو پھر وہ تراسی سال کی عمر تک زندہ رہے گی۔

اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کے گھر) ”المیزان“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کا بہترین سفر جمعہ کے روز آغاز صبح کے وقت سمندر میں جانب مغرب یا پھر جانب قبلہ ہو گا، اور وہ کثرت سے سفر کرے گی، اور اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہو گا، اور وہ سفر میں کثرت سے نشیب و فراز دیکھے گی، یہاں تک کہ وہ موت کے منہ میں جا پہنچے گی پھر اللہ تعالیٰ کی مدد سے اُس کے لئے نجات کا سامان ہو جائے گا۔

اُس کی عزت و منزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت و منزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ”العقرب“ اور ”المریخ“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت خوبصورت ہو گی، سلیقہ سے گفتگو کرے گی، وہ صاحبِ رتبہ لوگوں کے ہاں عزت و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، اور وہ بلند مراتب پر پہنچے گی، وہ جہاں کہیں بھی جائے گی کامیاب و کامران رہے گی نیز عزت و حرمت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، اور اُس کو ایک معزز آدمی کے ساتھ مصاحبت نصیب ہو گی، جس سے اس کو کثرت سے عزت و منزلت اور خیر و بھلائی نصیب ہو گی، وہ بخت آور ہو گی۔ جو شخص اُس کی مصاحبت اختیار کرے گا یہ اُس کے لئے بابرکت ثابت ہو گی، اور وہ اس حالت میں اس دنیا سے اٹھے گی کہ اُس پر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہوں گی۔

اُس کی اُمیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی اُمیدوں اور اُس کی تمناؤں کے گھر) ”القوس“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت دل میں کثرت سے تمنائیں اور آرزوئیں وابستہ رکھے گی، اور جن چیزوں کی خواہشات اور آرزوئیں رکھے گی اُن کو حاصل کر کے رہے گی، اور جب وہ بڑی عمر کو پہنچے گی تو اس کی قدر و منزلت میں اضافہ ہو جائے گا اور اُس کی امیدیں اور تمنائیں بھر آئیں گی، اُس کا انجام کار لائق تعریف ہوگا، اور وہ اپنی پسندیدہ چیزوں کو حاصل کر کے رہے گی، اور وہ اپنے افراد خانہ کے درمیان اس دنیا سے اٹھے گی۔
فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم ”زحل“ اور اسماء مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے مخالفین کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اُس کے مخالفین کے گھر) ”الحجدي“ اور ”زحل“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے عورتوں اور مردوں میں سے کثرت سے دشمن ہوں گے، اور وہ اپنے خویش و اقارب کی جانب سے کثرت سے نشیب و فراز دیکھے گی، اور پھر اُن سے چھٹکارا حاصل کر لے گی، اور اُس کے بارے میں وہ ناپسندیدہ باتیں کہیں گے، لیکن اُس کو اس صورت حال سے کچھ فرق نہ پڑے گا اور اللہ تعالیٰ اُس کی اُن پر مدد فرمائے گا، اُس کے بارے میں ایک سفید رنگ کی عورت سے خدشہ کیا جائے گا کہ وہ اُس کو اذیت دینے کی کوشش کرے گی اور اُس کے لئے سحر اور مکر و فریب کا کھیل کھیلے گی، پس اُس کو اُس عورت سے احتیاط کرنی چاہیے، مردوں، عورتوں، شرکاء اور خویش و اقارب میں سے وہ لوگ اُس کے ساتھ موافقت کریں گے کہ جن کا ستارہ ہوائی ہو جیسے ”الجوزاء“، ”المیزان“ اور ”الدالی“، یعنی (دلو) وغیرہ، اور اس کو ان لوگوں سے احتیاط کرنی چاہیے کہ جن کا ستارہ

خاکی ہو جیسے ”الحمدی“، ”السبلۃ“ اور ”الثور“ وغیرہ کیونکہ یہ لوگ اُس کے بدترین دشمن ہوں گے، اگرچہ وہ اُن کے ساتھ کتنے ہی کیوں نہ طویل مراسم قائم رکھے، اُس کے لئے بہترین سواری مذکور ہوگی (جیسے اونٹ، گھوڑا وغیرہ) اور اس کے لئے بہترین لباس، نیلے، سیاہ، زرد رنگوں کے ہوں گے، اور اُس کے لئے بہترین انگوٹھیاں رصاص (سیسہ) اور چاندی کی ہوں گی، اور نگینوں میں سے بہترین نگینے سبز اور نیلے رنگ کے ہوں گے، اور اُس کو نئے چاند پر نگاہ رکھنی چاہیے اگر اُس پر سفید رنگ کے مرد کی شبیہ ہو تو پھر وہ مہینہ اُس کے لئے مبارک ہوگا، اُس کے لئے بہترین مہینہ ”امشیر“ اور بدترین مہینہ ”توت“ کا ہوگا، اُس کے لئے بہترین دن ”ہفتہ“ کا ہوگا، اور بدترین دن ”جمعہ“ کا ہوگا، اُس کو اس دن میں مشقت کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اگر ”جمعہ“ کے روز ”توت“ کے مہینہ میں اُس کو کسی مرض کا سامنا ہو جائے تو پھر وہ اس کی موت کا سبب بن جائے گا، اُس کے لئے بہترین کھانے وہ ہوں گے، جن کا مزاج گرم خشک ہوگا، اور حمام کا غسل اُس کے لئے نفع بخش ہوگا، اور وہ حالوم، مسور اور باقلا، چنا وغیرہ کے استعمال سے احتیاط کرے کیونکہ یہ اشیاء اس کے لئے بہت بڑی بیماری ہے، اور اگر اُن کے استعمال سے اُس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے تو پھر بائیں ہاتھ کی رگ قفال (یعنی بائیں ہاتھ کی کہنی کے پاس کی رگ) کی فصد لے اور جب وہ سوئے تو اپنے سر کو جانب مغرب یا جانب قبلہ رکھے، تو پھر اُس کو نیند میں امن رہے گا، اور اگر اُس کو حمل نہ قرار پاتا ہو، تو پھر اُس کے لئے مندرجہ ذیل ادویات لی جائیں، کمون کرمانی، شونیز، فلفل ابیض اور شب یمانی، یہ تمام ادویات مساوی وزن ہوں اُن کو اچھی طرح پیس لیا جائے اس کے بعد پھر ان کو شہد میں ڈال دیا جائے علاوہ ازیں خام انڈے کی سفیدی بھی ڈال دی جائے اور اچھی طرح حل کر لیا جائے پھر صوف کے کپڑے کے ٹکڑے پر لگا کر بطور فرزجہ کے استعمال کیا جائے، اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ حیض کے بعد

آنے والے طہر میں اس فرزجہ کو استعمال کرے اور پھر خاوند سے ہم بستر ہو، پس اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس کو حمل قرار پا جائے گا، اور اگر اُس کا یہ ارادہ ہو کہ وہ جن والنس کے مکر و فریب نیز نظر بد لگنے سے محفوظ رہے، اور جہاں کہیں بھی جائے تو قبولیت کی نگاہ سے دیکھی جائے تو پھر اس مقصد کے لئے نئے چاند پر نگاہ رکھے جب اُس کا نزول برج الدالی میں ہو اور وہ خوب روشن ہو تو اُس کے لئے چاندی کی ایک انگوٹھی بوزن تین درہم کے تیار کروائے اور ان اسماء کو ”زحل“ کی ساعت کو جب کہ وہ بلندی پر ہو اور نحوست سے خالی ہو لکھے، اور اس کو کندر، مصطکی اور میعہ سائلہ کی دھونی دئے اور اُس کو بائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہنے پھر وہ اُس کے لئے تمام خوف اور احتیاط کی چیزوں کے مقابلہ میں امان بن جائے گی، اور وہ یہ ہے:

نقش خاتم زحل

۹	۱	ل	۴	۵	۱	۹	۲	۲	درا
۱۱	ل	ل	ع	ع	دا	ار	۳	ع	
۱۶	۹	۱۱	۸۸	۱۱	وح	۱۱	۸۸		
۱۱	س	ل	۱	و	۱۱	ع	۱	ل	۹

اور اگر اس کا یہ ارادہ ہو کہ اُس کے اور اُس کے خاوند کے درمیان نیز اُس کے اور اُن لوگوں کے درمیان جن کے ساتھ محبت کا ارادہ رکھتی ہے محبت، عزت و منزلت نیز قبولیت حاصل ہو جائے تو ان اسماء کو مشک، زعفران اور عرق گلاب وغیرہ سے لکھے اور مذکورہ بالا بخورات کی دھونی دئے اور یہ کام ہفتہ کے دن جب کہ چاند خوب روشن ہو اور نحوست سے خالی ہو کیا جائے، اور وہ اسماء یہ ہیں:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ . أَقْبِلْ وَلَا تَخَفُ إِنَّكَ مِنَ
الْآمِنِينَ . يُجِبُونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا
لِلَّهِ . لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا أَلْفَتْ بَيْنَ
قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ آتَىٰ بِنَبِيِّهُمْ أَنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ .
وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي . اللَّهُمَّ يَا بُدُوْحُ ٢ يَمْثُوِيْدُ
نَبِيِّكَ بِالْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ صَاحِبِ النَّصْرِ وَالْفَتُوْحِ
أَجْلِبْ مَنْ فُلَانٍ بْنِ فُلَانَةٍ الْقَلْبِ وَالرُّوْحِ بِحَقِّ
إِسْمِكَ الْبُدُوْحِ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ صَاحِبِ النَّصْرِ
وَالْفَتُوْحِ ، الوحا ٢ بِالْفَرْجِ وَالنَّجَاةِ وَبِحَقِّ ب ط
دزه ج د ا ح سُبُوْحُ ٢ قُدُوْسُ ٢ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ
اجْيَبُوْا يَا خِدَامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَتَوَكَّلُوْا بِجَلْبِ
وَتَهَيِّجْ ٢٥٢ إِلَى مُحَبَّةٍ ٢٥٢ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ
المُبَارَكَةِ وَمَا فِيهَا مِنْ الْأَسْرَارِ وَالنُّورِ وَالْأَنْوَارِ
وَالْعُظْمَةِ وَالْكِبَرِيَاءِ ٩ ١ ٩ ١ ٧ ١ ١ ١ ١ ١ و و ١١
٦ ر ا ٧ ٨ ٩ ل ٥ ١ ٢ ١ ١ ٣ ١ ٣ ن ل ٩ ح ع
٩ ٨ ٢ ٩ ل ٧ ١ ١ ١ ١ ٩ ٩ ٩ ا ل ح ا ١ ٨ ل ل
٨ ٨ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّئَلَّا تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ . إِنَّهُ لَقُرْآنٌ
كَرِيمٌ . فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ . وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ
هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ .

برج دوازدہم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ”الحوت“ اور ”المشتري“ کا برج ہے

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج مونث، دو جسدوں والا، لیلیٰ ہے، اُس کی طبیعت میں برودت اور رطوبت ہے، (یعنی سرد تر ہے) اُس کا مزاج بلغمی ہے، حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! اس برج کی تاثیر کی مناسبت سے جنم لینے والی عورت یا تو زردی مائل سفید رنگ کی ہوگی یا پھر ایسی سفید رنگت والی ہوگی کہ جس میں نقری رنگت کی جھلک ہو، میانہ قد کی ہوگی، اُس کے بال نہایت سیاہ ہوں گے، اُس کی گردن چھوٹی ہوگی، اونچی ناک والی ہوگی، شہوت کی کثرت کی بناء پر مردوں کی طرف رغبت محسوس کرے گی، وہ صغیرۃ السن میں سخت جھگڑالو ہوگی، قلب کی سخت ہوگی، اُس کا سینہ کشادہ ہوگا، اُس کا منہ بڑا ہوگا، جماع کے وقت شہوت اور ہیجان سے اُس کی رطوبت کا اخراج ہوگا، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا، اور یہ سعادت اس کو صغیرۃ السن اور کبیرۃ السن ہر دو عمروں میں نصیب ہوگی، اُس کو دین اور تقویٰ و صلاح کی جانب میلان ہو جائے گا، اُس کے لئے صاحب منصبی قضاۃ، اصحاب اقتدار، روساء اور مشائخ کے ہاں حظ وافر ہوگا، اُس کا تعلق ایک بڑے گھرانے سے ہوگا، اُس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹیاں ہوں گی، وہ پریشان حال اور ست رو ہوگی، اگر ایک سال دولت و ثروت میں بسر کرے گی تو پھر دو سال تنگدستی و فقر میں بسر کرے گی، اس کے چہرہ پر

دھبہ ہوگا اور اُس کی پنڈلی پر نشان ہوگا، اُس کے پستانوں کے قریب بھی نشان ہوگا، اُس پر قساوتِ قلبی (یعنی سختی دلی) کا الزام عائد کیا جائے گا، اُس کے بارے میں جھوٹی باتیں کہی جائیں گی، اُس سے حسد کیا جائے گا، اُس کو نظر بد کی وجہ سے قے لگ جائے گی، وہ بلند رتبہ پر پہنچے گی، اُس کو میراث میں جائیداد ملے گی، اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو عورت ”زحل“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ گندم گوں رنگ کی ہوگی یا پھر سنہری رنگت والی ہوگی، سر قد ہوگی، اُس کا جسم فریبہ ہوگا، اُس کے چہرہ پر واضح نشان ہوگا، اُس کی ایک آنکھ میں نقص ہوگا، اُس کے سر میں تل کا نشان ہوگا، اور پنڈلی پر بھی نشان ہوگا، وہ صغیرۃ السن میں کثرت سے نشیب و فراز دیکھے گی، اور کبیرۃ السن میں اُس کے حالات درست ہو جائیں گے، اُس کے ہاں بیٹے غالب اکثریت میں ہوں گے، روشن چہرہ والی ہوگی، طبیعت کی نرم ہوگی، اُس کے اُبرو گھنے ہوں گے، اُس کے سرین بھاری بھر کم ہوں گے، اُس کے پاؤں پر گوشت ہوں گے، وہ ہر وقت شادی کی متمنی ہوگی، اُس کے بارے میں سرد پانی سے نقصان کا اندیشہ ہوگا، یا پھر بلند عمارت سے گر جانے کا خدشہ ہوگا، اُس کی طبیعت کا میلان مکرو فریب کی جانب رہا کرے گا، اُس کے پاس مال و دولت ایک دن کے لئے بھی نہ ٹھہر سکیں گے، جوں ہی اُس کے پاس مال و دولت اکٹھے ہوں گے تو وہ دوسروں کے لئے خرچ ہو جائیں گے، اور اگر ”زحل“ حالت سعد میں ہو یا زوال کی حالت میں ہو تو پھر اُس پر تنگدستی اور فقر کا غلبہ ہوگا۔

دوسری وجہ:

جو عورت ”المشتري“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی وہ نسبتاً زیادہ سفید رنگ

کی ہوگی، اس کے بال کثرت سے ہوں گے، اُس کے ہونٹ پتلے ہوں گے، روشن چہرہ والی ہوگی، اُس کا اندازہ گفتگو نہایت عمدہ ہوگا، اکثر اُس کے رنگ میں زردی کی جھلک بھی نظر آئے گی، اُس کے بال بھوری مائل رنگت کے ہوں گے، اُس کے اُبرو گھنے ہوں گے، وہ ایسی پیاری صورت والی ہوگی کہ جو اُس کو دیکھے گا اُس سے محبت کرنے لگے گا، وہ نہایت جلدی سے غصہ میں آجایا کرے گی، متوسط القد ہوگی، ہر لکھنے والے (یعنی حکم نافذ کرنے والے) کے ہاں اس کو تعلق ہوگا، سچی بات کہے گی، اور جھوٹ سے نفرت کرے گی، اور بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، اور یہ سعادت اُس کو دو مرتبہ نصیب ہوگی، یا ہو سکتا ہے کہ اس سے بھی زیادہ مرتبہ نصیب ہو، وہ ہنسی مزاح میں کثرت سے بے ہودہ گوئی کرے گی، وہ شعر و شاعری کو پسندی کرے گی، اُس میں سخت شہوانی خواہشات ہوں گی، وہ جوانی میں ہی ہر عورت کی دوستی اختیار کر لیا کرے گی، اور وہ جب پینتالیس سال کی عمر سے بڑھ جائے گی تو پھر توبہ و انابت اور اصلاح اختیار کر لے گی، اور بے ہودہ گوئی سے اعراض کر لے گی، اس طرح تمام ناپسندیدہ اقوال و افعال فاسدہ سے منہ پھیر لے گی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

تیسری وجہ:

جو عورت ”المریخ“ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی وہ گلابی مائل سفید رنگت والی ہوگی، دُبلے پتلے وجود کی ہوگی، اُس کے ہونٹ بھی پتلے ہوں گے، اُس کے اُبرو کم بالوں والے ہوں گے، اور اکثر و بیشتر اُس کے چہرہ پر نشان ہوگا، جماع کے وقت اُس کے مزاج میں شدید گرمی پیدا ہو جاتا کرے گی، اس کے سر میں ہلکے پھلکے ہوں گے، اُس کی پنڈلیاں طویل ہوں گی، اُس کی آنکھیں پُرکشش اور جاذب ہوں گی، منگل کے روز اُس کے

لئے خرید و فروخت میں فائدہ ہوگا، اور اسی طرح لین دین بھی ٹھیک رہے گا، اُس کا خاوند ایک ہوگا، (یعنی وہ ایک ہی شادی کرے گی) عورتیں اُس سے شدید طور پر بغض رکھیں گی، اُس کو صفراء کی وجہ سے دورانِ سر کی تکلیف رہا کرے گی، پس اس کے علاج کے لئے اُس کو شربتِ تمر ہندی، شربتِ لیموں اور عرقسوس کا استعمال صبح و شام کرنا چاہیے، کیونکہ مولف رحمۃ اللہ نے کہا کہ! مجھے اس بات پر تعجب ہے کہ جس کے شہر میں عرقسوس ہو اور پھر اُس کو دورانِ سر کے عارضہ کی شکایت ہو، پس آپ پر اُس کا استعمال لازم ہے، چاہے ہر روز اُس کا استعمال ایک مرتبہ کیوں نہ کرنا پڑے، کیونکہ عرقسوس کا استعمال اُس کو صفراء کے سبب اثرات سے نجات دے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

بیوت کے بارے میں گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کے گھر) ”الحوت“ اور ”المشتری“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی نہایت پاکیزہ ہوگی، اُس کی معیشت لائق تعریف ہوگی، اُس کی نیت صاف ہوگی، وہ اپنے بھید کو چھپانہ سکے گی، جوانی کی عمر میں ہنس مکھ ہوگی، اُس کے ہاں بخل اور کنجوسی کا نام و نشان تک بھی نہ ہوگا وہ اپنی خوراک اور کھانے پینے کی چیزوں میں بھی سخاوت کیا کرے گی، وہ ایسی دیانت دار ہوگی کہ کسی بھی شخص کی کوئی چیز اُس کے ہاں ضائع نہ ہو سکے گی، جس شخص کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے گی اُس سے کم فائدہ اٹھا سکے گی، لوگوں سے اُس کا دور رہنا اس کے لئے بہتر ہوگا، تنگ اور تاریک جگہوں میں بغیر روشنی کے داخل ہونا اُس کے لئے نقصان رساں ہوگا، ”الہلال“ کے بڑھنے کے دنوں میں اُس کی طبیعت میں کشادگی اور فرحت و انبساط کی کیفیت پیدا ہو جایا کرے گی، اور اُس کے گھٹنے کے دنوں میں اُس کی حالت برعکس ہو جایا کرے گی، جب وہ بڑھاپے کی عمر کو پہنچے گی تو اُس کی عزت و منزلت میں اضافہ ہو جائے گا، اور اُس کی حالت درست ہو جائے گی اور وہ اس حالت میں اس دنیا سے اٹھے گی کہ اللہ تعالیٰ کی اُس پر نعمتیں ہوں گی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کے گھر) ”الحمل“ اور ”المریخ“ ہیں،

ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی صغیرۃ السن میں تنگدست ہوگی، اور بڑی عمر میں کثرت سے مال و دولت کی مالکہ ہوگی، اور اس کی دولت و ثروت کی وجہ اس کی محنت و مشقت ہوگی، اور اُس کو مردوں سے کثرت سے مال و دولت ملیں گے، لیکن اُس میں سے اُس کے پاس کچھ بھی باقی نہ رہے گا، وہ جب بڑھاپے کی عمر کو پہنچے گی تو اُس کے پاس مال و دولت کی کثرت ہو جائے گی، اور اُس کی حالت درست ہو جائے گی، اور اُس کے بارے میں جبکہ اُس کی عمر تیس سال یا پینتیس سال کی ہوگی فقر و تنگدستی کا خدشہ ہوگا، یہاں تک کہ اُس کے پاس ایک درہم بھی باقی نہ رہے گا، پھر اللہ تعالیٰ اُس پر دولت و ثروت کے دور کو لوٹا لائے گا۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ”السرطان“ اور ”القمر“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں زیادہ تربٹیاں ہوں گی، اور اُن کے سبب سے یہ مشقت میں پڑ جائے گی، اور اُن کی وجہ سے اُس کو ناپسندیدہ حالات کا سامنا کرنا پڑے گا، اور وہ اُن میں سے صرف ایک کے ساتھ زندگی بسر کرے گی، اُس کو اپنے ایک بیٹے سے عزت و منزلت حاصل ہوگی اور اُس کی وجہ سے اُس کو فرحت و انبساط حاصل ہوگا، اور اُس کے بچوں کو اکثر و بیشتر ”قرباء“ کے عمل کی بناء پر نظر بد اور اُم الصبیان کے عارضے لاحق ہوں گے۔

اُس کے امراض نیز اُس کے اسباب و علیل کا گھر:

(اُس کے امراض نیز اُس کے اسباب و علیل کے گھر) ”الاسد“ اور ”الشمس“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت پر خشکی اور صفراء کا غلبہ ہوگا، اور اس کو درد

قلب کا عارضہ ہوگا جس کی وجہ ریا غلیظ اور اُس میں حرارت کی استعداد نہ ہوگی، پس اُس کے لئے اُس مقصد کے پیش نظر بہترین مشروبات موسم گرما میں استعمال کے لئے ترش اور میٹھے ذائقہ کے ہوں گے، پھر اُس کو تمر ہندی کا شربت استعمال کرنا چاہیے اور اگر اُس کو ریح کی شکایت ہو جائے تو پھر اس مقصد کے لئے سونف، الکمون، کراویہ، زنجبیل، جوز طیب اور سکر تمام ادویہ مساوی وزن لے کر ان کو کوٹ چھان لے اور ملا کر سفوف کے ہمراہ استعمال کرے، پس وہ اُس کے لئے عمدہ تاثیر کا حامل ہوگا، اور موسم بہار میں کثرت سے بذریعہ فصد خون کا اخراج کرے تو اس کے لئے ایسا عمل پیام شفا ہوگا۔

اُس کے مردوں اور اُس کے شرکاء کا گھر:

(اُس کے مردوں اور اُس کے شرکاء کے گھر) ”السنبلة“ اور ”عطارد“ ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت مردوں مثلاً رؤساء، قضاة، فقہاء اور صاحب اختیار افراد کے ہاں محبت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، وہ شادی شدہ مرد سے شادی کرے گی، اور وہ بے شمار مردوں کے ساتھ نشیب و فراز کی زندگی اختیار کر لے گی، وہ اُن مردوں میں سے ایک مرد کے ساتھ مرتے دم تک فقر اور تنگ دستی کی زندگی گزار دے گی، اور وہ مرد اس کے خاوندوں میں سے تیسرے نمبر پر ہوگا یا پھر چوتھے نمبر پر ہوگا، وہ عورتوں کے خاوندوں کی طبیعت اور مزاج میں تبدیلی پیدا کر دیا کرے گی، اور وہ خود غالب ہی رہا کرے گی، وہ مردوں کے ساتھ خوش رہا کرے گی اور وہ شہوانی خیالات میں شدید اور قوی ہوگی۔

اُس کے خوف اور اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف اور اُس کی موت کے گھر) ”المیزان“ اور ”الزہرة“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے متعلق جب کہ اُس کی عمر پانچ سال، چھ سال، بارہ

سال، چوبیس سال، یا پھر سونتیس سال کی ہوگی موت کا خدشہ ہوگا پس اگر وہ عمر کے ان مذکورہ بالا سالوں کے ہندسوں میں بیچ جائے تو پھر وہ اسی سال کی عمر تک پہنچ جائے گی۔

اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کے گھر) ”العقرب“ اور ”المریخ“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کثرت سے سفر کرے گی، اور اُس کا بہترین سفر منگل کے روز جانب مشرق یا جانب قبلہ ہوگا، اور خشکی کا سفر اُس کے لئے بحری سفر کی بہ نسبت بہتر رہے گا، بحری سفر میں اس کے لئے جان کی ہلاکت کا خدشہ ہوگا، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، اُس کو سفر میں کثرت سے منافع حاصل ہوگا، اُس کو موسم گرما میں سفر نہ کرنا چاہیے اس طرح وہ مشقت و تکلیف میں پڑ جائے گی۔

اُس کی عزت و منزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت و منزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ”القوس“ اور ”المشتري“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت، حکام، رؤساء اور صاحب اقتدار لوگوں کے ہاں عزت و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، وہ جہاں کہیں بھی جائے گی محبت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، اُس کے دوست کثرت سے ہوں گے، وہ ایک معزز آدمی کی ہم نشینی اور مصاحبت کرے گی، اور اُس آدمی سے اُس کو کثرت سے خیر اور بھلائی نصیب ہوگی، اُس کا انجام کار لائق تعریف ہوگا، اُس کو کثرت سے دین کے ساتھ شغف ہو جائے گا، نیز اپنے حال کی اصلاح کر لے گی، وہ جب بڑھاپے کی عمر کو پہنچے گی تو پھر وہ اپنے شہر کے علاوہ کسی اور شہر میں سکونت اختیار کر لے گی۔

اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کے گھر) ”الجدی“ اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی تمناؤں میں ثابت قدم ہوں گی اور وہ جس چیز کی بھی تمنا کرے گی، اُس کو حاصل کر کے رہے گی، اور جب تک اپنی خواہش کو پورا نہ کرے گی منہ نہ موڑے گی، وہ اپنی حاجات کے حصول میں عجلت سے کام لے گی، وہ ایک لمحہ میں مالدار ہو جایا کرے گی، اور پھر دوسرے لمحہ میں تنگدست ہو جایا کرے گی، وہ جب اپنی عمر کے تیسویں سال میں پہنچے گی تو پھر اُس کے پاس مال و دولت کی کثرت ہو جائے گی، اور اُس کا حال بہتر ہو جائے گا، اور وہ اس حال اس دنیا سے اٹھے گی کہ اُس پر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہوں گی۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم الحوت اور اسماء مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے مخالفین کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اُس کے مخالفین کے گھر) ”الدالی“ یعنی (دلو) اور ”زحل“ ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے عزیز و اقارب کے مردوں میں سے کثرت سے دشمن ہوں گے، اور وہ اس کے لئے عظیم مکر و فریب کے جال بنائیں گے، اور اللہ تعالیٰ اُس کی اُن پر مدد فرمائے گا، اُس کے بارے میں ایک گندم گوں رنگ کی عورت جس کے چہرہ پر نشان ہوگا اور وہ میانہ قد کی ہوگی سے خدشہ ہوگا کہ وہ اُس کو اذیت دے گی یا پھر اُس پر سحر کر دے گی، اور سحر زدہ چیز کو پرانی قبروں میں دفن کر دے گی، پس اس سحر سے اُس کو ضرر پہنچے گا، تو پھر اُس کو اُس عورت سے تمام طور پر احتیاط کرنی چاہیے، اور اُس کو اُس

عورت سے بچنے کے لئے ”حجاب“ کا عمل کرنا چاہیے تو پھر اس سے محفوظ رہے گی، مردوں، عورتوں، شرکاء اور دوستوں میں سے وہ لوگ اُس کے موافق ہوں گے کہ جن کا ستارہ آبی ہوگا، اور اس کے برعکس ستارہ کے لوگ اُس کے مخالف ہوں گے چاہے وہ اُن کے ساتھ کتنے ہی طویل مراسم کیوں نہ قائم رکھے، اُس کے لئے بہترین سواری خاکستری رنگ کی اونٹنی ہوگی، اور اُس کے لئے بہترین لباس سبز اور نیلے (آسمانی رنگ) کے ہوں گے اُس کے لئے بہترین انگوٹھیاں قزدر اور چاندی کی ہوں گی، اور نگینوں میں سے اُس کے لئے بہترین نگینہ سبز زمرہ ہوگا، اور اُس کو نئے چاند پر نگاہ رکھنی چاہیے، اگر اُس پر سفید رنگ کی عورت کی شبیہ ہو تو پھر وہ مہینہ اُس کے لئے مبارک ہوگا، ادویات میں سے اُس کے موافق شربت تمر ہندی، سفوف الاصول ہوں گے، اُس کے لئے بہترین مہینہ ”بابہ“ کا ہوگا، اور بدترین مہینہ ”کیھک“ کا ہوگا، اس کے لئے بہترین دن ”جمعرات“ کا ہوگا، اور بدترین دن ”ہفتہ“ کا اور ”بدھ کی رات“ ہوگی، اور ان نحس ایام آدمی کے ساتھ ہم بستر نہ ہو کیونکہ اُس کی ہلاکت کا اندیشہ ہوگا، اور اگر اُس کو ”ہفتہ“ کے دن ”کیھک“ کے مہینہ میں کوئی مرض لاحق ہو جائے تو وہ اُس کی موت کا سبب بن جائے گا، اور اگر اُس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے تو اُس کو رگ قفال (کہنی کے پاس بائیں ہاتھ کی رگ) کی فصد لینی چاہیے اور حمام میں کثرت سے غسل کرنا چاہیے، پس ایسا کرنا اُس کے لئے نفع بخش ہوگا، اگر وہ سوئے تو اپنا سر جانب قبلہ رکھے تو پھر وہ شیطانی خواب سے محفوظ رہے گی، اور وہ زمین کی شیطانی چیزوں سے محفوظ رہے گی، اور اگر اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو پھر اُس کو طلب حاجت کے لئے جمعرات کے روز آغازِ صبح کے وقت جانا چاہیے تو اُس کی حاجت برآری ہو کر رہے گی، اور وہ یہ چاہے کہ انسانوں اور جنوں کے مکر و فریب نیز نظر بد سے خود کو محفوظ رکھے، تو پھر اُس کو نئے چاند پر نگاہ رکھنی چاہیے جب اُس کا نزول برج حوت

میں ہو اور وہ خوب روشن ہو تو پھر جمعرات کے روز آغاز صبح کے وقت اُس کے لئے تین درہم وزن کی چاندی کی انگوٹھی تیار کی جائے اور اُس پر یہ اسماء نقش کئے جائیں اور اُس کو عود، جاوی، کندر کی دھونی دی جائے اور اس کو بائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لے تو پھر وہ اُن تمام چیزوں سے امن میں رہے گی جن کا ذکر ہم نے اوپر کیا ہے اور وہ یہ ہے:

نقش خاتم الحوت

۲	۱۱۱	۸	۱۱۱	۹	۱۱۱	۵	۲	۵
۲۹۹	۲۹	۶۲	۱۱	ح	۸	۲	۷	
رل	۷۳	۱۱۱	۹۱	۲	۵	۹	۱	
۷۱	د	د	م	۲۱	۵۸	۱۱	دم	
۱۱۱	ل	۷	۸	۶	ل	۱۱	۵	۱۱۱

اور اگر اُس کا یہ ارادہ ہو کہ اُس کے اور اُس کے خاوند کے درمیان محبت اور قبولیت ہو، تو اس کے لئے یہ اسماء مشک و زعفران، اور عرق گلاب سے لکھے جائیں، اور یہ کام جمعرات کے روز ”المشتری“ کی ساعت کو ہونا چاہیے اور اُن کو بخورات مذکورہ بالا کی دھونی دی جائے، اور ان کو اپنے پاس رکھے تو پھر اُس کی مطلب برآری ہو جائے گی، اور وہ جس کو بھی دیکھے گی وہی اُس سے محبت کرنے لگے گا اور وہ یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یُحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰهِ
وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ
جَمِیْعًا مَا اَلْفَتْ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَفَ بَیْنَهُمْ
وَنَزَعْنَا مَا فِی صُدُوْرِهِمْ مِنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ

مُتَقَبِّلِينَ. ۱۷ ۱۱ ۹ رت ۱۱ ۵ ال ۱۸ ال ۱۱ ۷ ۱۱۶

۱۵ ۱۲ ۱۱۴ دام ا ج ۱۱۸ ل ل ۸۴۸ ل ۷۱

۲ ال ۱ ۴ ۲ ام ال ۱۱ ال ۵۵ ل ۴ ال ۱۱ ولَقَدْ جَعَلْنَا

فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ. اللَّهُمَّ زَيِّنْ ۲۵۲

فِي وَجْهِ وَعَقْلٍ وَ لُبٍّ وَقَلْبٍ وَدَمٍّ وَلَحْمٍ وَجَسْمٍ

وَجَوَارِحِ ۲۵۲ كَمَا زَيَّنْتَ السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمُصَابِيحِ

وَكَمَا زَيَّنْتَ حَوَاءَ لِأَدَمَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

حصہ چہارم:

خاتمة الكتاب

(حجب کے بیان میں)

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ کی فلکیات پر مروی (روایت شدہ) کتاب کا آخری حصہ ”حجب“ کے بیان میں ہے، ”حجب“ کا واحد ”حجاب“ اور ”حجب“ دونوں طرح سے آتا ہے، باب ثلاثی مجرد ”نَصَرَ يَنْصُرُ“ سے اُس کے فعل ماضی اور فعل مضارع کے صیغے حَجَبَ يَعْجُبُ آتے ہیں۔

اس کے لغوی معنی ہیں، پردہ، اوٹ، یا پردے میں کرنا، آنے سے روک دینا، ”حجب“ کے باب میں حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے بارہ برجوں اور اُن کے ستاروں کی مناسبت سے بارہ حجب کا ذکر کیا ہے۔

یہاں ”حجب“ سے مراد وہ اعمال ہیں جو جنوں اور انسانوں کے شر و مکرو فریب نیز سحر و نظر بد وغیرہ سے محفوظ و مامون رہنے کے لئے بطور پردہ اور حفاظت کئے جاتے ہیں، ان میں قرآن حکیم کی آیات مبارکہ بھی دی گئیں ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ دوسرے مؤثر اسماء رموز کی صورت میں دیئے گئے ہیں، امید ہے کہ یہ بات بھی کتاب کے گزشتہ ابواب کی طرح فائدہ سے خالی نہ ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ تمام تعریفیں اول و آخر اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو کہ پروردگار عالم ہے، اور درود و سلام ہوں ہمارے آقا و سردار جناب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل و اصحاب رضی اللہ عنہم پر، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی

تمام انبیاء و رسل پر بزرگ و برتر ہے۔

(اور اس کے بعد) پس اس کتاب کا یہ خاتمہ جو کہ حجب کے بارے میں ہے، ہماری اس بات کی طرف رہنمائی کرتا ہے کہ یہ کتاب حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت شدہ ہے اور انہوں نے اُس کو حضرت سلیمان علیہ السلام بن حضرت داؤد علیہ السلام (آپ دونوں پر سلام ہوں) سے روایت کیا، انہوں نے اس کتاب کو حکیم فقطش سے انہوں نے برج اول کے خادم ابی الیث سے انہوں نے برج دوم کے خادم حیان بن ابی الیث سے، انہوں نے برج سوم کے خادم حیران بن مروان سے انہوں نے برج چہارم کے خادم میمون الکدیکی سے انہوں نے برج پنجم کے خادم رمضان بن مروان سے انہوں نے برج ششم کے خادم بشر بن اشیاہل سے انہوں نے برج ہفتم کے خادم زویعة بن مروان بن شہران بن مطرف سے انہوں نے برج ہشتم کے خادم یہود الریح بن سہروان سے انہوں نے برج نہم کے خادم ابی النار بن ابی مطرف سے انہوں نے برج دہم کے خادم بلبال بن منیع سے انہوں نے برج یازدہم کے خادم مژدة بن فتنہ سے انہوں نے برج دوازدہم کے خادم قباہ بن زخروان سے روایت کیا، اور اب وہ اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

حجاب اول:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. شَهِدَ اللَّهُ لَهُ مُعَقَّبَاتُ.
اللَّهُ لَا إِلَهَ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ. اللَّهُمَّ قِنَا سَيِّئَاتِنَا وَسَيِّئَاتِ
أَعْمَالِنَا وَسَيِّئَاتِ مَا يَمْكُرُونَ. إِنَّا نَحْنُ الذَّكْرُ وَإِنَّا
لَهُ لِحَافِظُونَ ۝ ۱۱۵ ۝ عوج داعوج یا عوج ماعوج.

حجاب دوم:

آیۃ الکرسی اور مندرجہ ذیل اسماء کو لکھا جائے اور (مریض) کو پلایا جائے ﴿رَٰهِيًا شَرَاهِيًا اَدُوْنَآیْ اَصْبَاوْتُ اَلِ شَدَاۤیْ﴾ اور اس کتابت شدہ تحریر کو پانی میں ڈال کر خوب اچھی طرح دھویا جائے، اور سات روز تک اُس میں سے پیا جائے۔ پھر.....

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اَسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ. ۷ ۳ ۳ ۱ ۳ ۳
۰ ۳ ۳ ۸ ۹ اَللّٰهُمَّ یَا شَافِیْ اِشْفِ حَامِلَ هَذَا.
فَسَیْکْفِیْکَھُمُ اللّٰهُ.

اس کتابت شدہ تحریر کو بنفشہ کے تیل میں ڈال کر سر میں مالش کرے، اور اس کو میعہ سائلہ، مقل، حصالبان اور کزبرہ وغیرہ کی دھونی دے تو پھر ان شاء اللہ صحت یاب ہو جائے گا۔

حجاب سوم:

اس کے لئے آیات الشفاء اور آیات التخفیف لکھی جائیں اور ان کو بارش کے پانی یا دریا کے پانی سے دھولیا جائے اور پھر استعمال میں لایا جائے (یعنی اُس میں سے پیا جائے) اور جن آیات التخفیف کی طرف اوپر اشارہ کیا گیا ہے وہ یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ
وَرَحْمَةٌ. اَللّٰہُ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ وَ عَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ
ضَعْفًا. یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا صَبِرُوْا. وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ

حجاب چہارم:

یہ اسماء اور آیات لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ
شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ. وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ
الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا.

اور (سورۃ جن) لکھی جائے اور یہ اسماء بھی بطور عہد کے لئے لکھے جائیں تو پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفاء یاب ہو جائے گا۔

لا اء رءم عرءضها ءكرء وسواء عاكلا وعن سلاها
عويلا سلاها سلينا سهى هابة اسلاسا الله لا اله الا
هو الحى القيوم. بسم الله وبالله ومن الله وفي الله
ولا غالب يغلب الله اء اء اء اء اء اء اء اء اء اء اء
او العز لهو لهو لهو لهو لهو لهو لهو لهو لهو لهو لهو
القرآن.

حجاب پنجم:

اس کے لئے دو حجاب لکھے جائیں ایک کو پانی کے چشمہ میں دفن کر دیا جائے جبکہ دوسرے کو پانی میں حل کر کے اُس سے پیا جائے۔

پہلے حجاب میں یہ آیات و اسماء لکھیں:

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ
يَشْفِينِ. اَللّٰهُ خَفَّفَ عَنْكُمُ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا
فَسَيَكْفِيْكُمْ اللّٰهُ.

اور دوسرے حجاب کے لئے یہ لکھیں:

۸۷ ۸۸ ۱۱۱ ۱۱ ۲ ۵ ۵ ۰ ۱۱ ۵ ۷ ۴ ۱ ۱۱ ط و لا

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

حجاب ششم:

اس کے لئے یہ لکھیے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ
الْمُتَكَبِّرِ الْخَالِقِ الْبَارِي الْمَصُوْرُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ
الْكَاْفِي الشّٰفِي الْمُعَافِي اَللّٰهُمَّ عَافِ حَامِلَ هٰذَا الْجَبَابِ
مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَعِلَّةٍ وَمَرَضٍ وَنَزَلْ مِنْ الْقُرْآنِ اَللّٰهُ
خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمُ يَا شَافِي اِشْفِ مَنْ عُلِقَ عَلَيْهِ هٰذَا
الْجَبَابُ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ.

حجاب ہفتم:

اس کے لئے (سورۃ المزمّل اور سورۃ المدثر) بطور حجاب کے لکھیں

جائیں، اور اس کے علاوہ یہ اسماء کسی برتن یا کاغذ پر لکھے جائیں اور ان کو پانی سے دھو کر تین
دن تک پیا جائے، تو صحت یاب ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ
الْقُدُّوسُ الْمُتَعَالُ الْخَالِقُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارِ وَكُلِّ شَيْءٍ
عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ.

اور ساتھ یہ بھی لکھا جائے، ہو ہو ہو ہو ہو ہو، اور یہ اسماء ایک ہی کاغذ
پر دو مرتبہ لکھے جائیں، ان میں سے ایک کو اپنے پاس محفوظ رکھ لے، اور دوسرے کو پانی میں
دھو کر پیئے۔

۱۱ ۴۳۳ ۱ ۲۲۲ ۲ ۸۴۸ ۳۱۸۲۳ ۱۸۲۳ ۴۸۲۲۲ ۱ ۴۳۳ ۱۱
إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهِيمُنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ
عَمَّا يُشْرِكُونَ. هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ.

پھر یہاں اللہ تین بار اور یہ اسماء لکھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ
اللَّهِ الصَّادِقُ الْوَعْدُ الْآمِينُ

اور ایک رات کھلے آسمان کے تلے گزار دئے اور پھر ان اسماء کے دھوئے ہوئے
پانی کو پیئے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے صحت یاب ہو جائے گا۔

حجاب ہشتم:

اس کے لئے یہ لکھا جائے۔

أَهْيَا شَرَاهِيَا طَائِعِينَ أَدُونَايَ أَصْبَاؤُتِ آلِ شَدَايَ
بِسْمِ اللَّهِ الْكَافِيِّ بِسْمِ اللَّهِ الشَّافِيِّ بِسْمِ اللَّهِ
الْمُعَافِيِّ بِسْمِ اللَّهِ. وَبِاللَّهِ يَشْفِي حَامِلٌ هَذَا الْحِجَابِ
مِنْ كُلِّ عِلَّةٍ وَمَرُضٍ بِخَلْقِ اللَّهِ وَبِعِزَّةِ اللَّهِ وَبِمَا
جَرَى بِهِ الْقَلَمُ فِي عِلْمِ اللَّهِ. وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ
مُحِيطٌ. بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ. فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ. وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

حجاب نہم:

اس کے لئے یہ اسماء اور (آیۃ الکرسی) لکھی جائے اور ان کو پانی میں دھو کر

پانچ دن تک پیئے۔

۲۲ عو ۲۲۹ و ۷۸ عو ۱۴۳۱ ۲۸۳۱ ۹۱ ۱۱ ۱۳ الْحَمْدُ
لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ
وَالنُّورَ.

اور ساتھ یہ آیات بھی لکھی جائیں۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ. مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

الرَّحِيمِ أَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى وَآتُونِي مُسْلِمِينَ.
اللہ تعالیٰ کے حکم سے صحت مند ہو جائے گا۔

حجاب دہم:

اس کے لئے یہ اسما مبارک اور ساتھ آیات شفاء لکھی جائیں اور ان کو پاس رکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفاء یاب ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. تَحَصَّنْتُ بِاللَّهِ الْحَيِّ
الْقَيُّومِ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَبَدًا مِنْ شَرِّ مَا أَخَافُ وَأَحْذَرُ
رَمَيْتُ مَنْ رَمَانِي بِسُوءٍ بِأَلْفِ أَلْفٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ.

حجاب یازدہم:

اس کے لئے ان آیات کو لکھ کر تین روز تک پانی سے دھو کر پیئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے صحت مند ہو جائے گا۔

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ
قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ. إِنَّ
الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ.

حجاب دوازدہم:

ان الفاظ کو ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھے اور اگر ممکن ہو تو رات کو کھلے آسمان کے تلے سوئے

جب کہ ستارے نکلے ہوئے ہوں، اور اگر ٹھنڈک کی بناء پر کھلے آسمان کے تلے سونے کی طاقت نہ ہو تو پھر ایک پاکیزہ برتن پر لکھے اور صبح نہار منہ زبان سے چاٹ لے، اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفاء یاب ہو جائے گا، اور جو کچھ لکھا جائے گا وہ یہ ہے:

به به به به به به به به به به به به به به به به

اور اُس کے لئے یہ حجاب کو مشک و زعفران سے لکھا جائے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ. إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ
نَسْتَعِينُ. اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ. صِرَاطَ الَّذِينَ
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ. غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ
عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيمُ. قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ. مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. وَمِنْ
شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ. وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ. وَمِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ. قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ. مَلِكِ
النَّاسِ. إِلَهِ النَّاسِ. مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ. الَّذِي
يُوسَسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ. مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ.

أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْجِنَّ وَالْجُنُودُ وَالْمُرْدَةُ
 وَالشَّيَاطِينُ بِالْإِسْمِ الَّذِي أَخْرَجَ بِهِ يُونُسَ مِنْ بَطْنِ
 الْحُوتِ وَأَعَزَّمُ عَلَيْكُمْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ وَأَيَّاتِهِ
 الْبَاهِرَاتِ وَسُلْطَانِهِ الْقَاهِرِ وَإِسْمِهِ الْبَاهِرِ وَبِحَقِّ أَهْيَا
 شَرَاهِيَا أَدُونَايَ أَصْبَاؤَتِ آلِ شَدَايَ أَجِيبُوا طَائِعِينَ
 لِأَمْرِ رَبِّكُمْ بِحَقِّ إِسْمِ اللَّهِ الْأَعْظَمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

نایاب تاریخی تصاویر کے ساتھ

عظیم مسلم شخصیات کی زندگی پر مستند کتابیں

ان کتابوں کے بغیر آپ کی لائبریری نامکمل ہے!

محمد حسین ہیکل	حیات محمد ﷺ
محمد رضی الاسلام ندوی	حیات حضرت ابراہیم علیہ السلام
حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ	حیات حضرت خضر علیہ السلام
نوید احمد ربانی	حضرت ذوالقرنین علیہ السلام (مع قصہ یاجوج ماجوج)
کامران اعظم سوہدروی	حیات سیدنا عیسیٰ علیہ السلام
محمد حسین ہیکل	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
محمد حسین ہیکل	حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ
محمد حسین ہیکل	حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ
ڈاکٹر طہ حسین	حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ
حافظ ناصر محمود	سیرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا
حافظ ناصر محمود	حضرت اویس قرنی رحمہ اللہ
حافظ ناصر محمود	حضرت رابعہ بصری رحمہ اللہ
کامران اعظم سوہدروی	حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ
کامران اعظم سوہدروی	حضرت امام شافعی رحمہ اللہ
راجہ طارق محمود نعمانی	حضرت عبدالرحمن جامی رحمہ اللہ
راجہ طارق محمود نعمانی	حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ
راجہ طارق محمود نعمانی	حضرت شمس تبریز رحمہ اللہ مع دیوان شمس تبریز
علامہ شبلی نعمانی	سوانح مولانا روم رحمہ اللہ
مولانا عبدالسلام ندوی	حضرت امام فخر الدین رازی رحمہ اللہ

نقیس طباعت، اعلیٰ کاغذ، خوبصورت سرورق اور مضبوط بائسٹنگ

ناشران: بک کارز شوروم، بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ، جہانم پاکستان

عظیم تاریخی شخصیات شاہکار سوانح عمّریاں

ان کتابوں کو اپنی لائبریری کی زینت بنائیے!

حضرت عمرو بن العاصؓ	(فاتح مصر)	ڈاکٹر حسن ابراہیم حسن
حضرت خالد بن ولیدؓ	(اللہ کی تلوار)	صادق حسین صدیقی سردھنوی
محمد بن قاسم	(فاتح سندھ)	صادق حسین صدیقی سردھنوی
طارق بن زیاد	(فاتح اندلس)	صادق حسین صدیقی سردھنوی
سلطان محمود غزنوی	(بت شکن)	صادق حسین صدیقی سردھنوی
عماد الدین زنگی	(عظیم فاتح)	صادق حسین صدیقی سردھنوی
غازی علم الدین شہیدؒ	(عاشق رسول ﷺ)	عبدالرشید عراقی
صلاح الدین ایوبی	(فاتح بیت المقدس)	ہیرلڈ لیم/ مترجم: محمد یوسف عباسی
امیر تیمور	(جس نے دنیا ہلا ڈالی)	ہیرلڈ لیم/ مترجم: محمد عنایت اللہ
چنگیز خان	(دہشت اور جنون کا نشان)	ہیرلڈ لیم/ مترجم: سید ذیشان نظامی
سقراط	(عظیم فلسفی)	کورامیسن/ مترجم: آنسہ صبیحہ حسن
سکندر اعظم	(عظیم فاتح)	انجم سلطان شہباز
شیر شاہ سوری	(شیر دل بادشاہ)	انجم سلطان شہباز
سلطان محمد فاتح	(فاتح قسطنطنیہ)	ڈاکٹر محمد مصطفیٰ صفوت
حیدر علی	(سلطنت خداداد کا بانی)	نریندر کرشن سنہا
خلیفہ ہارون الرشید	(پانچویں عباسی خلیفہ)	راجہ طارق محمود نعمانی
اورنگ زیب عالمگیر	(شہنشاہ مغلیہ سلطنت)	ریکس احمد جعفری
ابن خلدون	(مؤرخ، فقیہ، فلسفی اور سیاست دان)	ڈاکٹر طحّٰ حسین
عمر خیام	(فارسی شاعر اور فلسفی)	سید سلیمان ندوی
امیر خسرو	(فارسی و ہندی شاعر، ماہر موسیقی)	سید صباح الدین عبدالرحمن

نقیس طباعت، اعلیٰ کاغذ، خوبصورت سرورق اور مضبوط بائسنڈنگ

ناشران: بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹس جہانم پاکستان

بچوں اور بڑوں میں یکساں مقبول اقوال، حکایات، واقعات پر مبنی

زندگی سنوارنے والی سبق آموز کہتائیں

قرآنی بکھرے موتی	مرتب: علی اصغر
جنت کے حسین مناظر	مرتب: علی اصغر
ذکر اللہ والوں کے	مرتب: محمد فیروز
اقوال علی رضی اللہ عنہ کا انسائیکلو پیڈیا	مرتب: محمد مغفور الحق
شیخ سعدی کی باتیں	مرتب: محمد مغفور الحق
حکایات سعدی	شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ
حکایات رومی	مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ
روحانی حکایات	مولانا عبدالمصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ
حکایات لقسمان (سوانح حیات مع حکایات واقعات)	کامران اعظم سوہدروی
سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انسائیکلو پیڈیا (کوزبک)	مرتب: سید ذیشان نظامی
فن تقریر (انعام یافتہ تقاریر)	پروفیسر نوید اے کیانی
گفتگو تقریر ایک فن	ڈیل کارنیگی
پریشان ہونا چھوڑیے جینا سیکھیے!	ڈیل کارنیگی
میٹھے بول میں جادو ہے	ڈیل کارنیگی
کامیاب لوگوں کی دلچسپ باتیں	ڈیل کارنیگی
39 بڑے آدمی	ڈیل کارنیگی
مانیں نہ مانیں	ڈیل کارنیگی
موت کا منظر (مرنے کے بعد کیا ہوگا؟)	خواجہ محمد اسلام
کلیات اقبال رحمۃ اللہ علیہ	علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ
مکالمات اقبال (علامہ اقبال کی زندگی کے سہرے واقعات)	پروفیسر سعید راشد علیگ
تذکرہ اقبال	پروفیسر سعید راشد علیگ

ناشران: بکت کار شوزوم بالمقابل اقبال لائبریری بکت سٹریٹ بھٹانم پاکستان

سید ذیشان نظامی کی خوبصورت اور معیاری کتابیں

- ✽ اسلامی وظائف کا انسائیکلو پیڈیا ✽ پنجسورۃ شریف (ترجمہ و فضائل)
- ✽ روحانی عملیات و وظائف ✽ دنیاوی پریشانیوں کا روحانی علاج
- ✽ مجموعہ وظائف (عربی۔ اردو۔ انگلش) ✽ بزرگانِ دین کے وظائف
- ✽ قرآنی مستجاب دعائیں ✽ پیارے نبی ﷺ کی پیاری دعائیں
- ✽ دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعائیں ✽ نظامی کسکول عملیات
- ✽ بارہ ماہ کی نفلی عبادات ✽ دعائیں التجائیں
- ✽ سنی جنتری (اہل سنت کی پہلی جنتری) ✽ استخارہ کیسے کریں؟
- ✽ فضائل درود مستغاث (مترجم) ✽ قصیدہ بردہ شریف (ترجمہ و فضائل)
- ✽ جادو کا آسان علاج ✽ عہد نامہ (ترجمہ و فضائل)
- ✽ **میکر حضور ﷺ** (معروف نعتیں) ✽ بہارِ مدینہ (معروف نعتیں)
- ✽ رباعیاں دی بہار ✽ سو ہند سینے والا (پنجابی نعتیں)
- ✽ خوابوں کی تعبیر کا انسائیکلو پیڈیا ✽ برجوں کا انسائیکلو پیڈیا
- ✽ اسلامی ناموں کا انسائیکلو پیڈیا ✽ اقوالِ زریں کا انسائیکلو پیڈیا
- ✽ یہ تیرے پر اسرار بندے (اولیائے کرام رضی اللہ عنہم کے پاکیزہ واقعات کا خزانہ)
- ✽ برجوں کی نایاب کتاب (ابو معشر البلیخی الفلکیؒ کی مشہور عربی کتاب کا نادر اور سلیس اردو ترجمہ)

نفس طباعت، اعلیٰ کاغذ، خوبصورت سرورق اور مضبوط باسٹنگ

ناشران: بک کارنر شوروہ بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹرٹ بھٹلم پاکستان
فون نمبر 0544-614977, 621953 موبائل 0323-5777931

Encyclopedia Of Numerology

علم الاعداد کا انسائیکلو پیڈیا

﴿اپنے موضوع پر اردو زبان کی سب سے بڑی کتاب﴾

سید ذیشان علی غفاری

Rs. 600/-

نئیس طباعت، اعلیٰ کاغذ، خوبصورت سرورق اور مضبوط بائسنڈنگ

بالتاقل اقبال لائبریری، بک سٹریٹ، جہلم پاکستان
Ph: 0544-614977-0321-5440882-0323-5777931
WWW.BOOKCORNER.COM.PK

بک کانسٹورم



کتابوں کی دُنیا میں خوش آمدید!!!

بک کارنر شورووم

اب **facebook.** پر!!

جہاں آپ کو ملیں

کتابوں سے متعلق

معلومات اقتباسات تبصرے

..... تجزیے اور بہت کچھ!!

براہِ راست لنک:

www.facebook.com/bookcornershowroom

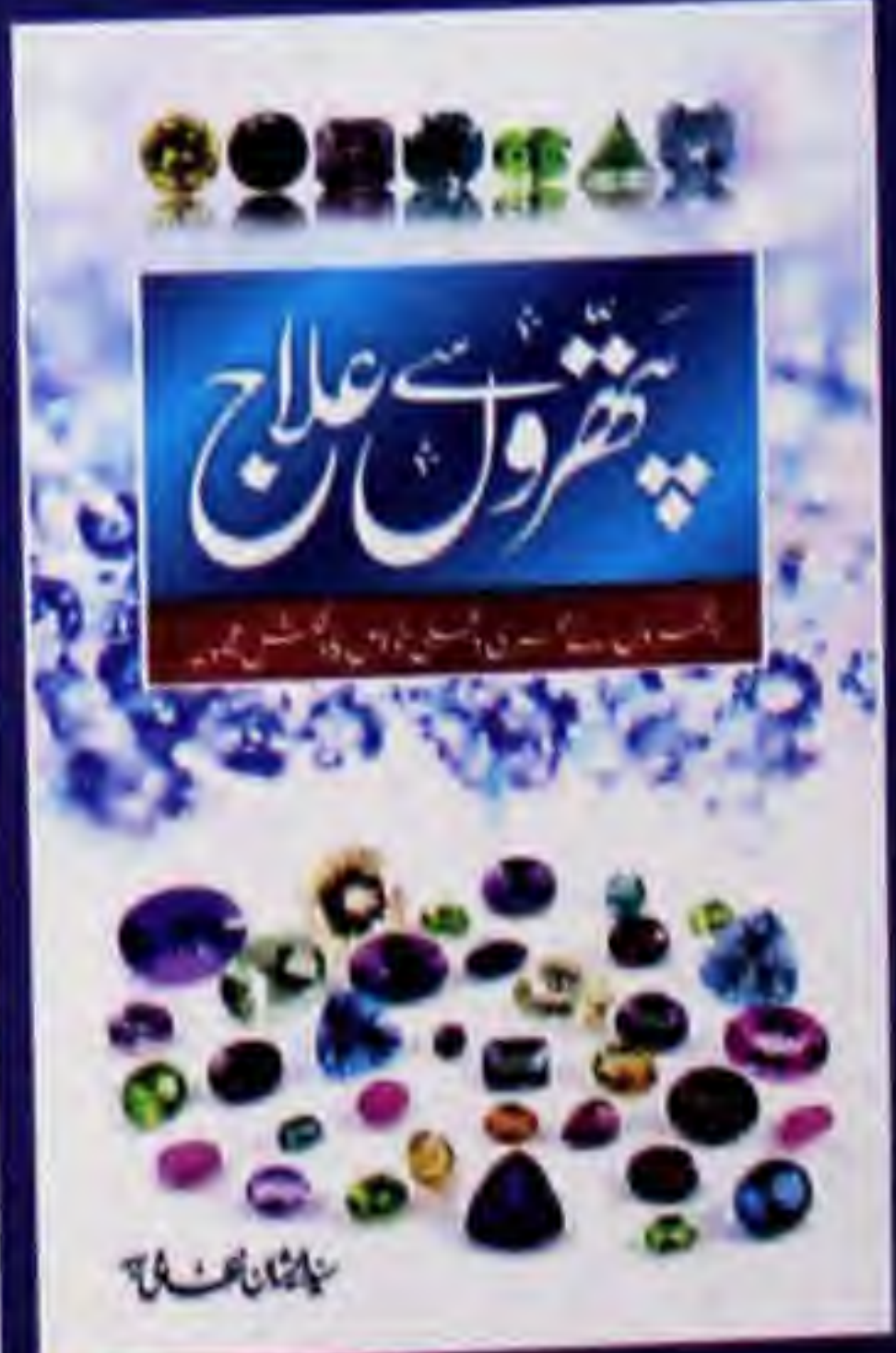
آج ہی ممبر بننے کے لیے چیج پر بنے بٹن



پر کلک کیجئے!

اور سینکڑوں ممبرز کی لہرست میں آپ بھی شامل ہو جائیے!!

خوبصورت اور معیاری کتابیں



شوروم: بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہانم پاکستان
فون نمبر 0544-614977 موبائل 0323-5777931

بک کارنر

پرنٹرز - پبلشرز - کمپوزرز - ڈیزائنرز - بک سلیرز - ہول سلیرز اینڈ لائبریری آرڈر سپلائرز

Rs. 600.00